ادارہ حسن البیان اسہرا

خطباتِ فاروقی شہید رحمۃ اللہ علیہ

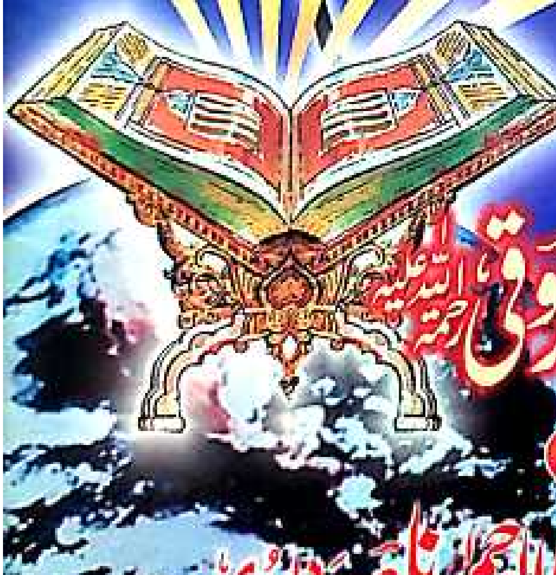

از افادات

شہیدِ ملتِ اسلامیہ مؤرخ اسلام

ابوریحان علامہ ضیاء الرحمٰن فاروقی رحمۃ اللہ علیہ

مرتب

حکیم ابواسامہ ضیاء الرحمٰن ناصر ہزاروی

ناشر: بخاری اکیڈمی
شیخ القرآن کالونی
جھنگ روڈ فیصل آباد

لدعوۃ الحق

إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا

خطبات فاروقی شہید رحمۃ اللہ علیہ

از افادات:

شہید ملت اسلامیہ مورخ اسلام ابوریحان علامہ ضیاء الرحمن فاروقی رحمۃ اللہ علیہ

مرتب

حکیم ابو اسامہ ضیاء الرحمن ناصر سردار پوری

ناشر: بخاری اکیڈمی فیصل آباد

Scanned with CamScanner

☆ جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں ☆

نام کتاب	....	خطبات فاروقی شہیدؒ (جلد سوئم)
از افادات	....	مؤرخ اسلام علامہ ضیاء الرحمٰن فاروقی شہیدؒ
مرتب	....	ابواسامہ حکیم ضیاء الرحمٰن ناصر سردار پوری
طابع	....	خان اینڈ برادرز
معاون	....	صاحبزادہ حافظ محمد ندیم قاسمی
طبع اول	....	۲۲ جمادی الثانی ۱۴۲۲ھ بمطابق ۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ء
بااہتمام	....	الحسنین پبلشرز کراچی ۵ موبائل: ۰۳۲۰_۴۰۶۴۵۶۸
تعداد	....	۱۱۰۰
ناشر	....	بخاریؒ اکیڈمی شیخ القرآنؒ کالونی جھنگ روڈ فیصل آباد
قیمت	....	۲۰۰ روپے

☆ ملنے کے پتے ☆

حافظ محمد طیب گوریہ بخاری کتاب گھر قاسم العلوم ونیکے روڈ حافظ آباد فون: ۰۴۳۸_۵۲۴۳۶۳
مفتی غلام اللہ خان سرحد اسلامی کیسٹ و کتب مین روڈ لاری اڈا پیر ودھائی راولپنڈی
کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار مدینہ مارکیٹ راولپنڈی ☆ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ
مکتبہ سید احمد شہیدؒ الکریم مارکیٹ اردو بازار ☆ الحسنین پبلشرز سلام کتب مارکیٹ
ادارہ خلافت راشدہ سلام کتب مارکیٹ بنوری ٹاؤن کراچی نمبر ۵ فون: ۰۲۱_۴۱۵۵۳۳۲
بخاری اکیڈمی دارِ بنی ہاشم پولیس لائن ☆ فاروقی کتب خانہ ☆ کتب خانہ مجیدیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان
مکتبہ حسینیہ جامع مسجد حنفیہ بلاک ۱۸ ☆ مکتبہ الجمعیت امین بازار، سرگودھا
مکتبہ محمودیہ شیراز پارک نشاط آباد ☆ مکتبہ دارارقم امین پور بازار مکتبہ اسلامیہ بیرون امین
پور بازار فون ۶۳۱۲۰۴ ☆ مدنی قرآن محل امین پور بازار ☆ کشمیر بک ڈپو چنیوٹ بازار
فیصل آباد ☆ مکتبۃ الحبیب گلی احرار پارک جھنگ صدر فون: ۶۱۱۶۱۵ ☆ نوید بک ڈپو نزد
ریلوے پھاٹک حافظ آباد شہر ☆ مکتبہ نعمانیہ ☆ مکتبہ حنفیہ فاروقیہ اردو بازار گوجرانوالہ
☆ فاروقی اکیڈمی نزد جامع مسجد صدیق اکبرؓ محمدی (ناگن) چورنگی، کراچی

Scanned with CamScanner

﴿اجمالی فہرست خطبات فاروقی شہیدؒ﴾

پیش لفظ	۴
سخن گفتنی	۱۰
اظہار مسرت	۱۴
پیغمبرؐ انقلاب	۱۶
محسنِ کائنات ﷺ	۳۴
سید دو عالم ﷺ	۶۰
سب سے اونچا نبی ﷺ	۸۱
معراج و معجزات	۱۰۶
نبوتؐ و صداقتؓ ایک ساتھ	۱۴۲
صدیقؓ کی بیٹی صدیقہؓ	۱۷۲
مرادِ نبیؐ اور دامادِ علیؓ	۱۹۴
دو گواہ اور دو شہادتیں	۲۱۱
قرآنِ مقدس اور صحابہؓ	۲۳۹
نزولِ قرآن اور صحابہؓ	۲۶۶
پیغمبر اقدسؐ اور صحابہؓ	۲۹۸
نبی محترمؐ اور صحابہؓ	۳۲۴
فتوحات امیر شامؓ و قبرصؓ	۳۴۸
مقام عورت	۴۰۹
تفصیلی فہرست	۴۵۰

Scanned with CamScanner

﴿پیش لفظ﴾

..........از..........

جرنیل سپاہ صحابہ مجاہد ملت مرد آہن

ابو معاویہ **مولانا محمد اعظم طارق صاحب** دامت برکاتہم

..........صدر سپاہ صحابہ پاکستان (العالمی)..........

چلتا پھرتا کتب خانہ:۔

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ..........

شہید ملت اسلامیہ مؤرخ اسلام **مولانا ضیاء الرحمن فاروقی**ؒ کی شخصیت لاشک اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کا ایک شاہکار شخصیت تھی..........

خلاق عالم نے حسن صورت کے ساتھ ساتھ حسن سیرت اور ذکاوت سے ایسا نوازہ تھا کہ دقیق سے دقیق مسائل کو حل کرنے اور سمجھنے اور پھر قوت حافظہ سے اسے محفوظ رکھنے میں وہ اپنی مثال آپ تھے..........

مجھے چونکہ شہید ملت اسلامیہ **حضرت فاروقی شہید**ؒ کے ساتھ سفر وحضر حتیٰ کہ جیل وریل تک کی مصاحبت ورفاقت کا ایک طویل عرصہ نصیب ہوا ہے..........تو میں پورے وثوق اور یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ کم ازکم میں نے اپنی زندگی میں ان جیسا ''چلتا پھرتا کتب خانہ'' اور تاریخ اسلام پر عبور رکھنے والا مئورخ اسلام..........اور زبان وقلم سے فی البدیہہ کام لینے والا خطیب و مصنف نہیں دیکھا ہے..........

جیل کے تیرہ ماہ جوان کی زندگی کے آخری ایام تھے میرے ساتھ ہی گزرے ہیں ان تیرہ ماہ میں کم از کم چھبیس کتب کی تالیف وتصنیف کا کام جو میری آنکھوں کے سامنے ہوا ہے میں اسے کس طرح فراموش کر سکتا ہوں......

اور حیرت تو اس بات پر ہوتی تھی کہ وہ کتابوں کا ڈھیر سامنے رکھے ہوئے جب اشہب قلم کو مہمیز کر رہے ہوتے تھے تو عین اس عالم میں وہ سب اسیر ساتھیوں سے گپ شپ لگانے اور لطائف و مزاح اور علمی مباحث میں بھی پورا پورا شریک رہتے تھے.........

کچھ میرے قلم سے:۔

چونکہ مجھے خود تصنیف و تالیف کا تھوڑا سا ذوق حاصل ہے اور قدرے اس میدان میں بحمد اللہ تعالیٰ قدم رکھنا بھی نصیب ہوا ہے............

(جرنیل سپاہ صحابہ مولانا محمد اعظم طارق صاحب دامت برکاتہم کی مندرجہ ذیل کتب زیور طبع سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آ چکی ہیں............

خطبات جرنیل جلد اول	....	المعروف خطبات جیل
رودادِ عشق و وفا جلد اول	....	المعروف میرا جرم کیا ہے
رودادِ عشق و وفا جلد دوم	....	المعروف ٹوٹ گئی زنجیر
جیل سے لکھے گئے خطوط	....	المعروف پیغامات جیل

جرنیل سپاہ صحابہ مولانا محمد اعظم طارق صاحب دامت برکاتہم کی یہ علمی کاوش علماء و طلبا اور کارکنان سپاہ صحابہ کیلئے بالعموم اور عوام الناس کیلئے بالخصوص جوہر گرا قدر تحقیقی و تاریخی گنجینہ ہے۔ (فقط از مرتب ابو اسامہ)

لیکن یہ بات واقعتاً انہونی اور اچھنبے کی بات ہے کہ صاحب قلم یکسوئی

اور اطمینان قلبی اور تنہائی کے بغیر تسلسل سے اپنا کام کرتا چلا جائے اور شور وغل پر مبنی فضاء اسکے افکار وتخیلات میں ذرہ برابر بھی رخنہ اندازی نہ کر پائے............

بعض اوقات تو ایسا بھی ہوتا تھا کہ **حضرت فاروقی شہیدؒ** نماز تہجد کے بعد ہی سے لکھنے میں مصروف ہو جاتے تھے اور اکثر نمازوں کے اوقات اور کھانے کے وقفہ اور دیگر حوائج ضروریہ کے علاوہ ہر وقت لکھتے رہتے تھے.......

اور ایسے مواقع پر وہ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ مجھ پر اس وقت ایک خاص قسم کی کیفیت سی طاری ہو رہی ہے........... اور ''ورود'' ہو رہا ہے.......... تو میں چاہتا ہوں کہ ذہن و قلب کی لوح پر جو عنوان وارد ہو رہا ہے اسے قلم بند کرلوں............ یہی بات **حضرت فاروقی شہیدؒ** کی تقاریر اور خطبات میں نظر آتی ہے............

بے مثال خطیب:۔

اور وہ ہر جگہ اور کانفرنس میں مخصوص رٹی رٹائی تقریر اور خطاب کے قائل نہ تھے......... بلکہ وہ ہر کانفرنس کے عنوان اور موضوع کو سامنے رکھ کر خطاب فرمایا کرتے تھے......... اور پھر اس انداز میں اس عنوان پر بولتے تھے کہ سننے والے علماء وفضلاء اور محققین حیران وششدر رہ جاتے............

بے مثال ادیب:۔

بارہا ایسے ہوا کہ کئی اہم نوعیت کے سیمناروں میں انہیں مدعو کیا گیا جہاں پر ملک کے وفاقی وزراء اور نامور مقالہ نگار اور محققین خوب تیاری کے ساتھ اسٹیج پر آ کر گفتگو کرتے تھے............

Scanned with CamScanner

مگر ہمیشہ ہی ایسا ہوا کہ جب آپ کی باری آئی تو پھر اسکے بعد کسی کو بات کرنے کا چارہ نہ رہا اور ہر زبان......... واہ واہ......... سبحان اللہ سبحان اللہ......... ماشاء اللہ ماشاء اللہ......... کے کلمات کہتی سنائی دیتی.........

بلاشبہ **حضرت فاروقی شہیدؒ** کی تصنیفات کی طرح ان کے تمام خطبات و تقاریر پوری ملت اسلامیہ کیلئے عظیم سرمایہ ہیں.........

سلسلہ طباعتِ خطبات فاروقیؒ:۔

بحمد اللہ تعالیٰ ہمارے نوجوان ساتھیوں نے آپکے گرانقدر خطبات اور تقاریر کو آڈیو کیسٹ سے محفوظ کر کے کتابی شکل میں ترتیب دینا شروع کر دیا ہے اور اس وقت تک میری معلومات کے مطابق **حضرت فاروقی شہیدؒ** کی تقاریر پر مبنی کم از کم ایک درجن کتب شائع ہو چکی ہیں.........

خطباتِ فاروقیؒ شہید کا امتیاز:۔

اور اس سلسلے میں "**خطبات فاروقی شہیدؒ**" کے عنوان سے برادرم **ابو اسامہ حکیم ضیاء الرحمن ناصر** صاحب سردار پوری نے بھی خوب کام کیا ہے.........اور وہ پہلی اور دوسری جلد کی تکمیل و طباعت کے بعد اب تیسری اور چوتھی جلد منظر عام پر لانے میں کامیاب ہو چکے ہیں.........

اور برادرم **ابو اسامہ حکیم ضیاء الرحمن ناصر** سردار پوری نے اکابرین کے خطبات و تقاریر کو اپنے مخصوص اور منفرد انداز میں جس طرح شائع کرنے کا **بیڑا اٹھایا** ہے......... اس میں اگر یہ کہوں تو بیجا نہ ہوگا کہ وہ اپنے اس طرز اور انداز کے "**مُجدِّدْ**" ہیں.........

Scanned with CamScanner

اوراب تو ان کی ترتیب وتصویب کی دیکھا دیکھی میں بہت سے اصحاب نے بھی یہی طرز واصلوب اپنانا شروع کردیا ہے.............تاہم فضیلت اسی کو حاصل ہوتی ہے جو پہل کرے.............

اور میری دلی دعا ہے کہ رب کریم اس عظیم محنت کو شرف قبولیت سے نوازے اوران کتب کو **حضرت فاروقی شہیدؒ** کیلئے توشۂ آخرت بنائے

.............اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے **حضرت فاروقی شہیدؒ** کے بچوں کو بھی اپنے عظیم والد کا صحیح جانشین بنائے اوراپنے عظیم والد کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

آمین یارب العالمین.............

محمداعظم طارق

۲۷ رجب المرجب ۱۴۲۲ھ

Scanned with CamScanner

بسم الله الرحمن الرحيم

إنما بعثت معلما

Scanned with CamScanner

سخن گفتنی

...........از............

مجاہد اسلام صاحبزادہ **مولانا مجیب الرحمن انقلابی** صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

مرکزی سیکرٹری اطلاعات سپاہ صحابہ پاکستان (العالمی)

....

محترم قارئین! زیر نظر کتاب "**خطبات فاروقی شہیدؒ**" مؤرخ اسلام علامہ ضیاء الرحمٰن فاروقی شہیدؒ کے علم و عمل، وسعت مطالعہ اور بے مثال "خطابت" کی زندہ جاوید تصویر ہے۔ شہید ملت اسلامیہ حضرت مولانا علامہ ضیاء الرحمٰن فاروقی شہیدؒ کو خدا تعالیٰ نے بہت سی خوبیوں اور صفات سے نوازا............

جہاں ایک طرف آپ مقرر و خطیب، دانشور و ادیب، مفکر و مصنف، ولی کامل اور مؤرخ اسلام تھے، وہاں آپ عاشق رسولؐ، عظمت صحابہؓ کے پاسبان، کفر و شرک کے خلاف شمشیر برہنہ، زہد و تقویٰ، ایثار و قربانی، جرأت و بہادری، حق گوئی و بے باکی، عزم و استقلال کے پیکر، شفقت و محبت، حکمت و ذہانت اور نفاست طبع کے حسین مرقع تھے............

آپ خوبصورت، باوقار اور ایمان پرور شخصیت کے مالک، تقدس و پاکیزگی کے پیکر، بے اعتدالیوں سے پاک ہر وقت نیک ارادوں سے معمور ان کے شب و روز، ان کے چہرے پر ہمیشہ بشاشت و تازگی اور بے ساختگی کی لہر دوڑتی ہوئی دکھائی دیتی، بڑے سے بڑے مشکل حالات میں بھی ان کو ثابت قدم رکھا ان کا مزاج شکست سے ناآشنا، دکھ پہنچانے اور دل توڑ دینے والے ملال سے نابلد تھا............

مجھے ناموس صحابہ کے تحفظ کی خاطر پانچ سال کے طویل عرصہ میں قید و بند

کی صعوبتوں کے درمیان مؤرخ اسلام علامہ ضیاء الرحمٰن فاروقی شہیدؒ اور جرنیل سپاہ صحابہؓ غازی اسلام مولانا محمد اعظم طارق صاحب کے ساتھ بھی رفاقت کے لمحات نصیب ہوئے ان کے روز و شب اجلے اور پاکیزہ ہی دیکھے............

جہاں حضرت فاروقی شہیدؒ جیل میں اسیری کے دوران دن میں تحریر و تقریر قیدیوں کے مسائل حل کرتے ہوئے دکھائی دیتے وہاں آپ ساتھی اور کارکنوں کو اولاد سے زیادہ عزیز رکھتے ہوئے ان کے دکھ درد میں شریک اور ان کی تکالیف پر بے چین ہوجاتے رہنماؤں اور کارکنوں کی شہادتوں اور گرفتاریوں پر ایک شفیق باپ کی طرح بے چین و مضطرب ہوکر راتوں کو کروٹیں بدلتے اور رات کی تنہائیوں میں خدا کے حضور گڑگڑا کر دعائیں کرتے ہوئے دکھائی دیتے............

مورخ اسلام علامہ ضیاء الرحمٰن فاروقی شہیدؒ جیسے عظیم خطیب اور اولوالعزم انسان روز روز پیدا نہیں ہوا کرتے ایسے فرشتہ صفت لوگ اور بے مثال خطیب عطیہ خداوندی ہوتے ہیں جو اپنے اعلیٰ اخلاق و کردار پاکیزہ سوچ و فکر بلند نظریہ حق و صداقت اور مقدس مشن کے علمبردار ہونے کی بدولت لاکھوں مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت احیائے اسلام تحفظ ناموس صحابہؓ اور جنت کی طرف راہنمائی کا ذریعہ بن جاتے ہیں............اور پھر خطابت کے ذریعہ احقاق حق اور ابطال باطل کرتے ہوئے آ کر کار کفر سے ٹکراتے ہوئے شہادت کا تاج اپنے سر پر سجاتے ہوئے حیاتِ جاوداں پالیتے ہیں اور بعد میں آنے والے لوگ ان کے افکار و نظریات اور خطبات کی روشنی میں منزل مقصود تک پہنچ جاتے ہیں............

خدا تعالیٰ نے حضرت فاروقی شہیدؒ کو غضب کا حافظہ اور اپنی بات کو حالات و واقعات کی روشنی اور دلائل کے ذریعہ دوسروں کے دلوں میں اتارنے کا خاص ملکہ عطا فرمایا تھا' ان کی ''خطابت''، علمی قابلیت و ذہانت' حاضر جوابی' حوصلہ و تدبر اور

خداداد صلاحیتوں کے دشمن بھی معترف تھے بہت کم لوگ ہوتے ہیں جن کو تحریر وتقریر پر یکساں عبور حاصل ہو لیکن حضرت فاروقی شہیدؒ میں خدا تعالیٰ نے دیگر خوبیوں کی طرح تحریر وتقریر کی خوبی وصفات کو بھی جمع فرمادیا تھا ایک طرف آپ رہبر ورہنما اسلام میں صحابہ کرامؓ کی آئینی حیثیت' خلافت وحکومت اور تاریخی دستاویز سمیت درجنوں ضخیم اور بے مثال کتب کے مصنف ہیں تو دوسری طرف آپ خطابت کے بے تاج بادشاہ بھی تھے..........

دوران تعلیم ہی آپ بڑے بڑے مذہبی جلسوں میں کئی کئی گھنٹوں تقریر کرتے ہوئے اپنے موقف پر دلائل و براہین کے انبار لگا دیتے' آپ کی قوت استدلال' موضوع پر گرفت اور تقریر کی روانی سے بڑے بڑے علماء اور اساتذہ بھی حیران وانگشت بدنداں رہ جاتے۔ آپ نے بڑی تیزی کے ساتھ علماء اور علمی حلقوں میں اپنے خطبات اور تحریر وتصنیف کے ذریعہ نمایاں مقام حاصل کیا............

جہاں حضرت فاروقی شہیدؒ تحریر میں الفاظ کو خوبصورت نگینوں اور موتیوں کو سجانے اور پرونے میں ماہر تھے وہاں آپ نے صدر' وزیراعظم' گورنرز' وزراء اعلیٰ' صحافی و وکلاء' دانشور اور ججوں سے لیکر ایک عام شہری تک کے دل دماغ پر اپنے سحور کن خطاب وتقریر اور پر مغز گفتگو کے ذریعہ مشن جھنگوی کو نقش کردیا............

آپ کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ سے لیکر علماء حق کی روشن کردار تک ہر عنوان اور موضوع پر ہزاروں خطبات یقیناً سپاہ صحابہؓ کے کارکنوں کے لئے فکری غذا اور اہل علم کے لئے انسائیکلو پیڈیا ہیں' آپ کو مختصر وقت میں بھی بہت کچھ کہنے اور دل میں بات کو اتارنے کا خاص ملکہ حاصل تھا' دوران طالب علمی ہی سینکڑوں کتابوں کو اپنے مطالعہ میں رکھتے' شہادت تک آپ کے مطالعہ کی یہ حالت تھی کہ رات کو بغیر مطالعہ کے آپ کو نیند نہیں آتی تھی' یہ وسعت علم اور مطالعہ کے

Scanned with CamScanner

آپ کو نیند نہیں آتی تھی' یہ وسعت علم اور مطالعہ کا ہی نتیجہ تھا کہ جب آپ لاکھوں کے مجمع کو ''خطاب'' کرتے تو یوں محسوس ہوتا کہ مجمع کا دل ان کے پہلوؤں سے نکل کر آپ کی مٹھی میں آگیا ہے دوران خطابت یوں محسوس ہوتا کہ گویا معانی و حقائق اور نکات و معارف کا ایک سمندر امڈتا ہوا آرہا ہے۔

برادر محترم و مکرم حکیم ابو اسامہ ضیاء الرحمٰن ناصر سردار پوری صاحب کی طرف سے مؤرخ اسلام علامہ ضیاء الرحمٰن فاروقی شہیدؒ کے خطبات کو کتابی صورت میں منظر عام پر لانا لائق تحسین اور قابل صد مبارک باد ہے............

ان خطبات کو پڑھتے ہوئے قاری اپنے آپ کو حضرت فاروقی شہیدؒ کے جلسہ عام میں محسوس کرتا ہے ان کی یہ کاوش و محنت یقیناً مشن جھنگوی کی تکمیل اور آخرت میں نجات کا باعث ہوگی............

والسلام

مجیب الرحمٰن انقلابی

مرکزی سیکرٹری اطلاعات سپاہ صحابہ پاکستان

۲۰۰۰-۲-۳

Scanned with CamScanner

﴿ اظہار مسرت ﴾

جبل استقامت مجاہد ملت'' مرد آہن'' غازی اسلام'' جرنیل سپاہ صحابہ
ابو معاویہ **مولانا محمد اعظم طارق** صاحب مدظلہ العالی
مرکزی صدر سپاہ صحابہ پاکستان (العالمی)

....

☆ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ☆

مجھے بے پناہ مسرت ہے کہ میرے مربی و قائد میرے راہنما اور مرشد شہید ملت اسلامیہ **علامہ ضیاء الرحمن فاروقی شہیدؒ** کے نادر ترین خطبات و مواعظ پر مبنی یہ دوسری جلد **خطبات فاروقی شہیدؒ** کی شکل میں منصۂ شہود پر آ رہی ہے..........

پہلی اور دوسری جلد کی اشاعت کے بعد بخوبی احساس ہوا کہ بحمد للہ تعالیٰ اہل علم کے ہاں اس قیمتی متاع کو پورا پورا مقام حاصل ہوا ہے اور ہر طرف سے نہ صرف اسے سراہا گیا ہے بلکہ اس کا بھرپور خیر مقدم کیا گیا ہے......

اس جلد کی مکمل اور خوبصورت انداز میں اشاعت کا سہرا بھی برادرم **حکیم ابواسامہ ضیاء الرحمن ناصر صاحب** (سردار پوری) کے سر ہے جنہوں نے دن رات ایک کر کے بہت کم عرصہ میں اس دوسری جلد کو ہم سب تک پہنچانے کی کوشش فرمائی ہے..........

اللہ تعالیٰ ان کی سعی جمیلہ کو قبول فرمائے اور ہم سب کی طرف سے انہیں جزائے خیر نصیب ہو۔ آمین ثم آمین..........

محمد اعظم طارق

جھنگ

۲۰۰۱-۲-۴

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Scanned with CamScanner

پیغمبرِ انقلاب

١٦

خطبہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ ٭ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ ٭ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا ٭ مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ ٭ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ٭ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ٭ وَلَانَظِیْرَ لَہٗ وَلَامُشِیْرَ لَہٗ وَلَامُعِیْنَ لَہٗ وَلَاوَزِیْرَ لَہٗ ٭ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ ٭ وَقَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِی الْکَلَامِ الْمَجِیْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِیْدِ ٭ لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْھِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْھِمْ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ ۚ وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ٭

(پ۴ سورۃ آل عمران آیت ۱۶۴)

وَقَالَ فِیْ مَوْضِعٍ اٰخَرَ ٭ یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ٭ (پ۲۲ سورۃ الاحزاب آیت ۴۶)

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ ٭ وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ ٭ وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ لَمِنَ الشّٰھِدِیْنَ وَالشّٰکِرِیْنَ ٭ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٭

اشعار:۔

حضورؐ آئے تو سر آفریں نش پا گئی دنیا
اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آ گئی دنیا
بجھے چہروں کا زنگ اترا ستے چہروں پہ نور آیا

حضورؐ آئے تو انسانوں کو جینے کا شعور آیا
خرد کی شمع افروزی جنوں کی چارہ فرمائی
زمانے کو اسی امی کے صدقے میں سمجھ آئی
ضمیر اس در سے نسبت نہ رکھے لوح پیشانی
تو کشکول گدائی ہے چہ درویش چہ سلطانی

تمہید:۔

واجب الاحترام

قابل صد اکرام

معزز سامعین حضرات

اس عظیم الشان کانفرنس میں آپ حضرات کی شرکت باعث سعادت ہے.........چونکہ یہ کانفرنس پیغمبرؐ انقلاب کانفرنس کے عنوان سے معنون ہے اور وقت بھی مختصر ہے.........تو میں کوشش کروں گا کہ پیغمبرؐ انقلاب کے عنوان سے.........کچھ باتیں عرض کروں.........

پیغمبرؐ انقلاب کانفرنس:۔

میرے بھائیو.........کانفرنس کا نام ہے پیغمبرؐ انقلاب کانفرنس.........
تو کانفرنس کا مقصد بھی یہی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کے بعد ....پوری دنیا میں انقلاب برپا ہو جائے ....

انقلاب کا معنی کیا ہے.........انقلاب کا معنی ہے تبدیلی.........کیا مطلب ہے؟.........یعنی وہ حقیقت جو پہلے نہ ہو بعد میں ہو جائے.........حضور

Scanned with CamScanner

صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کے بعد دنیا کی حالت کیا ہوئی .... کیا انسانیت اسی جگہ رہی یا انسانیت کا سر اونچا ہوا............ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے سے پہلے عورت کا یہ مقام تھا............ جواب مقام ہے؟............ اور اسی طرح مزدور کو بھی یہ عزت ملی ہے .... تو کیا یہ تبدیلی پہلے بھی تھی............ اور کیا معاشرے کا ہر فرد تبدیلی محسوس کرتا ہے............ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے دنیا کی کیا حالت تھی............ اور اب کیا حالت ہوئی ہے .... بس میں اتنی بات کروں گا............

میرے بھائیو!............ پیغمبر ﷺ کے آنے سے پہلے کیا حالت تھی .... اس کو فانی بدایونی نے یوں بیان کیا ہے............

بدلا ہوا تھا رنگ گلوں کا تیرے بغیر
اک خاک سی اڑی ہوئی تھی سارے چمن میں

حضور ﷺ سے پہلے دنیا کی کیا حالت تھی............ جگن ناتھ آزاد ایک ہندو شاعر سے پوچھو............ تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے سے پہلے کا نقشہ یوں کھینچتا ہے............ وہ کہتا ہے کہ............

وہی یونان کہلاتا تھا جو تہذیب کی دنیا
وہ روئے زمیں آج تھا تخریب کی دنیا
یہ تحقیق و تجسس کا جہاں تھا آج ویرانہ
افلاطوں کی خرد سقراط کی دانش تھی افسانہ
غرض دنیا میں چاروں سمت اندھیرا ہی اندھیرا تھا
نشان نور گم تھا اور ظلمات کا بسیرا تھا

Scanned with CamScanner

کہ دنیا کے افق پر دفعتہً سیلاب نور آیا
جہاں کفر وباطل میں صداقت کا ظہور آیا
حقیقت کی خبر دینے بشیر آیا نذیر آیا
شہنشاہی نے جس کے پاؤں چومے وہ فقیر آیا
اور مبار ہو زمانے کو کہ ختم المرسلین آیا
سحاب رحم بن کر رحمۃ للعلمین آیا

یہ تبدیلی آئی ہے کہ آنے سے پہلے کیا حالت تھی.........اور آنے کے بعد کیا ہوئی.........یہ تبدیلی آئی ہے.........یہی معنی ہے پیغمبر انقلاب کا کہ نبی ﷺ کے آنے سے پہلے کیا حالت تھی ....اور بعد میں کیا ہوئی ....تین تین سو برس پانی پر لڑنے والوں میں.........جب تبدیلی آئی تو قرآن نے کہا.........رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ.........جب تبدیلی آئی تو قرآن نے کیا کہا.........رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ.........یہ تبدیلی ہے.........یہ انقلاب ہے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برپا کیا.........

انقلاب کے اثرات:۔

اور پھر انقلاب اتنا اونچا ہوا ....اتنا عظیم انقلاب آیا کہ چشمِ فلک نے دیکھا کہ ایک آدمی تڑپ رہا ہے.........اور پانی کا مشکیزہ لے کر ایک آدمی پاس سے گزرا.........تو اس سے کہا کہ پانی مجھے دے دو.........

اور جب اس کے پاس گیا.........تو دوسرے نے کہا کہ اس کو پلا کر پانی مجھے بھی دے دینا.........جب اس کے پاس گیا تو تیسرے نے کہا کہ اس دوسرے بھائی کو دے دو.........دوسرے کے پاس گیا تو تیسرے نے کہا

کہ اسکے بعد مجھے دے دینا............دوسرے نے کہا کہ پہلے اسے دو............ جب تیسرے کے پاس گیا تو سب شہید ہو چکے تھے............اور ایک آدمی بھی پانی کا پیالہ نہ پی سکا............اسے کہتے ہیں پیغمبرؐ انقلاب............

ایک ایک بات پر تین تین سو برس لڑنے والے .... جب انقلاب کی بات آئی تو تڑپ تڑپ کر شہید ہو چکے تھے............پانی کے ایک پیالے سے ایک قطرہ بھی منہ میں نہ ڈالا............اور ہر ایک کہتا تھا کہ میری تو خیر ہے اسے دے دو............اس کا نام ہے پیغمبر انقلاب............یہ کیا ہے پیغمبر انقلاب............ایثار کی مثال مشکل ہے............

انقلاب کا پہلا اثر:۔

میرے بھائیو............گھر میں ایک روٹی ہے............ ایک صحابیؓ نماز عشاء کے وقت ایک مہمان لے کر آئے............ اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ ہمارا رواج ہے کہ جب مہمان کھانا کھانے کیلئے بیٹھے............تو ساتھ میزبان بھی بیٹھتا ہے............ادھر روٹی ایک ہے............

اور بیوی سے کہا کہ میں روٹی کیلئے ہاتھ اٹھاؤں............ تو تم چراغ بجھا دینا .... تاکہ مہمان پیٹ بھر کر کھانا کھائے............اور میں ہاتھ پیچھے اٹھالوں گا............اسے کہتے ہیں پیغمبر انقلاب .... تبدیلی آئی یا نہیں آئی؟ .... یہ ہے تبدیلی............یہ ہے انقلاب............

انقلاب کا دوسرا اثر:۔

میرے بھائیو............اتنی تبدیلی آئی مگر سگے چچا میں تبدیلی نہ

Scanned with CamScanner

آئی.......... حبشہ کے بلالؓ میں تبدیلی آ گئی .... مگر مکہ کا چچا ہدایت سے
محروم ہے........ اور قرآن نے کہا........ تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ........
ابو لہب تو تباہ و برباد ہو جائے .... لیکن حبشہ کے بلالؓ میں تبدیلی آئی
تو ٹہلتا مکہ کی گلیوں میں ہے......... اور چلنے کی آواز جنت میں آتی ہے
.... یہ انقلاب آیا ہے.......... یہ تبدیلی آئی ہے.......... ایک لاکھ چوبیس
ہزار اصحابؓ رسولؐ .... وفات رسولؐ پر غمزدہ ہیں...........

انقلاب کا تیسرا اثر:۔

علماء نے لکھا ہے کہ جب پیغمبر علیہ السلام نے.......... فاران کی چوٹی
پر اعلان نبوت کیا......... ایک شخص بھی ساتھ نہیں تھا......... اور جنازہ اٹھا تو
ایک لاکھ چوالیس ہزار انسان دھاڑیں مار مار کر رو رہے تھے .... یہ تبدیلی
ہے .... کہو یہ کیا ہے تبدیلی ہے..........

انقلاب کا چوتھا اثر:۔

مکہ کی گلیوں میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے میں کانٹے بچھائے
گئے .... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گلے میں رسی ڈال کر گھسیٹا گیا..........
لیکن وہی مکہ جب فتح ہوا .... تو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے حبشہ کے
بلالؓ کو کہا......... کہ تو خانہ کعبہ کی چھت پر چڑھ جا......... جب وہ جوتا
اتارنے لگا .... تو فرمایا جوتے لگا کر چھت پر چڑھ جاؤ کہ دنیا کو پتہ چل
جائے کہ جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھ لے......... اس کی حرمت خانہ کعبہ
سے بھی زیادہ ہے ....

Scanned with CamScanner

کہ اسکے بعد مجھے دے دینا..........دوسرے نے کہا کہ پہلے اسے دو..........
جب تیسرے کے پاس گیا تو سب شہید ہو چکے تھے..........اور ایک آدمی بھی
پانی کا پیالہ نہ پی سکا..........اسے کہتے ہیں پیغمبرؐ انقلاب..........

ایک ایک بات پر تین تین سو برس لڑنے والے .... جب
انقلاب کی بات آئی تو تڑپ تڑپ کر شہید ہوچکے تھے..........پانی کے ایک
پیالے سے ایک قطرہ بھی منہ میں نہ ڈالا..........اور ہر ایک کہتا تھا کہ میری تو
خیر ہے اسے دے دو..........اس کا نام ہے پیغمبر انقلاب..........یہ کیا ہے پیغمبر
انقلاب..........ایثار کی مثال مشکل ہے ....

انقلاب کا پہلا اثر:۔

میرے بھائیو..........گھر میں ایک روٹی ہے.......... ایک صحابیؓ نماز
عشاء کے وقت ایک مہمان لے کر آئے.......... اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ
ہمارا رواج ہے کہ جب مہمان کھانا کھانے کیلئے بیٹھے..........تو ساتھ میزبان
بھی بیٹھتا ہے..........ادھر روٹی ایک ہے..........

اور بیوی سے کہا کہ میں روٹی کیلئے ہاتھ اٹھاؤں..........تو تم چراغ
بجھا دینا .... تاکہ مہمان پیٹ بھر کر کھانا کھائے..........اور میں ہاتھ پیچھے
اٹھالوں گا..........اسے کہتے ہیں پیغمبر انقلاب .... تبدیلی آئی یا نہیں آئی؟
.... یہ ہے تبدیلی..........یہ ہے انقلاب..........

انقلاب کا دوسرا اثر:۔

میرے بھائیو..........اتنی تبدیلی آئی مگر سگے چچا میں تبدیلی نہ

آئی.......... حبشہ کے بلالؓ میں تبدیلی آ گئی .... مگر سگا چچاہدایت سے محروم ہے.......... اور قرآن نے کہا.......... تَبَّتْ یَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ.......... ابولہب تو تباہ و برباد ہوجائے .... لیکن حبشہ کے بلالؓ میں تبدیلی آئی تو ٹہلتا مکہ کی گلیوں میں ہے.......... اور چلنے کی آواز جنت میں آتی ہے .... یہ انقلاب آیا ہے.......... یہ تبدیلی آئی ہے.......... ایک لاکھ چوبیس ہزار اصحابؓ رسولؐ .... وفات رسولؐ پر غمزدہ ہیں..........

انقلاب کا تیسرا اثر:۔

علماء نے لکھا ہے کہ جب پیغمبر علیہ السلام نے.......... فاران کی چوٹی پر اعلان نبوت کیا.......... ایک شخص بھی ساتھ نہیں تھا.......... اور جنازہ اٹھا تو ایک لاکھ چوالیس ہزار انسان دھاڑیں مار مار کر رو رہے تھے.......... یہ تبدیلی ہے .... کہو یہ کیا ہے تبدیلی ہے..........

انقلاب کا چوتھا اثر:۔

مکہ کی گلیوں میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے میں کانٹے بچھائے گئے .... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گلے میں رسی ڈال کر گھسیٹا گیا.......... لیکن وہی مکہ جب فتح ہوا .... تو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے حبشہ کے بلالؓ کو کہا.......... کہ تو خانہ کعبہ کی چھت پر چڑھ جا.......... جب وہ جوتا اتارنے لگا .... تو فرمایا جوتے لگا کر چھت پر چڑھ جاؤ کہ دنیا کو پتہ چل جائے کہ جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھ لے.......... اس کی حرمت خانہ کعبہ سے بھی زیادہ ہے..........

میرے بھائیو............ اسے کہتے ہیں پیغمبرانقلاب............ یہ تبدیلی ہے ....یہ کیا ہے............ یہ تبدیلی ہے ....

کلچر بدل گیا

معاشرہ بدل گیا

تہذیب بدل گئی

روایتیں بدل گئیں

انقلاب کا پانچواں اثر:۔

میرے بھائیو............ بچیوں کو زندہ دفن کیا جاتا ہے............ بچی زندہ دفن ہوجاتی ہے............ لیکن ایسے معاشرے میں جب قیصروکسرٰی نے............ عورت کو شوروم میں لاکر کھڑا کردیا............ اور لڑکیوں کو بازاری جنس بنا دیا گیا .... اور عورتوں کو منڈیوں میں کھڑا کر کے............ ان کی عزتوں کے سودے کئے گئے .... تو ایسے معاشرے میں میرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا............ جو شخص کسی لڑکی کی طرف بری نظر سے دیکھے گا............ اس کی آنکھوں میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا............

وہ معاشرہ .... جہاں عورت کی منڈی لگتی ہے

وہ معاشرہ .... جس میں عورت کی عزت نیلام کی جاتی ہے

وہ معاشرہ .... جس میں عورت بے حیاء بن کر رہ جاتی تھی

وہ معاشرہ .... جس میں عورت بے آبرو ہوکر سڑکوں پر آجاتی تھی

میرے بھائیو............ مگر ایک ایسا وقت بھی آیا............ جب فاطمۃ الزہراؓ کی وفات کا وقت آیا............ تو سیدہ فاطمہ نے فرمایا اے علیؓ............

Scanned with CamScanner

میرا جنازہ رات کو اٹھانا‘‘ .... سیدنا علیؓ نے فرمایا............ اے فاطمہؓ تیرے جنازہ میں............ مختلف جگہوں سے لوگ آئیں گے............

حضرت فاطمہؓ نے فرمایا کہ میرا چہرہ............ نبی ﷺ نے دیکھا ہے یا علیؓ نے دیکھا ہے .... میں چاہتی ہوں کہ جب میں مر جاؤں تو میرا کفن بھی کوئی غیر محرم نہ دیکھے............ یہ تبدیلی ہے............ یہ انقلاب ہے............

اور یہ معاشرہ تھا جو تبدیل ہوا............ جہاں بازار عورتوں کے لگتے تھے .... لیکن عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ جس حجرے میں اب عمر رضی اللہ عنہ کی قبر ہے .... میں بے پردہ داخل نہیں ہو سکتی............

اور وہ معاشرہ جس میں عورت کی منڈی اور بازار لگتا تھا............ جب تبدیلی آئی تو شرم و حیاء ایسا آیا کہ فرشتوں نے رشک کیا............

یہ تبدیلی ہے

یہ انقلاب ہے

اس انقلاب کو چشم فلک نے دیکھا

اس انقلاب کو قیصر و کسریٰ نے دیکھا

انقلاب یا اختلاف:۔

انقلاب سوا کا بھی آیا .... ساڑھے سات لاکھ انسان قتل کرائے

انقلاب ہٹلر نے بھی برپا کیا .... ساڑھے نو لاکھ انسان قتل کرائے

انقلاب ابراہام لنکن کا بھی آیا .... چار لاکھ آدمی امریکہ میں قتل کرائے

انقلاب لینن اور مارکس کا بھی آیا .... ستر لاکھ انسانوں کو ملک سے نکال دیا گیا

لیکن ایک انقلاب مکہ میں آیا............ مدینہ میں آیا............ جس کو

Scanned with CamScanner

شاعر نے کہا ہے کہ ....

خود نہ تھے جو راہ پر اوروں کے ہادی بن گئے
کیا نظر تھی کہ جس نے مردوں کو مسیحا کردیا

تاجدار رسالت ﷺ ایک شخص سے کہتے ہیں کہ نماز عصر کے بعد تو دعا کے بغیر کیوں چلا جاتا ہے.......... تو وہ خاموش رہا.......... حضور ﷺ نے پھر فرمایا تو دعا کئے بغیر کیوں چلا جاتا ہے..........

تو اس نے عرض کیا کہ میرے گھر میں کوئی کپڑا نہیں ہے.......... جن کپڑوں میں میں نماز پڑھتا ہوں انہی کپڑوں سے میری بیوی بھی نماز پڑھتی ہے .... میرے تن بدن پہ دو چادریں ہیں.......... اور ہم نے گھر میں ایک گڑھا کھود رکھا ہے.......... جب میں مسجد آتا ہوں تو میری بیوی وہ کپڑے اتار کر مجھے دے دیتی ہے .... اور خود گڑھے میں کھڑی ہوجاتی ہے .... اور جب میں واپس آجاتا ہوں .... تو میں گڑھے میں کھڑا ہوجاتا ہوں.......... اور میری بیوی نماز پڑھتی ہے .... تو میں اسلئے چلا جاتا ہوں .... تاکہ میری بیوی کی نماز قضاء نہ ہوجائے ....

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سنا اور دیکھا .... تو اس کی غربت کو دیکھ کر آپ کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے .... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کافی دیر روتے رہے.......... آپ کا معجزہ تھا کہ اتنے میں مال غنیمت آیا .... جن میں ایک اونٹ کپڑوں سے لدا ہوا تھا..........

فرمایا کہ اس اونٹ کو یہاں نہ بٹھاؤ.......... بلکہ فلاں صحابی جو ابھی یہاں اپنا حال بیان کررہا تھا.......... سارے کا سارا اونٹ اس کے گھر دے آؤ

............جب اونٹ وہاں پہنچا اور کپڑا اتارنے لگے............تو باہر وہی صحابیؓ آئے اور پوچھا کہ یہ کپڑا کس نے بھیجا ہے............تو انہوں نے جواب دیا کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ہے............

اور بیوی نے بھی اپنے شوہر سے یہی سوال کیا............بیوی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس نے کہا کہ ہمارے گھر میں کپڑا نہیں ہے............تو شوہر نے کہا مجھ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تھا............ میں نے بتا دیا............

پاکستان کے مسلمانو............تو صحابیہ عورت نے کیا کہا تھا............ عورت کہتی ہے اگر اسلام میں عورت کو طلاق دینے کا حق ہوتا............تو آج میں تجھے طلاق دے دیتی............کہ تو نے اپنی حاجت کو غیر کے سامنے کیوں بیان کیا ہے............یہ پیغمبر انقلاب ہے............یہ تبدیلی آئی ہے............

میرے دوستو............چشم فلک نے ایسی تبدیلی کہیں نہیں دیکھی ....ایسا معاشرہ کہیں نہیں دیکھا............یہ تبدیلی تو دیکھو............زندہ بچیوں کو دفن کرنے والا معاشرہ............

لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں ایک عورت آتی ہے............ اس کے پاس دو بچیاں ہیں............ایک بچی گود میں ہے............اور ایک بچی انگلی پکڑی ہوئی ہے............اور حضرت عائشہ صدیقہؓ سے آ کر کہا............ اے عائشہ میرے گھر میں کچھ نہیں ہے............

حضرت عائشہ صدیقہؓ نے کہا اے بی بی............میں نے ایسی غربت تو کہیں نہیں دیکھی............تیرے کپڑے پھٹے ہوئے ہیں............اور بچیوں کی

Scanned with CamScanner

حالت بھی بہت کمزور ہے............

اس نے کہا جنگ موتہ میں جب سے میرا شوہر شہید ہوا ہے ....
ہمارے گھر میں کوئی روٹی لانے والا نہیں........... ہمارے گھر میں کوئی آسرا نہیں
...........فقر و فاقہ رہتا ہے........... حضرت عائشہؓ اندر چلی گئیں ....اور اندر
سے توشہ دان میں سے دو کھجوریں لائیں...........ایک کھجور اس عورت کو دے
دی اور دوسری کھجور کے دو حصے کر کے کہا........... یہ دونوں بچیوں کو دے دو......

اس عورت نے وہ ایک کھجور جو اس کیلئے دی تھی........... وہ بھی بچیوں
کو دے دی اور خود بھوکی رہی........... حضرت عائشہؓ پھر اندر گئیں...........ایک
دوسرے توشہ دان سے ایک کھجور لائی........... اور کہا یہ صرف تیرے لئے ہے
.... تو جھٹ وہ ایک کھجور بھی بچیوں نے ماں کے ہاتھ سے لے لی

.... جب وہ عورت چلی گئی تو تاجدار رسالتؐ تشریف لائے ....
حضرت عائشہؓ نے سارا واقعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان فرمایا
.... تو آپ ﷺ نے فرمایا اے عائشہؓ........... اس عورت کو تلاش کرو
...........اور جہاں تم کو ملے...........اس کو کہو جنت تم پر واجب ہوگئی ہے

...........ایسے معاشرے میں جب بچیوں کو زندہ دفن کیا جاتا تھا...........

اس عورت کے جذبے کو دیکھ کر

اس عورت کے ایمان کو دیکھ کر

اس عورت کے ایثار کو دیکھ کر

...........یہ ہے پیغمبر کا انقلاب ....

...........یہ ہے اسلامی معاشرے میں تبدیلی ....

Scanned with CamScanner

جس کے آنے سے تہذیب بدل گئی

جس کے آنے سے کائنات بدل گئی

جس کے آنے سے کائنات کا رنگ و بو بدل گیا

جس کے آنے سے انسانیت کی راہیں بدل گئیں

جس کے آنے سے کفر و شرک کے اندھیروں میں محمدؐ کا چراغ روشن ہوا

میرے بھائیو............یہ پیغمبر انقلاب ہے............جس انقلاب کا پوری کائنات مل کر............ مقابلہ نہیں کر سکتی............اس انقلاب نے ایسے ایسے انسان پیدا کئے ہیں............مثلاً............

آیا تو ابو بکرؓ تھا .... اٹھا تو صدیق تھا

آیا تو عمرؓ تھا .... اٹھا تو فاروق اعظم تھا

آیا تو عثمانؓ تھا .... اٹھا تو ذوالنورین تھا

آیا تو علیؓ تھا .... اٹھا تو اسد اللہ الغالب تھا

آیا تو حنظلہؓ تھا .... اٹھا تو غسیل الملائکہ تھا

آیا تو ابن عباسؓ تھا .... اٹھا تو مفسر قرآن تھا

آیا تو ابن مسعودؓ تھا .... اٹھا تو فقیہ الامت تھا

آیا تو ابو عبیدہؓ تھا .... اٹھا تو امین الامت تھا

آیا تو ابو ذرؓ تھا .... اٹھا تو تارک الدنیا تھا

آیا تو سلمان فارسیؓ تھا .... اٹھا تو زاہد الدنیا تھا

آیا تو حسینؓ تھا .... اٹھا تو شہید کربلا تھا

آیا تو معاویہؓ تھا .... اٹھا تو مدبر اسلام تھا

Scanned with CamScanner

آئے تو مکے کے بدّو تھے .... اٹھے تو جنت کے وارث بن گئے
میرے بھائیو............آئے تو عرب کے عام لوگ تھے............اٹھے
تو قرآن کی زبان میں............جنت انکو تلاش کرتی تھی............یہ ہے انقلاب
............اس کا مطلب ہے............

خود نہ تھے جو راہ پر اوروں کے ہادی بن گئے
کیا نظر تھی جس نے مردوں کو مسیحا کردیا

پیغمبر انقلاب نے............ایسا انقلاب برپا کیا کہ ساری کائنات مل
کر............اس مشن اور انقلاب کا مقابلہ نہیں کر سکتی............

نماز عشاء کے بعد ایک صحابیؓ نے ....اپنی بیوی سے کہا کہ پانی لاؤ
............وہ اپنے بستر پر لیٹا ہوا تھا............اور بیوی پانی لائی ....جب بیوی
نے اس کو پانی دینا چاہا تو وہ سویا ہوا تھا ....بیوی نے پیالے میں پانی لیا
اور ساری رات سرہانے کھڑی رہی............

جب تہجد کے وقت اس کی آنکھ کھلی............تو اس نے کہا تو سوئی
نہیں ہے ....اس نے کہا میں کیسے سوتی .... تیرا حکم تھا کہ پانی لاؤ
............میں تو ساری رات پانی لئے کھڑی رہی............ اور میں کیسے سوتی
............پیغمبر انقلاب کا حکم تھا کہ اگر کوئی مرد اپنی بیوی سے کہے کہ ایک پہاڑ
اُٹھا کر دوسرے پہاڑ پر رکھ دو............اگر چہ وہ اُٹھا کر نہ رکھ سکے ....مگر
تیار ضرور ہو جائے............اب پانی کا پیالہ تھا اور آپ سو رہے تھے............
اگر آپ کو رات کے وقت جاگ ہو جاتی............اور پانی کی ضرورت ہوتی اور
میں نہ ہوتی............تو کل قیامت کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا

Scanned with CamScanner

جواب دیتی..........اور آج بھی پیغمبر ؐ مجھ سے پوچھتے تو میں کیا جواب دوں گی..........اس شخص نے کہا میں نے زندگی بھر.......... ایسی عورت نہ دیکھی ہے نہ سنی ہے..........آج میں تجھ سے اتنا خوش ہوں کہ آج.......... جو کچھ تو مجھ سے مانگے گی میں تجھ کو دوں گا..........

بیوی نے کہا اللہ کا دیا ہوا..........اور تمہارا لایا ہوا بہت کچھ ہے..........کسی چیز کی ضرورت نہیں .... پھر کہا آج جو کچھ تو مجھ سے مانگے گی میں تجھ کو دوں گا..........تو بڑی خدمتگار اور وفا شعار عورت ہے ....عورت نے تین مرتبہ کہا کچھ نہیں چاہیے..........

لیکن خاوند نے بہت اصرار کیا ....تو عورت نے کہا کہ اگر تو دینے ہی پر آیا ہے ....تو مجھے طلاق دے دے .... مجھے چاہیے تو کچھ نہیں..........مگر جب تو اپنی ہی منوانے پر آیا ہے تو طلاق دے دے..........

وہ حیران ہوا اور اس کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکل گئی کہ ایسی وفادار عورت..........اور میں طلاق دوں ....اس نے کہا کہ اچھا میں طلاق تو دے دیتا ہوں ....لیکن ایک شرط ہے ....شرط یہ ہے کہ ابھی نبی کریم ﷺ مسجد نبوی میں ہی ہوں..........ابھی ہم چلتے ہیں ....اور نماز فجر کے بعد ہم دونوں سارا واقعہ سناتے ہیں..........جو کچھ فیصلہ تاجدار رسالت ﷺ فرماتے ہیں ....وہ تجھے بھی منظور ہے مجھے بھی منظور ہے ....اس عورت نے کہا کہ ٹھیک ہے..........

ان دونوں میاں بیوی کا مکان.......... مدینہ سے باہر رخ کے مقام پر تھا..........نماز فجر کے بعد دونوں میاں بیوی ....دربار رسالت میں فیصلہ

Scanned with CamScanner

کرانے کیلئے روانہ ہوئے .... تو راستے میں میاں کا پاؤں پھسلا .... اور گڑھے میں گر گئے .... اور ٹانگ ٹوٹ گئی ....

اس عورت کے پاس چادر تھی .... اس نے اس چادر کے ذریعے خاوند کو نکالا .... اور چادر کا کچھ حصہ پھاڑ کر پٹی باندھی .... پٹی باندھنے کے بعد خاوند نے کہا کہ میں اسی حالت میں .... رسول اللہ ﷺ کے پاس چلتا ہوں ....

اور عورت کہتی ہے کہ نہیں اب ہم واپس چلتے ہیں .... خاوند نے کہا کہ ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس جائیں گے .... لیکن عورت کہتی ہے کہ نہیں اب واپس جاتے ہیں ....

خاوند کہتا ہے کہ مجھے ٹانگ کا کچھ دکھ نہیں .... صرف تیرے طلاق مانگنے کا دکھ ہے .... عورت نے بڑا عجیب جواب دیا .... اب مجھے طلاق کی ضرورت نہیں .... خاوند نے کہا اچھا ذرا اب تو بتاؤ .... پہلے تو طلاق لیتی تھی اب نہیں لیتی یہ کیا بات ہوئی؟ ....

اس عورت کا جواب سنو .... ! سپاہِ صحابہؓ کے رضا کارو! .... اور اہل سنت کے جوانو! .... اس عورت کا جواب سنو! ....

اور دیکھو کہ انقلاب کیسے آیا ہے؟ .... تبدیلی کیسے آئی ہے؟

.... اس عورت نے کہا کہ میرے کانوں نے یہ فرمان نبوی سنا ہے .... ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا .... "جس آدمی پر زندگی بھر کوئی تکلیف نہ آئی ہو .... اس کے ایمان میں شک ہے" ....

اس کے ایمان میں؟ .... (شک ہے) .... چودہ سال ہو

گئے مجھے تیرے نکاح میں آئے ہوئے ....میں نے تجھ پر کبھی کوئی تکلیف نہیں دیکھی ....میں نے کہا کہ اس کے تو ایمان میں شک ہے .... اس لیے میں نے طلاق مانگی تھی............اب تیرا پاؤں پھسلا اور ٹانگ ٹوٹ گئی ....اور زخم آیا تو میں نے کہا کہ اب ایمان مکمل ہو گیا............

یہ تبدیلی ہے

یہ انقلاب ہے

مسلمانو............صحابیہ عورت کا ایمان تو دیکھو............میری اور تمہاری عورتوں کا اب ایمان ہے ....کہ اتنا بڑا فیصلہ کیا اور کہا کہ مجھے طلاق چاہیے............خاوند کو چوٹ لگ گئی تو کہا مجھے طلاق نہیں چاہیے............

یہ تبدیلی ہے

یہ انقلاب ہے

میرے بھائیو............صحابہ کرامؓ کا دنیا میں آنا تبدیلی ہے............ انقلاب ہے............اور بھی بہت سے پیغمبر دنیا میں آئے............

............مگر............

کسی پیغمبر کا صحابی .... صدیقؓ جیسا نہیں ہے

کسی پیغمبر کا صحابی .... عمرؓ جیسا نہیں ہے

کسی پیغمبر کا صحابی .... عثمانؓ جیسا نہیں ہے

کسی پیغمبر کا صحابی .... علیؓ جیسا نہیں ہے

کسی پیغمبر کی صحابیہ .... سفینہؓ جیسی نہیں ہے

کسی پیغمبر کی صحابیہ .... عائشہ صدیقہؓ جیسی

Scanned with CamScanner

اس لئے مجھے کہنے دو کہ یہ پیغمبر انقلاب ہے .... کہو یہ پیغمبر انقلاب ہے .... یہ تبدیلی ہے.........

عرش و فرش میں تبدیلی ہے

مکے اور مدینے میں تبدیلی ہے

کائنات کے طشت رنگ میں تبدیلی ہے

.........اور.........

یہ تبدیلی سندھ میں بھی آئی

یہ تبدیلی پاکستان میں بھی آئی

یہ تبدیلی افریقہ کے جزیروں میں آئی ہے

یہ تبدیلی مکران کے ساحل پر بھی آئی ہے

یہ تبدیلی چین کے دروازے پر بھی آئی ہے

یہ تبدیلی تھر کے ریگزاروں میں بھی آئی ہے

یہ تبدیلی صرف فاران کی چوٹیوں پر نہیں آئی

یہ تبدیلی افغانستان کے پہاڑوں میں بھی آئی ہے

آئی یا نہیں .... (آئی)

ایمان نبی کا پہنچا یا نہیں .... پہنچا؟

دین نبی کا پہنچا یا نہیں .... پہنچا؟

یہ تبدیلی پوری کائنات میں آئی ہے؟......... یہ تبدیلی ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ کرام کے قدموں کے طفیل آئی ہے.........

پھر کوئی تکلیف پیغمبر انقلاب ہے......... کہ جس انقلاب نے دنیا کی دو بڑی اس کے

سلطنتوں کو .... یعنی قیصر وکسریٰ کو تبدیل کر ڈالا ہے کہ چند عرب کے بدوؤں نے .... قیصر کا سر کاٹا .... کسریٰ کا سر کاٹا .... اور یزد جرد کے ٹکڑے کیئے ....

اور چند لوگوں نے افریقہ کے جزیروں میں .... محمد مصطفیٰ ﷺ کا دین پہنچایا .... یہ پیغمبر انقلاب ہے .... فاران کی چوٹیوں سے جو انقلاب پھوٹا ہے .... وہ کہاں تک پہنچا ہے ....

افریقہ کے جزیروں تک بھی پہنچا ہے

افغانستان کی وادیوں تک پہنچا ہے

وہ مکران کے ساحل تک بھی پہنچا ہے

اور ایک ایک بستی میں محمد مصطفیٰ ﷺ کا پیغام لیکر .... اور اللہ کا قرآن لیکر .... صحابہ کرام ایسے پہنچے کہ بادشاہوں سے ٹکرائے ....

چمکتی ہوئی تلواروں کے نیچے آ کر بھی .... نبی کا پیغام نہیں چھوڑا

ابلتی ہوئی دیگوں میں گر کر بھی .... نبی کا پیغام نہیں چھوڑا

دہکتے ہوئے انگاروں پر لیٹ کر بھی .... نبی کا پیغام نہیں چھوڑا

چمکتی ہوئی تلواروں کے نیچے سر اپنا کٹا کر بھی .... نبی کا پیغام نہیں چھوڑا

بیویوں کو بیوہ کرا کر بھی .... نبی کا پیغام نہیں چھوڑا

بچے یتیم کرا کر بھی .... نبی کا پیغام نہیں چھوڑا

بس اس پر اکتفا کرتا ہوں .... اللہ عمل کی توفیق نصیب فرمائے

.... آمین ....

وَ آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

محسنِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

خطبہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا مُشِيْرَ لَهٗ وَلَا مُعِيْنَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِى الْكَلَامِ الْمَجِيْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيْدِ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

(پ۴ سورۃ آل عمران آیت ۱۶۴)

وَقَالَ فِىْ مَوْضِعٍ اٰخَرَ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (پ ۱۱ سورۃ التوبہ آیت ۱۲۸)

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ اَوْ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِيْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ لَمِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَالشَّاكِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

تمہید:۔

قابل صد تکریم

معزز علمائے کرام

اور سپاہ صحابہ کے غیور مسلمانو!

آج کا یہ پروگرام جو منعقد ہو رہا ہے............اس میں آپ حضرات کی شرکت باعث سعادت ہے............ یہ عظیم الشان خاتم المعصومین کانفرنس............ جو اس جگہ پر منعقد ہو رہی ہے............اس میں کئی علماء کرام نے اپنے اپنے انداز میں............حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خراج تحسین پیش کیا ہے............اور بارگاہ رسالت کے حضور عقیدت کے پھول نچھاور کئے ہیں............

میرے بھائیو!............حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا عنوان ....اتنا گہرا اور اتنا طویل ہے کہ............

اس عنوان میں .... اتنی گرائی اور گہرائی ہے

اس عنوان میں .... اتنی سچائی اور کاملیت ہے

اس عنوان میں .... اتنی عظمت اور رفعت ہے

اس عنوان میں .... اتنی محبت اور راحت ہے

اس عنوان میں .... اتنی رعنائی اور صداقت ہے

اس عنوان میں .... اتنی شائستگی اور شگفتگی ہے

............کہ............

............انسان کے مسام جاں تذکرہ رسول سے ہی معطر ہو جاتے ہیں............

میرے بھائیو............بڑے بڑے لوگ دنیا میں آئے............حضورؐ کی سیرت طیبہ پر عقیدت کے پھول نچھاور کرتے رہے............لیکن کوئی

انسان دنیامیں.......... ایسا نہیں آیا کہ جس نے یہ کہا ہو کہ میں نے.........
حضور ﷺ کی سیرت کا حق ادا کر دیا..........

عشق رسولؐ کیا ہے:۔

میرے بھائیو.......... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق اور محبت
.... ایمان کی بنیاد ہے.......... اور عشق رسول کے بغیر.......... کوئی دعویٰ
اسلام قابل قبول نہیں ہے..........

عشق رسول اساس ہے
عشق رسول بنیاد ہے
عشق رسول اصل ہے
عشق رسول منبع ہے
عشق رسول مرجع ہے
عشق رسول ملجای ہے
عشق رسول ماؤی ہے
عشق رسول کائنات کے حسن کا پیمانہ ہے
عشق رسول پوری دنیا کیلئے امن کی ضمانت ہے
عشق رسول عافیت کا گل ہے.......... جو ہر وقت کھل سکتا ہے......

تذکرہ تیری اداؤں کا:۔

میرے بھائیو.......... قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ایک جگہ پر نہیں
.... بلکہ سینکڑوں مقامات پر حضور ﷺ کی شان بیان فرمائی ہے.......... اور

Scanned with CamScanner

مختلف پیرائے میں ....مختلف انداز میں ....

کسی جگہ .... آپکے حسن کا ذکر

کسی جگہ .... آپکے جلال کا ذکر

کسی جگہ .... آپکے جمال کا ذکر

کسی جگہ .... آپکے چہرے کا ذکر

کسی جگہ .... آپ کی زلفوں کا ذکر

کسی جگہ .... آپ کے لبوں کا ذکر

کسی جگہ .... آپکے ہاتھوں کا ذکر

کسی جگہ .... آپکی آنکھوں کا ذکر

کسی جگہ .... آپکے ہونٹوں کا ذکر

کسی جگہ .... آپ کے دانتوں کا ذکر

کسی جگہ .... آپ کے ابروں کا ذکر

کسی جگہ .... آپ کے نعلین مبارک کا ذکر

..........اور بلکہ..........

کسی جگہ .... آپ کی چادر کا ذکر

کسی جگہ .... آپ کے کمبل کا ذکر

اور کسی جگہ .... آپ کی سواری کا ذکر

کسی جگہ .... آپ کے غلاموں کا ذکر

کسی جگہ .... آپ کے نعلین کی مٹی کا ذکر

کسی جگہ .... آپ کے آپ کے قدموں کا ذکر

Scanned with CamScanner

اور جس سواری پر سوار ہوکر میرا پیغمبرؐ..........مکہ کی گلیوں میں چلتا پھرتا تھا ....تو اللہ نے محبت کیساتھ اپنے پیغمبرؐ کا ذکر کیا..........اور محبت سے کیا..........یہ ایک راز ہے ....لیکن ایک بات جو صرف پورے قرآن میں ایک جگہ کہی گئی ہے..........میں آج اسکا سہارا لیکر بات شروع کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا.......... لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْبَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا..........اس میں کوئی شک نہیں.......... لَقَدْ کا معنی ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ....جہاں قد..........یا لَقَدْ آئے تو اسکا مطلب یہ ہے کہ یہ جو بات آگے ہورہی ہے ....اس میں کوئی شک نہیں ....

لَقَدْ..........اس بات میں کوئی شک نہیں .... مَنَّ اللّٰهُ..........

کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر احسان کیا..........کس چیز کا احسان؟..........اس بات کا اللہ تعالیٰ انسانوں پر احسان جتلا رہے ہیں..........پوری تورات میں ....اللہ تعالیٰ نے یہ کہیں نہیں فرمایا..........

تورات کھولیں

انجیل کھولیں

زبور کھولیں

۱۲۷ صحیفے کھولیں

کسی جگہ پر اللہ نے یہ بات نہیں فرمائی .... جو قرآن میں ایک جگہ فرمائی ہے.......... لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ....کہ اللہ نے انسانوں پر احسان کیا ہے ....

Scanned with CamScanner

احسان کر اور بھول جا:۔

کسی پر احسان کر کے جتلانا عام طور پر اچھا نہیں سمجھا جاتا.........عام طور کسی پر کوئی انسان اگر یہ احسان جتلائے کہ میں نے تیرے ساتھ یہ احسان کیا.........تو لوگ کہتے ہیں کہ یہ اچھی بات نہیں ہے.........یہ کوئی احسان جتلانے والی بات ہے.........

لیکن بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی بہت بڑی بات ہو جائے.........تو آدمی احسان جتلا دیتا ہے کہ دیکھو یار.........میں نے تمہاری اتنی خدمت کی ہے.........ساری زندگی میں تیرے کام آیا ہوں.........میں نے تجھے الیکشن میں کامیاب کرایا.........میں نے تمہیں فلاں کیا.........میں نے فلاں کیا.........ہر دکھ میں تیرا ساتھ دیا.........

لیکن تو نے میرے ساتھ کیا کیا.........تو بسا اوقات ایسے بھی ہوتا ہے کہ ایک آدمی آخر میں جا کر.........احسان جتلانے لگ جاتا ہے.........

حالانکہ بڑے آدمی کی علامت ہے کہ وہ احسان نہیں جتلاتا.........

لیکن وہ بڑا آدمی کسی جگہ پر مجبور ہو جاتا ہے.........اور کہتا ہے کہ میں نے احسان کیا.........اور تو نے میرے احسان کا بدلہ نہیں دیا.........

یہ کوئی اچھی بات نہیں سمجھی جاتی کہ ایک آدمی.........ہر بات میں احسان جتلائے کہ میں نے تجھے کھانا بھیجا.........تو احسان کیا.........یا میں تیرے کام آیا.........احسان کیا یہ بات نہیں.........

لیکن آپ دیکھیں کہ ایک خلاق عالم ہے.........خالق ارض و سماء ہے.........جو انسانوں کی سوچ سے بلند ہے.........کائنات کے فکر سے بلند

ہے ....جسکی راعنائی اورجسکی گہرائی بے مثال ہے............جس کی وسعت بے مثال ہے ....جس نے کائنات کے ذرے ذرے کو پیدا کیا .... جس کی وسعت اتنی زیادہ ہے کہ میرا اور تیرا تصور وہاں نہیں پہنچ سکتا............ جسکی عظمت اتنی بلند ہے کہ میں اور تو سوچ نہیں سکتے............جو اتنا محیط اور گہرا ہے کہ تو اور میں وہاں نہیں پہنچ سکتے ....

یہ سب تیرا کرم ہے مولا:۔

جس نے کائنات میں وہ چیزیں پیدا کیں............جو تیرے اور میرے حاشیہ خیال میں نہیں آ سکتی............اس خدا کی دی ہوئی عقل سے ....ایک آدمی کارخانہ بناتا ہے............میں پریشان ہوجاتا ہوں .... کارخانہ دیکھ کر............عقل حیران ہوجاتی ہے ....

وائرلیس بنائی ....اور ٹیلی فون بنایا............ٹیلی ویژن بنایا ....اور ایک ایک چیز کو دیکھ کر آپ بھی حیران ہیں ....میں بھی حیران ہوں ....

آپ دیکھئے............اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے شاہکاروں میں .... یہ چھوٹا سا شاہکار ہے............کہ ایک شہر کے اندر مشینری لگ گئی .... کارخانہ لگ گیا............ہم حیران ہوجاتے ہیں ....

اللہ تعالیٰ نے پوری دنیا کو حیران کرنے کیلئے ....قرآن پاک میں یہ بھی کہہ دیا .... اَفَلَا يَنظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ............تو دیکھ اونٹ کو کہ میں نے کیسے پیدا کیا ....تجھے حیران کرنا مقصود ہے .... اَفَلَا يَنظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ کہ اونٹ کیسے بنایا............اونٹ کی گردن کو دیکھ............اس

کے جسم کو دیکھ.........اس کے پاؤں کو دیکھ.........

اَفَلَا یَنظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ۝ وَاِلَی السَّمَاءِ کَیْفَ رُفِعَتْ۝ کہ آسمانوں کو کیسے بنایا کہ تو تو چھوٹا سا جھونپڑا.........بغیر ستون کے نہیں بنا سکتا.........اور میں نے کتنا بڑا آسمان بڑے بغیر ستون کے کھڑا کر دیا ہے.........اس کو دیکھ تو سہی کہ آسمان کی وسعت جو ہے.........اس پر اللہ تعالیٰ تجھے توجہ دلا رہے ہیں.........

بات اب تک بنی ہوئی ہے :۔

میرے بھائیو.........قرآن کہتا ہے.........اَفَلَا یَنظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ.........کہ دیکھو میں نے اونٹ کیسے بنایا.........اونٹ عجیب و غریب مخلوق ہے.........تو اللہ تعالیٰ یہ چاہتے ہیں کہ اس اونٹ کو دیکھ کر.........یہ لوگ مجھے پہچان جائیں کہ اونٹ میں نے بنایا.........تو کتنی قدرت سے بنایا.........

۝ وَاِلَی السَّمَاءِ کَیْفَ رُفِعَتْ۝ اور آسمان کیسے میں نے بنایا.........کیسی چھت بنائی کہ تو تو ایک جھونپڑی بھی.........بغیر ستون کے نہیں بنا سکتا.........اور میں نے ایک ایک آسمان کو کیسے.........بغیر ستون کے کھڑا کر دیا.........

اور آگے فرمایا۝ وَاِلَی الْجِبَالِ کَیْفَ نُصِبَتْ۝ اور میں نے پہاڑوں کو کیسے نسب کیا.........

اور ایک جگہ فرمایا۝ وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ یہ پہاڑ میخ ہیں.........میں نے میخوں کی طرح پہاڑوں کو گاڑا ہے.........کہ یہ زمین پانی پر کھڑی ہے

Scanned with CamScanner

..........اگر میں پہاڑ نہ بناتا تو یہ حرکت کرتی ....زمین پانی پر کھڑی نہ ہو
سکتی..........تو میں نے پانی پر زمین کو کھڑا کرنے کے لئے ....پہاڑوں کو
بطور میخ کے بنا دیا۞ وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۞ یہ قرآن ہے..........

اور یہاں کیا کہا۞ وَاِلَی الْجِبَالِ کَیْفَ نُصِبَتْ۞ کہ میں نے پہاڑوں
کو کیسے نصب کیا..........اور آگے کیا فرمایا ۞ وَاِلَی الْاَرْضِ کَیْفَ سُطِحَتْ۞
کہ میں نے زمین کو کیسے بچھایا ....زمین کو اتنا سخت نہیں بنایا کہ تو کھیتی
باڑی نہ کر سکے ....اور اتنا نرم نہیں بنایا کہ تو چل نہ سکے ....

میں نے بنایا اسے کہ یہاں تو ٹریکٹر بھی چلا دے.......... زمین سے
غلہ بھی اگ آئے..........فصلین بھی اگ آئیں ....لیکن سخت اتنی نہیں
بنائی کہ تو کچھ بھی نہ اگا سکے ....نرم اتنی نہیں بنائی کہ تو چل بھی نہ سکے
..........اور زمین میں دھنس جائے ....

اس پر غور کر ۞ وَاِلَی الْاَرْضِ کَیْفَ سُطِحَتْ۞ حالانکہ اللہ تعالیٰ آسمان
کی تخلیق کی دعوت دے کر..........تجھے کہہ سکتا تھا کہ میں نے تیرے لئے

آسمانوں کی چھت بنائی .... تو میرا یہ احسان ہے

زمین کیسے بچھائی .... یہ میرا احسان ہے

میں نے پتھر کیسے بچھائے .... یہ میرا احسان ہے

یہ کہہ سکتا تھا اللہ تعالیٰ ....اور انسانوں کی جو پیدائش ہے
.... ۱۸ ہزار مخلوقات اللہ نے پیدا فرمائیں ....اور ۱۸ ہزار مخلوقات میں
سے سب سے زیادہ خوبصورت انسان کو بنایا..........اور انسان کو خوبصورت بنا
کر کیا کہا .... وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْ اٰدَمَ ....انسان کو میں نے اشرف

Scanned with CamScanner

المخلوقات بنایا............ اشرف المخلوقات انسان کو بنایا............

احسان نہیں جتلایا:۔

ایک کارخانہ ہے............ تجھے اتنی عقل بخشی ہے .... جس کو دیکھ کر عقل و رطہ حیرت میں ڈوب جاتی ہے............ لیکن انسان کو عقل اتنی دی کہ بٹن دباتا ہے .... تو ہزررہا آدمی جس میں کام کرتے ہیں .... وہ کارخانہ چل پڑتا ہے............ بٹن بند کرتا ہے تو کارخانہ بند ہو جاتا ہے .... تو یہ تجھے اتنی بڑی عقل دی............ تب بھی احسان نہیں جتلایا............

کارخانے بنائے .... احسان نہیں جتلایا

زمینیں بنائیں .... احسان نہیں جتلایا

پہاڑ بنائے .... احسان نہیں جتلایا

سمندر بنائے .... احسان نہیں جتلایا

فرمایا کشتیاں بنائیں............ قرآن کہتا ہے کہ میں نے کشتی پانی کے اوپر چلائی .... پانی پر تو ایک چھوٹا سا پتھر مارے............ تو وہ ڈوب جائے ....

ایک لکڑی ڈالے .... وہ ڈوب جائے

ایک برتن ڈالے .... وہ ڈوب جائے

لیکن ہزاروں ٹن اٹھا کر ایک جہاز پانی پر چل رہا ہے .... وہ ڈوبتا کیوں نہیں ہے............ تو غور کر میں نے پھر بھی تجھ پر احسان نہیں جتلایا......

اے انسان تو کائنات کے حسن پر غور کر............ یہ ٹیوب لائٹ جل رہی ہے .... آج سے دو ہزار سال یہ ٹیوب لائٹ نہیں تھی............ رات کا اندھیرا تھا............ ٹیوب لائٹ بنائی ہے............ کہیں احسان نہیں جتلایا............

Scanned with CamScanner

بلب بنائے ہیں ....احسان نہیں جتلایا..........یہ کپڑے تجھے پہنائے ہیں
کتنے خوبصورت کپڑے ہیں ....تو اس کپڑے کو پہن کر جسم ڈھانپتا
ہے..........اللہ نے کہیں احسان نہیں جتلایا..........

تو بھوک سے مر رہا تھا..........اللہ نے تجھے روٹی دی ہے ....
احسان نہیں جتلایا..........تو یہاں اپنے گھر میں بیٹھا ہے ....لیکن دیہاتی
کسان کو گندم اگانے کیلئے لگا دیا ....وہ ساری رات پانی لگا تا ہے ....
تیرے لئے گندم اگا تا ہے ....پھر بھی اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے احسان
نہیں جتلایا..........

ساری کائنات کے اس حسن کو دیکھو..........احسان نہیں جتلایا
..........زمین و آسمان بنا کر احسان نہیں جتلایا..........کائنات بنا کر احسان نہیں
جتلایا .... جانور بنا کر احسان نہیں جتلایا..........پھل بنا کر احسان نہیں
جتلایا..........کپڑا بنا کر احسان نہیں جتلایا..........

اور پھر آگے چلتا ہوں..........اللہ فرماتے ہیں کہ دیکھو میں نے ایک
لاکھ ۲۴ ہزار انبیاء بھیجے .... ہر پیغمبر نے دین کی دعوت دی..........لیکن
میں نے کسی نبی کے لانے پر..........احسان نہیں جتلایا.......

آدم جنت سے آئے ....لیکن سردار ان کو دنیا کا بنا دیا..........
احسان نہیں جتلایا..........

نوحؑ کو طوفان سے بچایا .... لیکن احسان نہیں جتلایا
ابراہیمؑ کو آتش نمرود سے بچایا .... لیکن احسان نہیں جتلایا
اسماعیلؑ کو چھری سے بچایا .... لیکن احسان نہیں جتلایا

Scanned with CamScanner

یوسفؑ کو کنویں سے نکالا .... احسان نہیں جتلایا

یعقوبؑ کو چالیس سال کے بعد بیٹا ملایا .... احسان نہیں جتلایا

یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا .... احسان نہیں جتلایا

موسیٰؑ کو فرعون کے مقابلے میں کامیاب کیا .... احسان نہیں جتلایا

دانیال کو کامیاب کیا .... احسان نہیں جتلایا

عیسیٰؑ کو جیل سے نکالا .... احسان نہیں جتلایا

کہیں مفہوم ختم نہ ہو جائے :۔

لیکن وہ پروردگار تو احسان جتلانے کا عادی نہیں تھا............ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ اسے بھی کہنا پڑا............ آؤ کائنات کے لوگو............

حسن ایک طرف

نبی ایک طرف

زمین ایک طرف

جمال ایک طرف

عظمت ایک طرف

آسمان ایک طرف

شمس و قمر ایک طرف

شمال و جنوب ایک طرف

مشرق و مغرب ایک طرف

لیکن ایک چیز دنیا میں............ میں نے ایسی بھیجی ہے کہ جس کے بھیجنے کے بعد............ میں بھی احسان جتلائے بغیر نہ رہ سکا............

Scanned with CamScanner

اس لئے فرمایا۔ لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْبَعَثَ فِیْہِمْ رَسُوْلًا ۔ کہ اس محمد کو جب میں نے تمہارے اندر بھیجا.......... یہ چیز اتنی بلند تھی کہ احسان جتلائے بغیر میں بھی نہیں رہ سکا..........

میرے بھائیو.......... احسان جتلانا کوئی اچھی بات نہیں تھی.......... لیکن جب اللہ نے ساری کائنات کا خلاصہ تیری جھول میں ڈال دیا.......... تو خلاق عالم نے کہا اگر اس بات پر بھی احسان نہ جتلایا جائے تو پھر احسان جتلانے کا مفہوم ہی ختم ہو جاتا ہے..........

آخر احسان جتلا دیا:۔

لَقَدْ.......... اس میں کوئی شک نہیں.......... مَنَّ اللّٰہُ کہ احسان کیا اللہ نے.......... اِذْبَعَثَ.......... جب اللہ نے بھیجا.......... فِیْہِمْ رَسُوْلًا.......... انسانوں میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا تو اللہ نے احسان کیا..........

میرے بھائیو.......... احسان نبی کے آنے پر جتلایا جارہا ہے.......... یہ بڑی کون سی وجہ ہے.......... اس لئے کہ محمد مصطفیٰؐ یہ مقصود کائنات ہیں.......... اگر حضورؐ نہ ہوتے تو کائنات نہ ہوتی.......... حضورؐ کی وجہ سے کائنات کو بنایا گیا.......... تو جب حضورؐ کی وجہ سے کائنات کو بنایا گیا.......... تو حضورؐ کو بھیج کر احسان جتلانے کی ضرورت تھی.......... حضور کو بھیجنا اور احسان جتلانا.......... یہ فطرت کے عین مطابق ہے..........

جسمانی زندگی کیلئے قیمتی چیز:۔

سب سے زیادہ قیمتی چیز ہوا ہے.......... ہوا نہ ہو تو ایک منٹ زندہ نہ رہ سکیں.......... اور ہوا کو مفت کردیا.......... عام کردیا.......... یعنی وہ چیز جس

کے بغیر ایک لمحہ بھی انسان زندہ نہیں رہ سکتا تھا .... اسے عام کردیا...........

وہ مفت چلتی ہے .... اس پر کوئی پیسہ نہیں لگتا...........

اور دوسرے نمبر پر ضروری پانی تھا........... وہ بھی عام کردیا...........

وہ چیز جس پر تیرے وجود کا معیار ہے ....تیری حرکت جس پر قائم ہے .... اس چیز کو دے کر بھی تجھ پر احسان نہیں جتلایا........... یہ نہیں کہا کہ میں نے تیرے لئے ہوا پیدا کی .... تیرے لئے پانی بنایا...........

تو معلوم یہ ہوا کہ انسان کیلئے ....سب سے زیادہ قیمتی چیز ہوا نہیں ہے ....اگر ہوا کے پیدا کرنے پر اللہ تعالیٰ احسان جتلاتا..........تو ہم سمجھتے کہ یہ ہواتو انسان کیلئے سب سے ضروری چیز ہے...........

مجھے کہنے دو ....کہ ہوا کی ضرورت زندگی ہے..........تیرے جسم کی زندگی کیلئے میرے مصطفیٰ ؐ کی ضرورت ہے...........

روحانی زندگی کیلئے ضروری چیز:۔

تیری روح کی زندگی کے لئے .... اللہ نے روح کی زندگی کا جو حکیم پیدا کیا........... اسے پیدا کر کے فرمایا........... اور احسان جتلایا...........

جو تیرے جسم کی زندگی کا حکیم تھا........... یعنی ہوا اور پانی ....تو اس کو دے کر احسان نہیں جتلایا........... معلوم ہوا کہ ہوا بھی پیچھے ہے .... پانی بھی پیچھے ہے........... میرے نبی کا وجود سب سے آگے ہے ....

میں نے تم پر بھی احسان کیا:۔

قرآن کہتا ہے ۞ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا ۞

Scanned with CamScanner

میں نے تمہارے اندر محمد مصطفیٰ ﷺ کو بھیجا اور تم پر احسان کیا............

مزدورو تم پر بھی احسان کیا

کسانو تم پر بھی احسان کیا

جانورو تم پر بھی احسان کیا

اے انسانیت کے لوگو تم پر بھی احسان کیا

اور مجھے کہنے دو............کہ............

اے یتیموں .... تم پر بھی احسان کیا

اے حیوانوں .... تم پر بھی احسان کیا

اے جمادات .... تم پر بھی احسان کیا

اے نباتات .... تم پر بھی احسان کیا

اے شمس و قمر .... تم پر بھی احسان کیا

اے شمال و جنوب .... تم پر بھی احسان کیا

اے مشرق و مغرب .... تم پر بھی احسان کیا

اے زمین و آسمانؐ .... تم پر بھی احسان فرمایا

میرے بھائیو............کائنات کے ایک ایک ذرے سے خطاب کر کے اللہ نے فرمایا ۞ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا ۞ کہ یہ محمد مصطفیٰ ﷺ اتنی قیمتی متاع ہے............ کہ جس کو میں نے تمہارے اندر بھیجا ہے............ اور احسان جتلایا............

جس طرح میں لاریب ہوں .... اس طرح میرا نبی ﷺ بھی بے مثال ہے............

جس طرح میں لاشک ہوں .... اسی طرح میرا نبی ﷺ بھی لاشک ہے............

جس طرح میں ساری کائنات کے لئے ہوں ....اس طرح میرا نبی بھی ساری کائنات کیلئے ہے............

جس طرح میں ذرے ذرے کیلئے ....اسی طرح میرا نبی بھی ذرے ذرے کیلئے ....

میرے بھائیو............ساری کائنات کی جسمانی نشوونما دنیا کی خوراک سے ہوتی ہے ....اور روحانی نشوونما میرے محمد کی محبت سے ہوتی ہے......

اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ....ساری کائنات پر احسان جتلایا ....میں نے قیمتی متاع جو میرے پاس تھی............محمد مصطفیٰ ؐ کی ذات وہ میں نے تمہیں دے دی............تم پر احسان جتلایا............

لیکن دیکھو تم نے اس پیغمبر کے احسان کا کیا بدلہ چکایا............تم نے کیا کہا............میں نے نبی کو بھیجا احسان جتلایا............ اور نبی کو ایسے نہیں بھیجا............دنیا کی سب سے بڑی کتاب کو اس کی گود میں ڈال کر بھیجا......

قدم قدم پر برکتیں :۔

میں نے اس کے ہاتھوں کو اتنا متبرک بنایا کہ اس کی انگلی آسمانوں کی طرف اٹھتی ہے............تو چاند دو ٹکڑے ہو جاتا ہے............

اس کے قدم اتنے متبرک بنائے کہ............ جہاں اس کے قدم جاتے ہیں ....فتح اس کے قدم چومتی ہے ....

اس کی آنکھ............ حضرت سفینہ پر اٹھتی ہے............تو وہ کرامات

Scanned with CamScanner

کا حامل ہو جاتا ہے.........

اس کی آنکھ ....کافر پر پڑتی ہے ....تو وہ اسی وقت کل

پڑھنے لگ جاتا ہے.........

میں نے اس کو اتنا متبرک بنایا کہ اس کے ہاتھ تو بعد میں اٹھتے ہیں

..........لیکن ھدایت پہلے آجاتی ہے..........

وہ اتنا متبرک ہے کہ اس کے کپڑوں کا ذکر قرآن میں کردیا.........

اسی نبی کو میں تمہارے اندر بھیجا..........

اے دنیا کے لوگو..........میرے احسان کو سنو.......... میں جس

شخصیت کو دنیا میں بھیج کر احسان جتلاتا ہوں ....

اس کا شہر بھی اعلیٰ

اس کی بستی بھی اعلیٰ

اس کا ہنسنا بھی اعلیٰ

اس کا رونا بھی اعلیٰ

اس کا علاقہ بھی اعلیٰ

اس کا آنا بھی اعلیٰ

اس کا جانا بھی اعلیٰ

اس کے قدم بھی اعلیٰ

اس کے ہاتھ بھی اعلیٰ

اس کے پاؤں بھی اعلیٰ

اس کی آنکھیں بھی اعلیٰ

Scanned with CamScanner

اس کے رشتے بھی اعلیٰ

اس کی آہٹ بھی نرالی

اس کے قدم بھی نرالے

اس کے پاؤں بھی نرالے

میرے بھائیو............اللہ فرماتا ہے کہ جس سواری پر............میرا پیغمبر سوار ہوا............میں نے اس کے بارے میں کہہ دیا............وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ....مجھے اس سواری کے سموں (کھروں) کی قسم............یعنی جس پر میرا محمدؐ سوار ہو کر جنگوں میں جاتا ہے............

میرا پیغمبر اتنا بلند ہے کہ جس کو بھیج کر ....میں احسان جتلا رہا ہوں ....میں نے اس کو کتنی بلند عظمتیں عطا فرمائیں ....

اس کے قدموں میں عظمت

اس کے ہاتھوں میں عظمت

اس کے پاؤں میں عظمت

اس کے علاقے میں عظمت

اس کی گلیوں میں عظمت

اتنی عظمت میں نے اس کو دے دی کہ............

وہ پیدا نہیں ہوا تھا .... تو میں نے دنیا کو سنوارنا دیا

وہ دنیا میں نہیں آیا تھا .... تو میں نے خاندان کو سنوار دیا

وہ ابھی دنیا میں طلوع نہیں ہوا تھا .... تو میں نے اس کے گھر والوں کو سنوار دیا

والدین کو سنوار دیا

والدین کو عظمت بخشی

اس کی بستی کو سنوار دیا

اس کے رشتہ داروں کو سنوار دیا

جس دن کے لئے کائنات کا سارا حسن کھڑا تھا............ اس دن کو میں نے ربیع الاول کا مہینہ دے کر .... دنیا کو بتادیا کہ بارہ مہینے جو چاند کے ہیں .... ان میں ایک مہینہ ربیع الاول کا ہے ....

ربیع الاول کا جو معنی ہے .... وہ بارہ مہینوں میں کسی لفظ کا معنی نہیں .... ربیع الاول کا معنی ہے پہلی بہار........... پہلی بہار تو وہی ہوگی .... جو دنیا میں پہلا انسان ہوگا........... تو بہار آئی ہی میرے نبی کی وجہ سے ہے کہ اس لئے کہ بھیجا ربیع الاول میں تھا...........

اس لئے کہ اس کے قدموں میں بہار تھی .... اسکے آنے میں بہار تھی........... اسکی پاؤں میں بہار تھی .... اور جو محمدؐ کا ساتھی بنا اس میں بہار تھی........... اسکے رفقاء میں بہار تھی........... اور بہار اتنی چھا گئی کہ ....

قدم قدم پہ برکتیں نفس نفس پہ رحمتیں

جہاں جہاں سے وہ شفیع عاصیاں گزر گیا

جہاں نظر نہیں پڑی وہاں ہے رات آج تک

وہیں وہیں سحر ہوئی جہاں جہاں سے گزر گیا

میرے اس نبی کو اللہ نے عظمت کتنی بخشی ہے........... بقول مولانا مناظر احسن گیلانیؒ کے........... انہوں نے کتنی خوبصورت بات کہی ہے .... وہ کہتے ہیں........... کہ...........

Scanned with CamScanner

لاکھ ستارے ہر طرف ظلمت شب جہاں جہاں
اک طلوع آفتاب دشت و نگر سحر سحر

ستارے چڑھتے ہیں تو اندھیرا نہیں جاتا.............لیکن جب اکیلا سورج چڑھتا ہے...........جبکہ ستارے تو ان گنت ہوتے ہیں...........مگر اسکے چڑھنے سے روشنی ہی روشنی ہو جاتی ہے..............

دنیا میں اور بھی روشنی والے آئے ہیں لیکن دنیا کی سحر نہیں ہوئی ....

سحر اسی وقت ہوئی............جب مکہ میں طلوع آفتاب ہوا..........

لاکھ ستارے ہر طرف ظلمت شب جہاں جہاں
اک طلوع آفتاب دشت و نگر سحر سحر

اور قرآن کہتا ہے • لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا • میں نے اپنے نبی کو عظمت بخشی ....

مشرک بھی حیران رہ گئے :۔

عظمت والے تو دنیا میں اور بھی بڑے آئے............میں نے اپنے نبی کو کتنی عظمت بخشی...........ایسی عظمت بھی کسی کے پاس ہوگی............ کہ ایک دفعہ ابوجہل نے حضور سے کہا کہ اے محمد............(صلی اللہ علیہ وسلم) بتاؤ میرے ہاتھ میں کیا ہے...........کیا تم بتا سکتے ہو کیا ہے..........میرے ہاتھ کی مٹھی میں کیا ہے..........اگر تم بتا دو گے کہ یہ کیا چیز ہے..........تو میں تیرا کلمہ پڑھ لوں گا..............

حضورؐ نے فرمایا کہ میں بتاؤں تیری مٹھی میں کیا ہے ....یا تیری

Scanned with CamScanner

مٹھی والی چیز بتائے کہ میں کون ہوں ....تو اسی وقت اس ابوجہل کی مٹھی میں جو کنکریاں تھیں............ان سے آواز آئی............اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ....

یہ ہے۔ لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْھِمْ رَسُوْلًا۔ کہ اس محمد مصطفیٰ کو بھیجا تو دنیا پر احسان کیا............اور پیغمبر کا آنا بھی بے مثال .... فانی بدایونی نے کہا تھا............

بدلہ ہوا تھا رنگ گلوں کا تیرے بغیر
اک خاک سی اڑی ہوئی سارے چمن میں تھی

جب تو نہیں آیا تھا............دنیا کا کوئی نظام نہیں تھا............ تیرے آنے پر ساری کائنات کا نظام بدل گیا............

حضرت نانوتویؒ سے سوال و جواب:۔

میرے بھائیو............مولانا قاسم نانوتویؒ سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ ہمارے پیغمبر عیسیٰ کی والدہ مریم صدیقہ ہے............ اور ہمارے پیغمبر مردوں کو زندہ کرتے ہیں............تمہارے نبی نے تو کسی کو مردہ کو کبھی زندہ نہیں کیا............تو مولانا نانوتویؒ نے فرمایا کہ ایک آدمی مرجاتا ہے .... اور اسکی روح نکل جاتی ہے اس کو زندہ کرنا اتنا بڑا کمال ہے .... ہمارے پیغمبر کو دیکھو جس نے پتھروں کو زندہ کردیا .... درختوں سے کلمہ پڑھادیا۔

اس نے کہا چلو یہ تو ٹھیک ہے............لیکن یہ بتائیں کہ ہمارے پیغمبر عیسیٰؑ کی والدہ مریم سے قرآن نے کہا .... وامہ صدیقہ کہ عیسیٰؑ کی ماں

پاکدامن تھی ....تمہارے پیغمبر حضورؐ سے تو قرآن نے کچھ نہیں کہا............

تو مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تمہارے پیغمبر عیسیٰؑ کی والدہ ....سیدہ مریم صدیقہؓ نے بغیر خاوند کے اپنا بیٹا عیسیٰؑ پیدا کیا تھا ....جو اللہ کی قدرت سے پیدا ہوئے تھے............اس لئے لوگوں کو ان پر شک پڑ گیا............اس شک کو ہمارے قرآن نے دور کیا............

ہمارے نبی کی ماں پر کسی کو شک ہی نہیں پڑا۔ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْبَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا ۔ یہ ایسا انسان تمہارے اندر بھیجا............کہ جس کو بھیج کر میں نے احسان جتلایا............

سیدنا آدمؑ کی وصیت :۔

حضرت آدمؑ کی محفل میں جس نبی کا ذکر ہوا............حضرت آدمؑ نے اپنے بیٹے شیثؑ سے کہا بیٹا میں دنیا سے جا رہا ہوں ....اگر تجھے کسی چیز کی ضرورت پڑے تو خدا سے مانگ لینا............ تیری دعا قبول نہ ہو............تو محمد مصطفیٰ ؐ پر درود پڑھ لیا کر ....تو بیٹے نے کہا............اے اباجان میں نے تو محمدؐ کا نام آج سنا ہے ....تو حضرت نے فرمایا تو نے آج سنا ہے............ میں جنت سے آیا ہوں .... میں نے جنت میں کوئی درخت ایسا نہیں دیکھا ....جس کے پتے پر محمدؐ کا نام لکھا ہوا نہ ہو............خدا نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لانے سے پہلے ....

حوروں کی پلکوں پر محمدؐ کا نام لکھا
جنت کی الماریوں پر محمدؐ کا نام لکھا

Scanned with CamScanner

درختوں کی ٹہنیوں پر محمدؐ کا نام لکھا

اس لئے حفیظ تائب نے کہا ہے.........

تکبیر میں کلمے میں نمازوں میں اذان میں
ہے نام انہی سے ملا نام محمدؐ
فرماتے تھے یہ آدم کہ مجھے خلد بریں میں
لکھا ہوا طوبیٰ یہ ملا نام محمدؐ
اس نام کی لذت دل عشاق سے پوچھو
جان آ گئی تن میں جو لیا نام محمدؐ

تیرے یاروں کا انتخاب :۔

قرآن کہتا ہے۔ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا۔
اللہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے کو تمہارے میں بھیج کرتم پر احسان کیا ہے......... اور اس نبی کے ساتھ میں نے .... اس کے ساتھیوں کا انتخاب بھی عرش پر کردیا.........

ابوبکر کا انتخاب بھی عرش پر ہوا
عمر کا انتخاب بھی عرش پر ہوا
عثمان کا انتخاب بھی عرش پر ہوا
علی کا انتخاب بھی عرش پر ہوا

میرے بھائیو......... ایک لاکھ چوالیس ہزار صحابہ کا انتخاب بھی عرش پر ہوا.........

بنگالیوں کو کیوں نہیں بنایا

انڈیا والوں کو کیوں نہیں بنایا

تجھے نبی کا صحابی کیوں نہیں بنایا

مجھے نبی کا صحابی کیوں نہیں بنایا

برطانیوں چینیوں کو کیوں نہیں بنایا

پیران پیر کو نبی کا صحابی کیوں نہیں بنایا

ہندوستان کے لوگوں کو کیوں نہیں بنایا

آج کے دور کے لوگوں کو کیوں نہیں بنایا

اس لئے کہ یہ انتخاب عرش سے ہو چکا تھا............ کہ صدیق نبی کے ساتھ جائے گا...........

روضے میں سونے والوں کا انتخاب عرش سے ہوا...........

جس نے مصلے پر کھڑا ہونا تھا .... اس کا انتخاب عرش پر ہوا

جس نے جنگوں میں ساتھ جانا تھا .... اس کا انتخاب عرش پر ہوا

جس کا جنازہ اس نے پڑھنا تھا .... اس کا انتخاب بھی عرش پر ہوا

جس نے اسکے پیچھے نماز پڑھنی تھی .... اس کا انتخاب بھی عرش پر ہوا

اپنے پرائے کا غم کھانے والا:۔

میرے پیغمبر کی رحمت اتنی وسیع ہے........... ایک بوڑھی عورت مکان کی چھت پر........... میرے نبی کے چہرے پر روزانہ غلاظت کے ڈھیر ڈالتی ہے ....لیکن چھ مہینے کے بعد پیغمبر کو پتہ چلا کہ یہ عورت بیمار ہوگئی ہے ....

تو حضور اس کی عیادت کے لئے اس کے گھر گئے ....اس کا لڑکا

Scanned with CamScanner

دیکھ کر رو پڑا کہ میری ماں چھ ماں سے گھر کا سارا کوڑا اس محمد کے چہرے ڈالتی ہے..........اور آج یہ خود اس کی عیادت کیلئے آ گیا..........

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اسکا کام تھا اس نے کیا.......... اور جو میرا کام ہے میں نے کیا..........اسکے بیٹے نے اسی وجہ سے کلمہ پڑ لیا۔

دشمن اصحابؓ رسولﷺ کا جنازہ:۔

میرے بھائیو..........جب حضور ﷺ کی اپنی ذات کا مسئلہ تھا..........تو پیغمبر نے کتنی رحمت کا مظاہرہ کیا..........لیکن یہی پیغمبر جو ایک عورت کے کوڑا ڈالنے پر بھی اس کی عیادت کی ہے..........

لیکن جب اس پیغمبر کو پتہ چلا کہ فلاں آدمی.......... میرے صحابہ کو گالیاں دیتا ہے..........تو وہاں اس نبی نے رحمت کا دریا نہیں بہایا.......... بلکہ غضب کا دریا بہایا ہے..........

جنازہ پڑھانے کیلئے حضور ﷺ آگے آئے..........جنازہ پڑا ہے مگر حضور ﷺ پیچھے ہٹ گئے..........صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنازہ نہیں پڑھاتے..........حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس لئے جنازہ نہیں پڑھاتا..........کہ..........اِنَّهُ كَانَ يُبْغِضُ عُثْمَان..........اسکے دل میں عثمان کا بغض تھا..........اس لئے میں جنازہ نہیں پڑھاتا..........

مسلمانو.......... مجھے بتاؤ رحمت کا مرکز ہے مگر جب اپنی ذات کا مسئلہ آیا..........تو کوڑا کرکٹ پھینکنے والی عورت کے گھر چلا گیا..........

روز جب صحابہ کی بات آئی..........تو جنازہ پڑھانے سے پیچھے ہٹ گئے..........

آج کوئی آدمی صحابہ کو برا کہے یا کافر کہے .... تو ہمیں معافی دے دینی چاہیے .... تیرے پیغمبر نے تو جنازہ نہیں پڑھایا............ کیونکہ اس کے دل میں عثمان غنی کا بغض تھا............

آج پاکستان میں ایسا لٹریچر .... ایسی کتابیں .... ایسے پمفلٹ شائع ہو رہے ہیں............ کہ جن میں رسول اللہ کے صحابہ کو کافر لکھا گیا............ پیغمبر کے صحابہ کو منافق لکھا گیا............

ایسے لٹریچر کو ہم چوک میں آگ لگائیں گے............ جو صحابہ کے خلاف لکھا گیا ہے............ آپ ساتھ دیں گے ....

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام صحابہ کرام کے ساتھ............ سچی محبت اور ان کی سیرت طیبہ پر عمل کی توفیق عطا فرمائے............

.... آمین............

وَ آخِرُ دَعوَ انَا اَنِ الْحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِین

Scanned with CamScanner

سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

خطبہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا ۞ مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ۞ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَلَانَظِیْرَلَہٗ وَلَامُشِیْرَلَہٗ وَلَامُعِیْنَ لَہٗ وَلَاوَزِیْرَلَہٗ ۞ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ ۞ وَقَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِی الْکَلَامِ الْمَجِیْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِیْدِ ۞ لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْھِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْھِمْ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۞

(پ۴ سورۃ آل عمران آیت ۱۶۴)

وَقَالَ فِیْ مَوْضِعٍ اٰخَرَ ۞ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۞ (پ ۱۱ سورۃ التوبہ آیت ۱۲۸)

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۞ بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ ۞ اَوْ کَمَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۞

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمِ ۞ وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ ۞ نَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ لَمِنَ الشّٰاھِدِیْنَ وَالشّٰاکِرِیْنَ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۞

اشعار:۔

وہ آئے جن کے آنے کی زمانے کو ضرورت تھی
وہ آئے جن کی آمد کے لئے بے چین فطرت تھی

وہ آئے نغمہ داوٗد میں جن کا ترانہ تھا
وہ آئے گریہ یعقوبؑ میں جن کا فسانہ تھا
وہ آئے جن کی خاطر مضطرب تھی وادیٔ بطحا
وہ آئے جن کے قدموں کے لئے کعبہ ترستا تھا
وہ آئے جن کو حق نے گود کی خلوت میں پالا تھا
وہ آئے جن کے دم سے عرش اعظم پر اجالا تھا

تمہید:۔

واجب الاحترام

قابل صد اکرام

معزز علمائے کرام

اور سپاہ صحابہؓ کے غیور نوجوانو

آج کا یہ جلسہ جو آپ کے شہر میں منعقد ہو رہا ہے............اور میں اس جلسہ میں آپ سے مخاطب ہونے کا شرف حاصل کر رہا ہوں............ اور مجھے کہا گیا ہے کہ میں آج آپ حضرات کے سامنے............ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان پر............ اپنے خیالات کا اظہار کروں............

میرا عقیدہ اور دعویٰ:۔

میرے بھائیو............ میرا عقیدہ اور دعویٰ ہے کہ حضور علیہ السلام کی طرف جس چیز کی بھی نسبت ہوگئی............اس کا تذکرہ کرنا بھی حضور علیہ السلام کی سیرت ہے............

Scanned with CamScanner

حضور علیہ السلام کی طرف مدینہ کی نسبت ہوگئی............ اس اس مدینہ کی فضیلت بیان کروں............ تو یہ بھی حضور علیہ السلام کی سیرت ہے............

حضور علیہ السلام کی طرف مکہ کی نسبت ہوگئی............ اگر میں اس مکہ کا ذکر کروں............ تو یہ بھی حضور علیہ السلام کی سیرت ہے............

حضور علیہ السلام کی طرف جس پہاڑ کی نسبت ہوگئی............ اگر میں اس پہاڑ کا ذکر کروں............ تو یہ بھی حضور علیہ السلام کی سیرت ہے............

حضور علیہ السلام کی طرف صحابہ کرامؓ کی نسبت ہوگئی............ اگر میں صحابہ کرامؓ کی اس پاک جماعت کی تعریف کروں............ تو یہ بھی حضور علیہ السلام کی سیرت ہے............

میرے بھائیو............ سیرت کے کئی باب ہیں............ سیرت کا صرف ایک باب نہیں ہے بلکہ حضور علیہ السلام کی سیرت کے کئی موضوع ہیں............ سینکڑوں اور ہزاروں نہیں............ بلکہ لاکھوں موضوع ہیں............ لیکن پھر بھی حضور علیہ السلام کی شان کا حق ادا نہیں ہوسکتا............

ابھی مدح باقی ہے:۔

میرے بھائیو............ ایک عربی کا شاعر گذرا ہے............ اس نے حضور علیہ السلام کی شان میں چالیس ہزار اشعار عربی میں لکھے تھے............ اور اس نے جو عربی میں آخری شعر لکھا............ میں اس کا ترجمہ آپ کو سناتا ہوں............ اس نے چالیس ہزار اشعار عربی میں لکھ کر آخر میں جو شعر لکھا ہے اس کا ترجمہ............ اردو کے ایک شاعر نے یوں کیا ہے............

تھکی ہے فکر رسا مدح باقی ہے
قلب ہے آبلہ پا مدح باقی ہے
ورق تمام ہوا مدح باقی ہے
تمام عمر لکھا مدح باقی ہے

میرے بھائیو.......... چالیس ہزار اشعار لکھنے کے بعد.......... وہ شاعر کہتا ہے کہ جو میری چالیس سال کی فکر ہے.......... وہ پوری فکر بھی نچوڑ دی گئی ہے.......... مگر مدح رسول ابھی باقی ہے.......... یہ نبی کی شان ہے۔

ہم نوکر کس کے؟:۔

میرے بھائیو.......... یہ کہنا کہ سپاہ صحابہ تو صحابہؓ کی سپاہی ہے.......... کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہ صحابہؓ کے سپاہی ہیں.......... اور ہم نبیؐ کے سپاہی ہیں.......... تو میری بات یاد رکھو.......... جو صحابہؓ کا سپاہی ہے.......... وہ اصل میں نبیؐ کا غلام اور سپاہی ہے..........

میرے بھائیو.......... ایک پیر صاحب سے کوئی آدمی کہتا ہے کہ میں تیرا غلام ہوں.......... لیکن ایک دوسرا شخص اس کے پاس بیٹھا ہے.......... وہ کہتا ہے کہ پیر جی میں تو تیرے غلاموں کا بھی غلام ہوں.......... تو اس شخص کے اندر پہلے شخص سے زیادہ عشق ہے..........

ایک شخص نے کہا کہ پیر جی میں تیرا نوکر ہوں.......... دوسرا کہتا ہے کہ پیر جی میں تو تیرے نوکروں کا بھی نوکر ہوں..........

ایک شخص کہتا ہے کہ میں نبی ﷺ کا سپاہی ہوں.......... میں کہتا ہوں کہ میں تو نبی ﷺ کے سپاہیوں کا بھی سپاہی ہوں..........

میرے بھائیو.........تو سپاہ صحابہ کا معنی یہ ہے کہ ہم.........رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سپاہیوں کے بھی سپاہی ہیں.........
ہم ابوبکرؓ کے سپاہی کیوں ہیں؟.........اس لئے کہ ابوبکرؓ نبیؐ کا سپاہی
ہے.........ابوبکرؓ اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سپاہی نہ ہوتا.........تو ہم کیوں
اس کے سپاہی ہوتے؟.........میرے بھائیو.........
ہم ابوجہل کے سپاہی کیوں نہ بنے؟
ہم عتبہ اور شیبہ کے سپاہی کیوں نہ بنے؟
ہم اخنس بن شریک کے سپاہی کیوں نہ بنے؟
.........اس لئے کہ وہ نبی ﷺ کے سپاہی نہیں تھے.........
نبی ﷺ کا سپاہی حبشے کا کالا بلالؓ ہو.........ہم اس کے بھی سپاہی
ہیں.........ہم نبی کے بھی سپاہی ہیں.........نہیں بلکہ ہم نبی ﷺ کے سپاہیوں
کے بھی سپاہی ہیں.........

جنگل کا شیر بھی خادم بن گیا:۔

آج میں وہی لفظ کہتا ہوں.........جو حضرت سفینہؓ نے ایک جنگل
کے شیر سے کہا تھا.........پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ حضرت سفینہؓ سفر
کررہے تھے.........جنگل میں ایک شیر حملہ آور ہوا.........تو حضرت سفینہؓ
نے اسے صرف یہ کہا کہ اے شیر!.........میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
غلام ہوں.........شیر نے فوراً اپنا سر نیچے کردیا اور دم ہلانے لگا.........حضرت
سفینہؓ اس کی پشت پر بیٹھ گئے.........اور وہ شیر مدینہ منورہ تک حضرت سفینہؓ کو
چھوڑنے آیا.........

Scanned with CamScanner

حضرت سفینہؓ نے یہ سارا واقعہ.......... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا کہ یارسول اللہ ایک شیر نے مجھ پر ایسے حملہ کیا.......... اور میں نے آگے سے یہ کہا کہ میں رسول اللہ کا غلام ہوں.......... تو آگے سے شیر سر جھکا کر کچھ کہتا تھا.......... لیکن پتہ نہیں کہ وہ کیا کہتا تھا..........

تو حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ اے سفینہؓ.......... تیرے یہاں پہنچنے سے پہلے جبرائیلؑ نے مجھے آکر.......... یہ بتا دیا ہے کہ جب وہ سر جھکا کر کچھ کہتا تھا.......... تو وہ کہتا یہ تھا کہ اے سفینہؓ.......... اگر تو محمد ﷺ کا غلام ہے.......... تو میں محمد ﷺ کے غلاموں کا بھی غلام ہوں..........

میرے بھائیو.......... اپنے آپ کو پیغمبر کا سپاہی کہنا.......... یہ اپنی جگہ عظمت ہے.......... لیکن نبیؐ کے سپاہیوں کا سپاہی ہونا.......... یہ اس سے بھی بڑی عظمت کی بات ہے..........

نبوتؐ کے پہریدار صحابہؓ:۔

سپاہ صحابہ کی مخالفت کرنے والو.......... صحابہؓ سے ہماری رشتہ داری نہیں ہے.......... ہم صحابہؓ کے سپاہی کیوں ہیں.......... اس لئے کہ ان لوگوں نے میرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی چوکھٹ پر پہرہ دیا ہے.......... وہ لوگ میرے پیغمبر ﷺ کی چوکھٹ کے پہریدار ہیں..........

مال لگا کر بھی .... وہ پہریدار ہیں

جان دے کر بھی .... وہ پہریدار ہیں

بچے یتیم کرا کر بھی .... وہ پہریدار ہیں

نیزوں کی انیوں پر سر چڑھا کر بھی .... وہ پہریدار ہیں

Scanned with CamScanner

میرے بھائیو........ ہم ان کے غلام کیوں ہیں؟........ سپاہ صحابہ

ان صحابہؓ کی غلام کیوں ہے؟........ اس لئے کہ........

بدر کے میدان میں چودہ صحابہؓ کی نعشیں تڑپ گئیں .... مگر نبیؐ کا پہرہ نہیں چھوڑا

احد کے پہاڑوں میں ستر صحابہؓ ذبح ہو گئے .... مگر نبیؐ کا پہرہ نہیں چھوڑا

حنین کی جنگ میں انیس صحابی شہید ہو گئے .... مگر نبیؐ کا پہرہ نہیں چھوڑا

تبوک کے معرکے میں چھ صحابی شہید ہو گئے .... مگر نبیؐ کا پہرہ نہیں چھوڑا

.... نبیؐ کا دفاع نہیں چھوڑا........

میرے بھائیو........ آؤ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں........

لبینہؓ کی چمڑی ادھیڑ دی گئی .... مگر نبیؐ کا دفاع نہیں چھوڑا

زنیرہؓ کی آنکھیں نکال دی گئیں .... مگر نبیؐ کا دفاع نہیں چھوڑا

سمیہؓ کے جسم ٹکڑے کر دیئے گئے .... مگر نبیؐ کا دفاع نہیں چھوڑا

حمزہ کی نعش کے بارہ ٹکڑے کر دیئے گئے .... مگر نبیؐ کا دفاع نہیں چھوڑا

اور نیزے کی انیوں پہ سر لٹکا دیئے گئے .... مگر نبیؐ کا دفاع نہیں چھوڑا

ابلتی ہوئی دیگوں میں انکے جسموں کو پکا دیا گیا .... مگر نبیؐ کا دفاع نہیں چھوڑا

بچے یتیم کرا کر

بیویوں کو بیوہ کرا کر

چین کے صحراء پر پہنچ کر

افریقہ کے جزیروں میں پہنچ کر

قسطنطنیہ کے دروازے پہ پہنچ کر

قیصر و کسریٰ کی سلطنت سے ٹکرا کر

Scanned with CamScanner

میرے پیغمبرؐ کی عظمت کو بلند کیا.........لیکن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی چوکھٹ کو نہیں چھوڑا.........ہم صحابہؓ کے سپاہی کبھی نہ ہوتے اگر صحابہ کرامؓ نبیؐ کے سپاہی نہ ہوتے.........ان کی عظمت تو نبیؐ کی وجہ سے ہے.........

میرے بھائیو.........پھر اس پیغمبر ﷺ کو دیکھو.........جس پیغمبر ﷺ کی عظمت کا ٹھکانہ کوئی نہیں.........جس پیغمبر ﷺ کی عظمت کی مثال کوئی نہیں.........

ذرا توجہ کریں.........میں آپ کو سیرت پیغمبر ﷺ کا ایک پہلو بتانا چاہتا ہوں.........اور ایک نیا عنوان آپ کے سامنے لانا چاہتا ہوں.........

مسلمانوں کا ایمان ہے کہ نبی ﷺ کے عشق سے بہتر کسی کا عشق نہیں.........اہل سنت کا ایمان ہے.........سپاہ صحابہ کا ایمان ہے کہ پیغمبرؐ کا عشق بنیاد ہے.........یہ بات میں نہیں کہتا.........

بلکہ قرآن پاک کہتا ہے ۞ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۞ (پ ۳ سورۃ آل عمران آیت ۳۱)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے پانا چاہتے ہو.........تو میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پاؤ.........میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آؤ......یہ ہمارا ایمان ہے.........یہ ہمارا عقیدہ ہے.........

جب کنکر بول پڑے:۔

میرے بھائیو.........ایک ایسا وقت بھی چشم فلک نے دیکھا.........کہ میرے پیغمبر ﷺ کو خدا نے کتنی عظمت دی.........کہ ابوجہل مٹھی میں کوئی چیز لے کر کہتا تھا.........کہ اے محمد بتاؤ میری مٹھی میں کیا ہے.........حضور

علیہ السلام کے معجزات کو دیکھو .... میں اس پیغمبرؑ کی عظمت کو سلام پیش کرتا ہوں.......... میں اس پیغمبر کی پاؤں کی خاک کو آنکھوں میں لگانا عظمت سمجھتا ہوں..........

علامہ شبلی نعمانیؒ اور امام غزالیؒ نے .... اور بڑے بڑے سیرت نگار لوگوں نے.......... اپنی اپنی کتابوں میں یہ واقعہ نقل کیا ہے .... کہ ابوجہل نے حضور علیہ السلام کے سامنے آ کر اس طرح مٹھی کو بند کیا.......... اور مٹھی کو بند کر کے کہتا ہے.......... کہ اے محمد بتاؤ میری مٹھی میں کیا ہے ....
تو حضور علیہ السلام نے جواب میں فرمایا.......... کہ میں بتاؤں تیری مٹھی میں کیا ہے .... یا تیری مٹھی والی چیز بتائے کہ میں کون ہوں ....

اس نے کہا کہ چلو یہ مٹھی والی چیز بتائے .... بس یہ کہنے کی دیر تھی کہ اس مٹھی میں جو کنکریاں تھیں .... ان کنکریوں سے آواز آئی۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

..........یہ میری نبیؐ کی شان ہے ....

میرے نبیؐ کا اخلاق کیسا تھا:۔

میرے بھائیو.......... سارا قرآن میرے پیغمبر ﷺ کی شان سے بھرا پڑا ہے.......... قرآن پاک کی ہر آیت میں میرے نبیؐ کی شان ہے..........
بلکہ قرآن پاک کے ہر لفظ میں میری نبی ﷺ کی شان ہے..........

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ حضور علیہ السلام کا خلق بیان کیجئے.......... تو اماں نے جواب میں فرمایا کہ کیا قرآن نہیں پڑھتے ہو ....لوگوں نے کہا کہ قرآن تو پڑھتے ہیں.......... فرمایا کہ قرآن کو کھولو

Scanned with CamScanner

........قرآن کے ہر صفحے پر میرے نبی ﷺ کا خلق بکھرا پڑا ہے.......... یہ میرے نبی ﷺ کی شان ہے..........

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ کی تفسیر:۔

میرے دوستو.......... جو آیت میں نے آپ کے سامنے پڑھی ہے .... اس پر غور کریں کہ قرآن کیا کہتا ہے.......... ویسے تو سینکڑوں آیتیں ہیں.......... ہر آیت پر علیحدہ بات ہو سکتی ہے..........

لیکن یہ آیت بڑی عجیب و غریب ہے.......... قرآن کہتا ہے۞ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا۞

اس میں کوئی شبہ نہیں

اس میں کوئی شک نہیں

اس میں کوئی عیب نہیں

کس میں؟.......... جو آگے بات آ رہی ہے۔

اللہ نے احسان نہیں جتلایا:۔

قرآن کہتا ہے.......... لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ.......... اللہ نے احسان جتلایا .... اللہ بھی احسان جتلا رہے ہیں.......... میں حیران ہوا کہ اللہ پاک تو بہت وسیع ہیں.......... وہ احسان کیسے جتلاتے ہیں.......... لیکن قرآن کہتا ہے کہ اللہ احسان جتلا رہے ہیں..........

میں نے انجیل کو دیکھا

میں نے زبور کو دیکھا

Scanned with CamScanner

میں نے توریت کو دیکھا

میں نے پہلے صحیفوں کو دیکھا

میں نے پہلی کتابوں کو دیکھا

اللہ نے کہیں بھی احسان نہیں جتلایا

............بلکہ............

میں نے شجر و حجر کی بناوٹ کو دیکھا .... اللہ نے احسان نہیں جتلایا

میں نے سمندروں کی طغیانی کو دیکھا .... اللہ نے احسان نہیں جتلایا

میں نے شمس و قمر کی پیدائش کو دیکھا .... اللہ نے احسان نہیں جتلایا

آدم علیہ السلام سے عیسیٰ علیہ السلام تک............تمام انبیاء کرام کو پیدا کیا............مگر اللہ نے احسان نہیں جتلایا............لیکن وہ کونسی بات ہے کہ جس پر ساری دنیا کا خدا............احسان جتلا رہا ہے............

............تو وہ............

تحفہ بھی نرالا ہوگا

چیز بھی نرالی ہوگی

بات بھی نرالی ہوگی

ذات بھی نرالی ہوگی

شخصیت بھی نرالی ہوگی

میرے بھائیو............وہ اتنا بڑا خدا ہے کہ جس نے............

تجھے کپڑا پہننے کیلئے دیا ہے .... احسان نہیں جتلایا

تجھے پینے کیلئے میٹھا پانی دیا ہے .... احسان نہیں جتلایا

Scanned with CamScanner

تجھے مکان رہنے کیلئے دیا ہے .... احسان نہیں جتلایا

تجھے زبان بولنے کیلئے دی ہے .... احسان نہیں جتلایا

تجھے ناک سونگھنے کیلئے دی ہے .... احسان نہیں جتلایا

تجھے آنکھیں دیکھنے کیلئے دی ہیں .... احسان نہیں جتلایا

تجھے کان سننے کیلئے دیئے ہیں .... احسان نہیں جتلایا

تجھے عقل سوچنے کیلئے دی ہے .... احسان نہیں جتلایا

تجھے زمین کاشتکاری کیلئے دی ہے .... احسان نہیں جتلایا

تجھے ہاتھ کمانے کیلئے دیئے ہیں .... احسان نہیں جتلایا

تجھے پاؤں چلنے کیلئے دیئے ہیں .... احسان نہیں جتلایا

تجھے کشتیاں دریائی سفر کیلئے دی ہیں .... احسان نہیں جتلایا

............اور............

دریا بنائے .... احسان نہیں جتلایا

سمندر بنائے .... احسان نہیں جتلایا

انسان پیدا کئے ہیں .... احسان نہیں جتلایا

شجر و حجر پیدا کئے ہیں .... احسان نہیں جتلایا

شمال و جنوب پیدا کئے ہیں .... احسان نہیں جتلایا

مشرق و مغرب پیدا کئے ہیں .... احسان نہیں جتلایا

آدمؑ کو عظمت و فضیلت دی ہے .... احسان نہیں جتلایا

نوحؑ کو طوفان سے بچایا ہے .... احسان نہیں جتلایا

ابراہیمؑ کو آگ سے بچایا ہے .... احسان نہیں جتلایا

Scanned with CamScanner

ذبیحؑ کو چھری سے بچایا ہے .... احسان نہیں جتلایا

موسیٰؑ کو دریا سے بچایا ہے .... احسان نہیں جتلایا

عیسیٰؑ کو جیل سے نکالا ہے .... احسان نہیں جتلایا

یوسفؑ کو کنویں سے نکالا ہے .... احسان نہیں جتلایا

یعقوبؑ کو یوسفؑ بیٹا ملا دیا ہے .... احسان نہیں جتلایا

دنیا میں ذرات کو پیدا کیا ہے .... احسان نہیں جتلایا

پوری کائنات کو پیدا کیا ہے .... احسان نہیں جتلایا

اٹھارہ ہزار مخلوقات کو پیدا کیا ہے .... احسان نہیں جتلایا

سمندروں کا خروش پیدا کیا ہے .... احسان نہیں جتلایا

پہاڑوں کی وسعت کو پیدا کیا ہے .... احسان نہیں جتلایا

آسمانوں کے ستارے پیدا کئے ہیں .... احسان نہیں جتلایا

شمس وقمر کی روشنیاں پیدا کی ہیں .... احسان نہیں جتلایا

انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے .... احسان نہیں جتلایا

میرے بھائیو............اور اسی طرح............

کئی صحیفے بھیجے ہیں .... احسان نہیں جتلایا

انبیاء کو عظمتیں بخشیں ہیں .... احسان نہیں جتلایا

دانیال کے پیغمبر آئے ہیں .... احسان نہیں جتلایا

بنی اسرائیل کے پیغمبر آئے ہیں .... احسان نہیں جتلایا

داوٗد علیہ السلام کو زبور دی ہے .... احسان نہیں جتلایا

عیسیٰ علیہ السلام کو انجیل دی ہے .... احسان نہیں جتلایا

Scanned with CamScanner

موسیٰ علیہ السلام کو تورات دی ہے .... احسان نہیں جتلایا

بنی اسرائیل کے انبیاء کو حکومت بخشی ہے .... احسان نہیں جتلایا

.... اور اسی طرح ....

ولی آئے .... احسان نہیں جتلایا

امام آئے .... احسان نہیں جتلایا

پیشوا آئے .... احسان نہیں جتلایا

مقتداء آئے .... احسان نہیں جتلایا

قطب آئے .... احسان نہیں جتلایا

ابدال آئے .... احسان نہیں جتلایا

درخت بنائے .... احسان نہیں جتلایا

انگوریاں بنائیں .... احسان نہیں جتلایا

کائنات کا ذرہ ذرہ تیرے قدموں میں رکھ دیا............ اللہ نے احسان نہیں جتلایا............ لیکن جب میرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تخلیق کی باری آئی............ تو قرآن نے کہا ۞ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا ۞ کہ آج میں پوری انسانیت پر احسان کر رہا ہوں............ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمہاری جھولی میں دے رہا ہوں............

میرے بھائیو............ اللہ نے فرمایا کہ جو چیز میرے خزانے میں بھی ایک تھی............ وہ میں نے تمہیں دے دی............ تو پھر احسان جتلانا چاہیے تھا یا نہیں چاہیے تھا............

قرآن کہتا ہے ۞ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا ۞

Scanned with CamScanner

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ مجھ سے نبوت لے لے ......حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی بنا دے............

موسیٰ علیہ السلام نے کہا

زکریا علیہ السلام نے کہا

اے اللہ............محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی ہمیں بنا دے

لیکن مسلمانو............بغیر تمہاری دعائیں مانگنے کے............محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو
تمہاری اندر بھیج دیا............ یہ اللہ پاک کا بہت بڑا احسان ہے............

بیت المقدس سے بیت اللہ تک:۔

میرے بھائیو............ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہشات اتنی پوری ہوئیں کہ پیغمبرؐ نماز میں کھڑے ہیں............اور نماز میں کھڑے ہونے سے پہلے ....آپ کو خیال آیا کہ خانہ کعبہ جو مکے میں ہے............قبلہ وہی ہونا چاہئے تھا............حالانکہ وہ قبلہ تبدیل ہو چکا تھا............اور اس وقت قبلہ بیت المقدس بن گیا تھا............

بہرحال آپ کو صرف یہ خیال آیا کہ اے کاش............قبلہ بیت المقدس کی بجائے خانہ کعبہ ہی ہوتا............نماز سے پہلے یہ خیال آیا............ پیغمبر علیہ السلام نے نماز کی نیت باندھی............ اللہ کو اپنے پیغمبرؐ کی خواہش عرش پر پہنچ گئی............ اور پسند آ گئی کہ میرے نبیؐ کے دل میں یہ خیال آیا ہے کہ قبلہ بیت المقدس کی بجائے خانہ کعبہ بھی ہی ہوتا............

تو نماز کی حالت میں قرآن پاک کی یہ آیت اتری ﴿فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا﴾ اے پیغمبر اس وقت نماز میں اپنا منہ پھیر کر خانہ کعبہ کی طرف کرلو

Scanned with CamScanner

..........تو نبی ﷺ کی خواہش پہ قبلہ بدلا یا نہیں بدلا؟..........

اور تمہیں پتہ ہے کہ نبیؐ کیونکہ بہت بلند ہے..........جو اس نبی ﷺ کے صحابیؓ ہیں وہ بھی بہت بلند ہیں..........نبیؐ کی خواہش پہ قبلہ بدلا.......... اور صحابہؓ کے طریقے پر شریعت بدل گئی..........

سحری و افطاری کی حقیقت:۔

میرے بھائیو..........تم روزہ رکھتے ہو سحری کے وقت.......... اور افطاری مغرب کے وقت کرتے ہو..........لیکن آپ حیران ہوں گے کہ جب روزہ فرض ہوا تھا..........تو روزے کی سحری کا یہ وقت نہیں تھا..........حکم یہ تھا کہ مغرب کے وقت افطاری کرو..........اور تراویح کے بعد سونے سے پہلے سحری کھاؤ.......... اور اگلے دن شام کو پھر روزہ افطار کرو..........تو روزہ کتنا لمبا تھا؟..........بائیس گھنٹے کا روزہ تھا..........

حضرت بشری بن اوفاؓ ایک صحابی رسول تھے.......... وہ ایک دن نماز عشاء کے فوراً بعد کھانا کھانے سے پہلے سو گئے.......... اور ان کو نیند آ گئی .... وہ صحابیؓ لوہے کا کام کرتے تھے..........لوہا کوٹتے تھے.......... یہ لوہاروں والا کام کرتے تھے..........سارا سارا دن وہ محنت کرتے تھے.......... مزدوری کرتے تھے..........ایک دن وہ تھکے ہوئے تھے تو اس دن وہ روٹی نہ کھا سکے..........اور جب آنکھ کھلی تو تہجد کا وقت تھا.......... انہوں نے کہا کہ سحری کا وقت تو گزر گیا ہے..........نہار منہ روزہ رکھ لیا..........اگلے دن عصر کی نماز کے وقت بھوک اور تھکاوٹ کی وجہ سے بے ہوش ہو گئے..........

بہرحال مغرب کے وقت صرف افطاری کی..........آج بھی عشاء

Scanned with CamScanner

کے بعد سحری کھانے سے پہلے تھکاوٹ کی وجہ سے نیند آ گئی............ تو اب جب آنکھ کھلی تو تقریباً سوا تین بجے کا وقت ہوگا............ صحابی نے اسی وقت اٹھ کر سوچا............ کہ اگر اب بھی کچھ نہ کھایا پیا............ تو پھر دوپہر کو بے ہوش ہوجاؤں گا............ تو فوراً اٹھے اور جلدی جلدی سے کھانا کھالیا............

اب چاہئے تو یہ تھا کہ بغیر وقت کے کھانا کھانے پر............ آسمانوں سے کوئی عتاب اترتا .... کوئی ناراضگی اترتی............ اور اللہ پاک یہ فرماتے ہیں کہ اس صحابی نے میرے حکم کے بغیر یہ آج سحری کھائی ہے .... اچھا نہیں کیا............

لیکن آپ حیران ہوں گے............ کہ سحری کے وقت صحابیؓ نے سحری کھائی............ تو اسی وقت قرآن اترا .... کہ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت اس نے سحری کھائی ہے............ آج کے بعد سے قیامت تک سحری کا یہی وقت ہوگا............

ہائے............ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے خدا کو کتنا پیار تھا .... پیار تھا یا نہیں تھا؟............ کوئی شبہ ہے پیار میں............ اللہ نے صحابیؓ سے محبت کی انتہاء کردی............ رضی اللہ عنہم اجمعین............

میرے بھائیو............ جیسے میرے پیغمبرؐ کی شان کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا............ اسی طرح میرے پیغمبرؐ کے صحابہؓ کا مقابلہ بھی کوئی نہیں کرسکتا۔

میں خدا ہوں اور تو مصطفیٰؐ ہے:۔

میرے بھائیو............ اللہ نے رسول کو بھیجنا تھا............ تو احسان کا اعلان کردیا کہ میں نے تم پر احسان کیا ہے............ اب تم بتاؤ کہ احسان کیا

Scanned with CamScanner

ہے اللہ نے اپنا نبی بھیج کر یا نہیں کیا؟..........اور باقی نبی علاقوں کیلئے تھے ....مگر میرا محمد ﷺ ساری دنیا کیلئے ہے..........باقی نبی بستیوں کیلئے تھے ....جبکہ میرا رسول پوری کائنات کیلئے ہے..........

میرے بھائیو..........پیغمبر کو بھیج کر اللہ نے ساری کائنات پر احسان کیا..........اور میرے نبیؑ کے آنے سے پہلے دنیا کی کیا حالت تھی..........توجہ فرمائیں..........فانی بدایونی کہتا ہے کہ..........

بدلا ہوا تھا رنگ گلوں کا تیرے بغیر
اک خاک سی اڑی ہوئی سارے چمن میں تھی

اور جگن ناتھ آزاد ایک ہندو شاعر ہے.......... وہ حضور علیہ السلام کے آنے سے پہلے کا نقشہ کھینچتا ہے..........وہ کہتا ہے..........

وہی یونان کہلاتا تھا جو تہذیب کی دنیا
وہی روئے زمیں پر آج تھا تخریب کی دنیا
یہ تحقیق و تجسس کا جہاں تھا آج ویرانہ
فلاطوں کی خرد، سقراط کی دانش تھی افسانہ
غرض دنیا میں ہر سو اندھیرا ہی اندھیرا تھا
نشان نور گم تھا اور ظلمت کا بسیرا تھا
کہ دنیا کے افق پر دفعتاً سیلاب نور آیا
جہان کفر و باطل میں صداقت کا ظہور آیا
حقیقت کی خبر دینے بشیر آیا نذیر آیا
شہنشاہی نے جس کے پاؤں چومے وہ فقیر آیا

Scanned with CamScanner

اور مبارک ہو زمانے کو کہ ختم المرسلین آیا
سحاب رحم بن کر رحمتہ اللعالمین آیا

محدث دہلویؒ سے سوال وجواب:۔

میرے بھائیو.........شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ کے پاس ایک شخص آیا.........اور آ کر کہنے لگا کہ تمہارے پیغمبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیچے ہیں.........اور ہمارے پیغمبر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اوپر ہیں.........

تو شاہ صاحب نے فرمایا.........کہ بالکل ٹھیک ہے.........کیونکہ موتی ہمیشہ نیچے ہوتا ہے.........اور جھاگ اوپر ہوتی ہے.........موتی ہمیشہ سمندر کی تہہ میں ہوتا ہے.........

اس نے پھر ایک بڑ عجیب بات کہی.........اور شاہ صاحب بھی بڑے بازیرک اور دانا آدمی تھے.........اس عیسائی نے کہا کہ شاہ صاحب تمہارا مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمانوں پر ہیں.........اور جاگ رہے ہیں.........

عیسائی نے کہا دیکھو.........ایک آدمی جا رہا ہے جنگل میں.........اور جنگل میں جب وہ آگے پہنچتا ہے.........تو راستہ بھول جاتا ہے.........اور وہ دیکھتا ہے کہ اسی جنگل میں ایک درخت کے نیچے دو آدمی موجود ہیں.........ایک سویا ہوا ہے اور دوسرا جاگ رہا ہے.........اب یہ شخص جو راستہ بھول گیا ہے.........سوئے ہوئے سے راستہ پوچھے گا.........یا جاگنے والے سے راستہ پوچھے گا؟.........یہ اس عیسائی نے سوال کیا.........

میرے بھائیو.........اب اگر شاہ صاحب کہتے ہیں کہ وہ راستہ جاگنے

والے سے پوچھے گا.......... تو وہ یہ کہتا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمانوں پر جاگ رہے ہیں .... اور انسانیت ساری راستہ بھٹک گئی ہے.......... حضور صلی اللہ علیہ وسلم تو سوگئے ہیں.......... اور جاگ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام رہے ہیں .... تو پھر انسانوں کو چاہئے کہ اب حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ہدایت کا راستہ مانگیں.......... کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تو سوئے ہوئے ہیں ....اور انسان راستہ بھٹک گئے ہیں..........

تو شاہ صاحب نے جواب میں.......... بڑی عجیب بات کہی کہ جو یہ آدمی جاگ رہا ہے..........راستے کا اس کو بھی پتہ نہیں ہے.......... اب جو راستہ بھول گیا ہے.......... اس کو چاہئے کہ یہ بھی جاگنے والے کے ساتھ ....اس سوئے ہوئے کے پاس بیٹھ جائے.......... کیونکہ راستہ کا اسکو بھی پتہ نہیں ہے.......... اور وہ اس انتظار میں ہے کہ سویا ہوا اٹھے گا..........تو مجھے بھی راستہ بتائے گا.......... اور تجھے بھی راستہ بتائے گا..........

حضرت نانوتویؒ سے سوال و جواب:۔

میرے بھائیو.......... مولانا قاسم نانوتویؒ کے پاس ایک آدمی آیا ....اور وہ عیسائی تھا.......... اس نے بڑی عجیب بات کہی.......... کہنے لگا کہ مولانا ہمارے پیغمبر حضرت عیسیٰؑ تو مردوں کو زندہ کر دیتے تھے .... تمہارے پیغمبر محمد رسول اللہؐ نے تو کبھی کسی مردے کو زندہ نہیں کیا ....

تو مولانا قاسم نانوتویؒ نے.......... جواب میں فرمایا کہ دیکھو جناب .... ایک آدمی مرجاتا ہے.......... اس سے صرف روح نکل جاتی ہے .... اب اس کو زندہ کرنا اتنا بڑا کمال نہیں ہے.......... تمہارے پیغمبرؑ نے تو

انسانوں کے جسم سے.......... روح نکل جانے کے بعد ان کو زندہ کیا ہے
.... اس میں کیا کمال ہے.......... کیونکہ اس میں تو صرف عارضی روح
نکل گیا تھا..........

کمال تو یہ ہے کہ جس شئے کے اندر.......... روح کبھی پایا بھی نہ گیا
ہو.......... اس کے اندر روح ڈال کر اس کو زندہ کرتے تب کمال ہوتا..........
یہ کون سا کمال ہے.......... ہمارے پیغمبرؐ نے تو پتھروں کو کلمہ پڑھا دیا ہے
.... جس کے اندر کبھی روح پایا ہی نہیں گیا.......... کمال تو یہ ہے..........
تمہارے پیغمبر کا کیا کمال ہے؟..........

اور جب وہ عیسائی لاجواب ہوگیا.......... تو پھر اس نے دوسرا سوال کیا
.... اور کہنے لگا کہ مولانا صاحب.......... ہمارے پیغمبر عیسیٰ علیہ السلام کے
بارے میں قرآن کہتا ہے کہ.......... وامه صديقه.......... کہ حضرت عیسیٰ علیہ
السلام کی ماں مریم پاک دامن تھیں.......... اور تمہارے پیغمبر حضور علیہ السلام کی
والدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں قرآن نے کچھ نہیں کہا..........

تو مولانا قاسم نانوتویؒ دارالعلوم دیوبند کے بانی تھے.......... انہوں
نے فرمایا کہ تمہارے پیغمبر عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ پر لوگوں کو شک پڑ گیا تھا
.... اور اس شک کو ہمارے قرآن نے دور کیا.......... اور ہمارے پیغمبرؐ کی
والدہ پر کسی کو شک ہی نہیں پڑا.......... تو قرآن صفائی کس بات کی دیتا..........

اللہ پاک عمل کی توفیق نصیب فرمائے..........

.... آمین..........

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

Scanned with CamScanner

سب سے اونچا نبی ﷺ

خطبہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ ۞ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا ۞ مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ ۞ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ۞ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَلَانَظِیْرَ لَہٗ وَلَا مُشِیْرَ لَہٗ وَلَا مُعِیْنَ لَہٗ وَلَا وَزِیْرَ لَہٗ ۞ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ ۞ وَقَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِی الْکَلَامِ الْمَجِیْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِیْدِ ۞ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ۞ صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمِ ۞ وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمِ ۞ وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ لَمِنَ الشَّاھِدِیْنَ وَالشَّاکِرِیْنَ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۞

اشعار:۔

سلام اس پر کہ اسرار محبت جس نے سمجھائے
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے
سلام اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا
سلام اس پر کہ جس کا نام لے کر اس کے شیدائی
الٹ دیتے تھے تخت قیصریت اور دارائی
سلام اس پر کہ جس کے پریشاں حال دیوانے
سنا سکتے ہیں اب بھی خالدؓ و حیدرؓ کے افسانے

Scanned with CamScanner

☆☆☆☆

حقیقت کروں گا بیان دوستو
چاہے کٹ جائے میری زباں دوستو
جس زمیں پر نبوت کی توہین ہو
گر پڑے نہ کہیں آسماں دوستو
جو خلاف شریعت ہمیں حکم دے
بدل دیں گے وہ ہم حکمراں دوستو
اپنی منزل کی دھن میں رہے گا رواں
بخاریؒ کا یہ کارواں دوستو

تمہید:۔

واجب الاحترام
معزز علمائے کرام
میرے عزیز دوستو
اور سپاہ صحابہ کے غیور نوجوانو

آپ حضرات بڑے دور دراز سے.......... اپنا قیمتی وقت نکال کر تشریف لائے ہیں.......... اب اگر آپ کی توجہ میری طرف رہی.......... تو انشاء اللہ آج آپ حضرات .... ضرور بہت بڑا فائدہ حاصل کر کے واپس جائیں گے ....

اور مجھے یہ کہا گیا ہے کہ آج میں آپ کے سامنے .... ختم الرسل ﷺ کی سیرت طیبہ کا کچھ حصہ بیان کروں..........

میرے بھائیو............ کوئی شخص دنیا میں ختم الرسلؐ کی سیرت بیان کرنے کا حق ادا ہیں کرسکتا............ جتنے مرضی کوئی دعوے کرے کہ............

میں ختم الرسلؐ کی سیرت بیان کروں گا

میں ختم الرسلؐ کے معجزات کا ذکر کروں گا

میں ختم الرسلؐ کے کمالات کا احاطہ کروں گا

میں ختم الرسلؐ کے اخلاق و اطوار کا ذکر کروں گا

میرے بھائیو............ میں جتنا مرضی کہوں گا............ حقیقت یہ ہے کہ ختم الرسلؐ کے جتنے کمالات و محاسن ہیں............ ختم الرسلؐ کی جتنی عظمتیں ہیں............ اور جس قدر رفعتیں اور بلندیاں ہیں............ ان تک دنیا کے کسی انسان کی رسائی نہیں ہوسکتی............ اور دنیا میں اردو اور عربی کی لغت میں .... کوئی ایسا لفظ ایجاد نہیں کیا گیا کہ جس لفظ میں............ ختم الرسلؐ کے کمالات کا احاطہ کیا گیا ہو............ چنانچہ............

لغات ساری پیچھے رہ گئیں

الفاظ سارے پیچھے رہ گئے

معانی سارے پیچھے رہ گئے

کمالات سارے پیچھے رہ گئے

محاورات سارے پیچھے رہ گئے

بلاغتیں اور فصاحتیں ساری پیچھے رہ گئیں

لیکن............

میرا پیغمبرؐ سب سے آگے چلا گیا

Scanned with CamScanner

میرے بھائیو............ اسی کو تو دیکھ کر مولانا مناظر احسن گیلانی نے کہا ہے کہ یوں آنے کو تو سب آئے ہیں............ لیکن جو بھی آیا ہے وہ جانے کیلئے ہی آیا ہے .... لیکن مکہ میں ایک ایسا محمد عربی آیا ہے............ جو صرف آنے کیلئے ہی آیا ہے............ اور............

وہ آیا تو آتا چلا گیا

وہ گھوما تو گھومتا چلا گیا

وہ بڑھا تو بڑھتا چلا گیا

وہ پھیلا تو پھیلتا چلا گیا

وہ چڑھا تو چڑھتا چلا گیا

اور وہ پھلا تو پھلتا چلا گیا

یہ میرے نبیؐ کی شان ہے............ کہو یہ میرے نبیؐ کی............ شان ہے............ صلی اللہ علیہ وسلم............

سیرت طیبہ میں غوطہ زن لوگ:۔

میرے بھائیو............ ہر آدمی نے اپنے اپنے انداز میں...... میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت بیان کی ہے............ چودہ سو سال گزر گئے ہیں .... ابھی تک میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہؐ کے اتھاہ سمندر کی گہرائی تک کوئی نہیں پہنچ سکا............

لیکن پھر بھی اس نے یہ مقام اور مرتبہ حاصل کیا ہے............ اب دیکھئے کہ اگر میرے پیغمبرؐ کی سیرت طیبہؐ کے............

.... اتھاہ سمندر میں............

ابوبکر صدیقؓ نے غوطہ لگایا .... تو صدیق اکبر بن گیا

عمر فاروقؓ نے غوطہ لگایا .... تو قاتل سے عادل بن گیا

عثمان غنیؓ نے غوطہ لگایا .... تو ذوالنورین اور ناشر قرآن بن گیا

علی المرتضیٰؓ نے غوطہ لگایا .... تو حیدر کرار اور اسد اللہ غالب بن گیا

عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے غوطہ لگایا .... تو عشرہ مبشرہ کا فرد کامل بن گیا

امیر معاویہؓ نے غوطہ لگایا .... تو کاتب وحی بن گیا

ابن عباسؓ نے غوطہ لگایا .... تو مفسر قرآن بن گیا

ابن مسعودؓ نے غوطہ لگایا .... تو محدث اعظم بن گیا

ابو ہریرہؓ نے غوطہ لگایا .... تو حافظ الحدیث بن گیا

حنظلہؓ نے غوطہ لگایا .... تو غسیل الملائکہ بن گیا

حبشے کے بلالؓ نے غوطہ لگایا .... تو جنت کا وارث بن گیا

.... میں اس سے بھی آگے چلتا ہوں کہ ....

امام ابوحنیفہؒ نے غوطہ لگایا .... تو فقاہت کا امام بن گیا

امام مالکؒ نے غوطہ لگایا .... تو حق گو اور صادق بن گیا

امام احمد بن حنبلؒ نے غوطہ لگایا .... تو استقامت کا شہنشاہ بن گیا

امام ابن تیمیہؒ نے غوطہ لگایا .... تو جرأت کا بادشاہ بن گیا

مجدد الف ثانیؒ نے غوطہ لگایا .... تو جہد مسلسل کا نام لیوا بن گیا

شاہ ولی اللہؒ نے غوطہ لگایا .... تو علم پڑھانے والا بن گیا

عبیداللہ سندھیؒ نے غوطہ لگایا .... تو امام انقلاب بن گیا

شاہ اسماعیل شہیدؒ نے غوطہ لگایا .... تو جذبہ حریت والا بن گیا

Scanned with CamScanner

سید احمد شہیدؒ نے غوطہ لگایا .... تو شہادت نوش کرنیوالا بن گیا

شیخ الہند محمود حسنؒ نے غوطہ لگایا .... تو غیرت کا نام بن گیا

مولانا الیاس دہلویؒ نے غوطہ لگایا .... تو بانی دعوت وتبلیغ بن گیا

بلکہ مجھے کہنے دو............ کہ قاسم نانوتویؒ نے میرے نبیؐ کی سیرت کے اتھاہ سمندر میں غوطہ لگایا............ تو علم وحکمت کا عرفان............ اور جنگ آزادی کا ہیرو بن گیا............ یہ میرے نبیؐ کی شان ہے............

شان مصطفیٰؐ بزبان خدا:۔

میرے دوستو............ میں نے قرآن کی ایک آیت آپ کے سامنے پڑھی ہے............ میں چاہتاہوں کہ آج میں اس کے ضمن میں گفتگو کروں .... ایک یہ ہے کہ میں اپنی طرف سے نبی کی شان بیان کروں .... اور ایک یہ ہے کہ ....

کوئی شاعر

کوئی ادیب

کوئی خطیب

کوئی لبیب

کوئی مناظر

کوئی علامہ

کوئی فہامہ

کوئی مفکر

کوئی مدبر

Scanned with CamScanner

کوئی محقق

کوئی مفسر

کوئی مدرس

کوئی امام

کوئی فقیہہ

کوئی قطب

کوئی ابدال

کوئی غوث

کوئی شیخ التفسیر

کوئی شیخ الحدیث

............نبیؐ کی شان بیان کرے............

اور ایک یہ ہے کہ خدا عرش پر............خود نبی کی شان بیان کرے

............میں چاہتا ہوں کہ آج آپ کو............ختم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کی

............وہ شان سناؤں............جو عرش پہ خدا نے بیان کی ہے............

کیونکہ خدا سے بہتر تو کوئی نبی کی شان بیان نہیں کرسکتا............

سیرت انبیاءؑ کا آغاز:۔

میرے دوستو............دنیا میں انبیاءؑ تو بہت آئے ہیں............لیکن

جو بھی آیا ہے تو ان کی سیرت کا آغاز ان کی پیدائش کے بعد ہوا............

............اب توجہ کرنا............

حضرت آدمؑ کی سیرت کا آغاز............انکی پیدائش کے بعد ہوا

Scanned with CamScanner

حضرت شیثؑ کی سیرت کا آغاز .... انکی پیدائش کے بعد ہوا

حضرت نوحؑ کی سیرت کا آغاز .... انکی پیدائش کے بعد ہوا

حضرت زکریاؑ کی سیرت کا آغاز .... انکی پیدائش کے بعد ہوا

حضرت ہارونؑ کی سیرت کا آغاز .... انکی پیدائش کے بعد ہوا

حضرت ھودؑ کی سیرت کا آغاز .... انکی پیدائش کے بعد ہوا

حضرت موسیٰؑ کی سیرت کا آغاز .... انکی پیدائش کے بعد ہوا

حضرت ابراہیمؑ کی سیرت کا آغاز .... انکی پیدائش کے بعد ہوا

حضرت اسماعیلؑ کی سیرت کا آغاز .... انکی پیدائش کے بعد ہوا

حضرت اسحاقؑ کی سیرت کا آغاز .... انکی پیدائش کے بعد ہوا

حضرت داوٗدؑ کی سیرت کا آغاز .... انکی پیدائش کے بعد ہوا

حضرت یعقوبؑ کی سیرت کا آغاز .... انکی پیدائش کے بعد ہوا

حضرت یوسفؑ کی سیرت کا آغاز .... انکی پیدائش کے بعد ہوا

حضرت عیسیٰؑ کی سیرت کا آغاز .... انکی پیدائش کے بعد ہوا

حتیٰ کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام آئے .... ان انبیاء کرام کی سیرت کا آغاز .... ان کی پیدائش کے بعد ہوا ....

لیکن قربان جاؤں اپنے نبی پر .... کہ انکی پیدائش تو بعد میں ہوئی .... لیکن انکی سیرت کا آغاز .... انکی پیدائش سے پہلے ہوا ......

دیکھئے .... کہ حضرت آدم علیہ السلام کا دنیا سے جانے کا وقت آیا .... تو اپنے بیٹے کو وصیت کررہے ہیں .... کہ بیٹے اگر تجھے کسی چیز کی ضرورت پڑے .... تو اللہ سے محمد کا واسطہ دے کر مانگنا ....

بیٹا کہتا ہے ابو محمد کون ہے؟............ جناب آدم علیہ السلام فرماتے ہیں............اے میرے بیٹے سن لے............ بات اتنی سی ہے کہ............

اگر محمد ﷺ نے دنیا میں نہ آنا ہوتا............تو کائنات نہ بنتی

اگر محمد ﷺ نے دنیا میں نہ آنا ہوتا............تو دنیا کا یہ نظام سجایا نہ جاتا

اگر محمد ﷺ نے دنیا میں نہ آنا ہوتا............تو کائنات کا یہ نظام سجایا نہ جاتا

حتیٰ کہ کچھ بھی نہ ہوتا............اے میرے بیٹے یہ سب چیزیں محمد مصطفیٰ کے واسطے بنا کر سجائی گئی ہیں............یہی تو معنی ہے............ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ .... اے پیغمبرؐ............

ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کر دیا

ہم نے تیرے نام کو اونچا کر دیا

ہم نے تیری بات کو اونچا کر دیا

ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کر دیا

ہم نے تیرے کردار کو اونچا کر دیا

معیتِ محمدیؐ کا اثر:۔

صرف تیرے ذکر کو اونچا نہیں کیا............ بلکہ جو تیرے ساتھ ملا ہم نے اس کو بھی اونچا کر دیا............تو تو اونچا ہی تھا............ جو تیرے ساتھ ملا ہم نے تو اس کو بھی اونچا کر دیا............

میرے بھائیو............اب دیکھئے............

ابو بکرؓ پہلے صرف ابو بکرؓ تھا .... جب پیغمبرؐ کیساتھ ملا تو صدیق اکبرؓ بن گیا

عمرؓ پہلے صرف عمرؓ تھا .... جب پیغمبرؐ کیساتھ ملا تو فاروق اعظمؓ بن گیا

Scanned with CamScanner

عثمانؓ پہلے صرف عثمانؓ تھا .... جب پیغمبرؐ کیساتھ ملا تو ذوالنورین بن گیا

علیؓ پہلے صرف علیؓ تھا .... جب پیغمبرؐ کیساتھ ملا تو فاتح خیبر بن گیا

امیر معاویہؓ پہلے صرف معاویہ تھا .... جب پیغمبرؐ کیساتھ ملا تو کاتب وحی بن گیا

ابن عباسؓ پہلے صرف ابن عباسؓ تھا .... جب پیغمبرؐ کیساتھ ملا تو مفسر قرآن بن گیا

ابن مسعودؓ پہلے صرف ابن مسعودؓ تھا .... جب پیغمبرؐ کیساتھ ملا تو محدث اعظم بن گیا

ابوہریرہؓ پہلے صرف ابوہریرہؓ تھا .... جب پیغمبرؐ کیساتھ ملا تو حافظ الحدیث بن گیا

حنظلہؓ پہلے صرف حنظلہؓ تھا .... جب پیغمبرؐ کیساتھ ملا تو غسیل الملائکہ بن گیا

اور بلالؓ پہلے صرف حبشے کا ایک غلام تھا............ جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ............ اس کی نسبت ہوگئی............ تو ایسا اونچا ہوا کہ چلتا مکے کی گلیوں میں ہے............ اور اس کے پاؤں کی کھڑکھڑاہٹ جنت میں سنائی دے رہی ہے............ یہی تو معنی ہے............ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ .... اے پیغمبر ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کر دیا............

سیرتِ محمد قرآن کے آئینہ میں:۔

میرے دوستو............ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا گیا .... اماں نبیؐ کی شان بیان کرو............ تو اماں نے فرمایا کہ قرآن نہیں پڑھتے ہو............ لوگوں نے کہا پڑھتے ہیں............ فرمایا قرآن کھولو............ قرآن کے ہر ہر صفحے پر............ محمدؐ کا حسن و جمال بکھرا پڑا ہے............ قرآن کھولو تو سہی............ تو میں اسی قرآن سے پوچھتا ہوں کہ اے قرآن............ تو اپنے نبی کا تعارف بیان کر............

تو قرآن کہتا ہے............ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوٰى .... قرآن

پیغمبر کا تعارف یَتِیْمًا سے شروع کرتا ہے.............

میرے بھائیو.............قرآن کے ہر ہر لفظ پہ میرے آقا کی سیرت موجود ہے.............کیونکہ.............

جب پیغمبرؐ کے زمانے کی باری آئی .... تو قرآن نے وَالْعَصْرِ کہا

جب پیغمبرؐ کی خوشی کی باری آئی .... تو قرآن نے مُبَشِّرًا کہا

جب پیغمبرؐ کی قیادت کی باری آئی .... تو قرآن نے نَذِیْرًا کہا

جب پیغمبرؐ کی دعوت کی باری آئی .... تو قرآن نے دَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ کہا

جب پیغمبرؐ کی بشریت کی باری آئی .... تو قرآن نے اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ کہا

جب پیغمبرؐ کے معراج کا ذکر آیا .... تو قرآن نے اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ کہا

جب پیغمبرؐ کے شہر کی باری آئی .... تو قرآن نے لَا اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ کہا

جب پیغمبرؐ کی صفتوں کی باری آئی .... تو قرآن نے اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا کہا

جب پیغمبرؐ کی زلفوں کی باری آئی .... تو قرآن نے وَالَّیْلِ کہا

جب پیغمبرؐ کے دانتوں کی باری آئی .... تو قرآن نے یٰسٓ کہا

جب پیغمبرؐ کی آنکھوں کی باری آئی .... تو قرآن نے مَازَاغَ الْبَصَرُ کہا

جب پیغمبرؐ کے چہرے کی باری آئی .... تو قرآن نے وَالضُّحٰی کہا

جب پیغمبرؐ کی زبان کی باری آئی .... تو قرآن نے لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ کہا

جب پیغمبرؐ کے سینے کی باری آئی .... تو قرآن نے اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ کہا

جب پیغمبرؐ کے ہاتھوں کی باری آئی .... تو قرآن نے وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ کہا

جب پیغمبرؐ کے اخلاق کی باری آئی .... تو قرآن نے وَاِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ کہا

اور جب میرے پیغمبرؐ کی رحمت کی باری آئی.........تو قرآن نے

Scanned with CamScanner

''وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ'' کہا............

جب پیغمبرؐ کی غار کی باری آئی............تو قرآن نے ''ثَانِیَ اثۡنَيۡنِ اِذۡهُمَا فِی الۡغَارِ'' کہا............

جب پیغمبرؐ کی ازواج و بنات کی باری آئی ....تو قرآن نے ''يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ قُلۡ لِّاَزۡوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ'' کہا............

جب پیغمبرؐ کے شاگردوں کی باری آئی............تو قرآن نے ''اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ'' کہا............

جب پیغمبرؐ کے ساتھیوں کی باری آئی............تو قرآن نے ''اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوۡنَ'' کہا............

جب پیغمبرؐ کے صحابہؓ کی باری آئی............تو قرآن نے ''اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ'' کہا

جب پیغمبرؐ کے عاشقوں کی باری آئی............تو قرآن نے ''اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ امۡتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ لِلتَّقۡوٰی'' کہا............

جب پیغمبرؐ کے صحابہ کی مغفرت کی باری آئی ....تو قرآن نے ''لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ عَظِيۡمٌ'' کہا............

جب پیغمبرؐ کے جانشینوں کی باری آئی............تو قرآن نے ''اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا'' کہا............

لیکن جب میرے نبی کی اپنی باری آئی .... تو قرآن نے کہا ....''وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ'' کہا............کہ اے پیغمبر............ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کر دیا ہے............

Scanned with CamScanner

نام کیوں نہ پکارا؟:۔

میرے بھائیو............ایسا ذکر اونچا کیا کہ جب اللہ تعالیٰ............

حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ

یا حضرت نوح علیہ السلام کے ساتھ

یا حضرت ذکریا علیہ السلام کے ساتھ

یا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ

حتیٰ کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء میں سے جس کسی کے ساتھ مخاطب ہوئے ....تو ان میں سے ہر ایک کا نام لے کر خطاب کیا............

لیکن قربان جاوں اپنے محبوبؐ پر............ کہ جب بھی میرے نبی کی باری آئی ....تو اللہ نے نام لے کر خطاب نہیں کیا............

............بلکہ............

کہیں طٰہٰ کہا

کہیں والضحی کہا

کہیں والیل کہا

کہیں یٰسین کہا

کہیں شَاھِدًا کہا

کہیں بَشِیْرًا کہا

کہیں نَذِیْرًا کہا

کہیں دَاعِیًا اِلَی اللّٰہ کہا

کہیں سِرَاجًا مُّنِیْرًا کہا

Scanned with CamScanner

کہیں یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ کہا

کہیں یٰاَیُّھَا الرَّسُوْلُ کہا

کہیں یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ کہا

کہیں یٰاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ کہا

میرے بھائیو.........یہی تو معنی ہے.........وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ.........اے پیغمبر.........ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کر دیا.........

اونچا آپ کا نام رہے گا:۔

ایسا اونچا کر دیا کہ کفار مکہ.........پیغمبر کی اولاد کی وفات کے وقت خوشیاں منا رہے ہیں.........

میرے بھائیو.........اللہ تعالیٰ نے میرے نبی کو.........تین صاحبزادے اور چار صاحبزدیاں عطا فرمائیں.........

پہلا بیٹا .... قاسم عطاء فرمایا

دوسرا بیٹا .... طاہر طیب عطا فرمایا

تیسرا بیٹا .... ابراہیم عطا فرمایا

قاسم بھی فوت ہو گئے

طاہر طیب بھی فوت ہو گئے

تیسرا بیٹا اللہ نے ابراہیم عطا فرمایا

میرے دوستو.........جب ابراہیم چلنے پھرنے لگا.........اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گھوڑے پر بیٹھنے لگا.........تو وہ بھی بیمار ہو گیا.........اور جب یہ ابراہیم بیمار ہو گیا.........

Scanned with CamScanner

تو............

مکہ کے مشرکوں نے

مکہ کے قریشیوں نے

مکہ کے سرداروں نے

مکہ کے چوہدریوں نے

دارالندوۃ میں میٹنگ بلائی.......... اس میٹنگ میں انہوں کہا کہ اس محمدؐ کا دین مٹ جائے گا........... اسکی شریعت باقی نہیں رہے گی...........

تیسرا بیٹا ابراہیم پیغمبر ﷺ کی جھولی میں ہے.......... اور بیماری کی حالت میں ہے.......... نبیؐ نے بیٹے ابراہیم کو دیکھا کہ ابراہیم تڑپ رہا ہے ....حضورؐ نے روتے ہوئے فرمایا..........یَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّا بِفِرَاقِكَ لَمَحْزُوْنِيْنَ

..........کہ اے ابراہیم ہم تیرے فراق میں بڑے پریشان ہیں..........

واہ میرا اللہ.......... ابوجہل جو محمد ﷺ کا دشمن ہے..........

اس کو بڑی اولاد دے دی

عتبہ کو بڑی اولاد دے دی

شیبہ کو بڑی اولاد دے دی

لیکن یہ ساری دنیا کا پیغمبر ﷺ ہے.......... ساری انسانیت کا پیغمبر ہے.......... اس کو چار بیٹیاں دے دیں اور بیٹے تین دے دیئے..........

پہلے ایک اٹھالیا

پھر دوسرا اٹھالیا

پھر تیسرا بھی اٹھالیا

Scanned with CamScanner

میرے بھائیو.......... جب تیسرے بیٹے کی وفات کی خبر مکے میں
آئی .... پیغمبر رو رہے ہیں.......... صحابہؓ پر قیامت ٹوٹی ہوئی ہے..........
اور ابوجہل اپنے گھر میں خوش ہو رہا ہے.......... خوش ہو کر کہتا ہے کہ دیکھو مکہ والو
..........اب محمدؐ کا تیسرا بیٹا بھی چلا گیا.......... لہذا ....

اب اس کا نام باقی نہیں رہے گا
اب اس کا دین باقی نہیں رہے گا
اب اسی کی نشانی باقی نہیں رہے گی
اب اس کی بات باقی نہیں رہے گی
اب اس کی اولاد باقی نہیں رہے گی
اب اس کی شریعت باقی نہیں رہے گی

میرے بھائیو.......... پیغمبر جب پریشان ہوئے.......... اور نبی ﷺ کی آنکھوں سے جب آنسوؤں کے قطرے موتی بن کر آئے.......... تو عرش والا خدا اپنے پیغمبر کو دیکھتا ہے.......... اور میں قربان جاؤں اس نبیؐ کی شان پر ....جو فرش پر پریشان ہوتا ہے خدا عرش پر اس کو تسلی دیتا ہے ....

میرے بھائیو.......... دیکھو ابوجہل جس کو آٹھ بیٹوں اور کئی بیٹیوں پر ناز تھا.......... وہ خود تو مٹ گیا.......... لیکن آج بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام اور محمدؐ کا ذکر موجود ہے.......... یہی تو معنی ہے.......... وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ....اے پیغمبر ﷺ ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کر دیا..........

جہاں میرا ذکر وہاں تیرا ذکر :۔

اے اللہ تو نے کیسے ذکر کو اونچا کر دیا.......... اللہ فرماتے ہیں کہ

جہاں میں خدا کا ذکر ہوگا.......... وہاں محمد مصطفیٰ ؐ کا بھی ذکر ہوگا..........

میرے بھائیو..........

اگر آسمان میں پہلے خدا ذکر ہوگا .... تو بعد میں محمد مصطفیٰ ؐ کا ذکر ہوگا

اگر زمین میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا .... تو بعد میں محمد مصطفیٰ ؐ کا ذکر ہوگا

اگر زبور میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا .... تو بعد میں محمد مصطفیٰ ؐ کا ذکر ہوگا

اگر تورات میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا .... تو بعد میں محمد مصطفیٰ ؐ کا ذکر ہوگا

اگر انجیل میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا .... تو بعد میں محمد مصطفیٰ ؐ کا ذکر ہوگا

اگر ۱۲۷ صحف میں خدا کا ذکر ہوگا .... تو بعد میں محمد مصطفیٰ ؐ کا ذکر ہوگا

اگر قرآن میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا .... تو بعد میں محمد مصطفیٰ ؐ کا ذکر ہوگا

اگر مشرق میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا .... تو بعد میں محمد مصطفیٰ ؐ کا ذکر ہوگا

اگر مغرب میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا .... تو بعد میں محمد مصطفیٰ ؐ کا ذکر ہوگا

اگر شمال میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا .... تو بعد میں محمد مصطفیٰ ؐ کا ذکر ہوگا

اگر جنوب میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا .... تو بعد میں محمد مصطفیٰ ؐ کا ذکر ہوگا

اگر کائنات میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا .... تو بعد میں محمد مصطفیٰ ؐ کا ذکر ہوگا

اگر کلمہ میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا .... تو بعد میں محمد مصطفیٰ ؐ کا ذکر ہوگا

اگر اذانوں میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا .... تو بعد میں محمد مصطفیٰ ؐ کا ذکر ہوگا

اگر تکبیروں میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا .... تو بعد میں محمد مصطفیٰ ؐ کا ذکر ہوگا

اگر نمازوں میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا .... تو بعد میں محمد مصطفیٰ ؐ کا ذکر ہوگا

حتیٰ کہ زمین کے ذرے ذرے پہ..........اور درخت کے جس پتے پر..........اور قلم کی جس نوک پر..........جہاں خدا کے ذکر کے بغیر چارہ نہیں

Scanned with CamScanner

.... وہاں محمد مصطفیٰ ﷺ کے ذکر کے بغیر بھی چارہ نہیں ....

کیونکہ خدا کے بعد خدائی کا تصور غلط ہے............ اسی طرح محمد مصطفیٰ

کے بعد مصطفائی کا تصور بھی غلط ہے............

خدا اپنی خدائی میں بے مثال ہے .... اور محمدؐ اپنی مصطفائی میں

بے مثال ہے............

خدا اپنی خدائی میں وحدہٗ لاشریک ہے............ اور محمد اپنی مصطفائی

میں وحدہٗ لاشریک ہے............

میرے بھائیو............خدا پر خدائی ختم ہے............ اور محمد مصطفیٰ پر

مصطفائی ختم ہے............

یہی تو معنیٰ ہے .... وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ............ اے پیغمبر

............ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کر دیا............

نسبتِ محمد ﷺ کا اثر:۔

............میرے بھائیو............

حضورؐ خود بھی اعلیٰ .... اور جس دور میں آئے وہ دور بھی اعلیٰ

حضورؐ خود بھی اعلیٰ .... اور جس برس میں آئے وہ برس بھی اعلیٰ

حضورؐ خود بھی اعلیٰ .... اور جس مہینے میں آئے وہ مہینہ بھی اعلیٰ

حضورؐ خود بھی اعلیٰ .... اور مہینے کے جس عشرہ میں آئے وہ عشرہ بھی اعلیٰ

حضورؐ خود بھی اعلیٰ .... اور مہینے کے جس ہفتے میں آئے وہ ہفتہ بھی اعلیٰ

حضورؐ خود بھی اعلیٰ .... اور ہفتہ کے جس دن میں آئے وہ دن بھی اعلیٰ

حضورؐ خود بھی اعلیٰ .... اور دن کی جس گھڑی میں آئے وہ گھڑی بھی اعلیٰ

Scanned with CamScanner

حضورؐ خود بھی اعلیٰ .... اور حضورؐ نے جس پتھر پر قدم رکھا وہ پتھر بھی اعلیٰ
حضورؐ خود بھی اعلیٰ .... اور حضورؐ شہر کی جس گلی میں آئے وہ گلی بھی اعلیٰ
حضورؐ خود بھی اعلیٰ .... اور گلی کے جس گھر میں آئے وہ گھر بھی اعلیٰ
حضورؐ خود بھی اعلیٰ .... اور حضورؐ جس شہر میں آئے وہ شہر بھی اعلیٰ
حضورؐ خود بھی اعلیٰ .... اور جس ماں کی گود میں آئے وہ گود بھی اعلیٰ
حضورؐ خود بھی اعلیٰ .... اور گھر کے جس کونے میں آئے وہ کونہ بھی اعلیٰ

یہی تو معنی ہے .... وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ............ اے پیغمبر .... ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کردیا............

جہاں جہاں نظر پڑی:۔

یہ میرے نبی کی شان ہے............ ایسی بلند شان کہ اگر

میرا نبی بولے .... تو حدیث بن جائے
میرا نبی مسکرائے .... تو جنت کا دروازہ کھل جائے
میرا نبی نا کرے .... تو چیزیں حرام ہوجائیں
میرا نبی ہاں کرے .... تو چیزیں حلال ہوجائیں
میرا نبی کھڑا ہوجائے .... تو آسمان کو بلندیاں مل جائیں
میرا نبی دامن چھڑکے .... تو فرشتے وضو شروع کردیں
میرا نبی غصے میں آئے .... تو جہنم کو ہلا کر رکھ دے
میرے نبی کو پسینہ آئے .... تو گلشن مہکنے لگ جائیں
میرا نبی زمین پر بیٹھ جائے .... تو زمین کو سکون ملتا ہے
میرا نبی اوپر کی طرف سر اٹھائے .... تو قرآن بن کر آجائے

Scanned with CamScanner

میرا نبی جس راستے سے گزرے .... تو اس راستے پر خوشبو ہو کر چل پڑے

میرا نبی جس راستے سے گزرے .... تو اس راستے سے سورج،

چاند، ستارے بھیک مانگتے رہ جائیں ....

میرے بھائیو .... میرے نبیؐ کے آنے سے پہلے ....

چاند کو اپنی چاندنی پہ ناز تھا

سورج کو اپنی روشنی پہ ناز تھا

حسینوں کو اپنے حسن پہ ناز تھا

جمیلوں کو اپنے جمال پہ ناز تھا

ستاروں کو اپنی چمک پہ ناز تھا

راتوں کو اپنی تاریکیوں پہ ناز تھا

پھولوں کو اپنی خوشبوؤں پہ ناز تھا

امینوں کو اپنی دیانت پہ ناز تھا

حکیموں کو اپنی حکمت پہ ناز تھا

خطیبوں کو اپنی خطابت پہ ناز تھا

سرداروں کو اپنی سرداری پہ ناز تھا

بادشاہوں کو اپنی بادشاہی پہ ناز تھا

سمندروں کو اپنی گہرائیوں پہ ناز تھا

پہاڑوں کو اپنی بلندیوں پہ ناز تھا

ہواؤں کو اپنی تیزی روانی پہ ناز تھا

لیکن جب میرا نبی آیا .... تو سب کے ناز ٹوٹ پھوٹ گئے

ابوالقمان قاری محمد عبدالقدوس نقشبندی
بن محمد حنیف گجری آف گجر
پلندری آزاد کشمیر

Scanned with CamScanner

یہی تو معنی ہے.......... وَرَفَعْنَالَكَ ذِكْرَكَ.......... اے پیغمبر .... ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کر دیا..........

میرا سوہنا نبی ﷺ ذیشان:۔

میرے بھائیو.......... ایسا ذکر اونچا کیا.......... ایسی بلند شان عطاء فرمائی ہے.......... اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے میرے محبوب.......... یہ سب کچھ تیرے لئے ہے..........

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو یہ مدرسہ نہ ہوتا

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو یہ مساجد نہ ہوتیں

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو یہ کائنات نہ ہوتی

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو یہ رونق محفل نہ ہوتی

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو یہ جلسہ بلایا نہ جاتا

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو یہ علماء، فضلا، صلحاء نہ ہوتے

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو فقہا، اتقیاء، اصفیاء نہ ہوتے

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو ایک لاکھ ۱۴۴ ہزار صحابہؓ نہ آتے

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو کائنات کا یہ نظام سجایا نہ جاتا

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاؑ نہ آتے

اور مجھے کہنے دو..........کہ..........

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو ابوبکرؓ کو صداقت نہ ملتی

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو عمرؓ کو عدالت نہ ملتی

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو عثمانؓ کو سخاوت نہ ملتی

Scanned with CamScanner

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو علیؓ کو شجاعت نہ ملتی

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو امیر معاویہؓ کاتب وحی نہ ہوتے

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو ابن عباسؓ مفسر قرآن نہ بنتے

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو ابن مسعودؓ محدث اعظم نہ بنتے

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو حنظلہؓ غسیل الملائکہ نہ بنتے

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو سلمان فارسیؓ زاہد دنیا نہ بنتے

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو یہ ارض وسماء کے قمقمے نہ ہوتے

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو ابوذر غفاریؓ تارک الدنیا نہ بنتے

اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا .... تو ابن عوفؓ عشرہ مبشرہ کے فرد نہ ہوتے

اے محبوب یہ کچھ بھی نہ ہوتا............ اگر یہ سب کچھ ہے تو تیرے لئے ہے............ یہی تو معنی ہے "وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ" اے پیغمبر .... ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کر دیا............

ریساں کون کرے؟:۔

میرے دوستو............ میرے پیغمبر کو ایسی بلند شان اللہ نے عطاء فرمائی ہے............ جس کا آپ اندازہ بھی نہیں لگا سکتے............ معراج کی رات ملائکہ اور باقی تمام انبیاء کرام مقتدی............ لیکن میرے محبوب ﷺ کو آگے کر کے امام بنا دیا............

ایسی بلند شان کہ خود اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرا پیغمبر .... ایسی بلند و بالا شان والا ہے............ جہاں میری توحید کا ذکر ہوگا............ وہاں اے میرے محبوب .... تیری رسالت کا ذکر بھی ہوگا............

Scanned with CamScanner

میرے بھائیو............ایسی بلند شان عطاء فرمائی کہ موسیٰ علیہ السلام جیسے نبی بھی............اس بات کو طلب کریں کہ اے کاش............میں آخری رسول کی امت میں سے ہوتا............ایسی بلند شان کہ............

پہلے نبی قوم کے

پہلے نبی قبیلے کے

پہلے نبی محلے کے

پہلے نبی بستی کے

پہلے نبی شہر کے

لیکن اب فرمایا............میرا آخری نبی آنے والی پوری امت کا نبی ہوگا............یہی تو معنی ہے............وَرَفَعْنَالَكَ ذِكْرَكَ............اے پیغمبر............ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کر دیا............

معجزات پیغمبرؐ:۔

ایسی شان بلند فرمائی کہ ایک دن............ابوجہل آپ کے پاس آتا ہے............اور آ کر کہتا ہے کہ اے محمدؐ............اس چاند کے دو ٹکڑے کردے............تب تو، تو نبی ہے............محبوب پریشان ہوگئے............

اللہ نے فرمایا اے محبوبؐ............گھبرانے کی ضرورت نہیں............

ہاتھ کی انگلی سے چاند کی طرف اشارہ کرنا تیرا کام ہے............اور چاند کے دو ٹکڑے کر کے............ابوجہل کو لاجواب کردینا میں خدا کا کام ہے............

میرے نبی کی ایسی شان بلند فرمائی............کہ جنگل میں تین سو تیرا صحابہ کرامؓ پانی کے لئے پریشان ہیں............پینے اور وضو کرنے کے لیے پانی

نہیں ہے............

میرے نبی نے ایک چھوٹے سے پیالے میں پانی منگوایا............ اللہ

نے فرمایا کہ محبوب............ پیالے میں ہاتھ ڈالنا تیرا کام ہے............ اور اس

پیالے سے پانی کے چشمے جاری کر دینا میں خدا کا کام ہے............

یہی تو معنی ہے............ وَرَفَعْنَالَكَ ذِكْرَكَ............ اے پیغمبر............

ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کر دیا............

وہیں وہیں سحر ہوئی:۔

میرے دوستو............ پیغمبر کے حسن و جمال کو جس انداز سے............

اور جس قدر بھی بیان کیا جائے............ تو حق ادا نہیں ہو سکتا............

جسم اطہر کے اس حسن ظاہرہ کیساتھ............ کمالات پر نظر ڈالی جائے

.... تو پتہ چلتا ہے کہ آنکھیں وہ نگاہ انقلاب ہیں............ کہ............

اگر ابوبکرؓ پر اٹھیں .... تو صدیق اکبر بنے

اگر عمرؓ پر اٹھیں .... تو قاتل سے عادل بنے

اگر عثمانؓ پہ اٹھیں .... تو تاجر سے باحیاء بنے

اگر علیؓ پہ اٹھیں .... تو بہادر اور فاتح خیبر بنے

اگر معاویہؓ پہ اٹھیں .... تو کاتب وحی بنے

اگر ابن مسعودؓ پہ اٹھیں .... تو محدث اعظم بنے

اگر ابن عباسؓ پہ اٹھیں .... تو مفسر قرآن بنے

اگر ابوہریرہؓ پہ اٹھیں .... تو حافظ الحدیث بنے

اگر سلمانؓ پہ اٹھیں .... تو خاندان نبوت کا فرد بنے

Scanned with CamScanner

اگر حمزہؓ پہ اٹھیں .... تو سید الشہداء بنے
اگر حنظلہؓ پہ اٹھیں .... تو غسیل الملائکہ بنے
اگر بلال حبشیؓ پہ اٹھیں .... تو جنت کا وارث بنے

میرے بھائیو............ میرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ مبارک پڑنے سے............

چور .... چوکیدار بنے
رہزن .... رہبر بنے
اجڑے .... بسنے لگے
بگڑے .... بننے لگے
بچھڑے .... ملنے لگے

یہی تو معنی ہے .... وَرَفَعْنَالَكَ ذِكْرَكَ............ اے پیغمبر ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کر دیا............

میرے بھائیو............ وقت کافی ہو چکا ہے............ میں انہیں الفاظ پہ اپنی معروضات کو ختم کرتا ہوں............
اللہ عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے............

.... آمین ....

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

Scanned with CamScanner

معراج ومعجزات

خطبہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَلَانَظِيْرَلَهٗ وَلَامُشِيْرَلَهٗ وَلَامُعِيْنَ لَهٗ وَلَاوَزِيْرَلَهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِى الْكَلَامِ الْمَجِيْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيْدِ سُبْحٰنَ الَّذِيْ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ (پ۱۵ سورۃ الاسراء آیت ۱)

وَقَالَ فِيْ مَوْضِعٍ آخَرَ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا (پ۲۲ سورۃ الاحزاب آیت ۴۶)

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِيْمِ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمِ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ لَمِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَالشَّاكِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اشعار:۔

وہ آئے جن کے آنے کی زمانے کو ضرورت تھی
وہ آئے جن کی آمد کے لئے بے چین فطرت تھی
وہ آئے ' نغمہ داؤد ' میں جن کا ترانہ تھا
وہ آئے ' گریہ یعقوب ' میں جن کا فسانہ تھا

وہ آئے جن کی خاطر مضطرب تھی وادی بطحا
وہ آئے جن کو حق نے گود کی خلوت میں پالا تھا
وہ آئے جن کے دم سے عرش پر اجالا تھا

تمہید:۔

واجب الاحترام

قابل صد احترام

معزز علمائے کرام

سپاہ صحابہ کے غیور مسلمانو

آج میرا عنوان معراج مصطفیٰ ہے ....انشاء اللہ میں کوشش کروں گا کہ معراج پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر ....میں کچھ عرض کروں..........

لفظ معراج کا معنی:۔

میرے بھائیو..........معراج عربی زبان کا لفظ ہے ....عربی میں معراج کا معنی ہے..........سیڑھی..........

اور ایک آدمی سیڑھی پہ جب چڑھتا ہے ....تو اونچا ہوجاتا ہے ......اور سیڑھی پر چڑھنے سے پہلے وہ نیچے ہوتا ہے ....

لیکن معراج کی نسبت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہے ....حضور صلی اللہ علیہ وسلم تو پہلے ہی اس درجے پر ہیں .... جہاں سیڑھی پر چڑھ کر آدمی نے جانا ہے ....تو پھر آپ کو معراج کیوں کرایا گیا......

میرے بھائیو..........معراج کا معنی ہے .... چڑھنا ....اور

Scanned with CamScanner

ایک آدمی جب چڑھتا ہے.........تو اونچی جگہ پر چلا جاتا ہے.........لیکن ایک آدمی سیڑھی پر چڑھے بغیر اونچی جگہ پر ہو.........تو اس کا چڑھنا کیسا کہ سیڑھی پر چڑھے بغیر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس درجے پر ہیں.........جہاں چڑھ کر آدمی جاتا ہے.........تو پھر معراج کرنے کی آپ کو کیا ضرورت تھی ....یہ بات قابل غور ہے.........

میرے بھائیو.........معراج تیری اور میری وجہ سے ہے.........اور قرآن پاک نے کہا.........لِنُرِيَهٗ مِنْ آيٰتِنَا.........ہم اپنے پیغمبرؐ کو جو عرش عظمت پر پہلے سے بیٹھا ہے.........اس کو نئی نئی نشانیاں دکھائیں گے.........معراج کا معنی یہ ہے.........لِنُرِيَهٗ مِنْ آيٰتِنَا.........ہم اسکو وہ نشانیاں دکھائیں گے.........جو عرش عظمت پر بیٹھنے والے پیغمبر کیلئے موضوع ہیں.........

حضور ﷺ عظمت کی جگہ پر تو پہلے سے ہیں.........سیڑھی میرے اور تیرے لئے ہے.........پیغمبرؐ اگر آسمانوں پر نہ بھی جاتے.........تب بھی حضورؐ کا مقام اتنا ہی اونچا ہوتا.........

میرے بھائیو.........یہ بات نہیں کہ معراج کی وجہ سے آپ کو اونچا درجہ ملا ہے.........یہ ایسے ہی ہے.........جو فلسفہ مولانا نانوتویؒ نے بیان کیا ہے کہ حضور ﷺ کی عظمت جو ہے.........وہ ذاتی ہے.........اور عظمتِ نبوت جو ذاتی ہے.........وہ زمانے اور مقام کی محتاج نہیں ہے.........

میرے بھائیو.........حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت زمانے اور مقام کی محتاج کیسے.........دیکھو.........ایک نماز کی صف ہو.........امام کا رتبہ تب اونچا ہوگا کہ اگر وہ آگے مصلے پر آئے.........مصلے پر نہ آئے تو اس کا

مرتبہ اونچا نہیں.......... حضورؐ معراج کی رات نبیوں کے امام بنے ....
اگر امام نہ بھی بنتے تب بھی ان کو وہی مرتبہ حاصل ہوتا .... جو امام بنے
بغیر ہوتا ہے..........

میرے دوستو.......... آج نماز کا امام ہے .... وہ مصلے پر آئے
تو مرتبہ ملے.......... لیکن میرا پیغمبرؐ آئے یا نہ آئے .... اس کا مرتبہ وہی
ہے.......... اسے عظمت ذاتی کہتے ہیں.......... لوازم ذاتی میں شامل ہے
عظمت .... اور عظمت زمانے اور مکان کی محتاج نہیں ہے..........

اسی طرح ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم معراج پر گئے .... نہ
جاتے تب بھی عظیم تھے.......... حضور صلی اللہ علیہ وسلم نبی آخر میں آئے
.... آخر میں نہ بھی آتے تب بھی عظیم تھے..........

مولانا قاسم نانوتوی رحمتہ اللہ علیہ نے .... یہی فلسفہ تحذیر الناس
میں لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آخر میں آئے .... اس وجہ سے آپ
کو مرتبہ حاصل نہیں .... اگر کوئی بعد میں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء ہوتے
.... تب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام ساری کائنات سے اونچا تھا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اگر کوئی نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرے
.... وہ تو خود مردود ہوگیا اس دعویٰ کرنے سے .... حضور صلی اللہ علیہ
وسلم کی عظمت میں کوئی فرق نہیں پڑا..........

چار معجزات نبویؐ:۔

پیغمبر کے سب سے بڑے معجزات چار ہیں..........!

پہلا معجزہ .... قرآن ہے

دوسرا معجزہ .... ختم نبوت ہے

تیسرا معجزہ .... صحابہ کا وجود ہے

چوتھا معجزہ .... معراج پر جانا ہے

یہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے معجزات ہیں............ چار معجزات کے علاوہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے معجزات ہیں .... اور ان کی تعداد ۱۹۸ ہے............ جس کو ابن سیرین نے نقل کیا .... اور حضور صلی اللہ علیہ وسلمکے معجزات دوہزار سے بھی زائد ہیں چھوٹے بڑے .... ان کا بھی ذکر کتابوں میں ہے ....

چار کا عدد:۔

.... لیکن ....

بڑے چار معجزات ہیں

بڑی کتابیں بھی چار ہیں

کعبے کی دیواریں بھی چار ہیں

بڑے فرشتے بھی چار ہیں

اور نبیؐ کے بڑے دوست بھی چار ہیں

یہ پیغمبرؐ کے معجزات کی بات ہے ....

دیکھیں............ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے معجزات چار ہیں .... تو پہلا معجزہ قرآن ہے............ اور یہ قرآن جس طرح نبیؐ کو ملا اور کسی کو نہیں ملا............ حالانکہ کتابیں تو اور بھی نبیوں پر آئیں............ تو جس طرح کی کتاب حضورؐ پر آئی ہے اس طرح اور کسی پر نہیں آئی ....

Scanned with CamScanner

تعریف معجزہ:۔

معجزے کا معنی عاجز کرنے والا........... یعنی ایسی عادت اور ایسا واقعہ جو کسی اور سے صادر نہ ہو سکے........... وہ ہے معجزہ........... تو یہ قرآن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے...........

باقی کتابیں اتریں

تورات اتری

انجیل اتری

زبور اتری

قرآن اترا

میرے بھائیو........... جب حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات اترنے لگی........... تو اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو فرمایا کہ اے موسیٰؑ .... طور پہاڑ پر جا کر چالیس دن کا چلہ کرو........... تو پھر کتاب ملے گی...........

اور جب حضرت داؤدؑ پر زبور اترنے لگی........... تو داؤد علیہ السلام کو فرمایا کہ اپنے عبادت خانے میں بیٹھ کر انتظار کرو........... آٹھ مہینے انتظار کیا........... تو پھر کتاب ملی...........

اور جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل اترنے لگی........... تو عیسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ اپنے گھر کی بیٹھک میں رہو........... یعنی اپنے سونے والے کمرے میں بیٹھ جاؤ........... اسی عبادت خانے میں رہو........... باہر نہیں نکلنا........... تمہیں کتاب دوں گا........... یہ کتابیں تین اسطرح آئیں...........

Scanned with CamScanner

پہلا معجزہ:۔

لیکن قرآن اس طرح نہیں آیا............ کہ اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہا ہو .... کہ اے میرے محمد ﷺ .... اپنے گھر میں بیٹھ............ یا فلاں پہاڑ پر جاؤ............ نہیں نہیں ....

بلکہ............

حضورؐ غار میں	....	تو قرآن غار میں
حضورؐ بازار میں	....	تو قرآن بازار میں
حضورؐ بدر میں	....	تو قرآن بدر میں
حضورؐ اُحد میں	....	تو قرآن اُحد میں
حضورؐ خیبر میں	....	تو قرآن خیبر میں
حضورؐ تبوک میں	....	تو قرآن تبوک میں
حضورؐ ذوالعشیرہ میں	....	تو قرآن ذوالعشیرہ میں
حضورؐ مکے میں تھے	....	تو قرآن کو مکہ میں بھیج دیا
حضور مدینے میں تھے	....	تو قرآن مدینے میں بھیج دیا
حتیٰ کہ حضورؐ عائشہؓ کے بستر پر	....	تو قرآن بھی عائشہؓ کے بستر پر

یہ معجزہ ہے .... معجزہ اول ہے .... پہلا معجزہ ہے............

اس معجزے کو دیکھو کہ اس طرح کسی کے ساتھ نہیں ہوا............

دوسرا معجزہ:۔

اور دوسرا معجزہ کیا ہے؟............ ختم نبوت............ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

فرماتے ہیں ....ایک محل بن رہا ہے نبیوں کا ....وہ محل مکمل ہوگیا ....اس میں ایک اینٹ باقی ہے ....اور وہ اینٹ میں ہوں .... اور مجھے اللہ نے اس کے ساتھ نصب کردیا ....محل مکمل ہوگیا .... اب کسی اینٹ کی جگہ خالی نہیں ہے......... جب جگہ خالی نہیں......... تو نبی آئے گا کہاں سے؟.........

میرے بھائیو.........یہ پیغمبرؐ کا معجزہ ختم نبوت کا ہے کہ اور بھی نبی آئے.........لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیسے آئے ....ایسے کوئی نہیں آیا ....حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آنا تھا.........اور دنیا نے بننا تھا .... حضور ﷺ کیلئے کائنات سجائی گئی ....محفل کو سنوارا گیا.........حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی آنا تھا.........تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے سب کچھ کیا گیا ....تو یہ ختم نبوت ہے.........اور ....

ختم نبوت .... مکہ کے جلال سے ظاہر ہے

ختم نبوت .... مدینہ کے جمال سے ظاہر ہے

ختم نبوت .... پیغمبرؐ کے فرمان سے ظاہر ہے

ختم نبوت .... پیغمبرؐ کے چہرے سے ظاہر ہے

ختم نبوت .... قرآن کے لفظوں سے ظاہر ہے

ختم نبوت ایک ایسا اعجاز ہے.........ایک ایسا معجزہ ہے میرے رسولؐ کا.........جو پوری کائنات میں کسی اور کو نہیں ملا.........

عرش اور فرش کا نبیؐ:۔

ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء آئے.........

کوئی نبی قوم کے لئے

کوئی نبی محلے کے لئے

کوئی نبی علاقے کے لئے

کوئی نبی بستی کے لئے

لیکن ....میرے پیغمبرؐ کو اللہ نے فرمایا..........اے پیغمبرؐ اعلان کردو۔ قُلْ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعَا ۨ الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۔ (پ ۹ سورۃ الاعراف آیت ۱۵۸)

میں کائنات کے ذرے ذرے کا نبیؐ ہوں..........

شجر و حجر کا نبیؐ

شمس و قمر کا نبیؐ

عرشِ معلٰی کا نبیؐ

تحت الثرٰی کا نبیؐ

شمال و جنوب کا نبیؐ

مشرق و مغرب کا نبیؐ

باقی نبی علاقوں کے نبی تھے..........اے میرے محمدؐ..........تو عرش کا بھی نبی ہے..........اور تو فرش کا بھی نبی ہے..........!!

میرے بھائیو..........کسی کتاب کے لئے یہ نہیں کہا گیا..........کہ یہ پوری دنیا کی ہدایت کا ذریعہ ہے..........

اگر تورات اتری .... تو بنی اسرائیل کیلئے

انجیل اتری .... تو بنی اسرائیل کیلئے

زبور اتری .... تو کنعان کی بستیوں کیلئے

لیکن جب قرآن اترا............ تو اللہ نے .... ھدی للقوم ....
نہیں کہا .... بلکہ .... ھدی للعالمین کہا ہے ....سارے جہانوں
کے لئے ہدایت کہا............ کیوں .... اللہ نے فرمایا............

میں رب العالمین ہوں

محمدؐ رب العالمین ہیں

جو کتاب اتری...... وہ کتاب............ رب العالمین ہے ....
یہ ساری کائنات کا پیغمبرؐ ہے............ یہ ہے ختم نبوت .... یہ ختم
نبوت کا اعجاز ہے .... پیغمبر کا اعجاز ہے .... یہ ختم نبوت وہ معجزہ ہے
.... جو کائنات میں اور کسی پیغمبرؑ کو نہیں ملا............

نبی کے چار بڑے معجزات ہیں............

پہلا معجزہ قرآن ہے

دوسرا معجزہ ختم نبوت ہے

تیسرا معجزہ صحابہ کا وجود ہے

چوتھا معجزہ معراج ہے

معراج کا واقعہ ابھی آپ کو سناتا ہوں .... اس سے پہلے ہم
تیسرے معجزے کی بات کرتے ہیں............

تیسرا معجزہ:۔

میرے بھائیو............ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین کا
وجود............ پیغمبر علیہ السلام کا تیسرا معجزہ ہے............

Scanned with CamScanner

پیغمبرؐ کا ہر ایک صحابی .... نبیؐ کا معجزہ ہے
ابوبکرؓ کی صداقت .... نبیؐ کا معجزہ ہے
عمرؓ کی عدالت .... نبیؐ کا معجزہ ہے
عثمانؓ کی سخاوت .... نبیؐ کا معجزہ ہے
علیؓ کی شجاعت .... نبیؐ کا معجزہ ہے
حسنینؓ کی شہادت .... نبیؐ کا معجزہ ہے
امیر معاویہؓ کی سیاست .... نبیؐ کا معجزہ ہے
اور حنظلہؓ کی شہادت .... نبیؐ کا معجزہ ہے
حسنینؓ کی عظمت .... نبیؐ کا معجزہ ہے
ایک ایک صحابی کا کمال .... نبیؐ کا معجزہ ہے
صحابہؓ کی نمازیں .... نبیؐ کا معجزہ ہے
صحابہؓ کے روزے .... نبیؐ کا معجزہ ہے
صحابہؓ کا حج وعمرہ .... نبیؐ کا معجزہ ہے
صحابہؓ کے تمام کمالات .... نبیؐ کا معجزہ ہے

ادائے صحابہؓ ادائے پیغمبرؐ ہے

میرے بھائیو............ دو سو چھپن صحابہؓ پیغمبرؐ کی زندگی میں ہی شہید ہوئے............ ان کی شہادتیں بھی نبیؐ کا معجزہ ہیں .... کیوں؟ اور کیسے معجزہ ہیں کہ وہ تو شہید ہوئے .... ان کے خون سے خوشبو آئی یہ نبیؐ کا معجزہ ہے............ غرض پیغمبرؐ کی ہر ایک ادا پیغمبرؐ کا معجزہ ہے............

میرے بھائیو............ اور صحابہؓ کا وجود نبیؐ کی اداء ہے............ پیغمبر

کی صداقت کتنی اونچی ہے.......... کتنی بلند ہے..........

لیکن.......... پیغمبر علیہ السلام کی صداقت کو.......... جسم کی شکل میں دیکھنا ہے.......... تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو دیکھو..........

پیغمبر علیہ السلام کی عدالت کو.......... جسم کی شکل سے دیکھنا ہے.......... تو عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھو..........

پیغمبر علیہ السلام کی سخاوت کو.......... جسم کی شکل سے دیکھنا ہے.......... تو عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو دیکھو..........

پیغمبر علیہ السلام کی شجاعت کو.......... جسم کی شکل سے دیکھنا ہے.......... تو علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو دیکھو..........

..........اور..........

پیغمبرؑ کے زہد و تقویٰ کو دیکھنا ہے	....	تو ابو ذر غفاریؓ کو دیکھو
پیغمبرؑ کے ترک دنیا کو دیکھنا ہے	....	تو سلیمان فارسیؓ کو دیکھو
پیغمبرؑ کے جہاد کو دیکھنا ہے	....	تو خالد بن ولیدؓ کو دیکھو
پیغمبرؑ کی شہادت کو دیکھنا ہے	....	تو صحابہؓ کی شہادت کو دیکھو
پیغمبرؑ کی قربانی کو دیکھنا ہے	....	تو سیدنا حسینؓ کی شہادت کو دیکھو
پیغمبرؑ کی عظمتوں کو دیکھنا ہے	....	تو ایک لاکھ چوالیس ہزار صحابہؓ کو دیکھو

ایک ایک صحابیؓ کا وجود.......... میرے پیغمبرؑ کا معجزہ ہے..........

اور پیغمبرؑ کا کمال ہے.......... اسلئے کہ پیغمبرؑ کے ایک لاکھ چوالیس ہزار کمالات جسموں کی شکل میں.......... صحابہ کی صورت میں پوری دنیا میں آئے ہیں..........

تو میں عرض کر رہا تھا کہ بڑے معجزے کتنے ہیں.......... چار..........

Scanned with CamScanner

تین بیان ہو گئے ....اور چوتھا معجزہ معراج ہے ....

چوتھا معجزہ:۔

میرے بھائیو..........معراج کی کیا ضرورت تھی..........یہ معجزہ ہے ....اور یہ معجزہ جو ہوتا ہے..........اس کا معنی ہے کہ ایسی عادت اور ایسا کام جو کسی کے بس میں نہ ہو..........اور کسی کے لئے نہ ہو..........

چچا فوت ہو گیا	....	نبیؐ پریشان ہو گئے
بچے فوت ہو گئے	....	نبیؐ پریشان ہو گئے
بیوی خدیجہؓ فوت ہو گئی	....	نبیؐ پریشان ہو گئے

اب اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو تسلی دینے کیلئے معراج کرارہا ہے ....
جب بچہ پریشان ہو جاتا ہے..........تو آدمی کہتا ہے ....آب و ہوا تبدیل کریں ....اتنی پریشانی آئی پیغمبرؐ کو کہ نبیؐ نے حزن کا سال قرار دے دیا ....اس سال کو غم کا سال قرار دینے کے بعد..........اسی وقت جبرائیلؑ آیا ....جس دن پیغمبرؐ نے اعلان کیا..........یہ جو سال ہے یہ عام الحزن ہے ....حزن کا سال ہے..........یعنی غم کا سال ہے..........تو تھوڑی دیر کے بعد جبرئیل آ گیا کہ اے اللہ کے رسول..........اللہ نے عرش پہ آپ کو بلایا ہے ....غم کا سال قرار دینے والے..........آ عرش پہ تیری آب وہوا تبدیل ہو جائے..........اور تجھے ایسی سیر کراؤں کہ ایسی سیر تو دنیا میں کسی کے حصے میں نہ آئی ہو..........اور سیر کیسے ہو؟..........لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا..........نشانیاں میری ہوں گی ....اورمعراج کا جو فلسفہ ہے..........اس فلسفے نے بہت ساری چیزیں دنیا میں واضح کر دیں..........

اور ابھی میں آپ کو معراج کا واقعہ سناؤں گا .... آپ حیران
ہوں گے کہ اس معراج میں .... سارا اسلام کا عقیدہ ظاہر ہو گیا .... اور
توحید ساری قدم قدم پر آ گئی .... ضرورت ہی نہیں کسی اور چیز کی ....
اب آپ دیکھیں .... قرآن نے معراج کو تین جگہ بیان کیا ہے ....
قرآن نے تو پہلے یہ اشارہ کیا ہے کہ .... اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا ....

شاہد اور شہید کا معنیٰ:۔

شاہد عربی میں کہتے ہیں گواہ کو .... اچھا جو لفظ ہے شہید کا ....
جو آدمی اللہ کے راستے میں مارا جاتا ہے .... اسے شہید کہتے ہیں ....
شاہد اور شہید .... دونوں کا معنی ایک ہے .... شاہد کا معنی بھی گواہ ....
اور شہید کا معنی بھی گواہ .... !!

شاہد اور شہید میں فرق:۔

میرے بھائیو .... اس اسم فاعل اور صفت مشبہ میں فرق کیا ہے
.... آپ کو اس مسئلے کی ضرورت نہیں ہے
یہ علماء کو پتہ ہے ....
لیکن توجہ آپ فرمائیں .... شاہد کا معنی ہے گواہ .... اور شہید کا
معنی بھی ہے گواہ .... تو جب آدمی اللہ کے راستے میں مارا جاتا ہے ....
تو وہ اللہ کے پاس پہنچ کر گواہی دیتا ہے .... اسلئے اسے کہتے ہیں شہید ....
اور شاہد کا معنی بھی گواہ .... اور شہید کا معنی بھی گواہ .... تو
قرآن نے کیا کہا؟ .... اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا .... اے پیغمبر تو گواہ ہے
لیکن یہ نہیں بتایا کہ کس چیز کا گواہ ہے .... صرف یہ کہا کہ تو گواہ

ہے .... ایک آدمی کہنے لگا کہ یار! جو گواہ ہوتا ہے .... وہ موقع پر ہوتا
ہے .... تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ گواہ کہہ رہے ہیں .... تو جب
حضور صلی اللہ علیہ وسلم گواہ ہوئے .... لہذا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر جگہ
حاضر و ناظر ہوئے ....

میں نے کہا موقع پر ہونا اور بات ہے .... اور ہر جگہ ہونا اور
بات ہے .... اگر گواہ کا معنی ہر جگہ ہے .... تو عدالتوں میں جتنے گواہ
پیش ہیں .... تو یہ سارے حاضر ناظر ہو گئے .... جتنے عدالتوں کے گواہ
ہیں .... یہ کیا ہو جائیں گے حاضر و ناظر ....

تو اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا .... اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا ....
اے پیغمبر تو گواہ ہے ....

اور گواہ ہوتا ہے موقع کا .... تو صرف یہ کہا ہے کہ اے پیغمبر تو
گواہ ہے .... یہ نہیں بتایا کہ کس چیز کا گواہ .... اور نماز میں آپ کیا
پڑھتے ہیں ٭ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ٭
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں ....
تو جب میں گواہی دیتا ہوں .... محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں
.... تو آپ نے محمد مصطفیٰؐ کو دیکھا؟ ....
تو کیسے گواہی دے رہے ہیں .... او گواہ تو موقع پر ہوتا ہے
.... اور آپ کہتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں .... محمدؐ اللہ کے بندے
اور رسول ہیں .... آپ میں سے اگر کسی نے دیکھا ہے تو بتاؤ .... اگر
نہیں دیکھا تو گواہی کیسی .... کیسی گواہی دیتے ہو .... کہتے ہو کہ گواہ ہر

Scanned with CamScanner

جگہ موجود ہوتا ہے ....اگر ہر جگہ ہوتا ہے تو تم میں سے کسی نے دیکھا ہے پیغمبر کو..........تو گواہی کیسی دے رہے ہو..........ہر نماز میں کہتے ہو ٭ اَشْھَدُ اَنْ لَّااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ٭ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں..........

میرے دوستو..........آپ نے تو نہ محمدؐ کو اللہ کا بندہ بنتے دیکھا.......... اور نہ اللہ کا رسول بنتے دیکھا.......... نہ ان کو آپ نے جا کر دیکھا.......... جب دیکھا ہی نہیں تو گواہی کیسی..........کیوں نماز میں کہتے ہو میں گواہی دیتا ہوں..........کس چیز کی گواہی ....اگر گواہ ہر جگہ ہوتا ہے ....اور گواہ موقع پر ہی ہوتا ہے تو گواہی کیسی؟..........اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ شَاھِداً ....اے پیغمبر تو گواہ ہے..........تو نام لیکر محمد مصطفیٰؐ کو کہا کہ تو گواہ ہے..........اور کسی پیغمبر کو نہیں کہا کہ تو گواہ ہے ....صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا ہے......

اقسام گواہی:۔

گواہی دو قسم کی ہوتی ہے ....آپ کے علاقے میں اگر کوئی قتل ہو جائے ....تو ایک چشم دید گواہ..........اور ایک ہوتا ہے نشانیوں کا گواہ .... عدالت میں ڈاکٹر بھی گواہی دیتا ہے..........حالانکہ ڈاکٹر نے تو قتل ہوتے نہیں دیکھا..........وہ گواہی کیا دیتا ہے کہ میں نے پوسٹ مارٹم کیا ہے کہ واقعی قتل ہوا..........لیکن اس نے قتل ہوتے نہیں دیکھا ....اس نے نشانی دیکھی..........تو گویا ایک ہوتا ہے چشم دید گواہ.......... اور ایک ہوتا ہے نشانیوں کا گواہ..........یہ دو قسم کی گواہی ہوئی ....

ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء نے اللہ کی گواہی دی..........اللہ کی

نشانیاں دیکھ کر............اور محمد مصطفیٰ نے گواہی دی موقع پر جا کر............

میں اور واضح کرتا ہوں............ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ

علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں ....میں نے نبیؐ کو نہیں دیکھا

............میں نے نشانیوں کو دیکھا ہے............بلکہ میں نے دیکھا اور گواہی بھی

دیدی............اور............

مکہ دیکھا .... نبیؐ کی گواہی دے دی

مدینہ دیکھا .... نبیؐ کی گواہی دے دی

حالانکہ نبیؐ کو نہیں دیکھا............ مکہ مدینہ دیکھ کر گواہی دے دی

.... میں اور تو نشانیوں کے گواہ ہیں ....اور............

اللہ کی گواہی کا ذکر آئے گا .... تب بھی گواہی دو قسم پر ہے

حضورؐ کی گواہی کا ذکر آئے گا .... تب بھی گواہی دو قسم پر ہے

اللہ کی گواہی ....ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء نے نشانیاں دیکھ

کر دی............ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے موقع پر جا کر دی ....

چشم دید گواہ کون؟:۔

اور جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نشانیوں کی گواہی کی بات آئی

.... تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی............آپ اور میں نے نشانیاں

دیکھ کر دی ....اور صحابہؓ نے موقع پر جا کر دی............

اگر صحابہؓ کہتے ہیں کہ ﴿اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ﴾ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں............

میرے بھائیو............ جو بھی مقدمہ ہے وہ گواہ پر قائم ہے ....

Scanned with CamScanner

گواہ نہ ہوتو مقدمہ نہیں ....سول کورٹ سے لے کر ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ تک..........فلاں عدالت کے گواہ بیٹھ گئے..........مقدمہ ختم ....

اگر دس قتل بھی ہوئے ہیں اور گواہ بیٹھ گئے..........تو مقدمہ ختم ....

الوہیت باری تعالیٰ کے گواہ:۔

تو اللہ تعالیٰ نے اپنی الوہیت کے ساتھ ....اپنے نبی کی رسالت کا ذکر کر کے..........بطور گواہ کے پیغمبروں کا ذکر کیا ....

لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ آدَم صَفِیَ اللّٰہ .... کہا

لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ نُوح نَجِیَ اللّٰہ .... کہا

لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اِبْرَاھِیم خَلِیلُ اللّٰہ .... کہا

لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ .... کہا

لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ....اکیلا ہوتا..........مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ ....

اکیلا ہوتا تب بھی بات ٹھیک تھی ....

لیکن اللہ نے اپنی الوہیت کے ساتھ..........پیغمبر کی رسالت کے کلمے کو ملا کر..........پوری دنیا کو کہا کہ پہلے ’’لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ‘‘ مانو..........کیونکہ گواہ ’’مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ‘‘ ہے..........

محمد مصطفیٰ کا نام بطور گواہ کے ہے..........باقی نبیوں کا نام بھی بطور گواہ کے ہے..........اگر گواہ نہ ہوتو کیس ختم ہوجاتا ہے ....تو اللہ نے اپنی الوہیت کا جو کیس ہے ....وہ رسول اللہ ﷺ کی گواہی پر کھڑا کر دیا ہے کہ مجھے مانو..........

جب انبیاءؑ نے گواہی دی:۔

میرے بھائیو..........اللہ فرماتا ہے مجھے مانو..........کس دلیل سے..........اور کس گواہ سے..........محمد رسول اللہ سے..........یہ گواہ ہے اس سے پوچھو کہ میں ہوں یا نہیں ہوں..........اس لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کر کے کہا..........اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا..........اے پیغمبر تو گواہ ہے..........تو گواہ کیسے؟..........

باقی نبی بھی گواہ .... تو بھی گواہ

آدمؑ نے گواہی دی .... جنت سے نکل کر

نوحؑ نے گواہی دی .... طوفان کی موجوں میں اتر کر

زکریاؑ نے گواہی دی .... آرے کے نیچے دوٹکڑے ہوکر

ابراہیمؑ نے گواہی دی .... آتش نمرود میں چھلانگ لگا کر

اسماعیلؑ نے گواہی دی .... چھری کے نیچے قربانی دے کر

موسیٰؑ نے گواہی دی .... دریائے نیل کی موجوں میں اتر کر

ایوبؑ نے گواہی دی .... مصائب و آزمائش میں آکر

یونسؑ نے گواہی دی .... مچھلی کے پیٹ میں آکر

یوسفؑ نے گواہی دی .... کنویں میں جاکر

یعقوبؑ نے گواہی دی .... چالیس سال روکر

اور عیسیٰؑ نے گواہی دی .... جیل میں جاکر

اور محمدؐ نے گواہی دی .... عرش پہ آکر

Scanned with CamScanner

خدائی میری اور گواہی تیری:۔

میرے بھائیو.........اسی کو قرآن نے کہا.........اِنَّا اَرۡسَلۡنٰکَ شَاهِداً.........اے پیغمبر تو گواہ ہے.........

مالک میں ہوں .... گواہ تو ہے

خالق میں ہوں .... گواہ تو ہے

رزاق میں ہوں .... گواہ تو ہے

بگڑی میں بناتا ہوں .... گواہ تو ہے

عزت میں دیتا ہوں .... گواہ تو ہے

ہر جگہ موجود میں ہوں .... گواہ تو ہے

.........اور.........

کائنات میری ہے .... گواہ تو ہے

عظمت میری ہے .... گواہ تو ہے

ربوبیت میری ہے .... گواہ تو ہے

الوہیت میری ہے .... گواہ تو ہے

قدوسیت میری ہے .... گواہ تو ہے

مجھ پر خدائی ختم ہے .... گواہ تو ہے

اِنَّا اَرۡسَلۡنٰکَ شَاهِداً .... اے پیغمبر تو گواہ ہے

اِنَّا اَرۡسَلۡنٰکَ شَاهِداً .... میری الوہیت کا گواہ ہے

اِنَّا اَرۡسَلۡنٰکَ شَاهِداً .... میری ربوبیت کا گواہ ہے

میرے بھائیو.........معراج کی رات آسمانوں پر لے جانے کا فلسفہ

Scanned with CamScanner

یہ تھا کہ تو عرش پر آئے تو موقع دیکھے .... جو گواہ ہوتا ہے عینی وہ موقع دیکھتا
ہے .... آپ عدالت میں جاتے ہیں نا .... توجج کیا پوچھتا ہے ....
کہتا ہے موقع دیکھا ہے ....

اگر حضور ﷺ عرش پر نہ جاتے تو چشم دید گواہ کیسے ہوتے .... ؟ چشم
دید گواہ کا موقع دیکھنا ضروری ہے .... اور چشم دید گواہ عدالت میں آتا ہے
.... اس سے پوچھا جاتا ہے .... کہ ....

تیرا نام کیا ہے؟

تیرا کام کیا ہے؟

تیرا چہرہ کیسا ہے؟

تیرا کاروبار کیسا ہے؟

یہ پوچھتے ہیں یا نہیں پوچھتے؟

آؤ قرآن میں غور کرتے ہیں .... تو قرآن میں حضور صلی اللہ علیہ
وسلم چشم دید گواہ ہیں .... تو قرآن میں حضور ﷺ کی اداؤں کا .... اللہ
نے ذکر کیا ہے .... اور تمام صفات کا ذکر کیا ہے ....

اور اسی قرآن کے بارے میں کہا ہے .... نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ (پ ۲۶ سورۃ محمد ۲)

یہ بھی قرآن نے کہا .... یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا ....
وَّمُبَشِّرًا کہا .... وَّنَذِیْرًا کہا .... وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ کہا .... بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا
کہا .... قرآن نے کیوں کہا؟ .... اس لئے کہ اس گواہ کا تعارف ہو
جائے .... یہ میری الوہیت کا چشم دید گواہ ہے .... میری گواہی اس

Scanned with CamScanner

نے دینی ہے.........اس نے ایک ایک بات کا قرآن میں ذکر کیا.........اور پھر اللہ نے چشم دید گواہ کو موقع دکھانے کے لئے.........عرش پہ بلایا.........

اور ذکر کیا گیا.........سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ.........

اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ کیوں کہا:۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ.........یہ تو ذکر فرمایا.........سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِنَبِیِّہٖ......... کیوں نہیں ذکر فرمایا.........سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ.........کیوں کہا.........اہم بات کہہ رہا ہوں توجہ کیجئے.........

میرے بھائیو.........یہ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے.........اللہ نے اپنے بندے پیغمبر کا تعارف کیسے کرایا.........پاک ہے وہ ذات بولے گئی اپنے بندے کو.........لے گئی اپنے بندے کو.........یعنی ہے تو وہ بندہ لیکن رسولوں کا سردار ہے.........

ساقیٔ کوثر ہے

شافع محشر ہے

حوض کوثر کا والی ہے

اور پیغمبروں کا رئیس ہے

لیکن اللہ نے جب عرش پر لے جانے کا ذکر کیا تو کہا.........سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ.........اپنے بندے کو لے گیا.........یہ کیوں کہا عرش پر لے جاتے ہوئے.........کیوں کہا کہ بندے کو میں لے گیا.........

حالانکہ وہ بندہ تھا جس کے سر پر تاج نبوت تھا.........اور جس کے

Scanned with CamScanner

سر پہ ختم نبوت کا تاج تھا............لیکن اللہ یہ فرماتے ہیں...........کہ

شافع محشر کو لے گیا

ساقی کوثر کو لے گیا

اپنے رسولؐ کو لے گیا

میں اپنے نبیؐ کو لے گیا

آخرالزمان پیغمبرؐ کو لے گیا

مجھے بتاؤ............یہ کیوں کہا؟............سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْ

............یہ تو ذکر فرمایا............یہ قابل غور بات ہے............

میرے بھائیو............ اور جب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیؐ کو آسمان

سے واپس کیا............ تو اس وقت بھی یہی کہا............فَاَوْحیٰ اِلیٰ عَبْدِ

مَآاَوْحیٰ............اللہ نے جو دینا تھا اپنے بندے کو دے دیا............

وہاں بھی بندہ کہا............ یہاں بھی بندہ کہا ....پیغمبرؐ کو عرش پ

اللہ تعالیٰ لے جا رہے ہیں .... اور لے جانے سے پہلے تعارف کراتے ہیں

قرآن میں............اور جس قرآن میں تعارف کراتے ہیں ....اس قرآن

میں پیغمبرؐ کا نام............

محمدؐ بھی ہے

احمد بھی ہے

حمید بھی ہے

مجید بھی ہے

رسول بھی ہے

Scanned with CamScanner

مزمل بھی ہے

مدثر بھی ہے

لیکن جب عرش پر لے جانے لگے .... تو اس وقت نہ محمدؐ کہا

.... نہ رسولؐ کہا .... نہ ہی نبیؐ کہا .... اور نہ کوئی اور لفظ بولا

.... بلکہ کہا "سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ .... اپنے بندے کو لے گیا۔

.... اور جب آسمانوں سے واپس کیا تو کہا .... فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ

مَا اَوْحٰی .... جو چاہا اللہ نے اپنے بندے کو دیا .... تو لے جاتے وقت

بھی بندہ کہا .... واپس کرتے وقت بھی بندہ کہا .... کیوں کہا ....

نبی کیوں نہیں کہا ....

میرے بھائیو .... ہزاروں نشانیاں قرآن نے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کو دیں .... لیکن واقعہ معراج میں بندے کا لفظ کیوں بولا ....

ہے توجہ .... آپ چاہتے ہو کہ میں اس حقیقت سے پردہ اٹھاؤں ....

میرے دوستو .... اللہ کو پتہ تھا .... جب میں کسی پیغمبر کو عزت

دیتا ہوں .... تو لوگوں کا ہاضمہ اتنا کمزور ہے کہ اس کی جنس بدل دیتے ہیں

اللہ نے فرمایا دیکھو ....

میں نے نوری فرشتوں کو عزت دی .... تو کفار نے کہا یہ اللہ کی بیٹیاں ہیں

میں نے عزیر علیہ السلام کو عزت دی .... تو یہودیوں نے کہا یہ اللہ کا بیٹا ہے

میں نے عیسیٰ علیہ السلام کو عزت دی .... تو عیسائیوں نے کہا کہ یہ اللہ کا بیٹا ہے

میں نے مریم صدیقہ کو عزت دی .... تو یہودیوں نے کہا کہ یہ اللہ کی بیوی ہے

یعنی ....

عیسیٰ کو بغیر باپ کے پیدا کیا .... تو عیسائیوں نے کہا یہ اللہ کا بیٹا ہے
یعنی اسکی انسانوں والی جنس بدل دی

میں نے فرشتوں کو عزت دی .... تو یہودیوں نے کہا یہ اللہ کی بیٹیاں ہیں ....تو گویا کہ فرشتوں کی جنس بدل دی........... نبیؑ کی جنس بدل دی .... اور اب میں اپنے محمدؐ کو آسمانوں پر لے جارہا ہوں...........

اور پاکستان اور ہندوستان کے لوگوں کا........... ہاضمہ بڑا کمزور ہوگا ....اگر میں یہاں اب محمدؐ کا لفظ بولوں تو کل کو پھر کہیں گے .... یہ تو اللہ کا بیٹا بن گیا تھا........... یہ تو اللہ کا ٹکڑا بن گیا تھا...........ان کا ہاضمہ بڑا کمزور ہے...........اس لئے لے جاتے وقت کہا کہ او لوگو........... دیکھو جس کو میں عرش پر لے جارہا ہوں...........اَسریٰ بِعَبۡدِہٖ...........میرا بندہ ہے .... میری عبودیت رکھتا ہے .... مجھے سجدہ کرتا ہے .... میری تو بندگی کرتا ہے...........جب میں لے جارہا ہوں...........دیکھو یہ بندہ ہے........... اور جب واپس کررہا ہوں...........تو دیکھو یہ اسی طرح بندہ ہے........... سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا...........سیر کرائی راتوں رات اپنے بندے کو...........

لفظ اَسریٰ کا معنی اور تشریح:۔

میرے بھائیو........... اَسریٰ کا لفظ ہے...........عربی میں اسریٰ کا معنی رات کو سیر کرانا ہے...........لیکن پھر لیل کا لفظ بولا...........لیل کا معنی بھی رات ہے...........لیل کو دوبارہ بولا تو کیوں بولا؟...........

اَسریٰ بِعَبۡدِہٖ...........راتوں رات سیر کرائی........... یہ ختم ہوگئی

لیکن آگے پھر لیل کہا............لیل رات کو کہتے ہیں ....یعنی دو مرتبہ بات کا ذکر کیا............مطلب یہ ہے کہ جب کسی بات کو پکا کرنا ہوتا ہے تو اسکو دو مرتبہ ذکر کرنا اللہ کی سنت ہے ....

حالانکہ اسریٰ کے اندر رات کا معنی موجود ہے .... پھر لیل کیوں لائے............کسی بات کو پکا کرنے کیلئے اسے دو مرتبہ ذکر کیا جاتا ہے............ یہ اللہ کی سنت ہے............فرمایا............سُبُحٰنَ الَّذِیُ اَسُرٰی بِعَبُدِہٖ لَیُلاً پاک ہے وہ ذات جو راتوں رات اپنے بندے کو لے گئی............کہاں لے گئی............مِّنَ المَسُجِدِالُحَرَامِ اِلَی الُمَسُجِدِالاَقُصَا............مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک............یعنی خانہ کعبہ سے لے گئی مسجد اقصیٰ تک............اور لے کون گئی ذات؟............توجہ کرنا............

مسئلہ حاضر وناظر اور معراج رسولؐ:۔

اگر میں یہ مانوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں تو وہ ذات لے کیسے گئی............ اور جولوگ غلط فہمی کی بنیاد پر یہ کہہ دیتے ہیں............ او جی حضور صلی اللہ علیہ وسلمؐ ہر جگہ موجود ہیں............تو ان کو سوچنا چاہئے ....اس عقیدے کو درست کرو............کبھی ہم نے یہ نہیں کہا کہ اللہ تعالیٰ کراچی سے پشاور چلا گیا ہے............کیونکہ اللہ تعالیٰ کراچی بھی ہے پشاور بھی ہے............ جو ہر جگہ ہو اس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کا Concept کنسپٹ (خیال) نہیں ہوسکتا............

اور لے جایا ہی اسی کو جاتا ہے............جو ہر جگہ نہ ہو............ یہ کہنا

کہ مِّنَ الْمَسْجِدِالْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِالْاَقْصَا......... مسجد حرام سے مجد
اقصیٰ تک لے گئے .... یہ کہنے کا مقصد ہے کہ جب مسجد حرام میں حضور
تھے ....یعنی خانہ کعبہ میں تھے تو مسجد اقصیٰ میں نہیں تھے......... اور جب
مسجد اقصیٰ میں پہنچے تو یہاں (یعنی خانہ کعبہ میں)نہیں تھے ....

واقعہ معراج کا بتاتا ہے کہ ہر جگہ اللہ کے سواء حاضروناضر کوئی نہیں
ہے.........اپنے عقیدے کو درست کرو......... کسی کی مخالفت مقصد نہیں
.... قرآن کو سمجھو قرآن کیا کہتا ہے .... اور کسی کو ہم برا نہیں کہنا
چاہتے ....قرآن سمجھو قرآن کیا کہتا ہے.........

مسئلہ حاضروناظر اور ہجرت رسولؐ:۔

ہجرت کا کنسپٹ یہ ہے کہ جو ہر جگہ موجود نہ ہو .... ہجرت تو ہوتی
تب ہے.........ہجرت کا معنی ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ....اور کیا
حضورؐ نے ہجرت نہیں کی مکے سے مدینے تک.........

اور قرآن پاک میں سورتیں دوقسم پر ہیں.........مکی اور مدنی سورتیں
.........اگر حضور ہر جگہ ہیں تو سورتیں دوقسم پر کیوں ہیں؟.........

مکی سورۃ کا مطلب یہ ہے کہ حضورؐ جب مکے میں حاضر تھے تو قرآن
اترا.........جبکہ مدینے میں حاضر نہیں تھے ....اور مدنی سورۃ کا مطلب یہ
ہے کہ اب حضورؐ مدینہ میں تشریف فرماہیں......... مکے میں نہیں ہیں.........

اور اگر حضورؐ ہر جگہ ہوں......... تو مکی مدنی سورۃ کا تصور ہی نہیں
ہوسکتا کہ حضورؐ اگر ہر جگہ ہیں......... تو پھر سورۃ کا کسی جگہ قرآن میں اترنے

کے مقام کا ذکر ہو ہی نہیں سکتا.......... اس عقیدے کو درست کرو..........

کیوں شرک میں مبتلا ہوتے ہو

کیوں من گھڑت باتیں اپناتے ہو

میرے بھائیو.......... قرآن سمجھو.......... مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا.......... مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک حضورؐ کو لے گئے..........

اور وہاں کیا ہوا.......... وہاں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء موجود تھے..........

اور ان کا وجود مثالی موجود تھا.......... اور پیغمبرؐ بعد میں پہنچے..........

اور جبرائیل نے پیغمبرؐ کے بازو پکڑ کر.......... صفیں چیر کر حضورؐ کو لے جا کر مصلے پہ کھڑا کر دیا.......... اور جب حضورؐ مصلے پر آئے.......... تو نبیؐ کے سر پر امامت کا تاج رکھ دیا گیا.......... آج کے بعد نبیؐ امام الانبیاء ہو گئے صلی اللہ علیہ وسلم..........

مسئلہ حاضر وناظر اور امامت رسولؐ:۔

اچھا اب بتاؤ.......... ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء موجود ہیں.......... کوئی اور نبی امامت کیلئے آگے آیا ہے.......... حالانکہ وہ قطاروں میں تھے.......... جرأت نہیں تھی کہ وہ مصلے پر آئے.......... معلوم ہوا جس جگہ محمد مصطفیٰ موجود ہوں.......... کسی اور نبی کی بھی جرأت نہیں کہ وہ مصلے پر آئے..........

اور آج پاکستان کا مولوی کہتا ہے.......... حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہاں موجود ہیں.......... اور خود مصلے پر کھڑا ہو جاتا ہے.......... وہاں تو نبی بھی کھڑے نہیں ہو سکے..........

Scanned with CamScanner

عقیدہ کی درستگی :۔

میرے مسلمان بھائیو..........اپنے عقیدے کو درست کرو کسی پر تنقید کرنا مقصد نہیں..........میں آپ کو قرآن سمجھا رہا ہوں ....میں اپنے بریلوی بھائیوں سے بھی کہوں گا کہ اپنے آپ کو اہل سنت کے صحیح عقائد پر لاؤ ....اور قرآن سمجھو..........تم بھی ہمارے سنی بھائی ہو..........

لیکن غلط فہمی کی بنیاد پر اگر کوئی بات ذہن میں آ گئی ہے..........تو قرآن سن کر اسے تبدیل کرو..........قرآن جو کہتا ہے اس پر عمل کرو..........

یہی انسان کا اصل معیار ہوتا ہے..........

اور جب قرآن سمجھ میں جاتا ہے..........تو غلط عقائد چھوٹ جاتے ہیں..........صحیح مسلمان وہ ہے کہ وہ ساری باتیں چھوڑ کر کہتا ہے کہ اب قرآن ہمیں سمجھ میں آ گیا ہے..........بس مسئلہ قرآن والا سچا ہے..........

مسئلہ حاضر وناظر اور میدان جہاد :۔

قرآن کہتا ہے..........مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا ....میرے بھائیو..........اگر حضورؐ کو ہر جگہ کہیں تو جنگ بدر کیسے ثابت ہوگی..........احد..........خندق..........خیبر..........حضورؐ نہیں گئے لشکر لے کر..........لشکر لے کر کون جاتا ہے..........وہ جاتا ہے جو ہر جگہ نہ ہو ....اور ہر جگہ ہو تو بدر میں کیسے گئے..........

بدر میں تو پہلے ہوں گے
مدینہ میں تو پہلے تو ہوں گے

Scanned with CamScanner

مکے میں تو پہلے ہوں گے

ستائیس جنگیں پیغمبرؐ نے لڑیں............معراج پیغمبرؐ نے کیا............

ہر جگہ رسول اللہ تشریف لے گئے............ مکے سے مدینہ چلے گئے ....

ہجرت کرنے گئے............ہجرت کا واقعہ موجود ہے............صدیق اکبرؓ ساتھ

ہے............سواری پر سوار ہوکر گئے ....تو جاتا کون ہے............

کبھی اللہ تعالیٰ بھی گیا ہے............ اور کیا تم نے کبھی اللہ کے بارے میں بھی کہا

ہے............کہ آج اللہ تعالیٰ ....

فلاں جنگ میں چلا گیا

فلاں بازار میں چلا گیا

فلاں غزوے میں چلا گیا

کراچی سے پشاور چلا گیا

یا ہندوستان سے پاکستان آ گیا

کبھی سنا ہے؟............کیوں غلط عقیدے رکھتے ہو............وہ بات

رکھو عقیدے کیلئے جو قرآن و حدیث سے ثابت ہے............کیونکہ آتا جاتا وہی

ہے جو ضرورت مند ہو............اللہ تو ان تمام ضرورتوں سے پاک ہے............

بشر اوپر چلا گیا:۔

میرے بھائیو............ جب وہاں رسول اللہ پہنچے تو پیغمبرؐ کو جبرائیل

نے مصلے پر کھڑا کیا............ اور نبی نے نماز پڑھائی............ یہ وجود مثالی تھا

............آسمان پر پہنچے .... انبیاء سے ملاقاتیں ہوئے............ اور جبرائیل

امین ساتھ چھوڑ گئے............

Scanned with CamScanner

جب پیغمبرؐ آسمانوں پر پہنچے............ تو جبرئیل نے ساتھ چھوڑ دیا

............جبرئیل نے کیا کہا............ اس نے کہا............

اگر موئے یکسر برتر پرم

فروغ تجلی، بسوزد پرم

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا............

چودر دوستی مخلصم یافتی

انانم زِ صحبت چرا تافتی

تو تو میرا دوست ہے............ میرے ساتھ چلا تھا............ لیکن جبرئیل امین نے کہا............ اگر ایک پر بھی اوپر اڑتا ہوں............ تو اللہ کی تجلّی میرے پروں کو جلا دے گی............ تو پیغمبر اوپر چلے گئے............ جبرئیل امین نیچے رہ گئے

.... گویا نوریوں کا سردار نیچے رہ گیا............

جبرئیل امین سے بڑا نوری تو کوئی نہیں............ وہ تو نیچے ہے

.... اور بشر کا سردار اوپر چلا گیا............ سیدالبشر اوپر چلا گیا............ خیرالبشر اوپر چلا گیا............ اور جبرائیل نیچے دیکھتا رہا............ اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اوپر پہنچ گئے............

واہ مؤذن رسولؐ :-

اور جب وہاں پہنچے تو جنت کی سیر کی............ اور جنت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پاؤں کا کھٹکا سنا تو پوچھا یہ کس کا کھٹکا ہے............ تو بتایا گیا یہ بلال حبشی مکہ کی گلیوں میں ٹہل رہا ہے............ تم رسول اللہ کی بات کرتے ہو............ میں کہتا ہوں جبرئیل امین نیچے رہ گیا............ اور بلالؓ محمدؐ کا غلام بھی عرش کے

اور اسی لئے علامہ اقبالؒ نے کہا.............

پہنچ گیا............اوپر

فرشتوں سے بہتر ہے انسان بننا
مگر اس میں پڑتی ہے محنت زیادہ

نبیؐ وصدیقؓ کے دو اہم سفر:۔

میرے بھائیو............پیغمبر کی زندگی میں دو سفر بڑے عجیب آئے تھے

.........ایک معراج کا سفر ہے ....اور ایک ہجرت کا سفر ہے............

معراج کے سفر میں جبرائیلؑ نبیؐ کا ساتھی تھا............ اور............

ہجرت کے سفر میں سیدنا صدیق اکبرؓ نبیؐ کا ساتھی تھا............

میرے بھائیو............ امیر شریعت سید عطاءاللہ شاہ بخاریؒ فرماتے تھے

کہ معراج کی رات............ اگر صدیقؓ نبی کے ساتھ ہوتا............تو اس کے

پر نہیں جسم بھی جل جاتا ....لیکن کبھی بھی نبیؐ کا ساتھ نہ چھوڑتا............

اور اب آپ دیکھ لو .... معراج پہلے ہوا اور ہجرت بعد میں ہوئی

.........معراج پہلے کیوں ہوا تا کہ لوگ اس سفر کے ساتھی کو بھی دیکھیں ....

اور پھر اس سفر کے ساتھی کو بھی دیکھیں ....اس رفاقت کو بھی دیکھیں

.........اس رفاقت کو بھی دیکھیں............اور یہ بھی دیکھیں کہ یاری دو قسم پر

ہے......... ایک یار موڑ تک ہے............ایک یاری توڑ تک ہے............موڑ

تک کون جاتا ہے ....توڑ تک کون جاتا ہے............

جبرئیل امین نے موڑ پر نبیؐ کا ساتھ چھوڑ دیا............سیدنا صدیق اکبرؓ

توڑ تک نبیؐ کے ساتھ ہے ....

معراج اور ہجرت کی راتیں:۔

☆ میرے بھائیو..........جو مرتبہ صدیقؓ کو ملا وہ جبرائیل کو نہیں ملا..........
اسی واقعہ سے سنو کہ معراج کی رات پیغمبرؐ کے ساتھ جس نے جانا تھا..........
اس کو بھی دیکھو..........اور ہجرت کی رات جس نے پیغمبر کے ساتھ جانا تھا
..........اس کو بھی دیکھو..........

☆ معراج کی رات جب جب نبیؐ نے جانا تھا..........تو جبرائیل نبیؐ کو
جگانے آیا..........اور جس نے ہجرت کی رات جانا تھا.......... اس کو نبیؐ
خود جگانے آیا..........

☆ اور معراج کی رات جب نبیؐ کو سواری کی ضرورت پڑی..........تو
جبرائیل امین براق لینے چلا گیا..........

☆ اور ہجرت کی رات جب نبیؐ کو سواری کی ضرورت پڑی..........تو
ابو بکرؓ صدیق نے کہا..........یہ لذت براق کیا اٹھائے خود سواری بن گیا.....

☆ میرے بھائیو..........اور جس سواری پہ نبیؐ سوار ہوا..........وہ سواری
کبھی کسی سے پیچھے نہیں رہی..........

☆ نبیؐ بچپن میں حلیمہ کی سواری پر سوار ہوا..........تو وہ سواری باقی
سواریوں کو پیچھے چھوڑ کر..........آگے چلی گئی..........

☆ اور ہجرت کی رات نبیؐ صدیقؓ پر سوار ہوا..........تو صدیقؓ ساری
کائنات کو پیچھے چھوڑ کر..........آگے چلا گیا..........

☆ اور پیغمبرؐ جب آسمانوں پر پہنچے ....اللہ کے سامنے تو کیا ہوا
..........قرآن نے تفصیل نہیں بتائی بلکہ صرف یہ کہا.......... فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ

اللہ نے جو کچھ دیا اپنے بندے کو دے دیا..........

مَآ اَوْحٰی......... تمہیں لڑنے جھگڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے.......... نبیؐ میرا ہے اور میں اس کا خدا ہوں.......... جو میں نے چاہا وہ دے دیا.......... اور جو اس نے چاہا وہ لے لیا.......... بات ختم ہوگئی..........!!

تحفے تین مل گئے :۔

تحفہ کیا دیا.......... توجہ کریں.......... کیا تحفہ دیا.......... حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی بارگاہ میں تین تحفے پیش کئے..........

پہلا تحفہ.......... اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ..........!!

اَلتَّحِیَّاتُ.......... جو کلام ہے.......... یہ پیغمبر کا کلام ہے.......... جو عرش پر نبیؐ نے پیش کیا تھا.......... جو ہم نماز میں پڑھتے ہیں..........

اَلتَّحِیَّاتُ.......... اس کا معنی کہ تمام دنیا کے تحفے.......... پوری دنیا میں جتنے تحفے ہیں.......... لِلّٰہِ.......... اے اللہ.......... تیرے لئے ہیں..........

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰۃُ.......... اور ساری دنیا کی رحمتیں بھی تیرے لئے ہیں.......... اور آگے کہا.......... وَالطَّیِّبَاتُ.......... اور دنیا میں جتنی بھی پاکیاں ہیں.......... وہ بھی تیرے لئے ہیں.......... جب یہ تین تحفے اللہ کے سامنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کئے..........

میرے بھائیو.......... تو اللہ نے جواب میں فرمایا.......... اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ.......... اے نبیؐ! تجھ پر سلام ہو.......... وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ.......... اور تجھ پر رحمت ہو.......... وَبَرَکَاتُہٗ.......... اور تجھ پر برکت ہو.......... تو

جواب میں اللہ نے کتنے تحفے دیئے............(تین)............

تو جب............تین تحفے دے کر تین تحفے پیغمبرؐ نے لئے............تو

اللہ کے رسولؐ کو خیال آیا کہ میں تو تحفے لے رہا ہوں............میں نیچے جاؤں

گا تو حبشے کا بلالؓ کیا کہے گا............صحابہ کیا کہیں گی کہ ہمارے لئے کیا لائے

ہو............تو پیغمبرؐ نے فرمایا............اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا............صرف مجھ پر سلام

نہ ہو بلکہ میری ساری امت کو سلام ہو............اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ

الصَّالِحِيْنَ............پوری دنیا میں جتنے بھی نیک بندے ہیں............اے اللہ

ان تمام پر سلام بھیج تو اللہ نے سلام بھیجا............یہ تحفے ہوئے............

پانچ کے عوض پچاس کا ثواب:۔

اور چلتے وقت ایک بڑا تحفہ دے دیا............اور وہ تھا نماز کا تحفہ

............نماز تحفے میں دی رب نے............کتنی نمازیں پچاس............اور باقی

کتنی رہ گئیں............پانچ............

مجھے یہ ایک بات بتاؤ کہ جس رب نے پچاس دیں............اسکو پتہ

تھا یا نہیں کہ بعد میں پانچ رہ جائیں گی............جب پتہ تھا تو پھر کس لئے

پچاس دیں............اس کی کیا ضرورت تھی............ایک آدمی کہنے لگا کہ ثواب

پچاس کا دینا تھا اس وجہ سے رب نے یہ کیا............

میں نے کہا کہ اگر ثواب پچاس کا ہی دینا تھا............تو پھر پانچ ہی

دے کر پچاس کا ثواب دے سکتا تھا............اب ایسے کیوں نہیں کیا............

کبھی اس پر غور کیا............اللہ تعالیٰ پانچ ہی دے دیتا............تو ایک دفعہ

پیغمبرؐ پانچ نمازیں لیکر نیچے آجاتے............لیکن اللہ نے پچاس دیں............

Scanned with CamScanner

اللہ کو پتہ تھا کہ بعد میں پانچ رہ جائیں گی .... اور جب نیچے گئے تو موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ میری امت نے تو تین بھی نہیں پڑھیں تھیں .... تم پچاس لے آئے ہو ....

موسیٰ کی بات سن کر پیغمبر آسمان پر گئے .... پانچ نمازیں معاف ہو گئیں

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پھر گئے .... پھر پانچ نمازی معاف ہو گئیں

پیغمبر ؐ کے باربار آنے جانے کی وجہ سے .... باقی پانچ نمازیں رہ گئیں .... یہ جو باربار چکر پیغمبر ؐ کے لگائے گئے .... عرش سے نیچے تک کیوں لگائے گئے ....

چکر تو وہ لگاتا ہے جس نے معائنہ کرنا ہوتا ہے .... اور پیغمبر ؐ اللہ کی الوہیت کے عینی گواہ تھے .... اور گواہ باربار عرش پر لایا گیا .... تا کہ دنیا کو پتہ چلے کہ جس عرش پہ کوئی نہیں آسکا .... اس عرش پہ میرا محبوب کبھی آتا ہے کبھی جاتا ہے .... اور اسے روکنے والا کوئی نہیں ....

.... سبحان اللہ ....

اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے

.... آمین ....

ابولقمان قاری محمد عبدالقدوس نقشبندی
بن محمد حنیف عکروی آف عکر
پلندری آزاد کشمیر

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

نبوتؐ وصداقتؓ ایک ساتھ

خطبہ:۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ نَحۡمَدُهٗ وَنَسۡتَعِيۡنُهٗ وَنَسۡتَغۡفِرُهٗ وَنُؤۡمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيۡهِ وَنَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنۡ شُرُوۡرِ اَنۡفُسِنَا وَمِنۡ سَيِّاٰتِ اَعۡمَالِنَا مَنۡ يَّهۡدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنۡ يُّضۡلِلۡهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ وَنَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَلَا نَظِيۡرَ لَهٗ وَلَا مُشِيۡرَ لَهٗ وَلَا مُعِيۡنَ لَهٗ وَلَا وَزِيۡرَ لَهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الۡاَنۡبِيَاءِ وَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِى الۡكَلَامِ الۡمَجِيۡدِ وَالۡفُرۡقَانِ الۡحَمِيۡدِ اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰى مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ وَاَمۡوَالَهُمۡ بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَيَقۡتُلُوۡنَ وَيُقۡتَلُوۡنَ وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقًّا فِى التَّوۡرٰٮةِ وَالۡاِنۡجِيۡلِ وَالۡقُرۡاٰنِ ؕ وَمَنۡ اَوۡفٰى بِعَهۡدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسۡتَبۡشِرُوۡا بِبَيۡعِكُمُ الَّذِىۡ بَايَعۡتُمۡ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ (پ ۱۱ سورۃ التوبہ آیت ۱۱۱)

وَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِىۡ اَصۡحَابِىۡ لَا تَتَّخِذُوۡهُمۡ مِنۡ بَعۡدِىۡ غَرَضًا مَنۡ اَحَبَّهُمۡ فَبِحُبِّىۡ اَحَبَّهُمۡ وَمَنۡ اَبۡغَضَهُمۡ فَبِبُغۡضِىۡ اَبۡغَضَهُمۡ وَخَيۡرُ الۡقُرُوۡنِ قَرۡنِىۡ ثُمَّ الَّذِيۡنَ يَلُوۡنَهُمۡ ثُمَّ الَّذِيۡنَ يَلُوۡنَهُمۡ اَوۡ كَمَا قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ

صَدَقَ اللّٰهُ مَوۡلٰنَا الۡعَظِيۡمُ وَصَدَقَ رَسُوۡلُهُ النَّبِىُّ الۡكَرِيۡمُ وَنَحۡنُ عَلٰى ذٰلِكَ لَمِنَ الشَّاهِدِيۡنَ وَالشَّاكِرِيۡنَ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ

اشعار:-
چاند یثرب کا نہ جب تک میرے دل میں چمکا
دل و جان مطلع انوار نہ ہونے پائے
رب نے محبوب سے پردے میں جو باتیں کیں
جبرائیل بھی ان سے خبردار نہ ہونے پائے
شافع محشر شفاعت کے لئے آپہنچے
ہم ابھی خواب سے بیدار نہ ہونے پائے
مجھ سے ناخوش ہے زمانہ تو کوئی بات نہیں
مجھ سے ناراض میری سرکارؐ نہ ہونے پائے

تمہید:

واجب الاحترام

معزز علمائے کرام

میرے عزیز دوستو

اور سپاہ صحابہ پاکستان کے غیور نوجوانو

ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ.........

ہمارا تعلق .... ابوبکرؓ کے ساتھ ہے

ہمارا تعلق .... عمرؓ کے ساتھ ہے

ہمارا تعلق .... عثمانؓ کے ساتھ ہے

ہمارا تعلق .... علیؓ کے ساتھ ہے

ہمارا تعلق .... معاویہؓ کے ساتھ ہے
ہمارا تعلق .... حسنینؓ کے ساتھ ہے

جب نسبت بدل جائے تو :۔

میرے بھائیو............صحابہ کرامؓ کو جو عظمت حاصل ہے ....اور ہم صحابہ کی عظمت کو نہیں سمجھتے ....بات تو ہم کرتے ہیں کہ صحابہ کا مقام بہت اونچا ہے ....اس میں کوئی شک نہیں .... یہ جو صحابہ کو اتنا اونچا مقام ملا ہے تو کیوں ملا ہے ....جنگ میں صحابہ گئے تھے ....اس میں کوئی شک نہیں ....جنگ احد میں گئے ....

صحابہ کرامؓ کی عظمت اس وجہ سے نہیں ہے............ کہ حضورؐ کے ساتھ ستائیس جنگوں میں............صحابہ کرامؓ کی جماعت شامل ہوئی ہے............صحابہ کرامؓ کی عظمت اس وجہ سے بھی نہیں ہے کہ صحابہ کرامؓ مکے میں رہے............ یا مدینے میں رہے............یا پیغمبرؐ کے ساتھ جنگوں میں گئے............جبکہ صحابہؓ کی عظمت صرف اس وجہ سے ہے کہ صحابہ کرامؓ کی نسبت............ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہے............

میرے بھائیو............اس مسجد کو بنے ہوئے پچاس سال ہو گئے ہوں گے آج سے چالیس پچاس سال پہلے اس جگہ پر جہاں آج مسجد ہے .... عام آدمی جوتا پہن کر گزر سکتا تھا............لیکن اب یہاں جوتا کوئی آدمی نہیں پہن کر آ سکتا .... اوراس سے پہلے ایک وقت آیا تھا کہ جوتوں سمیت .... یہاں تمام لوگ آیا کرتے تھے .... اوراب ایک وقت ایسا ہے کہ میں بے شک یہاں تقریر کرنے کیلئے آیا ہوں............ مجھے بھی جوتا وہاں اتارنا

اور کوئی قطب آئے تو وہ بھی جوتا اتار کر آئے ....
بڑا .... کیوں! .... اس لئے کہ اس جگہ کی نسبت .... بیس سال پہلے
کسی کے ساتھ نہیں تھی .... آپ جوتا لا سکتے تھے .... اب اس کی نسبت
خدا کے گھر کے ساتھ ہوگئی ہے .... اب مولوی بھی جوتا نہیں لا سکتا ....
اس لئے کہ نسبت بدل گئی ہے ....

میرے دوستو .... اگر ابو بکرؓ صرف ابو بکر ہوتا .... تو آپ اسکو
برا کہہ دیتے .... جب سے ابو بکر کی نسبت نبوت کے ساتھ ہوگئی ہے
.... تو قطبوں اور ابدالوں کو بھی ابو بکرؓ کی عزت کرنی پڑے گی ....
جب تک نسبت نہیں بدلی تھی .... تو آپ مسجد میں جوتوں سمیت
آجائیں .... اور جب نسبت بدل جاتی ہے .... جب اللہ کے گھر کے
ساتھ نسبت ہو جاتی ہے .... تو پھر مولوی بھی جوتا اتار کر مسجد میں آئے گا
.... پیر بھی جوتا اتار کر مسجد میں آئے گا .... ولی بھی جوتا اتار کر مسجد میں
آئے گا .... ابو بکرؓ کی نسبت جب نہیں بدلی تھی ....

.... یعنی ....

ابو بکر صدیقؓ .... جب ابو بکرؓ تھا
عمر فاروقؓ .... جب عمرؓ تھا
عثمان غنیؓ .... جب عثمانؓ تھا
علی المرتضیٰؓ .... جب علیؓ تھا

آپ ان کو جو مرضی کہتے .... لیکن ....

ابو بکرؓ جب نبیؐ کے ساتھ ملا .... تو صدیق اکبرؓ بن گیا

Scanned with CamScanner

عمرؓ جب نبیؐ کے ساتھ ملا .... تو فاروق اعظمؓ بن گیا

عثمانؓ جب نبیؐ کے ساتھ ملا .... تو ذوالنورینؓ بن گیا

علیؓ جب نبیؐ کے ساتھ ملا .... تو اسد اللہ الغالبؓ بن گیا

حنظلہؓ جب نبیؐ کے ساتھ ملا .... تو غسیل الملائکہ بن گیا

ابن عباسؓ جب نبیؐ کے ساتھ ملا .... تو مفسر قرآن بن گیا

عبداللہ ابن مسعودؓ جب نبی کیساتھ ملا .... تو محدث اعظم بن گیا

بلال حبشیؓ جب نبی کے ساتھ ملا .... تو جنت کا وارث بن گیا

تو اب دینا کے کسی آدمی کو............ صحابہ کی توہین کی اجازت نہیں ہے ....اس لئے کہ صحابہ کی نسبت بدل گئی ہے............

اب اگر نسبت بدلنے کے بعد صحابہ کو برا کہو گے ....تو یہ برا صحابہ کو نہیں کہا جائے گا .... یہ برائی پیغمبرؐ کے لئے ہو جائے گی .... پیغمبرؐ کو برا کہنا ہو جائے گا ....اس لئے کہ جب صحابہؓ کی نسبت نبیؐ کے ساتھ ہوگئی ....تو اب ان کو برا کہنے سے نبیؐ کی عظمت پر داغ لگے گا ....اور پیغمبرؐ پر انگلی اٹھانے والا مسلمان نہیں ہوسکتا ....

کچھ تو انصاف کرو:۔

میرے بھائیو............ اس شہر میں ایک آدمی آیا ....لوگ اس کے ہاتھ چومنے لگے ....ایک آدمی نے تو پاؤں پکڑلیا ....میں نے اس سے کہا کہ جس کے تم ہاتھ چومتے ہو یہ کون آدمی ہے ....

تو اس نے کہا کہ یہ مولوی صاحب ہیں ....جو تین سال پہلے

مدینہ منورہ گئے تھے ....اور مدینہ یونیورسٹی میں پڑھتے ہیں..........اور انکا مدینہ میں تیسرا سال ہے..........انکے ہاتھ نہ چومیں تو کیا کریں ....

میں نے کہا کہ یہ اگر مدینہ یونیورسٹی میں پڑھتا ہے ....تو پھر کیا ہے..........اس آدمی نے کہا کہ تجھے تو حضورؐ کا ادب ہی نہیں ہے ....وہ آدمی مسئلہ سمجھ گیا ....اس نے کہا کہ تمہیں حضورؐ کا ادب نہیں ہے ....میں نے کہا کہ حضورؐ مدینے میں موجود ہیں..........اور جو مدینے میں پڑھ کر آئے..........اس کا ادب ضرور ہونا چاہیے ....

ایک آدمی صحابہ کا دشمن تھا..........وہ بھی اس کو سلام کر رہا تھا ....میں نے اس کو مسئلہ سمجھانے کیلئے کہا..........میں نے کہا کہ اس کی عزت کرتے ہو ....اس نے کہا بالکل ....اس لئے کہ یہ مدینے سے آیا ہے ....میں نے کہا کہ مجھے یہ بتاؤ..........یہ مدینہ میں کہاں پڑھتا ہے.......... جواب دیا کہ مدینہ یونیورسٹی میں پڑھتا ہے ....میں نے کہا کہ میں نے مدینہ یونیورسٹی اپنی آنکھوں سے دیکھی ہے..........اور وہ یونیورسٹی روضہ رسول ﷺ سے آٹھ میل کے فاصلے پر ہے..........

اوراس یونیورسٹی میں حضور ﷺ بھی نہیں پڑھاتے..........حضور ﷺ بھی خود درس نہیں دیتے ....اور یہ جو طالب علم ہے..........جس کے تم ہاتھ چومتے ہو ....یہ حضور ﷺ کا براہ راست شاگرد بھی نہیں ہے ....اس نے حضور ﷺ سے پڑھا بھی نہیں ہے..........

میں نے کہا کہ چودہ سو سال کے بعد..........وہ مدینہ یونیورسٹی جہاں کا استاد نبیؐ نہیں ہے..........

Scanned with CamScanner

جہاں کا استاد .... قطب نہیں ہے

جہاں کا استاد .... ابدال نہیں ہے

جہاں کا استاد .... پیغمبر نہیں ہے

اس مدینہ یونیورسٹی میں چودہ سو سال کے بعد جو آدمی چلا جائے ....حالانکہ وہ پیغمبرؐ کے روضے سے بھی دور ہے اس کے تو ہاتھ چومتے ہو ....اور جن ایک لاکھ چوالیس ہزار شاگردوں کو ....جنہوں نے محمدی یونیورسٹی میں پیغمبرؐ کے سامنے بیٹھ کر علم حاصل کیا ....ان شاگردوں کا حال کتنا بلند ہو گا ....ان کی عظمت کیا ہو گی ....بات تو نسبت کی ہے ....جب صحابہ کی نسبت نبیؐ کے ساتھ ہو گئی ہے..........

دلیل عقلی :۔

میرے بھائیو..........آپ کو یہ معلوم ہے کہ یہ فلاں نہر جو ہے یہ دریائے چناب سے نکل کر آتی ہے ....مجھے بھی معلوم ہے کہ فلاں بڑی نہر فلاں جگہ سے نکلتی ہے ....اور فلاں بڑی نہر فلاں نہر سے نکلتی ہے .... اور فلاں دریا سے نکلتی ہے ....

اگر آپ کو کوئی آدمی یہ بتائے کہ یہ جو دریائے چناب ہے .... اس دریائے چناب کا پانی پلید ہے ....اور پینا ٹھیک نہیں ہے ....اس میں غلاظت ہے..........اور چار پانچ دریاؤں اور نہروں سے ہو کر..........جو ندی آپکے شہر میں آئے گی کیا اس کا پانی پاک ہو سکتا ہے..........

میرے بھائیو..........جب دریا کا پانی پلید ہے ....تو ندی کا پانی پاک نہیں ہو سکتا ....اور اسی طرح اسلام کا ایک دریا مدینے سے چلا ہے

اور وہ ایک سمندر ہے تاجدار مدینہ کا.............

میرے بھائیو.........جس مدنی سمندر سے.........

ایک دریا نکلا ہے .... ابوبکرؓ کا

ایک دریا نکلا ہے .... عمرؓ کا

ایک دریا نکلا ہے .... عثمانؓ کا

ایک دریا نکلا ہے .... علیؓ کا

ایک دریا نکلا ہے .... حسنینؓ کا

ایک دریا نکلا ہے .... معاویہؓ کا

ایک دریا نکلا ہے .... طلحہؓ کا

ایک دریا نکلا ہے .... سعدؓ کا

ایک دریا نکلا ہے .... سعیدؓ کا

ایک دریا نکلا ہے .... عبدالرحمنؓ کا

ایک دریا نکلا ہے .... تین سو تیرہ کا.

بلکہ ایک لاکھ چوالیس ہزار دریا نکلے ہیں ....ان کا پاک صاف پانی کچھ ہندوستان میں پہنچا ہے..........کچھ پاکستان میں پہنچا ہے.......... اگر وہ دریا مدینے والا پاک نہیں ہے..........تو پھر ہمارے شہر والی یہ نہر کیسے پاک ہوسکتی ہے..........بات تو دراصل دریا کی ہے..........تو معلوم ہوا کہ صحابہ کرامؓ کا مقام بہت اونچا ہے..........

امامتِ صدیقؓ کا انتخاب :۔

لوگ آج ابوبکرؓ کو برا کہتے ہیں ....وہ ابوبکرؓ جس کے بارے میں

Scanned with CamScanner

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہؓ.......... اپنے باپ ابوبکر
کو بلاؤ کہ وہ میرے مصلے پر آ کر نماز پڑھائیں ....

جمع الفوائد ابن عساکر کی روائیت ہے .... حضرت عائشہؓ نے عرض
کیا یارسول اللہ .... ان ابانی قد سقیم .... میرے باپ ابوبکرؓ بیمار
ہیں .... آپ عمرؓ کو ارشاد فرمائیں کہ عمرؓ آ کر نماز پڑھائیں ....

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.......... یا عائشةؓ ابوبکر فلیصل
باالناس.......... عائشہؓ ابوبکرؓ ہی کو بلاؤ کہ وہی آ کر میرے مصلے پر نماز پڑھائیں
..........تین دفعہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا .... تو حضرت عائشہ
صدیقہؓ نے تین دفعہ ایک ہی جواب دیا ....

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا .... عائشہؓ میں کیا کروں
.... یابی الله الاابابکر .... اللہ تعالیٰ ابوبکرؓ کے علاوہ کسی اور کو میرے
مصلے پر کھڑا کرنے کی اجازت نہیں دیتا ہے ....

خلافتِ صدیقؓ کی تصدیق :۔

حضرت علی المرتضیٰ کو لوگوں نے کوفہ کی جامع مسجد میں پکڑ لیا ....
اور پکڑ کر کہا کہ اے علیؓ .... آپ نے ابوبکرؓ کے ہاتھ پر بیعت کیوں کی
.... اور ابوبکرؓ کو امام کیوں مانا.......... ابوبکرؓ کو خلیفہ کیوں مانا .... ابوبکر
صدؓیق کے بارے میں حضرت علیؓ کا جواب سنو..........

حضرت علیؓ نے ارشاد فرمایا کہ تم ابوبکرؓ کی امارت وخلافت .... اور
بیعت کا طعنہ دیتے ہو.......... میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم زندگی میں دیکھا

Scanned with CamScanner

کہ ہم آپس میں خلافت کی باتیں کر رہے تھے............

ہماری باتوں کے دوران

ہماری بحث کے دوران

ہماری گفتگو کے دوران

تاجدار مدینہ نے فرمایا او لوگو............ جاؤ ابوبکر کو بلالاؤ وہ مسلمانوں کو آکر جماعت کرائے............ جب ہم نے دیکھا کہ اسلام کا سب سے بڑا فریضہ نماز ہے............ اور اسلام کے اس بڑے فریضے کیلئے جب پیغمبرؐ نے ابو بکر کو ہمارا قائد بنادیا............ اور حکومت تو دین کا دوسرا فریضہ ہے............ جس دین کے فریضے کیلئے............ ابو بکر کو نبیؐ نے ہمارا قائد بنادیا............ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد اسی ابوبکرؓ کو............ ہم نے دنیا کے لئے اپنا قائد بنالیا ہے............

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دین کیلئے قائد بنادیا............ اس ابوبکر کو ہم نے دنیا کیلئے قائد بنادیا............ یہی بڑی عظمت کی بات ہے............

امامتِ صدیقؓ کی کیفیت :۔

میرے دوستو............ وہی ابوبکر صدیقؓ ہے............ جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں............ سترہ نمازیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مصلے پر پڑھائیں............ اور ان سترہ نمازوں میں سے پندرہ نمازیں ایسی ہیں............ جو بلا واسطہ ابوبکر صدیقؓ نے لوگوں کو پڑھائیں............

اور دو نمازیں ایسی ہیں کہ ابو بکر مصلے پر کھڑے ہیں............ اور جماعت کرا رہے ہے............ اتنے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے

Scanned with CamScanner

..........حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اشارہ پا کر آپ کے آنے کی آہٹ سن کر
..........ابوبکر اپنے مصلے سے ذرا پیچھے ہٹتے ہیں..........
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ کے اشارے سے ان کو مصلے پر ہی
کھڑا رہنے کو کہتے ہیں..........جب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ زور سے پیچھے
کی طرف ہوئے..........تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کر کے ابوبکرؓ کو
اپنے ساتھ کھڑا کرلیا..........

میرے بھائیو..........تصور کریں یہ مصلیٰ ہے.......... یہاں مسلمانوں
کی جماعت ہو رہی ہے..........ابوبکر صدیقؓ اس مصلے پر کھڑے ہیں..........
حضور ﷺ تشریف لے آئے ہیں..........جب اس مصلے کے قریب پہنچے
..........ابوبکر صدیقؓ پیچھے ہٹنے لگے تو حضور ﷺ نے روکا..........

لیکن ابو بکر صدیقؓ جب پیچھے ہٹ گئے..........تو حضور ﷺ نے ابو
بکر صدیقؓ کو.......... پیچھے لوگوں کے ساتھ کھڑا نہیں کیا..........بلکہ اپنے
ساتھ ہی مصلے پر کھڑا کرلیا..........

میرے بھائیو..........حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکرؓ کو جماعت کرا رہے
ہیں..........اور ابو بکر صدیقؓ پوری امت کو جماعت کرا رہے ہیں..........اور
دنیا کو بتایا جا رہا ہے کہ اے لوگو!..........میری اقتداء ابوبکرؓ کر رہا ہے..........
اور ابوبکر کی اقتداء پوری امت کر رہی ہے..........

سیدنا علیؓ کو بستر مل گیا:۔

میرے بھائیو..........بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہجرت والی رات حضرت
علی المرتضیٰؓ بستر پر لیٹ گئے..........بستر پر سونا آسان ہے پہاڑوں پہ کندھے

حضورﷺ.........پر اٹھا کر چڑھنا مشکل ہے.........حضورﷺ گھر میں موجود ہیں
گھر میں تشریف فرما ہیں.........علی المرتضیٰ بھی موجود ہیں.........

حاجیوں کو پتہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جہاں گھر بنا ہوا تھا
وہ گھر چھتہ بازار میں تھا.........جہاں آج بہت بڑا مکتبہ یعنی کتب
خانہ بنا ہوا ہے.........اور درمیان میں خانہ کعبہ آتا ہے.........
خانہ کعبہ سے گزر کر آگے محلہ مصفلہ میں جا کر.........ابوبکر صدیقؓ کا
مکان آتا ہے.........اوپر والی جگہ پر حضورﷺ کا مکان ہے.........اور ادھر
سیدنا علیؓ اندر موجود ہیں.........باہر انیس سرداروں کی تلواریں چمک رہی ہیں
.........حضورﷺ موجود ہیں.........علی المرتضیٰؓ موجود ہیں.........

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا کہ انیس سردار آج میرے قتل کے
درپے ہیں.........حضورﷺ نے حضرت علی المرتضیٰؓ کو بلایا.........اور بلا کر
سیدنا علیؓ کو بستر پر لٹا دیا.........اور خود ان تلواروں کے نیچے سے گزرنے کیلئے
.........حضور صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے ہی آ گئے.........

آج جو کہتا ہے کہ علی المرتضیٰ بستر پر لیٹ گئے.........اور حضور صلی
اللہ علیہ وسلم تلواروں کے نیچے سے اکیلے کیوں گزرے.........علی ساتھ
کیوں نہیں تھے.........کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ مسئلہ سمجھانا تھا کہ آج اگر
.........تلواروں کے نیچے سے گزرنے کیلئے علیؓ نبیؐ کے ساتھ ہوتا.........تو
رافضی کہتا کہ علیؓ مشکل کشا ہے.........رافضی کہتے کہ علیؓ وہ ہے.........جس
نے نبیؐ کو کافروں کی تلواروں سے بچایا تھا.........

لیکن اللہ نے حضورﷺ کو حکم دیا کہ اے کملی والے.........اپنے بستر

Scanned with CamScanner

پر علیؓ کو لٹا دو..........اور تم اکیلے تلواروں سے گزر کر جاؤ..........تا کہ دنیا کو پتہ چل جائے کہ مشکل کشا علیؓ نہیں ہے..........مشکل کشاء وہ ہے جو علیؓ کو بستر پر بچاتا ہے..........اور نبی کو تلواروں کے نیچے سے بچاتا ہے..........

نبوت صداقتؓ کے دروازے پر کیوں :۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر سے باہر نکلے..........اپنے گھر سے نکل کر خانہ کعبہ کے راستے سے آئے..........اور سیدنا علی المرتضیٰؓ بستر پر ہیں..........علیؓ کے پاس لوگوں کی امانتیں ہیں..........اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ سے گزر کر ابو بکرؓ کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں..........

میرے بھائیو.......... علامہ ابن حجر کہتے ہیں کہ صدیقؓ کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا گیا..........اور ابن حجر کہتا ہے کہ خانہ کعبہ سے گزر کر.......... حضور صلی اللہ علیہ وسلم گئے ابو بکرؓ کے گھر..........حضور صلی اللہ علیہ وسلم تو روزانہ خانہ کعبہ ہی میں آیا کرتے تھے..........آج خانہ کعبہ سے بھی گزر کر آگے چلے گئے..........اور ابو بکر کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹانے سے پہلے..........اگر خدا چاہتا تو ابو بکر صدیقؓ کو اتنا کہہ دیتا کہ میرا نبیؐ آرہا ہے.......... دروازہ کھول کر رکھو..........لیکن اتنا نہیں کہا گیا..........تا کہ دنیا کو پتہ چلے.......... کہ وہ دیکھو..........نبوت صداقت کے دروازے پر آ کر..........دروازہ کھٹکھٹا رہی ہے.......... دروازہ کھٹکھٹانے کا پتہ کیسے چلے گا..........اگر دروازہ پہلے ہی سے کھلا ہوا ہو تو..........نبوت دروازہ کھٹکھٹا رہی ہے..........اور ابو بکر صدیقؓ کے گھر کا دروازہ ہے..........

مَن دق الباب..........کون ہے دروازہ کھٹکھٹانے والا..........یہ ابو بکر

صدیقؓ اندر سے آواز لگاتے ہیں ....تو باہر سے آواز آئی ....انا محمد رسول الله ....میں محمد رسول اللہ ہوں ....

تو سیدنا ابو بکر صدیقؓ نے جوتا بھی نہیں پہنا..........اور اسی حالت میں بھاگ کر آ گئے.......... اور دروازہ کھولا تو فرمایا..........فداك ابی وامی یارسول الله..........میرے ماں باپ آپ کے قدموں پر قربان ہو جائیں ....آپ مجھے حکم دیتے..........تو نوکر سر کے بل چل کر آ جاتا.......... آپ میرے دروازے پر چل کر آ گئے ہیں .... کملی والے نے فرمایا کہ اے ابوبکرؓ میں وہ پیغمبر ہوں..........جس کے دروازے پر..........

نبی	....	چل کر آئے
انبیاء	....	چل کر آئے
قطب	....	چل کر آئے
ابدال	....	چل کر آئے
قیصر	....	چل کر آیا
کسریٰ	....	چل کر آیا
روسائے مکہ	....	چل کر آئے
سرداران قریش	....	چل کر آئے

میں تو وہ ہوں ....کہ جس کے دروازے پر جبرائیل بھی چل کر آیا..........لیکن اے ابوبکرؓ .... آج میں خود تیرے دروازے پر چل کر آیا ہوں ....تاکہ دنیا کو پتہ چلے کہ آج پیغمبر اس کے دروازے پر چل کر گیا ہے..........کہ جس کو پیغمبرؐ کے بعد پہلا خلیفہ بننا ہے..........

سنگت ہو تو ایسی ہو:۔

میرے دوستو............ اسلام میں راتیں دو ہیں .... ایک ہجرت والی رات............ اور ایک معراج والی رات............

اور قطرے بھی اسلام میں دو ہیں .... ایک جہاد کے میدان میں شہید کے خون کا قطرہ .... اور ایک اللہ کی بارگاہ میں............ گناہگار آنکھوں سے ٹپکنے والا قطرہ............

مگر دو ایسے قطرے بھی دنیا میں موجود ہیں .... جن کا آج تک کوئی مقابلہ نہیں کر سکا .... اور کوئی کر بھی نہیں سکتا............ ان دو قطروں کا میں ذرا آگے چل کر ذکر کرتا ہوں .... اب توجہ کریں ....

ایک ہجرت والی رات کا رفیق ہے

.... اور ....

ایک معراج والی رات کا رفیق ہے

یاری دو قسم پر ہوتی ہے .... ایک توڑ کی یاری ایک موڑ کی یاری .... معراج کی رات جو یار بنا .... وہ یار موڑ پر جا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ چھوڑ گیا ....

اور ایک یاری ہجرت والی رات کی ہے .... وہ موڑ کی یاری نہیں ہے وہ توڑ کی یاری ہے .... اور وہ آج تک توڑ والی یاری کے نبھا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سویا پڑا ہے ....

اور قرآن کہتا ہے .... الذی جاء بالصدق وصدق به ....

اے نبی جو تیری تصدیق کرنے کیلئے میں نے صدیق کو بھیج دیا ہے ....

Scanned with CamScanner

نبوت صداقتؓ کے کندھوں پر:۔

میرے دوستو .... میں ابن حجر عسقلانی کے نقطے کھول رہا ہوں
ابن حجر کہتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ابوبکر آئے .... اور
ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا کہ حضرت کیا حکم ہے .... تو حضور صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا چلنا ہے .... ابوبکرؓ نے کہا چلو ....
او صدیقؓ کو گالیاں دینے والو .... ابوبکرؓ نبوت کو لے کر جا رہا ہے
اگر تجھے دکھ ہوتا ہے تو روک کر دکھا .... یہ دونوں گھر سے نکلے ہیں
چند قدم چلے تو ابوبکرؓ سے رہا نہ گیا .... ابوبکرؓ نے فرمایا اللہ کے نبی
یہ پہاڑ آگئے ہیں .... یہ پتھر آگئے ہیں .... یہ سنگ ریزے آگئے ہیں
میرا جی چاہتا ہے کہ آپ میرے کندھوں پر سوار ہو جائیں ....
میرے بھائیو .... کیا عجیب بات کہی ہے امام ابن تیمیہؒ نے
ابن تیمیہؒ کہتا ہے .... کہ ابوبکرؓ نے کہا کہ میرے کندھے پر سوار
ہو جائیں .... نبی کو زندگی میں کسی نے بھی نہیں کہا کہ میرے کندھے پر
چڑھ جائیں .... اس لئے کہ نبوت کا بوجھ کوئی اٹھا نہیں سکتا تھا ....
ایک ابوبکرؓ تھا .... جو نبیؐ کے جسم کا بوجھ دنیا میں اٹھاتا ہے .... اور
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ کی خلافت کا بوجھ اٹھاتا ہے ....
(خلافت)

سیدنا صدیقؓ اکبر کو بستر والا مل گیا:۔

پیغمبرؐ نے فرمایا کہ تم کیا کہتے ہو .... فرمایا کہ آپ میرے کندھوں
پر سوار ہو جائیں .... حضرت صدیق اکبرؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے

Scanned with CamScanner

کندھے پر سوار کیا.........

ابن حجر کہتا ہے کہ دیکھو کتنا اچھا منظر ہے .... کہ ابو بکر کا کندھا ہے ....اور نبوت کا وجود ہے..........

میرے دوستو.......... ذرا تصور کرنا کہ عشق و محبت کا یہ معیار ہے ....یہ عشق و محبت ہے .... رات کی تاریکی ہے .... ہاتھ کو ہاتھ نظر نہیں آتا.......... تلواریں چمک رہی ہیں..........۱۹ سردار پیغمبرؑ کے خون کے پیاسے ہیں.......... گلی گلی میں دشمن ہے .... چاروں طرف اندھیرا ہے.......... اگر ابو بکر پیغمبر کا راز دار نہ ہوتا .... تو آج اس ہجرت والی رات نبیؐ اپنے اس راز کو ....ابوبکر کے سامنے کبھی نہ کھولتا..........

میرے دوستو .... راستے میں حضور ﷺ تیار ہو گئے کہ میں ابو بکر کے کندھے پر سوار ہو جاؤں ....تو حضور ﷺ ابو بکرؓ کے کندھے پر سوار ہو گئے.......... یہ کتنی بڑی بات ہے کہ نبوت ابو بکر کے کندھے پر..........

ابن حجر کہتا ہے کہ تم نے ....آج تک یہ سنا ہوگا کہ رسول اللہ کے کندھے پر مہر نبوت ہے.......... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے پر مہر نبوت ہے..........لیکن اے ابوبکر صدیقؓ.......... تیری عظمت پر قربان جاؤں کہ تیرے کندھے پر وجود نبوت ہے.......... اور اس وجود نبوت کو ابوبکر صدیقؓ لے کر جا رہا ہے..........اور ابوبکر صدیقؓ کے حصے میں نبوت آئی ہے.......... ابوبکر صدیقؓ تیرا انتخاب کتنا اچھا ہے..........

پروانے کو شمع بلبل کو پھول بس
صدیقؓ کے لئے ہے خدا کا رسولؐ بس

نبوتؐ و صداقتؓ غار ثور پر:۔

میرے بھائیو......... نبیؐ اور صدیقؓ غار ثور کے پاس آ گئے ....

اور غار ثور کے سامنے بیٹھ گئے......... تو ابوبکر صدیقؓ نے حضور ﷺ کو اپنے کندھوں سے اتارا.........اور اتار کر یہ نہیں فرمایا کہ میں آپ کو اٹھا کر لایا ہوں......... میں تھک گیا ہوں تھوڑی دیر آرام کرتے ہیں .... باہر ہی بیٹھتے ہیں .... ابوبکرؓ حقیقت میں پہریدار تھا......... پیغمبر کو اپنا کپڑا بچھا کر اوپر بٹھا دیا......... اور ابوبکر صدیقؓ نیچے غار میں اتر گئے.........

میرے دوستو .... رات کی تاریکی ہو......... پہاڑ کی چڑھائی ہو ....سخت اندھیرا ہو .... دشمن کا خطرہ ہو......... اور غار میں پہلے کوئی اترا بھی نہ ہو......... غار کو دیکھا بھی نہ ہو......... غار کو پہچانا بھی نہ ہو.........

اسے کہتے ہیں.........

بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق

اگر ابراہیم کو آگ کا خطرہ نہیں ہے......... تو ابوبکر کو بھی سانپوں کا خطرہ نہیں ہے......... ابوبکر کو بھی کالے ناگ کا خطرہ نہیں ہے......... کیونکہ کالے رنگ والے ابوبکر کو ڈنگ مارا ہی کرتے ہیں ....اور اس وقت تک مار رہے ہیں......... اور اس غار میں بھی مارا تھا اور آج تک مارتے آ رہے ہیں ....اور کالے ناگ نے جب غار میں ڈنگ مارا تھا تو اس زہر کو ختم کرنے کیلئے......... نبوت نے اپنے لعاب مبارک کا مرہم لگایا تھا .... اور قیامت تک ابوبکر صدیقؓ کو......... دنیا کا کالے رنگ والا ناگ ڈنگ مارے گا......... تو قیامت تک حضور ﷺ اسی طرح مرہم لگاتے رہیں گے ....

Scanned with CamScanner

میرے دوستو............حضور صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے ....
ابوبکر غار میں اترے............اور ابوبکر صدیق نے غار میں اتر کر باقی تمام سوراخوں
میں کپڑا دے دیا............اور ایک سوراخ بچ گیا............تو اس پر اپنی ایڑھی
دے دی............یہ امتحان تھا............

یہ بھی تو ہوسکتا تھا .... کہ کپڑا پورا آ جاتا

یہ بھی ہوسکتا تھا .... کہ سوراخ ہی نہ ہوتا

یہ بھی ہوسکتا تھا .... کہ سانپ ہی نہ ہوتا

یہ بھی ہوسکتا تھا .... کہ سانپ ڈنگ ہی نہ لگاتا

یہ بھی ہوسکتا تھا .... کہ ابوبکر کے جسم میں زہر اثر نا کرتا

............لیکن............

سانپ کا زہر آنا تھا

سانپ نے ڈنگ لگانا تھا

وہ آنکھوں سے موتی جھڑنے تھے

اور عشق و محبت کا امتحان ہونا تھا

اور اس سے رسول اللہؐ نے جاگ جانا تھا

اور ابوبکرؓ کے آنسوؤں کے قطرے نکلنے تھے

اور وہ موتی جھڑ کر رسول اللہؐ کے چہرے پر پڑنے تھے

یہ امتحان تھا............غار کے سارے بلوں میں ابوبکرؓ نے کپڑا دے دیا............اور آخری بل پر ایڑی دیدی............اور پھر اس کے بعد فرمایا............یا رسول اللہ تشریف ؐ لے آئیں ....

جمال جہاں صداقتؓ کی گود میں :۔

میرے بھائیو......... ابن حجر کہتا ہے کہ تشریف لے جانے کے بعد
ابوبکرؓ نے یہ نہیں کہا کہ اے اللہ کے نبیؐ......... ہم دونوں آرام کرتے
ہیں......... ابوبکرؓ تو تھکے ہوئے تھے.........
تھا لیکن جمال جہاں آرائے نبوت کا کرکے .... ابوبکر کو تھکاوٹ
محسوس نہیں ہوتی ہے......... اسلئے کہ جمال کو دیکھا ہے......... اس جمال کو
دیکھا ہے......... جس کے بارے میں شاعر کہتا ہے.........

اک نام محمدؐ ہی تسکین دل و جان ہے
ہر غم کا مداوا ہے ہر درد کا درماں ہے

یہ عشق و محبت ہے
یہ حسن و جمال ہے
یہ پیکر انا کردار ہے
یہ حسن و جمال کا چرچہ ہے
یہ دل نشینی کا امتیازی مزہ ہے
یہ جمال و صباحت کی رنگینی ہے
یہ جمال و صباحت کی تازگی ہے

میرے دوستو .... ابن حجر کہتا ہے کہ غار میں حضور صلی اللہ علیہ
وسلم تشریف فرما ہیں ....اور ابوبکر صدیق بھی موجود ہیں.........حضرت
ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا کہ اے اللہ کے نبیؐ رات کا وقت ہے .... آپ
آرام فرمائیں .... میں اپنی گود کو پھیلاتا ہوں .... میں اپنی اس گود کو

کھوتا ہوں.......... آپ اپنا نبوت والا سر میری اس گود میں رکھیں
....
حضور ﷺ نے اپنا نبوت والا سر........ وہ سر جو عرش پر گیا تھا
.... جو سر جس کے بالوں کی قسم قرآن نے کھائی ہے
....
وہ سر جس کے بارے میں جابر بن سمرہ کہتے ہیں.......... کہ چودھویں
رات کا چاند چمک رہا تھا.......... میں کبھی پیغمبرؐ کے چہرے کو دیکھتا
.... کبھی
چاند کو دیکھتا.......... وہ کہتے ہیں کہ مجھے پیدا کرنے والے کی قسم ہے
....
مجھے عرش سے زیادہ فرش کا چاند خوبصورت نظر آیا.......... وہ حسن و جمال
والا سر ہے.......... وہ جس کے بارے میں شاعر کہتا ہے
....

چاند سے تشبیہ دینا یہ بھی کوئی انصاف ہے
چاند کے منہ پر چھائیاں مدنی کا چہرہ صاف ہے

میرے بھائیو.......... وہ نبوت والا سر
ہے.......... ابن حجر کہتا ہے کہ جب پیغمبر کا نبوت والا سر.......... ابوبکر صدیقؓ کی گود میں
میں آیا.......... تو یوں محسوس ہوتا تھا کہ جیسے رحل پر اللہ کا قرآن سجا ہوا ہے.......... ابوبکر کی گو
.... اور ابوبکر صدیقؓ حضور ﷺ کے چہرے کو دیکھ رہے ہیں
....
کیا عجیب کہہ گیا ابن تیمیہؒ.......... وہ کہتا ہے کہ دیکھو کتنا اچھا منظر
ہوگا.......... کہ غار میں صداقت اور نبوت تنہا ہے.......... نبوت ہے یا صداقت
ہے.......... اور کوئی تیسری چیز نہیں ہے
.... چہرہ نبوت کے دیدار کرنے کا.......... اے ابوبکرؓ تجھے اتنا موقع ملا
.... کہ تنہا تو ہے اور نبوت کا چہرہ انور ہے
.... تیسری کوئی چیز نہیں ہے.......... ابوبکر تو دیدار کر رہا ہے
اور ابوبکرؓ کی گود ہے

نظارے ابوبکرؓ نے اٹھائے ہیں.........

میرے دوستو.........ابوبکرؓ کو سانپ نے ڈسا.........اور جب سانپ

نے ڈنگ مارا.........اور پھر اسکے بعد ابو بکر کے جسم میں زہر اثر کر گیا.........

لیکن اس سے بھی ابو بکر نے حرکت نہ کی.........

حرکت کیوں نہ کی کہ گود میں مدنی کی ذات ہے.........اس لئے

ابوبکر نے حرکت نہ کی کہ گود میں مدنی سرکار آرام فرما رہی ہے.........

ہم لوگ قصے بیان کرتے ہیں کہ امام مالک رحمتہ اللہ علیہ کو.........

حدیث کی درس میں ۱۷ مرتبہ بچھو نے ڈنگ مارا.........اور انہوں نے حرکت

نہیں کی.........امام مالکؒ حدیث کا کبھی اتنا ادب نہ کرتا.........اگر ابوبکر

پیغمبرؐ کے چہرے کا ادب نہ کرتا.........یہ سبق ابوبکرؓ دے کر گیا ہے کہ نبیؐ کا

جب سر گود میں ہو تو.........مجھے حرکت کرنے کی اجازت نہیں ہے.........یہ

نبوت ہے جس کا پاس ابوبکر نے کیا ہے.........

دو بے مثال قطرے :۔

اور جب ابوبکر صدیق کے آنسو کا قطرہ.........خدمات کی ترجمانی کا

پیکر بن کر.........نبوت کے چہرہ انور پر گرتا ہے.........تو نبوت کی آنکھ کھل

جاتی ہے.........ذرا تصور کرنا.........حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس پر

.........ابوبکر کے آنسو کا قطرہ گرا.........

وہ آنسوؤں کا قطرہ .... غار میں جا سکتا تھا

وہ آنسوؤں کا قطرہ .... زمین پر جا سکتا تھا

وہ آنسوؤں کا قطرہ .... پتھروں میں جا سکتا تھا

Scanned with CamScanner

وہ آنسوؤں کا قطرہ .... غار کے پتھروں میں جذب ہوسکتا تھا

وہ آنسوؤں کا قطرہ .... پیغمبر کے چہرے پر گرا ہے

اس لئے کہ وہ قطرہ بڑا قیمتی تھا............اور قیمتی قطروں کیلئے زمین بھی قیمتی ہوا کرتی ہے .... جو قطرے قیمتی ہوتے ہیں ....ان کیلئے زمین بھی قیمتی ہوتی ہے............

جب ابو بکر صدیقؓ کے آنسوؤں کا قطرہ............ نبوت کے چہرے پر گرا............تو دنیا کو بتا دیا گیا کہ او لوگو ....دنیا میں دو ہی قطرے ہیں............ ایک ابو بکر کے آنسوؤں کا قطرہ ....جو اتنا پسند خدا کو آیا ہے کہ اس کیلئے زمین اللہ کے نبی کا چہرہ منتخب کیا گیا............

اور ایک عثمانؓ کے خون کا قطرہ ہے............کہ اسکے خون کا قطرہ گرا............تو قرآن کے صفحات پر گرا............

نگاہ نبوتؐ اور چہرہ صداقتؓ:۔

میرے بھائیو............ دو قطرے ہیں .... اور دو راتیں ہیں .... بات یہاں ہی ختم ہوگئی .... بلکہ ہم ذرا آگے چلتے ہیں .... بات آگے آتی ہے ....دو راتیں خدا کو پسند ہیں ....اور دو قطرے خدا کو پسند آئے ہیں ....

ایک رات میں ابو بکر نبی کا رفیق بنا

............اور............

ایک رات میں جبرائیل نبی کا رفیق بنا

جبرائیل کی یاری عارضی ہے

اور ابو بکر کی یاری توڑ تک ہے

اگلی بات جو ابن حجر نے لکھی ہے .... وہ کہتا ہے کہ جب ابو بکر کے آنسو کا قطرہ .... نبوت کے چہرے پر گرا .... تو نبوت کی آنکھ کھل گئی .... اور نبوت کی آنکھ جب اس وقت غار میں کھلی .... تو اس نے پیار والی نگاہ ابو بکر کی طرف اٹھائی ....

میرے بھائیو .... آج تک تم نے یہ سنا ہوگا .... کہ جو آنکھ ایمان کی حالت میں .... نبوت کو دیکھے تو وہ آنکھ صحابیؓ کی ہے .... اور جس کو نبوت دیکھے ....

جس کو نبوت پیار سے دیکھے

جس کو نبوت محبت سے دیکھے

جس کو نبوت عشق سے دیکھے

جس کو نبوت رعنائی سے دیکھے

جس کو نبوت صحابیت سے دیکھے .... تو اس کو صدیق کہتے ہیں .... تو جس کو نبوت دیکھے وہ صدیق ہے .... اور جو نبوت کو دیکھے وہ صحابی ہے ....

میرے دوستو .... بات ایک رفاقت کی نہیں ہے .... اس لئے رفاقت دنیا میں کوئی پیش نہیں کر سکتا ....

جہاد بالمال :۔

میرے بھائیو .... شاہ عبد العزیز محدث دہلوی نے ایک بڑا عجیب واقعہ لکھا ہے .... آپ نے تو یہ سنا ہوگا کہ غزوہ تبوک میں .... حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چندے کی اپیل فرمائی تھی .... ایک عورت تین مہینے کا

Scanned with CamScanner

بچہ لے کر آ گئی تھی ....

ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اپیل سنی .... جبکہ وہ بازار جا رہا تھا .... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اپیل سن کر رونے لگا .... کسی نے کہا کہ کیوں روتا ہے .... کہنے لگا کہ میرے پاس تو اس تہبند کے سوا کچھ نہیں ہے .... تو کیا دوں گا .... ساری رات مدینے کے محلے میں آواز لگاتا رہا کہ کوئی مجھ سے مزدوری کرائے ....

ایک یہودی کی گری ہوئی دیوار کو ٹھیک کر دیا .... اور صبح کو اس سے دو سیر چھوہارے .... اس مزدوری کے بدلے میں لے آیا .... ادھر سے جبرائیل آیا .... فرمایا اے کملی والے یہ چھوہارے بڑی برکت والے ہیں .... یہ سچا اور حقیقی عشق تھا ....

میرے دوستو .... تفسیر عزیزی میں لکھا ہے .... اسی غزوہ تبوک کی اپیل میں .... ابوبکر صدیقؓ گھر کا سارا سامان لے کر آئے ....

اسی غزوہ تبوک میں .... جب سارا سامان نبی کے قدموں پر ڈال دیا اور واپس گھر چلے گئے .... تو حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ اس دن میں اپنے والد کے گھر میں تھی .... تو میں کیا دیکھتی ہوں کہ میرا باپ ابو بکر رات کے وقت آیا .... اور اس طرح دیوار پر ہاتھ پھیر رہا ہے ....

میں نے کہا ابا جان کیا ہوا .... فرمانے لگے کہ کپڑا سینے والی ایک سوئی ادھر رہ گئی ہے .... سب کچھ نبی کے قدموں میں ڈال آیا ہوں .... میں کہتا ہوں کہ یہ سوئی بھی ابوبکرؓ کے گھر نہ رہے .... سوئی مل گئی .... تو وہ بھی نبیؐ کے قدموں میں ڈال دی ....

Scanned with CamScanner

جبرئیل ٹاٹ کے لباس میں:۔

میرے بھائیو.........اور جب پیغمبرؐ نے دوبارہ اپیل فرمائی.........

کہ اڑھائی لاکھ رومیوں سے مقابلہ ہے.........اور تین ہزار مجاہدین صحابہ کیلئے

ابھی تن وتوش کا چارہ پورا نہیں ہوا ہے.........ابھی تو روٹی کا خرچہ

پورا نہیں ہوا.........تو سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے اپنے آپ کو مخاطب کر کے کہا کہ

اے ابو بکر.........تو اچھے کپڑے پہنتا ہے.........اور تیرے محبوب کو ابھی

چندے کی ضرورت ہے.........

۳۲ درہم گز کا کپڑا ابوبکرؓ نے پہنا ہوا ہے.........مدینے کے بازار

میں ابو بکر گئے.........۳۲ درہم گز کپڑا اتار کر وہ مدینے کے بازار میں بیچ

دیا.........اور ٹاٹ کا لباس خود پہنا.........اور ٹاٹ کا لباس پہن کر ابوبکرؓ رسول اللہ

ؐ کے پاس تشریف لائے.........اور وہ جو پیسے بچ گئے تھے وہ پیسے بھی نبیؐ کے قدموں

میں ڈال دیئے.........اور خود ٹاٹ کا لباس پہن لیا ہے.........

تفسیر عزیزی میں لکھا ہے.........کہ جب ٹاٹ کا لباس پہن کر ابوبکرؓ

نبیؐ کے پاس آئے.........تو کیا عجیب منظر تھا.........نبوت موجود ہے

صداقت موجود ہے.........اور صداقت کے جسم پر ٹاٹ کا لباس ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد نبوی کے دروازے پر دیکھا.........

حضورؐ حیران ہو گئے کہ دروازے پر جبرائیل کھڑا ہے.........حضور صلی اللہ علیہ

وسلم نے غور سے دیکھا کہ جبرائیل بھی ٹاٹ کا لباس پہن کر کھڑا ہے.........

تفسیر عزیزی میں لکھا ہے.........حضورؐ نے فرمایا کہ جبرائیل تو کیسے

آیا ہے.........جبرائیل نے کہا کہ اے اللہ کے نبیؐ.........

Scanned with CamScanner

جب تیری محبت میں

جب تیرے عشق میں

اور جب تیرے پیار میں

تیرے ایک عاشق صادق نے......مدینے کے بازار میں اپنے کپڑے اتار دیئے...... اور اپنے کپڑے اتار کر ٹاٹ کا لباس پہن لیا ......اور ٹاٹ کا لباس پہن کر آ گیا ......تو خدا کی رحمت جوش میں آ گئی ......فرمایا جبرائیل جلدی کر...... میرے نبی کے پاس جاؤ......اور ابوبکرؓ کی سنت پر عمل کرکے...... ستر فرشتوں کو ٹاٹ کا لباس پہنادو...... اور مدینے میں جا کر میرے نبیؐ کو مبارک دو کہ اے اللہ کے نبیؐ ...... جب تک تیری امت میں...... ابوبکرؓ جیسے عاشق موجود ہیں ...... دنیا کی کوئی طاقت تجھے شکست نہیں دے سکتی ہے ...... یہ ابوبکر کا عشق ہے...... اورتمام صحابہ کا بھی یہی عشق تھا......

میرا محبوب چہرہ :۔

سیدنا معاویہؓ اتنے بڑے صحابی ہیں ...... حضرت معاویہؓ مدینہ میں حضرت عائشہ صدیقہؓ کے پاس تشریف لائے...... اور اماں کے پاس بیٹھ کر کہنے لگے کہ اماں جی ...... مجھے نبیؐ کے کپڑے تو دکھاؤ......حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے دیکھے...... اور حضرت معاویہؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں کو آنکھوں سے لگاتے تھے......پانی میں بھگو کر پانی جسم پر ملتے تھے...... اور پانی کا گھونٹ پیتے تھے ...... اور کہتے تھے کہ میری نجات کے لئے کافی ہے......

Scanned with CamScanner

حضرت معاویہ کو کسی نے کہا کہ قابص ابن ربیعہ ایک صحابی مصر میں
رہتا ہے.......... اس کا چہرہ رسول اللہ کے چہرے سے ملتا ہے.......... حضرت
معاویہؓ نے اسی وقت تیز رفتار قاصد بھیجا کہ اس سواری پر سوار کر کے لاؤ
جب وہ قاصد اس کو سوار کر کے لایا.......... تو حضرت معاویہ تخت سے
نیچے اتر آئے.......... اور باہر نکل کر اس کا استقبال کیا.......... جب وہ قریب
آیا تو حضرت معاویہؓ نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا..........
اور فرمایا اے قابص.......... مجھے تیری ذات سے محبت نہیں ہے
تیرے چہرے سے محبت ہے.......... اسلئے کہ تیرا چہرہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے ملتا ہے.......... یہ حضرت معاویہ کا عشق تھا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ..........

ایک قیمتی موتی :۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کم وبیش صحابہ آئے ہیں.......... اور آپ
حیران ہوں گے کہ انبیاء کی تعداد.......... ایک لاکھ چوالیس ہزار کم وبیش ہے
..........اور بعض روایات کے مطابق.......... ایک لاکھ چوبیس ہزار کم وبیش
ہے.......... اور صحابہ کرامؓ کی تعداد بھی.......... ایک لاکھ چوبیس ہزار یا ایک
لاکھ چوالیس ہزار ہے..........

موتی ہی موتی :۔

ایک نبی ہوتا ہے اور ایک رسول ہوتا ہے.......... نبی اسکو کہتے ہیں کہ
جو نئی شریعت لیکر نہ آئے.......... اور رسول اسے کہتے ہیں جسے نئی شریعت ملے
جتنے رسول ہیں.......... ان کی تعداد ۳۱۴ ہے.......... اور مکہ مکرمہ سے

Scanned with CamScanner

ہجرت کر کے......... مدینہ کی طرف جتنے صحابی آئے .... ان کی تعداد بھی ایک سو چودہ ہے.......... میرے بھائیو..........

بڑے فرشتے بھی چار ہیں

بڑی آسمانی کتب بھی چار ہیں

خانہ کعبہ کی دیواریں بھی چار ہیں

اور میرے محمدؐ کے دوست بھی چار ہیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.......... خیر القرون قرنی.......... میرا زمانہ سب سے بہتر ہے.......... عربی میں میرے زمانے کا لفظ ہے قرنی..........

قرن عربی میں زمانے کو کہتے ہیں .... اس قرنی کے چار لفظ ہیں

..........ق، ر، ن، ی.......... اور چار یاروں کے حروف بھی یہی ہیں ....

خیر القرون قرنی.......... میرا زمانہ..........

قرنی میں پہلا حرف "ق" ہے .... اور صدیق کا آخری حرف "ق" ہے

قرنی میں دوسرا حرف "ر" ہے .... اور عمر کا آخری حرف "ر" ہے

قرنی کا تیسرا حرف "ن" ہے .... اور عثمان کا آخری حرف "ن" ہے

قرنی کا چوتھا حرف "ی" ہے .... اور علی کا چوتھا حرف "ی" ہے

میرے بھائیو.......... حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..........

خیر القرون قرنی .... میرا زمانہ سب سے بہتر ہے .... میرا زمانہ کونسا ہے.......... یہ میرا زمانہ ہے.......... یہ چار یاروں کا زمانہ ہے..........

گستاخ صحابہؓ کے بارے حکم:۔

صحابہ کرامؓ کی محبت جزو ایمان ہے.......... اور دشمن صحابہؓ کے متعلق

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ قرب قیامت میں.......... ایک ایسی بدنصیب قوم آئے گی جو میرے صحابہؓ کو برا کہے گی.......... میں تمہیں حکم دیتا ہوں..........

نہ ان کے ساتھ تعلق رکھو

نہ ان کے جنازوں میں جاؤ

نہ ان کے پاس بیٹھ کر کھانا کھاؤ

جو ابو بکرؓ و عمرؓ کا عاشق ہے.......... اس کو صحابہؓ کے دشمنوں کے ساتھ تعلق نہیں رکھنا چاہئے..........

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو..........

..........آمین..........

وَ آخِرُ دَعْوَ انَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَ بِّ الْعٰلَمِيْن

Scanned with CamScanner

صدیقؓ کی بیٹی صدیقہؓ

خطبہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا مُشِيْرَ لَهٗ وَلَا مُعِيْنَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِى الْكَلَامِ الْمَجِيْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيْدِ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ط لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

(پ ۱۸ سورۃ النور آیت ۱۱)

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِيْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ لَمِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَالشَّاكِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اشعار:۔

اصحابؓ پاک مصطفیٰ ﷺ کو حق نے کیا جگر دیا
باہر قوم بے دھڑک سب نے مال و زر دیا
کسی نے سل سلا دیا کسی نے نصف گھر دیا
مگر عائشہؓ کے باپؓ نے دیا تو اس قدر دیا
خدا کے نام کے سوا جو کچھ تھا لا کے دھر دیا

تمہید:۔

واجب الاکرام

قابل صد احترام

معزز علمائے کرام

میرے عزیز دوستو

اور سپاہ صحابہ کے غیور نوجوانو

یہ تاریخ ساز عظیم الشان عظمت امی عائشہ کانفرنس.......... اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ پوری قوم اور پوری ملت.......... صحابہ کرام کی عزت و ناموس کیلئے متحد ہو چکی ہے.......... اور کسی شخص کو صحابہ کرام کے ناموس پر کوئی کلام نہیں ہے..........

میرے بھائیو.......... اشتہارات میں جو عنوان ہے.......... میں کوشش کروں گا کہ اسی عنوان کے تحت.......... اپنی معروضات آپ کے سامنے پیش کروں.......... اور..........

ام المومنین

عفیفہ کائنات

رفیقہ دو عالمؐ

محبوبہ محبوبؐ خدا

صدیقہ کائنات

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے فضائل و مناقب.......... اور آپ کے کارنامے.......... اور اسلام میں آپ کی خدمات..........

Scanned with CamScanner

اور حضرت عائشہ صدیقہؓ کی ناموس کیلئے ....سپاہ صحابہ کا موقف اور مشن .... انشاء اللہ میں آپ حضرات کے سامنے پیش کروں گا.........

ماں کا احترام :-

میرے بھائیو......... آپ کو معلوم ہے کہ ماں کا احترام واجب ہے .... ماں کی عظمت مسلمہ ہے ....اور جس فرزند نے ماں کا احترام نہیں کیا.........اس کے بے حیاء ہونے میں کوئی شک نہیں ہے.........لہٰذا حلالی فرزندوں پر لازم ہے کہ وہ اپنی ماؤں کا احترام کریں ....

جس عورت کو تمہارے باپ نے کہا کہ یہ تیری ماں ہے.........اس کا احترام کرتے ہو......... اور جن عورتوں کو اللہ کے قرآن نے تیری ماں کہا.........ان کا احترام کیوں نہیں کرتے ہو.........جس عورت کو تیرے رشتہ داروں نے تیری ماں کہا......... کی غیرت کے لئے ....اس کی عزت کے لئے لڑتے ہو.........

اس لڑائی کو فساد نہیں کہا جاتا

اس لڑائی کو تخریب کاری نہیں کہا جاتا

اس لڑائی کو دھنگا اور دہشت گردی نہیں کہا جاتا

میرے بھائیو......... جس عورت کو تمہارے بھائیوں نے کہا......... کہ یہ تیری ماں ہے ....اس کی عزت کا اگر مسئلہ پیش ہو ....تو اس کیلئے آدمی نبرد آزما ہو جاتا ہے......... برسر پیکار ہو جاتا ہے ....اس لئے لڑائی کرنا شروع کر دیتا ہے ....

اس لڑائی کو غیرت کہا جاتا ہے

Scanned with CamScanner

اس لڑائی کو ہمیت کہا جاتا ہے
اس لڑائی کو بہادری کہا جاتا ہے

............اور............

جس عورت کو چودہ سو سال پہلے اللہ کے قرآن نے .... تیری ماں کہا
جس عورت کو ساری کائنات کے خالق نے .... تیری ماں کہا
جس عورت کو دنیا کے سب کے بڑے سردار نے .... تیری ماں کہا

اگر اس کی عزت کیلئے ....سپاہ صحابہ لڑتی ہے............تو اس لڑائی کو تخریب کاری کہنا ....دہشت گردی کہنا ....فسادی کہنا اس طرح بے غیرتی ہے ....جس طرح تمہاری دنیا وی ماؤں کی بے عزتی پر .... خاموش رہنا بے غیرتی ہے............

صدیقۂ اسلام کون؟:۔

میرے بھائیو............حضرت عائشہؓ کی سیرت پر بہت سارے انداز ہیں............مگر گفتگو کے مختلف انداز سے............حضرت عائشہ صدیقہؓ کو اسلام کے بہت سے موضاعات متعلق ہیں ....حضرت عائشہؓ صرف ایک عام عورت نہیں ....صرف ایک عام نبی کی بیوی نہیں ہے............

............بلکہ............

حضرت عائشہؓ .... معلّمہ کائنات ہے
حضرت عائشہؓ .... مربیہ کائنات ہے
حضرت عائشہؓ .... محسنہ کائنات ہے

Scanned with CamScanner

حضرت عائشہؓ .... عالمہ کائنات ہے

حضرت عائشہؓ .... راز دار پیغمبر ہے

حضرت عائشہؓ .... اسلام کی روشنی ہے

حضرت عائشہؓ .... کائنات کی معلّمہ ہے

حضرت عائشہؓ .... اسلام کا مینارہ نور ہے

حضرت عائشہؓ .... تقدس کا روشن باب ہے

حضرت عائشہؓ .... علوم و افکار کا گنجینہ ہے

حضرت عائشہؓ .... ماؤں کی محبتوں کا پیکر ہے

حضرت عائشہؓ .... عفت اسلام کا شاہکار ہے

حضرت عائشہؓ .... طہارت کا روشن چراغ ہے

حضرت عائشہؓ .... پاکیزگی کا درخشاں نمونہ ہے

حضرت عائشہؓ .... پیغمبر کے اسرار سے واقف ہے

حضرت عائشہؓ .... عظمت رسالت ماب کا آئینہ ہے

حضرت عائشہؓ .... معرفت پیغمبری کا درخشاں نشان ہے

............اور............

حضرت عائشہؓ .... وہ گود ہے

حضرت عائشہؓ .... وہ آنگن ہے

حضرت عائشہؓ .... وہ عظمت ہے

حضرت عائشہؓ .... وہ گوشہ ہے

حضرت عائشہؓ .... وہ سکون ہے

Scanned with CamScanner

حضرت عائشہؓ .... وہ طمانیت ہے

حضرت عائشہؓ .... وہ انس ہے

حضرت عائشہؓ .... وہ سایہ دار درخت ہے

جس کے نیچے بیٹھ کر .... ساری انسانیت راحت پا رہی ہے ......

حضرت عائشہؓ .... اسلام کی سب سے زیادہ .... پیغمبر کے حوالے سے .... درس دینے والی گولی ہے ....

بنت صدیقؓ متینۂ اسلام :۔

میرے بھائیو .... حضرت عائشہؓ .... پیغمبر کی ساری زندگی صحابہ کے درس سے ہم تک پہنچی ہے .... یوں نبیؐ کی جلوت کی زندگی ...... ایک لاکھ ۴۴ ہزار صحابہؓ سے ہم تک پہنچی ہے .... اور پیغمبر کی خلوت کی زندگی .... عائشہ صدیقہؓ سے ہم تک پہنچی ہے ....

میں تسلیم کرتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کی گیارہ بیویاں ہیں ....

میں مانتا ہوں .... پیغمبر کی گیارہ ازواج مطہرات ہیں .... لیکن گیارہ ازواج مطہرات میں .... ایک عائشہ جوان عورت تھی .... چھوٹی عمر کی خاتون تھی .... اور چھوٹی عمر کی عورت جوان عورت .... جس نے بیوگی کا دکھ نہیں اٹھایا .... جس نے مشکلات کا ابھی کوئی سمندر عبور نہیں کیا ......

جس طرح ذہانت اور فطانت کی وہ آئینہ دار ہو سکتی ہے .... اس طرح وہ عورت ذہانت کی آئینہ دار نہیں ہو سکتی .... جو بیوہ ہوئی ہے .... جو دکھوں میں مبتلا رہی ہے .... جس کا خاوند شہید ہو چکا ہے .... جس طرح اس نے دکھ اٹھایا ہے .... اس طرح ماں عائشہؓ نے دکھ نہیں اٹھائے۔

Scanned with CamScanner

پیغمبر ﷺ کی گیارہ بیویاں ہیں .... دس بیویاں بیوہ تھیں ....
عمر بھی زیادہ تھی .... لیکن عائشہؓ کی عمر تھوڑی تھی .... نو یا دس سال کی
عمر میں عائشہ رسول اللہ کے گھر تشریف لائیں .... کیوں آئیں ....
کیا ضرورت پڑی تھی .... اتنی چھوٹی عمر کی لڑکی ساری دنیا کے سردار کے
گھر میں .... جس کی عمر ۵۳ سال ہے ....
میرے دوستو .... اللہ تعالیٰ نے پوری دنیا کو .... ایک درس
دینا تھا .... ایک سبق پڑھانا تھا کہ پیغمبرؐ کی جلوت اور باہر کی زندگی ....
ایک لاکھ ۴۴ ہزار صحابہ نے دیکھ کر امت کو بتائی ....
لیکن پیغمبرؐ کی جو گھر کی زندگی ہے .... اسکا کوئی جزو یا اس کا کوئی
زاویہ پوری امت سے اوجھل نہ رہے .... اس لئے گھر میں ایسے افراد کی
ضرورت تھی .... ایسے ٹیپ ریکاڈر کی ضرورت تھی .... ایسے آئینے کی
ضرورت تھی کہ جو محمد مصطفیٰؐ کی ایک ایک ادا کو .... اپنے سینے میں ٹیپ کی
طرح محفوظ کرے ....

اس کے لئے ذہین عورت کی تلاش تھی

اس کے لئے فتین عورت کی تلاش تھی

اس کیلئے دکھوں سے آزاد عورت کی تلاش تھی

اس کیلئے پریشانیوں سے دور خاتون کی ضرورت تھی

تو ایسی صفات والی عورت .... کسی دوسری جگہ سے لینے کی
ضرورت نہیں پڑی .... بلکہ وہ عورت صدیق اکبرؓ کے گھر سے مل گئی ....
میرے بھائیو .... اللہ نے دنیا کو اپنے پیغمبر کی خلوت کی زندگی

آگاہ کرنے کیلئے .... ایک انتہائی فتین عورت پیغمبر کے گھر میں بھیجی گئی تاکہ وہ فتین عورت .... محمدؐ کی اداؤں کو محفوظ رکھے .... پیغمبر کی زندگی کا وہ باب .... جو کسی کے سامنے آشکار نہیں ہو سکتا تھا .... اس باب کو امت کے سامنے رکھے ....

بنت صدیقؓ امینۂ اسلام :-

میرے بھائیو .... میرے پیغمبر نے رات کو کس کروٹ پر لیٹ کر رات گزاری .... یہ بھی عائشہ صدیقہؓ نے بتایا ....

نبیؐ سوئے کیسے .... عائشہؓ نے بتایا

نبیؐ جاگے کیسے .... عائشہؓ نے بتایا

نبیؐ کا بستر کیسا تھا .... عائشہؓ نے بتایا

نبیؐ نے تہجد کیسے پڑھی تھی .... عائشہؓ نے بتایا

نبیؐ نے کھانا کیسے کھایا تھا .... عائشہؓ نے بتایا

نبیؐ کی داڑھی میں بال کتنے سفید تھے .... عائشہؓ نے بتایا

پیغمبرؐ نے اپنے جوتے خود سی لئے تھے .... عائشہؓ نے بتایا

پیغمبرؐ بکریوں کا دودھ خود دھوتے تھے .... عائشہؓ نے بتایا

نبیؐ نے بچوں کو کیسے پیار کیا تھا .... عائشہؓ نے بتایا

پیغمبرؐ ساری رات پروردگار کے سامنے کیسے روئے تھے .... عائشہؓ نے بتایا

میرے بھائیو .... عائشہؓ ایک یونیورسٹی کا نام ہے .... اور پاکستان کے علماء اور مسلمانو .... اگر عائشہؓ کے بارے میں جاننا ہے .... تو معاویہ بن سفیانؓ کی عدالت سے پوچھو .... معاویہ بن ابی سفیانؓ نے

اپنی عدالت میں لوگوں سے کہا کہ بتاؤ.......... روئے زمین کا سب سے بڑا عالم کون ہے..........

تو ایک آدمی نے کہا کہ حضرت آپ ہیں.........تو حضرت معاویہؓ نے اس کے منہ پر طمانچہ مارا کہ تو میری خوشامد کرتا ہے.........تو پھر اس آدمی نے کہا کہ میں سچی بات کہتا ہوں .... کہ روئے زمین کی سب سے بڑی عالمہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ ہے..........

عائشہ صدیقہؓ .... اسلام کی یونیورسٹی کا نام ہے

عائشہ صدیقہؓ .... اسلام کی درس گاہ کا نام ہے

عائشہ صدیقہؓ .... محمد مصطفیٰ کی اس تعلیم گاہ کا نام ہے

جس تعلیم گاہ سے.......... ایک لاکھ ۴۴ ہزار صحابہ نے فیض پایا.....

بنت صدیقؓ خزینۂ اسلام:۔

میرے بھائیو.......... صحابہ کہتے ہیں کہ جو مسئلہ پیغمبر کی زندگی میں پیش آیا.......... وہ حضور ﷺ سے پوچھا جاتا تھا.......... اور جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہو گئے تو جب بھی کوئی مسئلہ درپیش ہوا.......... تو سب لوگ مل کر اماں کے پاس گئے..........اور بڑے بڑے علماء تو کئی کئی دن گزار دیتے مگر مسئلہ نہ بتا سکتے تھے.........آخر اماں کے دروازے پر جاتے تھے.........تو چند منٹوں میں مسئلہ حل ہو جاتا ....

سید سلمان ندوی جو ذخیرہ جمع کیا کرتے تھے بلاشبہ بے مثال ہے ....لیکن اس سے بھی زیادہ چیزیں تقریب التہذیب میں..........ابن حجر نے نقل کیں ہیں..........اور بہت ساری گفتگو اکابرین نے اس پر کی ہے.....

بنت صدیق رض محترمۂ اسلام :۔

میرے بھائیو..........ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میں

بے پناہ خصوصیات ہیں..........

ایک تو یہ ہے کہ حضرت عائشہ رسول اللہ کی بیوی ہیں..........ہمارے

لئے محترم ہیں..........اور ایک یہ بات ہے..........

اور ایک یہ بات ہے کہ عائشہ رض کا نکاح..........رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم سے آسمانوں پر ہوا..........

اور ایک یہ بات ہے کہ عائشہ صدیقہ رض کے بارے میں قرآن پاک کی

کتنی آیتیں اتریں..........عائشہ صدیقہ رض کیلئے جبرائیل سترہ مرتبہ آیا..........

عائشہ صدیقہ رض کی عزت کیلئے..........پروردگار نے براہ راست نبی کو خطاب کر کے

عائشہ صدیقہ رض کی عظمت کا ذکر کیا.......... یہ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے..........

عائشہ رض پیغمبر ص کا حرم ہے

عائشہ رض پیغمبر ص کی بیوی ہے

عائشہ رض امت محمدیہ کی عالمہ ہے

عائشہ رض امت محمدیہ کی معلّمہ ہے

عائشہ رض امت محمدیہ کی ماں ہے

عائشہ رض امت محمدیہ کی محسنہ ہے

عائشہ رض کائنات کی عالمہ ہے

عائشہ رض کائنات کی فاضلہ ہے

عائشہ رض کائنات کی محدثہ ہے

Scanned with CamScanner

عائشہؓ کائنات کی مفسرہ ہے

عائشہؓ کائنات کی مبلغہ ہے

عائشہؓ کائنات کی فقیہہ ہے

عائشہؓ کائنات کی کی محسنہ ہے

عائشہؓ کائنات کی مخدومہ ہے

میرے بھائیو.......... عائشہؓ وہ عورت ہے کہ جو نو دس سال کی عمر میں میرے نبی کے گھر آئی ہے..........اور ۱۹ سال کی عمر میں بیوہ ہو گئیں.......... رسول اللہ دنیا سے چلے گئے..........اور حضورؐ کی وفات کے بعد ۴۸ سال تک سیدہ عائشہ صدیقہؓ نے بیوگی کا دور گزارا..........اور ۴۸ سال میں حضرت عائشہ صدیقہؓ نے..........

کتنے لوگوں کو علم دیا

کتنے لوگوں کو کمالات دیئے

کتنے لوگوں کو دین اسلام سکھایا

کتنے لوگوں کو مراتب عطا کئے

کتنے لوگوں کو امور اسلام سمجھائے

یہ بھی تاریخ کا ایک روشن باب ہے

بنت صدیقؓ نقیبۂ اسلام:۔

میرے بھائیو.......... اماں عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ میں وہ عورت ہوں.......... جس کو ساری دنیا کی عورتوں میں.......... دس باتوں میں فضیلت حاصل ہے..........اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث ہے..........

بخاری شریف میں آپ نے فرمایا کہ مرد بہت سے کامل گزرے ہیں..........
لیکن عورتیں دنیا میں تین کامل گزری ہیں..........

ایک مریمؑ بنت عمران ہے

ایک آسیہؓ بنت مدائن ہے

ایک عائشہؓ بنت صدیق اکبرؓ ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلمکی حدیث ہے..........اماں فرماتی ہیں کہ دس باتوں میں.......... مجھے دنیا میں سب سے زیادہ فضیلت حاصل ہے..........
میں وہ عورت ہوں جو کنواری حالت میں..........رسول اللہ کے نکاح میں آئی تھی.......... اور یہ بھی آپ حیران ہوں گے کہ عائشہ صدیقہؓ..........جب پیغمبرؐ کے گھر آئیں تو اس وقت بلوغت کی عمر شروع ہوئی..........تو عائشہؓ نے بالغ بننے کے بعد.......... پہلی نظر اٹھائی تو اپنے شوہر پر اٹھائی..........یہ اعزاز دنیا میں کس کو ملتا ہے..........

جس طرح ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کو یہ مرتبہ حاصل ہے.......... کہ سیدہ خدیجہؓ کے پاس وہ آنکھ ہے کہ جس آنکھ نے محمدؐ کو رسول بننے کے بعد سب سے پہلے دیکھا..........اور خدیجہؓ کے پاس وہ کان ہے..........کہ جس کان نے پیغمبر کو نبیؐ بننے کے بعد سب سے پہلے اللہ کا کلام سنا..........

میرے بھائیو.......... اسی طرح بہت سارے اعزازات اماں عائشہ صدیقہؓ کے پاس بھی ہیں..........

☆ اماں فرماتی ہیں کہ رسول اللہ کی گیارہ بیویاں تھیں.......... گیارہ

بیویوں میں .... میں واحد عورت عائشہ ہوں .... جو کنواری حالت میں
نبی کی بیوی بنی ہوں...........

☆ اماں فرماتی ہیں کہ میں وہ عورت ہوں کہ جس کے دوپٹے کو..........
جنگ بدر میں رسول اللہ نے پرچم بنا کر لہرایا...........

☆ اماں فرماتی ہیں کہ میں وہ عورت ہوں کہ جس برتن میں........... میں
پانی پیتی تھی........... رسول اللہؐ بھی اسی برتن میں........... اور اسی جگہ اپنے
لب لگا کر پانی پیتے تھے ....

☆ اماں فرماتی ہیں کہ میں وہ عورت ہوں کہ جس کے بستر پر..........
آسمانوں سے وحی آئی تھی .... کسی اور عورت کے بستر پر وحی نہیں آئی
.... کیوں........... اس لئے کہ باقی عورتوں کے پہلے خاوند گزرے تھے
...........ان کے بستر اور تھے ....اسلئے ان کے بستروں پر وحی نہیں آئی
.... عائشہؓ کا بستر صرف کملی والے کا بستر تھا........... اس لئے اس بستر پر
آسمانوں کا جبرائیل اترا ہے...........

☆ میرے بھائیو........... اماں فرماتی ہیں کہ میں وہ عورت ہوں کہ جس
کی وجہ سے........... اللہ تعالیٰ نے قرآن میں........... جس کی تہمت پر صفائی
پیش کی ....

☆ اماں فرماتی ہیں کہ میں وہ عورت ہوں ....جس عورت سے پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ........... مجھے عائشہ صدیقہؓ سے بے
ساختہ محبت ہے ....

☆ اماں فرماتی ہیں کہ میں وہ عورت ہوں کہ جس عورت کے فضائل د

مناقب ....پیغمبرؐ نے پوری امت کے سامنے رکھے............

☆ اماں فرماتی ہیں کہ میں وہ عورت ہوں کہ جب نبی اکرم ﷺ بیماری میں مبتلا تھے ....تو پیغمبر نے مسواک چبانے کیلئے مجھے دی............ میں نے مسواک چبائی............ اور میری چبائی ہوئی اس مسواک کو پیغمبرؐ نے اپنے منہ میں رکھا............

☆ اماں فرماتی ہیں کہ میں وہ عورت ہوں کہ جس کے حجرے میں............ آج بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما رہے ہیں............

☆ اماں فرماتی ہیں کہ میں وہ عورت ہوں کہ جس کی وجہ سے............ تیمم کی آیتیں اتریں تھیں............

☆ اماں فرماتی ہیں کہ میں وہ عورت ہوں کہ جس عورت کے بارے میں............ اللہ کے رسول نے فرمایا کہ اے عائشہؓ............ تیرے ساتھ میرا نکاح آسمانوں پر ہوا ہے اور جبرائیلؑ نے تیری تصویر مجھے دکھائی ہے............

میرے دوستو............ یہ وہ اعزازات ہیں............ جو دنیا میں کسی اور عورت کو نہیں ملے............

بنت صدیقؓ نمونۂ اسلام:۔

میرے بھائیو............ حضرت عائشہ صدیقہؓ............

تیری ماں ہے .... میری ماں ہے

تیرا تقدس ہے .... میرا تقدس ہے

تیری عزت ہے .... میری عزت ہے

تیری حیا ہے .... میری حیا ہے

تیری آبرو .... میری آبرو ہے

تیری غیرت .... میری غیرت ہے

تیرا جزو ایمان .... میرا جزو ایمان ہے

میرے دوستو............اماں عائشہ صدیقہؓ نے رسول اللہ کی محبت میں ....کتنا وقت گزارا ہے ....اور کتنی روشنی آئی ہے ....کتنا کمال آیا ہے............حضرت عائشہ صدیقہؓ............

سخاوت میں بے مثال تھیں

تقوے میں بے مثال تھیں

فتوے میں بے مثال تھیں

مناقب میں بے مثال تھیں

شمائل میں بے مثال تھیں

خصائل میں بے مثال تھیں

فضائل میں بے مثال تھیں

مسائل میں بے مثال تھیں

حضرت عائشہ صدیقہؓ کے حقیقی بھانجے............حضرت عبداللہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ میں نماز عشاء کے بعد اپنی خالہ کے پاس گیا............ میں کوئی بات کرنا چاہتا تھا............تو میں نے دیکھا کہ میری خالہ رکوع میں ہیں .... اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہیں ....

میں حیران ہوگیا کہ آج خالہ رو رہی ہیں .... پتہ نہیں کیا ہوا ہے .... کہتے ہیں کہ میں باہر چلا گیا کہ کچھ دیر بعد واپس آؤں گا ....

Scanned with CamScanner

کیونکہ خالہ سے میں نے کوئی بات کرنی تھی..........

وہ کہتے ہیں کہ ساری رات گزر گئی..........میری خالہ اسی طرح قیام میں کھڑی ہے..........اور قیام میں کھڑے ہو کر..........یہ قرآن کی آیت پڑھ رہی ہے..........﴿وَامۡتَازُوا الۡیَوۡمَ اَیُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ﴾..........کہ قیامت کے دن مجرم علیحدہ ہوں گے..........کامیاب علیحدہ ہوں گے..........

عبداللہ بن زبیر کہتے ہیں کہ جب نماز ختم ہوگئی..........تو میں خالہ کے پاس گیا..........میں نے کہا خالہ آج آپ نے اتنی لمبی نماز پڑھی..........تو میری خالہ نے کہا کہ عبداللہ تجھے نہیں پتہ کہ..........﴿وَامۡتَازُوا الۡیَوۡمَ اَیُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ﴾..........اس آیت نے مجھے ہلکا کردیا..........اس آیت نے ساری ساری رات مجھے رونے پر مجبور کردیا..........

اور اللہ کے قرآن نے کہا کہ کل قیامت کے دن مجرموں کی قطاریں علیحدہ ہوں گی..........کامیاب لوگوں کی قطاریں علیحدہ ہوں گی..........

عبداللہ بن زبیر کہتے ہیں کہ ساری ساری رات..........میری خالہ روتی رہتی تھیں..........اور قرآن کی یہ آیت پڑھتی رہتی تھیں..........

﴿وَامۡتَازُوا الۡیَوۡمَ اَیُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ﴾..........

بنت صدیقؓ مخدومۂ اسلام:۔

حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ میری خالہ میں..........سخاوت اتنی تھی کہ سارا دن کھجوروں کا ڈھیر گھر میں لگا رہتا تھا..........لیکن نماز عصر کے بعد ساری کھجوریں بانٹ دی جاتی تھیں..........جب روزہ کھولنے کا وقت آیا..........تو اماں کے پاس ایک کھجور بھی روزہ کھولنے کیلئے نہیں تھی..........

تو اس نے کہا خادم سے کہ بھئی تم اپنا روزہ کھولنے کیلئے..........
چند کھوریں تو رکھ لیتے.......... اس نے کہا اماں.......... میں آپ کی عادت کو
جانتا ہوں.......... آپ نے کہا سارا مال خیرات کردو.......... میں نے سارا
خیرات کردیا..........

عبداللہ کہتے ہیں کہ کئی دن گزر گئے .... روزانہ بوریوں کی بوریاں
..........اور اونٹوں کی قطاریں گھر میں آتیں .... لیکن ایک کھجور بھی روزہ
کھولنے کے لئے نہ ملتی.......... پانی سے روزہ افطار کیا جاتا تھا..........

عائشہ صدیقہؓ ساری ساری رات روتی رہتی تھیں.......... تہجد کے وقت
روتی رہتی تھیں.......... اور میں پوچھتا تھا کہ خالہ کیوں روتی ہو.......... تو فرمایا
کہ اس لئے کہ قیامت کی صبح کو میں اپنے محمدؐ کی رفاقت میں چلی جاؤں..........

بنت صدیقؓ معلمہ اسلام :۔

میرے بھائیو.......... رسول اللہ کے دور میں .... حضرت عائشہ
آپ کی خلوت کی گواہ ہیں.......... اور یہ بات امت کو حضرت عائشہؓ نے بتائی
تھی.......... کہ شب برأت یا شب قدر میں .... میں نے دیکھا ہے کہ تہجد
کے وقت .... میرے بستر پر رسول اللہ نہیں تھے ....

اماں فرماتی ہیں کہ میں نے یوں ہاتھ لگایا.......... تو میں کیا دیکھتی
ہوں کہ بستر کے قریب مصلیٰ تھا.......... رسول اللہ اس پر سجدے کی حالت میں
تھے .... آپ کے قدم مبارک زمین کی طرف پڑے ہیں .... جس
طرح آدمی سجدے میں ہوتا ہے.......... اور اس کی ایڑھیاں کھڑی ہوتی ہیں۔
اماں فرماتی ہیں کہ میرا ہاتھ.......... رسول اللہ کی ایڑھیوں پر لگتا ہے

Scanned with CamScanner

اور میں نے کہا کہ رسول اللہ تو سجدے میں ہیں .... کچھ دیر اور گزر گئی .... پھر سجدے میں تھے .... اماں فرماتی ہیں .... کہ چلو میں اٹھ کر دیکھوں کہ میرا پیغمبر کیا کہتا ہے ....

اماں فرماتی ہیں کہ جب میں نے کان لگائے .... تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خدا کے دربار میں .... روتے بھی تھے اور فرماتے بھی تھے .... اللھم ارحم امتی .... "اے اللہ محمد کی امت پر رحم فرما"

یہ روایت بھی اماں عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے ....

بنت صدیقؓ مظلومہ کائنات:۔

میرے بھائیو .... اماں عائشہ صدیقہؓ کا تقویٰ کتنا تھا ....

آپ کا علم کتنا تھا

آپ کی عظمت کتنی تھی

آپ کی بہادری کتنی تھی

آپ کی سخاوت کتنی تھی

آپ کا راتوں کا جاگنا کتنا تھا

یہ لا مثال تھا .... اس کی کوئی مثال پیش نہیں کر سکتا ....

آج پاکستان میں کچھ لوگوں نے کتابیں لکھیں ہیں .... جن کتابوں میں حضرت عائشہ صدیقہؓ کو .... نعوذ باللہ گالیاں دی گئی ہیں ....

مجھے آپ فیصلہ کر کے بتاؤ کہ ایک وہ عورت ہو .... جس نے رسول اللہ کی محبت میں دس سال گزارے ہوں .... اور وہ گزارے بھی اللہ کے حکم سے ہوں .... اور نکاح بھی عرش پر ہوا ہو .... اور صفائی میں

Scanned with CamScanner

قرآن بھی اترا ہو.......... اور پیغمبر کے ساتھ جس اماں نے وقت گزارہ ہو
.... اور جو سارے صحابہ کیلئے ماں کا درجہ رکھتی ہو.......... اور ساری امت
کیلئے ماں کا درجہ رکھتی ہو..........

اس عورت پر تبرا بازی کی جائے .... تو کیسے خاموش ہو جائے گا
..........تو کیسے چپ کر جائے گا.......... اس عورت کو کافرہ کہا جائے..........
تو کیسے خاموش ہو جائے گا..........

اگر تو بے غیرت ہے .... تو پھر خاموش ہو جا

اگر تو بے ضمیر ہے .... تو پھر خاموش ہو جا

اگر تیرے اندر سے حیا نکل گئی ہے

..........تو..........

تو اپنی ماں کی بے عزتی پر چپ کر جا

تو اگر تو حیا رکھتا ہے

اگر تو غیرت رکھتا ہے

اگر تو ایمان رکھتا ہے

اگر تو روشنی رکھتا ہے دین کی

..........تو پھر تجھے..........

ماں کی عزت کیلئے .... کھڑا ہو جانا چاہئے

ماں کی عزت کیلئے .... میدان میں اتر آنا چاہئے

اور ماں کی عزت کیلئے.......... ساری مصلحتوں کو چوراہوں میں پھینک
چاہئے.......... اور اماں کے قدموں سے لپٹ جانا چاہئے..........ساری دنیا ناراض

ہوجائے .... لیکن ماں کی عزت کو سینے سے لگانا چاہئے ....

عائشہ صدیقہؓ .... میری ماں ہے

عائشہ صدیقہؓ .... میری متاع ہے

عائشہ صدیقہؓ .... میرا دکھ ہے

عائشہ صدیقہؓ .... میرا درد ہے

عائشہ صدیقہؓ .... میرا وجد ہے

عائشہ صدیقہؓ .... میرا سکون ہے

عائشہ صدیقہؓ .... میری طمانیت ہے

عائشہ صدیقہؓ .... میری غیرت ہے

عائشہ صدیقہؓ .... میری زندگی کا محور ہے

اے امی عائشہؓ .... تیری عزت و ناموس پر تن سے تن جدا کئے جا سکتے ہیں .... میری جماعت کے تمام بچوں کا سر کاٹا جا سکتا ہے .... تو جو تجھے زبان بھونکے گی .... اس گندی اور نجس زبان کو .... گدی سے کھینچ کر کتوں کے آگے ڈال چھوڑیں گے ....

آج فیصلہ کرلو:۔

مسلمانو .... عائشہ صدیقہ کے خلاف جو زبان بھونکے .... اس کے خلاف احتجاج کرنا .... اس گندی زبان والے کو چوکوں میں کافر کہنا .... یہ اللہ کے قرآن کی سنت ہے ....

مجھے بتاؤ .... ایسے ملک میں جو اسلام کے نام پر بنایا گیا ہو .... ایسے ملک میں عائشہ صدیقہؓ پر تبرا بازی .... کھلی اور گندی زبان

Scanned with CamScanner

سے کی گئی ہو............

ایسے ملک میں یہ کہا گیا ہو .... اور یہ لکھا گیا ہو کہ نبی کی بیوی ہونا اور بات ہے .... منافقہ ہونا اور بات ہے...........

میرے بھائیو........... مجھے آج فیصلہ کر کے بتاؤ کہ اگر میں حلالی ہوں ....تو مجھے اس سے لڑنا ہے .... اگر میں حلالی ہوں تو مجھے اس سے جنگ کرنی ہے ....اگر میں حلالی ہوں تو مجھے اس کا مقابلہ کرنا چاہئے.....

مقابلہ کرتے ہوئے........... مجھے حق نواز کی طرح قبر میں اترنا پڑے........... تو اتر جاؤنگا .... بچے یتیم کرانے پڑیں ....تو یتیم کرا لینے چاہئے ....بیوی کو بیوہ کرانا پڑے .... تو کرا لینا چاہئے ....لیکن اپنی ماں کے دوپٹے کیلئے ....

اپنی ماں کی عزت کے لئے

اپنی ماں کی عظمت کے لئے

اپنی ماں کی عفت کے لئے

اپنی ماں کی رفعت کے لئے

اپنی ماں کی پاکیزگی کے لئے

اپنی ماں کی طہارت کے لئے

اس کفر کو .... چوکوں میں نچانا چاہئے

اس کفر کو .... بازاروں میں نچانا چاہئے

اس دجل کو .... چوکوں میں ننگا کرنا چاہئے

او رافضیو...........تم نے میری مقدس ماں کو برا کہا ہے...........میں

Scanned with CamScanner

نہیں اور تمہاری نسل کو.............

چوکوں میں

گلیوں میں

بازاروں میں

چوراہوں میں

بدنام کر کے چھوڑوں گا...........اور تمہارا یہ کفر اور بغض .... کھل کر

بیان کروں گا..........

پوری دنیا الٹی لٹک جائے گی .... تب بھی کافر کہوں گا

فوج مداخلت کرے .... تب بھی کافر کہوں گا

وزیراعظم مداخلت کرے .... تب بھی کافر کہوں گا

اس لئے کہ..........

عائشہ میری متاع ہے

عائشہ میری ماں ہے

اور ماں کا دشمن جہنمی ہے

اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے..........

وَ آخِرُ دَعْوَ انا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن

Scanned with CamScanner

مرادِ نبیؐ اور دامادِ علیؓ

خطبہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَلَانَظِيْرَلَهٗ وَلَامُشِيْرَلَهٗ وَلَامُعِيْنَ لَهٗ وَلَاوَزِيْرَلَهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِى الْكَلَامِ الْمَجِيْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيْدِ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ

(پ۴ سورۃ ال عمران آیت ۱۶۹)

وَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْكَانَ نبی بعدی لکان عمرابن الخطاب رضی الله عنهم (ترمذی شریف ص۲۰۹ ج۲ سطر۲۲)

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِيْمِ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِىُّ الْكَرِيْمِ نَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ لَمِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَالشَّاكِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اشعار:۔

رہبر عمرؓ آقا عمرؓ مرشد عمرؓ مولیٰ عمرؓ
برتر عمرؓ بالا عمرؓ اعلیٰ عمرؓ اولیٰ عمرؓ
ذات نبیؐ پاک پر سو جان سے شیدا عمرؓ
ایمان میں ایقان میں احسان میں یکتا عمرؓ

باد کرم بہادری کی طرح گزرا عراق و روم سے
ابر کرم بن کر اٹھا ایران پر برسا عمرؓ
مابعد ختم المرسلین کوئی نبیؑ اٹھنا نہیں
یہ سلسلہ چلتا اگر تو اک نبیؑ ہوتا عمرؓ

تمہید:۔

واجب الاحترام

قابل صد اکرام

معزز علمائے کرام

اور سپاہ صحابہ کے غیور مسلمانو!

آج یہ عظیم الشان.......... شہادت فاروق اعظمؓ کانفرنس منعقد ہو رہی ہے.......... مجھے بڑی خوشی ہے کہ آپ حضرات کافی تعداد میں.......... یہاں تشریف لائے ہیں..........

میرے بھائیو.......... آج سیدنا فاروق اعظمؓ کا یوم شہادت ہے.......... اور میں چاہتا ہوں کہ اس مختصر وقت میں.......... آپ کے سامنے سیدنا فاروق اعظمؓ کے فضائل و مناقب بیان کروں..........

مناجات انبیاء کرامؑ:۔

میرے بھائیو.......... حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی.......... اے اللہ میرے چچا کو ہدایت دے.......... لیکن چچا کو ہدایت نہ ملی..........

حضرت نوح علیہ السلام نے دعا مانگی .... اے اللہ میرے بیٹے کو ہدایت دے.......... دعا قبول نہیں ہوئی ....

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا مانگی .... اے اللہ میرے باپ کو

ہدایت دے .... دعا قبول نہیں ہوئی ....

میرے بھائیو .... خلاق دو عالم کے فیصلوں کو دیکھو کہ ایک پیغمبر

ہاتھ اٹھاتا ہے .... اور ....

وہ پیغمبرؑ .... جو صاحب وحی ہے

وہ پیغمبرؑ .... جو صاحب شریعت ہے

وہ پیغمبرؑ .... جس سے خالق براہ راست کلام کرتا ہے

وہ پیغمبرؑ .... جس کے رونے پر عرش معلیٰ ہل جاتا ہے

لیکن اس پیغمبر کا حقیقی بیٹا ہے .... اس پیغمبر کے سامنے طوفان میں

غرق کر دیا گیا .... طوفان میں ڈوب گیا .... وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ

رَبِّ .... تو پیغمبر نے رو کر کہا .... اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ

وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ .... اے اللہ یہ میری آل ہے .... قَالَ

.... تو آواز آئی ...... یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ .... ہم نے اسے تیری

آل سے خارج کر دیا ہے ....

پیغمبر پروردگار کے سامنے رو رہا ہے .... اے اللہ یہ میرا بیٹا ہے

.... لیکن اس پیغمبرؑ کے اٹھے ہوئے ہاتھوں کو .... پروردگار نے خالی لٹا

دیا .... اور بیٹے کو ہدایت نہ ملی ....

اور اللہ کے قرآن نے اس پورے واقعہ کو نقل کیا ہے ۞ وَهِیَ تَجْرِیْ

بِهِمْ فِیْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ وَنَادٰى نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِیْ مَعْزِلٍ یّٰبُنَیَّ ارْكَبْ

مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِیْنَ ۞ تو پیغمبر نے رو کر کہا .... اے اللہ یہ میرا بیٹا

Scanned with CamScanner

ہے.........نوح علیہ السلام رونے لگے.........آواز بلند کرنے لگے.........

لیکن جب کشتی ڈوبنے کے قریب آئی.........تو پیغمبر کی پکار کو بیٹے نے نہیں

مانا.........اور بیٹے نے کہا﴿قَالَ سَاٰوِیۡۤ اِلٰی جَبَلٍ یَّعۡصِمُنِیۡ مِنَ الۡمَآءِ﴾ کہ

پہاڑ مجھے بچالے گا.........

تو حضرت نوح علیہ السلام نے کہا﴿قَالَ لَا عَاصِمَ الۡیَوۡمَ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ

اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ﴾ اور قرآن نے آگے کہا﴿وَحَالَ بَیۡنَهُمَا الۡمَوۡجُ فَكَانَ مِنَ

الۡمُغۡرَقِیۡنَ﴾(پ۱۲ سورۃ ہود آیت ۴۳)

باپ کے سامنے بیٹا غرق ہوگیا.........پیغمبرؑ کے ہاتھ اللہ نے خالی

لوٹا دیئے.........کیوں؟.........نبی کا بیٹا نبی کیلئے مفید نہیں تھا.........تو ہاتھ

خالی لوٹا دیئے گئے.........اور حضرت ابراہیم علیہ السلام بوڑھے باپ کیلئے دعا

کرتے ہیں.........اے اللہ یہ میرا باپ ہے.........

بت ساز سہی

بت فروش سہی

بت پرست سہی

لیکن میں تو بت شکن ہوں

میں تو .... تیرا رسول ہوں

میں تو .... تیرا پیغمبر ہوں

میں تو .... تیرا خلیل ہوں

میں تو .... تیرا لاڈلا ہوں

میں نے تو .... تیرا گھر تعمیر کیا ہے

میں نے تو .... آگ میں چھلانگ لگادی

میں نے تو .... بیٹے کے گلے پہ چھری چلادی

میں نے تو .... بیٹا جنگل میں چھوڑ دیا

میں نے تو .... تیرے امتحانوں میں اعلیٰ نمبر حاصل کئے

اے اللہ میرے باپ کو معاف کردے .... تو آواز آئی ....

اے میرے پیغمبر تیرا باپ تیرے لئے مفید نہیں ہے .... اور تیری ساری

دعائیں قبول کی ہیں .... کہ تو نے دعا مانگی اسماعیلؑ دے دے ....

میں نے وہ بھی قبول کرلی ....

اور تو نے دعا مانگی کہ محمد رسول اللہ کو میری اولاد میں پیدا کردے

.... تو میں نے محمد بھی تیری جھولی میں ڈال دیا .... لیکن میں تیرے

باپ کو معاف نہیں کرسکتا ....

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دنیا میں دو دعائیں قبول ہوئیں ....

ایک دعا میں ابراہیم علیہ السلام نے اسماعیل علیہ السلام مانگا .... وہ بھی ملا

.... ایک دعا میں محمد مصطفیٰ ﷺ مانگا .... وہ بھی ملا ....

یوں کہتے ہیں کہ ابراہیمؑ نے ....

ایک دعا میں .... زم زم والا مانگا

ایک دعا میں .... حوض کوثر والا مانگا

زم زم والا بھی ملا

حوض کوثر والا بھی ملا

لیکن وہ پیغمبر .... جو کوثر والے کیلئے دعا کرتا ہے .... "

Scanned with CamScanner

اولاد میں ۱۴۱ پشتوں کے بعد ملا............ لیکن یہی ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ کیلئے دعا کرتا ہے.............. اللہ فرماتے ہیں کہ اے ابراہیم .... تیرا باپ تیرے لئے مفید نہیں ہے............. میں تیرے ہاتھوں کو خالی لٹاتا ہوں ....

نوحؑ بیٹے کیلئے روئے .... ہاتھ خالی لوٹا دیئے جائیں

ابراہیمؑ باپ کیلئے روئے .... ہاتھ خالی لوٹا دیئے جائیں

محمد کریمؐ چچا کیلئے روئے .... ہاتھ خالی لوٹا دیئے جائیں

اور چچا جس کے بارے میں شعراء نے لکھا ہے.......... کہ ابو طالب یہ کہتا تھا کہ اے محمد........... (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا دین دنیا کے سارے دینوں کا سردار ہے............ لیکن میں تیرا کلمہ نہیں پڑھ سکتا........... محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ اٹھا رہے ہیں .... اور رو رہے ہیں ....

اے اللہ چچا کو ہدایت عطا فرما.......... پیغمبر کے ہاتھ خالی لوٹا دیئے گئے.......... دیکھو تین پیغمبر تاریخ کے افق پر چمک رہے ہیں .... انہوں نے اللہ سے دعا مانگی .... مگر دعا قبول نہیں ہوئی ....

ایک نے .... بیٹے کیلئے دعا مانگی

ایک نے .... باپ کیلئے دعا مانگی

ایک نے .... چچا کیلئے دعا مانگی

.... جبکہ ....

نہ چچا مفید تھا

نہ باپ مفید تھا

نہ بیٹا مفید تھا

Scanned with CamScanner

عزتِ اسلام فاروق اعظمؓ:۔

لیکن وہی پیغمبر کعبے میں آ کر ....اور غلاف کعبہ کے سامنے ہاتھ

اٹھاتے ہیں ....اور ہاتھ اٹھا کر کہتے ہیں ....

اے اللہ.........

عمرو ابن ہشام دے دے

.........یا.........

عمر بن خطاب دے دے

وہ خدا جو پیغمبروں کے ہاتھ خالی بھی لوٹاتا ہے .... اس خدا نے

عمر بن خطاب کو اگلے ہی دن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جھول میں ڈال

دیا.........پیغمبروں کے اٹھے ہاتھ خالی لوٹا دیئے گئے.........

لیکن فاروق اعظمؓ کیلئے جب آمنہ کا لعل کعبہ میں آ کر دعا کرتا ہے

.........اور دعا کیا کرتا ہے.........اللھم اعزالاسلام بعمرابن خطاب ....اے

اللہ میں کعبے میں تیرے نام کو بلند کر رہا ہوں.........

میرے صحابہؓ کو .... تپتی ریت پر لٹایا گیا

میرے بلالؓ کو .... تپتی ریت پر لٹایا گیا

میرے حمزہ کے .... ٹکڑے کر دیئے گئے

سمیہؓ کے .... ٹکڑے کر دیئے گئے

زنیرہؓ کی .... آنکھیں نکال دی گئیں

لبینہؓ کی .... چمڑی ادھیڑ دی گئی

میرے راستے میں .... کانٹے بچھا دیئے گئے

Scanned with CamScanner

اے اللہ میں کعبے میں تیرا نام بلند کر رہا ہوں .... مجھے اس کعبے میں تیرا نام بلند کرنے کی اجازت نہیں ہے ....آج محمد ﷺ تیرے دروازے پر عمرؓ کو مانگنے آیا ہے......... میں اس دروازے پر آیا ہوں .... جس دروازے پر ابراہیم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مانگا تھا ....اسی دروازے پر محمد ﷺ نے عمر کو مانگا ہے .... دعا پر غور کریں.........

اللھم اعزالاسلام......... اے اللہ تو اسلام کو عزت دے.........

کس سے عزت ملے گی ....

عمر بن خطاب سے

یا عمرو بن ہشام سے

عمرو بن ہشام	....	ابو جہل ہے
اور عمر بن خطاب	....	فاروق اعظم ہے
تو عمر بن خطاب کو مانگا کس نے ہے	....	محمد رسول اللہ نے مانگا ہے
اور مانگا کس سے ہے	....	اپنے خدا سے مانگا ہے

مجھے بتاؤ.........تم بازار میں جا کر کسی سے اچھی چیز مانگو......... اگر وہ اچھی نہ ہو تو تمہاری بدنامی ہوتی ہے.........اور دینے والے کی بھی بدنامی ہوتی ہے.........لیکن یہاں دیکھو تو سہی دینے والا کون ہے اور لینے والا کون ہے.........اور اس کو تو دیکھو کہ مانگا کس لئے ہے......... اللھم اعزالاسلام

.........اے اللہ اسلام کو عزت دے.........

اسلام کی عزت کیلئے محمد رسول اللہ ﷺ نے ....اپنے مقدس دامن پھیلائے ہیں ....اور اللہ ہی کے دروازے پر دامن پھیلائے ہیں ....

Scanned with CamScanner

اور وہی اللہ ہے جس نے ....

نوح علیہ السلام کی دعا .... بیٹے کیلئے قبول نہیں کی تھی

ابراہیم علیہ اسلام کے ہاتھ............ باپ کیلئے خالی لوٹا دیئے تھے

محمد رسول اللہ کے ہاتھ .... چچا کیلئے خالی لوٹا دیئے تھے

اس دروازے پر آمنہ کے لعل کعبے میں کھڑے ہوکر یہ کہتے............

اللھم اعز الاسلام............اے اللہ اسلام کوعزت بخش ....کس سے عزت

............عمر بن خطاب سے .... یا عمرو ابن ہشام سے ....

قاتل رسولؐ سے خادم رسولؐ تک :۔

میرے دوستو............ایک رات درمیان میں گزری ہے............ اور

اگلے ہی دن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر آ رہا ہے .... اور

جب دروازے پر آیا عمرؓ............

توجہ فرمائیں کیسے آئے ہو .... تم تو مجھے قتل کرنے آرہے تھے

............عرض کی کہ آیا تو سر لینے تھا لیکن سر دے کر جارہا ہوں............

میرے بھائیو............عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو کعبے میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگا............

فاروق اعظمؓ کو نشانہ تنقید بنانے والو

فاروق اعظمؓ پر تنقید کرنے والو

فاروق اعظمؓ کو کافر کہنے والو

عمر کو نہ دیکھو عمر کے پیغمبر کو دیکھو............ اور جس خدا سے مانگا تھا اس خدا کو دیکھو............اگر عمر فاروقؓ اسلام کیلئے مفید نہیں تھا............تو خدا نے دیا

اسی خدا نے نوح کا بیٹا نہیں دیا تھا کہ مفید نہیں تھا
کیوں ہے............
اور نبی کا چچا نہیں دیا تھا............کیوں کہ مفید نہیں ہے............
اور............اور اگر............

عمرؓ مفید نہ ہوتے .... تو دیا کیوں؟
عمرؓ عزت والا نہ ہوتا .... تو دیا کیوں؟
عمرؓ سے اسلام کی عزت نہ ہوتی .... تو دیا کیوں؟
عمرؓ نے قیصر فتح نہیں کرنا تھا .... تو دیا کیوں؟
عمرؓ سے شیطان نے نہیں ڈرنا تھا .... تو دیا کیوں؟
عمرؓ نے اسلام کے جھنڈے نہیں گاڑنے تھے .... تو دیا کیوں؟

میرے بھائیو............ اگر فاروق اعظمؓ نے پیغمبر کی بیٹی کو دھکا دینا تھا
خدا کو تو پتہ تھا کہ میں جو عمرؓ محمد ﷺ کی جھولی میں ڈال رہا ہوں
آئندہ یہ پیغمبر کی بیٹی کو تنگ کرے گا............ جس طرح رافضی کہتا ہے
کہ فاروق اعظمؓ نے فاطمہؓ کو دھکا دیا تھا............ فاروق اعظمؓ نے فاطمہؓ کی
بے عزتی کی تھی............

وہ خدا پیغمبر کے ہاتھ چچا کے لئے خالی لوٹا چکا تھا............ جب عمرؓ
کی باری آئی تھی............ تو اس وقت بھی خالی لوٹا دیتا............ اور اگر محمد صلی
اللہ علیہ وسلم کو اللہ نے عمر فاروق دیا تھا............ تو عمرؓ کی بات نہ مان خدا کی
بات مان............ جو ہر بات کو جانتا ہے............ جسے پتہ تھا کہ عمرؓ آئیں گے
تو قیصر و کسریٰ کے ٹکڑے ہوں گے............
اور قرآن کی یہ آیت .... لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ............

Scanned with CamScanner

ساری دنیا کے دینوں پر اسلام کا غلبہ ہوگا............ اس لئے فاروق اعظم کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی گودی میں ڈال دیا گیا............

میرے بھائیو............ اے عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر تنقید............

یہودی نہ کرسکا

عیسائی نہ کرسکا

ہندو نہ کرسکا

سکھ نہ کرسکا

مجوسی نہ کرسکا

بدھ مت نہ کرسکا

ایک عیسائیہ صحافیہ کا اقرار:۔

دی ہنڈرڈ (TheHundrad) جو کتاب ہر سال امریکہ اور برطانیہ سے چھپتی ہے............ جس کا نام سو بڑے آدمی ہے............ اس میں چھٹا نمبر فاروق اعظمؓ کا ہے............ کتاب لکھنے والا عیسائی ہے............

اس سے کسی نے پوچھا کہ تم عمر پر کتاب کیوں لکھتے ہو............ عمرؓ کا نام ہر ایڈیشن میں شامل کیوں کرتے ہو............ عمر کو تم دنیا کے سو بڑے آدمیوں میں کیوں شمار کرتے ہو............ یہ بات جو میں کہتا ہوں............ یہ بات انگریزی اخبار میں چھپ چکی ہے............

ایک یونانی لڑکی جس نے جرمنی میں ایک کمیٹی بنائی............ اور اس نے دنیا کے بڑے بڑے آدمیوں پر لٹریچر جمع کیا............ اس سے ایک انٹرویو میں............ لندن میں ایک صحافی نے پوچھا کہ تیری لائبریری میں سب سے

Scanned with CamScanner

زیادہ کتابیں کس کے بارے میں ہیں..........اس یونانی عیسائی لڑکی نے کہا..........عمر فاروقؓ کے بارے میں..........

اس صحافی نے اس سے پوچھا کہ تو نے..........سیدنا فاروق اعظمؓ کو کیوں چاہا..........اور یہ بھی پوچھا کہ فاروق اعظمؓ کے بارے میں کتنی کتابیں ہیں..........وہ کہتی ہے سات ہزار کتابیں ہیں..........جو میں نے فاروق اعظمؓ کے بارے میں جمع کیں ہیں دنیا کی ساری زبانوں میں..........

وہ کہتی ہے کہ دنیا کی سب سے بڑی لائبریری میرے پاس ہے..........اور سب سے زیادہ کتابیں فاروق اعظم کی کیوں پسند کیں..........تو اس نے ایک حیرت انگیز جواب دیا..........فاروق اعظمؓ کے بارے میں ایک ایسا جواب دیا..........کہ انسان حیران ہو جاتا ہے..........

میرے بھائیو..........اس جرمن لڑکی نے جو کہا..........ایسی بات پوری دنیا میں آج تک کسی نے نہیں کہی کہ..........انسان جب پیدا ہوتا ہے..........تو اس کی کیا حیثیت ہوتی ہے..........یہ بات کسی نے نہیں کہی..........یہ بات صرف اور صرف فاروق اعظمؓ نے کہی..........اس نے پوچھا وہ کیسے..........تو اس لڑکی نے جواب دیا..........

سیدنا عمر فاروقؓ کی کھلی کچہری:۔

حضرت عمرو بن عاص مصر میں گورنر تھے..........وہاں ایک آدمی کو گورنر کے لڑکے نے..........گرفتار کر کے اس کی پشت پر کوڑے لگائے..........اس بدھو نے فاروق اعظمؓ کے پاس آ کر شکایت کی..........

حضرت فاروق اعظمؓ مدینہ سے ہر سال مکہ مکرمہ آتے..........اور

حضرت عمر فاروقؓ کی کھلی کچہری دنیا بھر میں
وہاں کھلی کچہری لگاتے ....
مشہور تھی .... لوگ کھلی کچہری میں سوال جواب اور شکایات لے کر آتے
.... اس جرمن لڑکی نے لکھا ہے کہ سیدنا فاروق اعظمؓ کی کھلی کچہری میں
.... اس بدھو نے آ کر کہا کہ گورنر مصر کے لڑکے نے .... میری پشت پر
کوڑے مارے ہیں ....
حضرت فاروق اعظمؓ نے اسی وقت پولیس کے انچارج ....
حضرت محمد ابن مسلمہ کو بھیجا کہ تم یہاں سے ابھی جاؤ .... اور جا کر گورنر مصر
حضرت عمرو بن عاصؓ .... اور ان کے لڑکے کو گرفتار کر کے میرے دربار
میں پیش کرو .... جب مصر کے گورنر فاروق اعظمؓ کے دربار میں پیش کئے
گئے .... تو سیدنا فاروق اعظمؓ نے جواب دیا ....
میرے دوستو .... جرمن لڑکی کہتی ہے کہ اس ایک جملے کی وجہ سے
.... سیدنا فاروق اعظمؓ کو ساری دنیا میں اونچا کر دیا ہے .... حضرت
فاروق اعظم فرماتے ہیں کہ .... متی تعابد تم وامھتھم احرار .... تم
نے کب سے لوگوں کو غلام بنا رکھا ہے .... جبکہ انکی ماؤں نے تو انہیں آزاد
جنا ہے ....
وہ لڑکی کہتی ہے کہ کائنات میں .... یہ تصور کسی نے نہیں دیا
.... کہ بچہ جب پیدا ہوتا ہے .... تو آزاد ہوتا ہے .... یہودیوں
اور عیسائیوں نے فاروق اعظمؓ پہ ریسرچ کی ہے ....
اور قرآن کہتا ہے .... لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ .... دوسرے
دینوں پر محمد کا دین غالب آئے گا ....

Scanned with CamScanner

عیسائی پادری کا اقرار:۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ایک جماعت.......... بیت المقدس
کو فتح کرنے کیلئے گئی ....تو عیسائیوں کے پادری نے کہا کہ ہماری کتاب
انجیل میں لکھا ہے کہ اگر تمہارے مقابلے میں......... محمد رسول اللہ کے صحابی
آئیں تو ان سے جنگ نہ کرنا......... اگر جنگ کی تو شکست کھاؤ گے.........
بغیر جنگ کرنے کے بیت المقدس کی چابیاں انکے ہاتھوں میں دے دینا
.........یہ ایک پادری نے کہا ہے.........
صحابہ نے کہا کہ لاؤ چابیاں......... انہوں نے کہا چابیاں آپ کو
نہیں دیں گے.........اپنے خلیفہ کو یہاں لاؤ.........
تو صحابہؓ نے سیدنا فاروق اعظم کو مدینہ میں پیغام بھیجا.........اور
صحابہ کی جماعت وہاں موجود تھی کہ آئیں گے تو چابیاں ملیں گی .... فاروق
اعظمؓ نے اپنے غلام سے کہا سواری تیار کرو......... سواری تیار ہوگئی.........
اس سواری پر فاروق اعظم سوار ہوگئے ....غلام کے ہاتھ میں مہار تھی
.........کچھ دور جاکر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سواری روکو.........
سواری رکی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سواری سے نیچے اتر آئے.........اور اتر کر
مجھے کہا کہ تم سواری پر سوار ہوجاؤ.........
میں نے کہا میں تو غلام ہوں .... سیدنا فاروق اعظمؓ نے فرمایا کہ
بے شک غلام ہو......... لیکن بحیثیت انسان تیرے اور میرے میں کوئی فرق
نہیں ہے.........غلام سواری پر سوار ہوگیا......... حضرت عمرؓ کے ہاتھ میں مہار
ہے......... اور اب ایک ایک منزل فاروق اعظمؓ سوار ہوتے ہیں ....اور

Scanned with CamScanner

دوسری منزل پر غلام سوار ہوتا ہے.........، بیت المقدس سامنے نظر آیا.........
تو فاروق اعظمؓ کے پاؤں کا جوتا ٹوٹ گیا.......... اور باری بھی فاروق اعظمؓ
کے پیدل چلنے کی اور غلام کے سوار ہونے کی تھی.........عمر فاروقؓ نیچے
آئے.........تو غلام رو پڑا.........

میرے بھائیو.........امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ
ایک ہاتھ میں.........ٹوٹا ہوا جوتا ہے.........دوسرے ہاتھ میں مہار
.........غلام سواری پر سوار ہے.........جب وہاں پہنچے.........کوئی کہتا
کہ سواری والا خلیفہ ہے.........کوئی کہتا تھا پیدل چلنے والا خلیفہ ہے.........

اور جب تورات میں وضاحت آئی کہ جب فاروق اعظمؓ تمہارے
پاس آئیں گے.........تو وہ پیدل ہوں گے.........اور نوکر سوار ہوگا.........
وہ کہتے تھے کہ یہ تو ٹھیک ہے کہ خلیفہ پیدل چلے گا.........لیکن ان کے ہاتھ
میں ٹوٹا ہوا جوتا ہے.........حضرت عمر فاروقؓ فرماتے ہیں کہ جب میں بیت
المقدس داخل ہوا.........تو ان یہودیوں نے بیت المقدس کی چابیاں میرے
حوالے کر دیں.........

تذکرہ فاروقؓ تورات وانجیل میں :۔

سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے فورا دو رکعت
نماز شکرانہ ادا کی.........اور لوگوں نے بڑا عجیب واقعہ دیکھا......... سارے
مجمع نے حضرت عمرؓ کو گھیر لیا......... حضرت فاروق اعظمؓ درمیان میں ہیں
.........تو ایک آدمی آتا ہے ....حضرت عمر فاروقؓ بیٹھے ہیں.........
تو مسلمان بھی ارد گرد جمع ہو گئے ....

ایک بوڑھا آدمی آیا .... اس نے آ کر حضرت عمرؓ کے سامنے ایک کاغذ پیش کیا.......... حضرت عمرؓ نے کاغذ کو دیکھ کر کہا کہ یہ عمرؓ کے بس کی بات نہیں ہے .... بس بات ختم ہوگئی.......... حضرت عمر فاروقؓ فرماتے ہیں کہ جب وہ چلا گیا.......... تو مجھے یاد نہیں آ رہا تھا کہ وہ کون تھا.......... میں چہرے سے تو اس کو پہچان نہ سکا .... لیکن مجھے بات یاد آ گئی ....

جب حضرت عمرؓ باہر نکلے .... تو مسلمانوں نے گھیر لیا.......... اور کہا کہ امیر المومنین ہم آپ سے گفتگو کرنا چاہتے ہیں.......... آپ ہمارے امام ہیں ہمیں کچھ وقت دیں .... حضرت عمرؓ نے انہیں وقت دے دیا .... اور وقت دیکر ان کی باتیں سننے کیلئے بیت المقدس کے سامنے بیٹھ گئے .... تو ان لوگوں نے کہا کہ باقی باتیں بعد میں شروع کریں گے.......... پہلے یہ بتاؤ کہ وہ آدمی کون تھا جو چِٹ لے کر آیا تھا..........

حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ کسی زمانہ میں .... میں اپنے والد کے ساتھ بکریاں چرانے کیلئے یہاں بیت المقدس آیا تھا.......... اس وقت میری عمر دس بارہ سال تھی.......... اور میں اس علاقے میں بکریاں چرایا کرتا تھا .... تو تھک کر دوپہر کے وقت اس بیت المقدس کے دیوار کے ساتھ ادھر سایہ ہو جاتا تھا .... تو میں بکریاں چرا کر یہاں سو جاتا تھا.......... میں اپنے سر کے نیچے اینٹ رکھتا تھا.......... اور لاٹھی اپنے پاس رکھتا تھا .... اور بکریوں کو باندھ دیتا.......... اور خود آ کر دیوار کے سائے کے نیچے سو جاتا......

تو ایک دن میں سویا ہوا تھا کہ ایک آدمی.......... میری تہبند میری ٹانگ سے ہٹا رہا تھا.......... میری آنکھ کھل گئی .... میں نے کہا تو کون

اس نے کہا کوئی بات نہیں .... اس آدمی نے تہمبند سے کپڑا ہٹا کر اپنے ساتھی سے کہا یہ وہی ہے...........اور اس نے ہاتھ میں ایک کتاب پکڑی ہوئی تھی .... میں سمجھا نہیں .... تھوڑی دیر کے بعد آیا اور کہنے لگا کہ اس چٹ پر لکھ دو کہ جب میری حکومت .... بیت المقدس پر ہوگی تو میں یہ زمین تجھے دوں گا...........

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری حکومت یہاں کب ہوگی .... وہ میرے پیچھے پڑ گیا تو میں نے جان چھڑانے کیلئے دستخط کر دیئے کہ جگہ تیری ہوگی........... مجھے کیا پتہ تھا کہ کیا ہوگا...........تو میں نے لکھ دیا کہ یہ جگہ تیری ہوگی...........

اور آج وہی آدمی میری لکھی ہوئی چٹ لیکر آیا تھا ....تو میں نے کہا کہ یہ جگہ عمرؓ کے باپ کی نہیں ہے........... یہ جگہ مسلمانوں کا حق ہے ....اور قرآن نے کہا........... مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ...........

یہ عمرؓ تو وہ ہے کہ جس کا ذکر تورات اور انجیل میں آچکا ہے...........

اور اس آدمی نے کہا کہ تو مسلمانوں کا دوسرا خلیفہ ہوگا...........تو اس نے میری تہبند سے کپڑا ہٹا کر........... اپنے ساتھی سے کہا چہرہ بھی ویسا ہے اور پنڈلی پر نشان بھی ویسا ہے...........تو اس نے اپنے ساتھی سے کہا کہ یہ وہی ہے...........

آج مسلمانو........... کتنی خوشی ہے کہ فاروق اعظمؓ کی شہادت ہوئی ....شہادت پر رونا ہمارا شیوا نہیں ہے...........

اللہ ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے ....

...........آمین...........

وَ آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

Scanned with CamScanner

دو گواہ اور دو شہادتیں

225

خطبہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا مُشِيْرَ لَهٗ وَلَا مُعِيْنَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِى الْكَلَامِ الْمَجِيْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيْدِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ

(پ ۲۶ سورۃ الحجرات آیت ۲۹)

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُضِّلْتُ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ اُعْطِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَاُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ طَهُوْرًا وَّمَسْجِدًا وَّاُرْسِلْتُ اِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَّخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّوْنَ او كما وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (صحیح مسلم شریف ص ۱۹۹ ج ا سطر ۱۲)

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِيْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ لَمِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَالشَّاكِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اشعار:۔

حضور آئے تو سر آفریں نش پاگئی دنیا
اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آگئی دنیا

بجھے شہروں کا زنگ اترا تے چہروں پہ نور آیا
حضورؐ آئے تو انسانوں کو جینے کا شعور
خرد کی شمع افروزی جنوں کی چارہ فرمائی
زمانے کو اس امی کے صدقے میں سمجھ آئی
یتیموں اور ضعیفوں کو پناہیں مل گئیں آخر
حضور آئے تو ذروں کو نگاہیں مل گئیں آخر
ضمیر اس درسے درنسبت نہ رکھے لوح پیشانی
تو کشکول گدائی ہے چہ درویشی چہ سلطانی

تمہید:۔

واجب الاحترام

قابل صد اکرام

میرے عزیز دوستو

اور سپاہ صحابہ کے غیور نوجوانو

آج کی یہ عظیم الشان تاجدار مدینہ کانفرنس.......... جو آج اس شہر میں منعقد ہو رہی ہے.......... اس کے انعقاد میں اھلیان علاقے کو.......... دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں..........

مجھے خوشی ہے کہ آپ حضرات وسیع تعداد میں.......... حضور ﷺ کی سیرت طیبہ کے مقدس عنوان پر.......... ہونے والے اس جلسہ عظیم الشان میں تشریف لائے ہیں.......... میں کوشش کروں گا کہ اس عظیم الشان جلسے کے دیئے ہوئے مقدس عنوان پر ہی اپنے خیالات کا اظہار کروں..........

Scanned with CamScanner

نسبت محمدیؐ کا اثر:۔

میرے بھائیو............ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان سے بہتر کسی کی شان نہیں............اور............

حضورؐ کے نام سے .... بہتر کسی کا نام نہیں

حضورؐ کے ذکر سے .... بہتر کسی کا ذکر نہیں

حضورؐ کے رفعت سے .... زیادہ کسی کی رفعت نہیں

حضورؐ کی عظمت سے .... زیادہ کسی کی عظمت نہیں

حضورؐ کی وجہ سے .... فضاؤں پُر بہار آئی

حضورؐ کی وجہ سے .... چمستان دھر میں غنچہ وگل کھلے

حضورؐ کی وجہ سے .... کائنات بنائی گئی

حضورؐ کی وجہ سے .... بزم کون ومکاں کو سجایا گیا

حضورؐ کی وجہ سے .... دنیا جہان کو بنایا گیا

حضورؐ کی وجہ سے .... پوری دنیا میں توحید کا غلبہ ہوا

حضورؐ کی وجہ سے .... کائنات کو عزوشرف ملا

حضورؐ کی وجہ سے .... جمادات کو عزوشرف ملا

حضورؐ کی وجہ سے .... حیوانات کو عزوشرف ملا

حضورؐ کی وجہ سے .... عالم افلاک کو عزوشرف ملا

حضورؐ کی وجہ سے .... مکہ سے مکۃ المکرّمہ ہوا

حضورؐ کی وجہ سے .... مدینہ سے مدینہ منورہ ہوا

حضورؐ کی وجہ سے .... پتھروں کو مقام ملا

Scanned with CamScanner

حضورؐ کی وجہ سے .... سواریوں کو عزت ملی

حضورؐ کی وجہ سے .... ریگزاروں کو عظمت ملی

حضورؐ کی وجہ سے .... دھرتی سنواری گئی

حضورؐ کی وجہ سے .... دن کو عزت ملی

حضورؐ کی وجہ سے .... ماہ ربیع الاول کو عزت ملی

حضورؐ کی وجہ سے .... سوموار کے دن کو عظمت ملی

حضورؐ کی وجہ سے .... کائنات کا نظام ترتیب دیا گیا

میرے بھائیو............سپاہ صحابہ یہ عقیدہ رکھتی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آنا نہ ہوتا............تو کائنات کا یہ نظام نہ ہوتا............

سپاہ صحابہ اسی فلسفے پر قائم ہے............جس کا ذکر شاعر مشرق علامہ اقبال نے کیا............کہ............

یہ پھول نہ ہوتا تو کلیوں کا تبسم بھی نہ ہوتا
نہ گل ہوتے تو بلبل کا ترنم بھی نہ ہوتا
نبض ہستی میں یہ غنچے بھی پریشان ہوتے
رخت بردوش میں سب دست گریباں ہوتے
خیمہ افلاک میں پھر سے تشتت ہوتا
بزم توحید کے نعروں میں تردد ہوتا
نہ دست و جبل توحید کے حدی خواں ہوتے
نہ مزین تیرے ذکر سے بیاباں ہوتے
حصول وحی میں موسیٰ طور پر پہنچے

Scanned with CamScanner

پر کیا عجب جو وحی میرے حضور پر پہنچے

میرے بھائیو............سپاہ صحابہ اس فلسفے پر یقین رکھتی ہے............

جس فلسفے کا ذکر ہندوستان کے ایک نامور شاعر اقبال سہیل نے ان لفظوں میں کیا ہے..........وہ کہتا ہے کہ............

کتاب فطرت کے سرورق پہ جو نام احمد رقم نہ ہوتا
یہ نقش ہستی ابھر نہ سکتا وجود لوح و قلم نہ ہوتا
تیرے غلاموں میں بھی نمایاں جو تیرا عکس کرم نہ ہوتا
تو بارگاہ ازل سے تیرا خطاب خیرالامم نہ ہوتا
نہ روح حق سے نقاب اٹھتا نہ ظلمتوں کا حجاب اٹھتا
فروغ بخشے نگاہ عرفاں اگر چراغ حرم نہ ہوتا

میرے بھائیو............ اس فلسفے میں یہ لفظ بھی آیا ہے...........اس عقیدت کے گلدستے میں یہ بھی لفظ آتا ہے............

تیرے غلاموں میں بھی نمایاں جو تیرا عکس کرم نہ ہوتا

☆ یعنی جو صداقت تیرے چہرے سے عیاں تھی............ وہ صدیق اکبرؓ کی شکل میں نہ ہوتی............

☆ اور جو عدالت جو تیر وجود سے عیاں تھی .... فاروقؓ کی شکل میں نہ ہوتی............

☆ جو سخاوت تیرے پیکر سے عیاں تھی .... وہ عثمانؓ کی شکل میں نہ ہوتی ....

جو شجاعت تیر کردار سے عیاں تھی............وہ علی المرتضیٰؓ کی شکل میں نہ

ہوتی .... تو پھر کیسے ہوتا کہ ....

تیرے غلاموں میں بھی نمایاں جو تیرا عکس کرم نہ ہوتا

تو بارگاہ ازل سے تیرا خطاب خیرالامم نہ ہوتا

تو پھر ہم کیوں نہ مانیں؟

میرے بھائیو .... تمام مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کائنات میں سب سے بلند ہیں ....

☆ سپاہ صحابہ کے موقف کی بنیاد یہ جملہ ہے .... کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے کائنات کا حسن نکھرتا رہا ....

☆ ہم کیسے ابو بکر صدیقؓ کی بات کرتے .... اگر اس نے پیغمبر ﷺ کا کلمہ نہ پڑھا ہوتا ....

☆ ہم کیسے عمر فاروقؓ کی بات کرتے .... اگر وہ رسول اللہ ﷺ کے در دولت پر حاضری نہ دے چکا ہوتا ....

☆ سپاہ صحابہ عثمان غنیؓ کی عظمت کیسے بیان کرتی .... اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے نکاح میں .... اپنی دو بیٹیاں نہ دی ہوتیں .... اور وہ شرف صحابیت سے آراستہ نہ ہوتا ....

☆ میرے بھائیو! .... ہم علیؓ کو عظمت والا کیسے مانتے .... اگر وہ پیغمبرؐ کا صحابیؓ نہ ہوتا ....

☆ اور ہم سیدنا حسنؓ اور سیدنا حسینؓ کو کیسے مانتے .... اگر وہ پیغمبرؐ کے دلربا نہ ہوتے ....

☆ ہم ایک لاکھ ۲۴ ہزار صحابہؓ کو .... اپنی آنکھوں کا نور کیسے مانتے

Scanned with CamScanner

اگر وہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام نہ ہوتے............

حقیقت میں تو عظمت پیغمبرؐ کی ہے

حقیقت میں تو کمال محمد مصطفیٰؐ کا ہے

حقیقت میں تو مرتبہ محمد مصطفیٰؐ کا ہے

حقیقت میں تو بلندی رسول اللہؐ کی ہے

حقیقت میں تو روشنی رسول اللہؐ کی ہے

حقیقت میں تو نورانی صفت پیغمبرؐ کی ہے

حقیقت میں تو معرفت کملی والے کی ہے

اب ایک لاکھ ۴۴ ہزار صحابہؓ کی عزت کیوں کرتے ہیں کہ وہ نبی کے نوکر تھے.........وہ نبیؐ کے غلام تھے.........وہ پیغمبرؐ کے نام لیوا تھے.........

اورانہوں نے جان محمد مصطفیٰ ﷺ کی چوکھٹ پر نثار کرر کھی تھی.........اور انہوں نے اپنا مال پیغمبرؐ کے قدموں پر لٹایا تھا.........اورانہوں نے اپنی اولاد کے ٹکڑے نبی کے قدموں پر رکھ دیئے تھے.........

سپاہ صحابہ آج چودہ سو سال کے بعد.........صحابہ کی سپاہ اس لئے ہے کہ صحابہ محمد مصطفیٰؐ کے سپاہی تھے.........صحابہ نبی کے سپاہی نہ ہوتے.........ہم کبھی ان کے سپاہی نہ ہوتے.........صحابہ کا سپاہی ہونا حقیقت میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا سپاہی ہونا ہے.........

مقدمے کی بنیاد گواہی پر مبنی ہے:۔

میرے بھائیو.........اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ کو بڑی حیثیت عطا فرمائی ہیں.........بڑی فضیلتیں عطا فرمائی ہیں.........بڑی بلندیاں عطا

فرمائی ہیں ....لیکن ان فضیلتوں میں .... ایک خاص فضیلت بھی ہے
کہ جس کا ذکر.......... میں آج کی تقریر میں کرنا چاہتا ہوں..........

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ فضیلت.......... اللہ کے گواہ کی ہے..........
حضورؐ اللہ کے محبوب تو ہیں ....اللہ کے پیغمبر تو ہیں..........
لیکن اللہ کے گواہ بھی ہیں ....

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جتنی بھی حیثیتیں ہیں.......... ان حیثیتوں میں ایک حیثیت ہے اللہ کے گواہ ہونے کی.......... اور گواہ کی بڑی عزت ہوتی ہے..........گواہ کی بڑی تکریم ہوتی ہے .... گواہ پر دعوے اور مقدمے کا مدار ہوتا ہے..........گواہ بیٹھ جائے تو مقدمہ بیٹھ جاتا ہے..........گواہ کھڑا رہے تو مقدمہ کھڑا رہتا ہے..........گواہ بڑا ہو تو مقدمہ بڑا ہوتا ہے ....

دنیا کی جتنی بھی عدالتیں ہیں .... ہر عدالت کی بنیاد ہی گواہ پر ہے ....گواہ کچا ہو تو مقدمہ کچا ہوتا ہے .... گواہ مضبوط ہو تو مقدمہ مضبوط ہوتا ہے..........

اللہ تعالیٰ نے بھی اپنا مقدمہ بغیر گواہ کے پیش نہیں کیا.......... اللہ تعالیٰ نے جب اپنا مقدمہ انسانوں کے سامنے رکھا..........تو اس کے ساتھ گواہ بھی رکھا ....لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہہ کر اپنا مقدمہ پیش کیا.......... اور مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ کہہ کر اپنا گواہ پیش کیا..........

میرے دوستو..........دنیا میں کوئی مقدمہ ایسا نہیں .... جکی عظمت اسکے گواہ میں نہ ہو..........گواہ کے بغیر مقدمہ ہی کوئی نہیں .... ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ الوہیت ربانی کا مقدمہ.......... رفعت محمدیہ پر کھڑا ہے

Scanned with CamScanner

اگر ہم تھوڑا سا آگے چلیں .... تو رسالت محمدیہ کا مقدمہ کس پر کھڑا ہے؟ .... تو ماننا پڑے گا کہ وہ صحابہ پر کھڑا ہے ....

شاہد اور شہید کا معنی :-

میرے بھائیو .... میں اس گواہ کے فلسفے کو قرآن سے لانا چاہتا ہوں .... قرآن نے بڑی وضاحت سے اس کو ذکر کیا ہے .... قرآن نے کہا .... اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا .... اس لفظ پر آپ غور کریں گے تو آپ کو معرفت ملے گی .... آپ کو روشنی ملے گی ....

قرآن پاک نے کہا .... اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا .... شاہد عربی زبان کا لفظ ہے .... عربی زبان میں شاہد کا معنی ہے .... گواہ ....

اور ایک لفظ ہے شہید .... ایک لفظ ہے شاہد .... شاہد اور شہید دونوں کا معنی ایک ہے .... ایک آدمی اللہ کے راستے میں قتل ہو جاتا ہے .... اسے ہم شہید کہتے ہیں .... کیوں؟ .... اس لئے کہ وہ قتل ہونے کے بعد اللہ کی عدالت میں .... اللہ کا گواہ بن کر پیش ہو گیا .... اس لئے اسے شہید کہتے ہیں ....

اور ایک آدمی عام طور پر کسی کی گواہی دے .... تو اسے شاہد کہتے ہیں .... شاہد اور شہید دونوں کا معنی ایک ہے .... جس کی یہاں ضرورت نہیں ہے .... لیکن معنی دونوں کا ایک ہے ....

شاہد کا معنی ہے .... اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا .... اے پیغمبر تو گواہ ہے .... اور یہ نہیں بتایا کہ کس چیز کا گواہ ہے .... گواہی کیسی ہے تیری گواہی کس چیز کی ہے .... یہ نہیں بتایا .... صرف یہ کہا

Scanned with CamScanner

.........اے پیغمبر تو گواہ ہے.........

تخلیق میری اور گواہی تیری:۔

اور دوسری کئی آیتوں میں اللہ تعالیٰ نے .... تمام انبیائے کرام کو بھی گواہ کہا .... لیکن اس آیت میں براہ راست دنیا کے سردار کو خطاب کیا .... ساری کائنات کے والی سے خطاب کیا .... اور فرمایا ....

اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰکَ شَاهِدًا ....اے پیغمبر تو گواہ ہے.........

یعنی مالک میں ہوں .... گواہ تو ہے

خالق میں ہوں .... گواہ تو ہے

رازق میں ہوں .... گواہ تو ہے

مشکل کشاء میں ہوں .... گواہ تو ہے

بگڑی میں بناتا ہوں .... گواہ تو ہے

ہر جگہ میں ہوں .... گواہ تو ہے

الوہیت میری ہے .... گواہ تو ہے

کائنات میں نے بنائی .... گواہ تو ہے

دنیا ساری میں نے بنائی .... گواہ تو ہے

آدم سے نبی تک انبیاء بنائے .... گواہ تو ہے

ساری کائنات عرش سے فرش تک .... ساری کائنات میری ہے.....اور گواہ تیری ہے.........

میری اور تیری گواہی:۔

اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا............ اے پیغمبر تو گواہ ہے.......... لیکن مسلمانوں مجھے بتاؤ............ ہم نماز پڑھتے ہیں .... اور نماز میں ہم کہتے ہیں ....

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ .... یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں .... اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں ....

آپ یہ کہو گے کہ گواہی تو ہم بھی دے رہے ہیں .... گواہی اللہ کا رسول بھی دے رہا ہے .... اس گواہی میں اور میری گواہی میں کیا فرق ہے............ میں بھی گواہ ہوں اور محمد مصطفیٰ بھی گواہ ہیں ....

اگر آپ غور کریں گے .... تو آپ کو معلوم ہوجائے گا کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی بہت عظیم ہے .... میری اور تیری گواہی کی تو حیثیت کوئی نہیں ہے ....

دو قسم کی گواہی :۔

میرے دوستو............ گواہ دو قسم پر ہوتا ہے .... خدانخواستہ آپ کے اس علاقے میں کوئی شخص قتل ہوجائے .... اس کے گواہ دو طرح کے ہوں گے .... ایک اس کا چشم دید گواہ ہوگا............ ایک اس کی نشانیوں کا گواہ ہوگا............ ڈاکٹر بھی عدالت میں گواہی دے گا............ تھانے دار بھی عدالت میں گواہی دے گا............

لیکن آنکھوں سے دیکھنے والے............ چشم دید گواہ بھی گواہی دینگے .... ایک نے نشانی دیکھ کر گواہی دی............ اور ایک نے موقع پر آ کر گواہی دی............ جبکہ گواہ دو قسم پر ہوتا ہے............ ایک چشم دید گواہ ہے ....

Scanned with CamScanner

اور ایک نشانیوں کا گواہ ہے ....

میرے بھائیو ....اللہ کی گواہی محمد مصطفیٰ نے دی ....اور ایک

اللہ کی گواہی میں اور آپ نے بھی دی ہے ....اس میں فرق ہے ....

اللہ کی گواہی اگر کملی والے نے دی ہے ....تو کملی والا موقع کا گواہ ہے

..........اگر میں گواہی دیتا ہوں ....تو میں نشانیوں کا گواہ ہوں ....

اسی کو میں اور آسان کرنا چاہتا ہوں ....

میرے بھائیو ....الوہیت خدا وندی کا مقدمہ ....رسالت

محمد یہ پر کھڑا ہے ....اور پھر یہ بھی دیکھو ....کہ جو محمد مصطفیٰ کی رسالت

کا مؤرخہ ہے ....وہ کس پر کھڑا ہے ....قرآن سے پوچھتے ہیں

..........قرآن بتاتا ہے کہ ....مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ....محمد

اللہ کے رسول ہیں ....گواہ کون ہے؟ .... وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ....گواہ

وہ ہیں ....جو ہر وقت نبی کے ساتھ ہیں ....

جو بدر میں .... نبیؐ کے ساتھ ہے

جو احد میں .... نبیؐ کے ساتھ ہے

جو حنین میں .... نبیؐ کے ساتھ ہے

جو خندق میں .... نبیؐ کے ساتھ ہے

جو خیبر میں .... نبیؐ کے ساتھ ہے

جو مکہ میں .... نبیؐ کے ساتھ ہے

جو مدینہ میں .... نبیؐ کے ساتھ ہے

Scanned with CamScanner

جو قادسیہ میں .... نبیؐ کے ساتھ ہے

جو فتح مکہ میں .... نبیؐ کے ساتھ ہے

جو یرموک میں .... نبیؐ کے ساتھ ہے

جو صلح حدیبیہ میں .... نبیؐ کے ساتھ ہے

جو روضہ اقدس میں .... نبیؐ کے ساتھ ہے

.... اور ....

وہ بھی گواہی دیتے ہیں .... اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

صحابہ بھی کہتے ہیں .... اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور تو بھی کہتا ہے .... اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

جس طرح خدا کے گواہ دو قسم پر .... اسی طرح کملی والے کے گواہ بھی دو قسم پر .... ایک خدا کے موقع کا گواہ .... ایک خدا کی نشانیوں کا گواہ .... اللہ کے موقع کا گواہ محمد مصطفیٰؐ ہے .... اللہ کی نشانیوں کے گواہ .... تمام انبیاء کی جماعت ہے ....

نبوت محمدیؐ کے گواہ کون؟:۔

اسی طرح جب محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا مقدمہ دنیا میں پیش ہوا .... تو موقع کے گواہ صحابہ کرام قرار پائے .... اور نشانیوں کے گواہ .... پوری امت قرار پائی .... اس لئے کہ صحابہ کرام نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو مکے میں دیکھا ....

ہنستے دیکھا

روتے دیکھا

ہر وقت دیکھا

مدینہ میں دیکھا

روزوں میں دیکھا

سجدوں میں دیکھا

نمازوں میں دیکھا

رشتے کرتے دیکھا

شام وسحر میں دیکھا

پہاڑوں میں دیکھا

میدانوں میں دیکھا

فاران کی چوٹی پر دیکھا

جنگوں میں لڑتے دیکھا

جنگوں میں جاتے دیکھا

جبکہ میں نے اور آپ نے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا............

میں نے نشانی دیکھی ....

میں نے مکہ دیکھا .... تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی دے دی

میں نے مدینہ دیکھا .... تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی دے دی

قرآن دیکھا .... گواہی دے دی

رشتہ دار دیکھے .... گواہی دے دی

لیکن صحابہ نے رشتہ دار نہیں دیکھے .... صحابہ نے محمد کو دیکھ کر

گواہی دے دی .... گواہ دو قسم پر ہے ....

قرآن نے کیا کہا .... اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا .... اس آیت پر

آؤ .... اے پیغمبر تو گواہ ہے .... اور نبیوں سے بھی کہا کہ تم بھی گواہ ہو

.... اے اللہ ان دونوں گواہوں میں کیا فرق ہے؟ .... فرمایا وہ نشانیوں

کے گواہ .... کملی والا موقع کا گواہ .... کیسے گواہ؟ ....

آدم نے گواہی دی جنت سے نکل کر .... آدم نے جنت کو دیکھا

مجھے نہیں دیکھا .... جنت کو دیکھا .... گواہی میری دے دی ....

آدمؑ نے جنت سے نکل کر

نوحؑ نے موجوں سے نکل کر .... گواہی دے دی

زکریاؑ نے آرے کے نیچے .... گواہی دے دی

یونسؑ نے مچھلی کے پیٹ میں .... گواہی دے دی

موسیٰؑ نے دریا کی موجوں میں .... گواہی دے دی

عیسیٰؑ نے جیل میں جا کر .... گواہی دے دی

یوسفؑ نے کنویں میں جا کر .... گواہی دے دی

یعقوبؑ نے چالیس سال رو کر .... گواہی دے دی

ابراہیمؑ نے آتش نمرود میں جا کر .... گواہی دے دی

اسماعیلؑ نے چھری کے نیچے آ کر .... گواہی دے دی

اور محمدؐ نے عرش پر آ اور جا کر .... گواہی دے دی

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا .... اے پیغمبر تو گواہ ہے ....

دلیل بشریت رسولؐ :۔

Scanned with CamScanner

میرے بھائیو........... حضور معراج پر تشریف لے گئے........... کیا ہے

واقعہ آپ نے معراج........... آپ بتا سکتے ہیں کہ معراج پر جب حضور تشریف

لے گئے........... تو جاتے ہوئے اللہ نے کیا فرمایا...........

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ........... پاک ہے وہ ذات جو لے گئی اپنے

بندے کو........... جب لے جانے لگے تو فرمایا........... کہ یہ میرا بندہ ہے

...........اور جب واپس کیا تو فرمایا........... فَاَوۡحٰۤی اِلٰی عَبۡدِہٖ وَاَوۡحٰی........... کہ

جس کو بلایا تھا........... اس کو میں واپس کر رہا ہوں........... اب بھی یہ بندہ ہے

...........تو حیثیت متعین کر دی...........

اور کیا کہا........... اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ شَاہِدًا........... یہ شاہد ہے یہ گواہ ہے

...........خاص طور پر کہا یہ گواہ ہے...........

پچاس سے پانچ نمازیں کیوں؟:۔

اور ایک بات اور یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو نمازیں کتنی دی

تھیں........... (پچاس)........... اور رہ کتنی گئیں........... (پانچ)...........

اللہ تعالیٰ تو عالم الغیب ہے........... اللہ کو تو پتہ تھا کہ رہ پانچ جائیں

گی تو پچاس کیوں دیں........... اس میں ایک بات قابل غور ہے........... جس

سے مسئلہ حل ہوگا کہ اللہ کو تو پتہ تھا کہ بعد میں اگر پانچ رہ جائیں گی........... تو

پھر پچاس کیوں دیں........... یہی فرق ہے موقع کے گواہ کا........... اور نشانیوں

کے گواہ کا...........

اللہ تعالیٰ پیغمبر کو موقع کا گواہ بنانا چاہتا ہے........... ثابت کرنا چاہتا

ہے کہ یہ ہر وقت میرے پاس ہے........... یہ موقع کا گواہ ہے........... یہ میرے

Scanned with CamScanner

پاس آرہا ہے.........جا رہا ہے.........

اللہ کو پتہ تھا کہ بعد میں پانچ رہ جائیں گی......... ایک آدمی نے مجھے کہا کہ پچاس اس لئے دیں تا کہ ثواب پچاس کا ملے......... میں نے کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ شروع سے پانچ دے دیتا......... اور ثواب پچاس کا دے دیتا.........تو کوئی روک سکتا تھا.........نہیں.........

لیکن اللہ نے پہلے پچاس دے دیں......... اور بعد میں پانچ رکھی.........کیوں.........اسلئے کہ اللہ تعالیٰ دنیا کے سامنے......... اپنے محبوب کی محبت کا ذکر کرنا چاہتے تھے......... پہلے واپس آئے تو موسیٰ نے فرمایا.........میری امت نے تو تین نہیں پڑھیں.........واپس چلے گئے.........

پھر آئے.........پھر گئے.........پھر آئے.........پھر گئے.........تو یہ آنا جانا ایک گواہ کی عظمت ہے کہ جس چیز کی گواہی گواہ نے دینی ہے.........تو وہ موقع کی اس چیز کو اچھی طرح دیکھ لے.........اور دنیا کو اللہ تعالیٰ بتانا چاہتا ہے کہ یہ میرے محمد مصطفیٰ کی حیثیت ہے.........اور جس عرش پر آج تک کوئی نہیں آسکا.........اس عرش پر میرا یہ محمد کبھی آتا ہے.........کبھی جاتا ہے.........اس کو روکنے والا کوئی نہیں.........یہی ہے معنی.........إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا......... اے پیغمبر تو موقع کا گواہ ہے.........تو نے میری گواہی دینی ہے.........

اور رسول اللہ موقع کے گواہ.........یعنی جو موقع کا گواہ ہوتا ہے......... وہ کبھی آتا ہے......... وہ کبھی جاتا ہے.........اور جب رسول اللہ کی رسالت کی بات آئی.........حضور کی رسالت کے مقدمے کی بات آئی

حضورؐ کی رسالت کے گواہ کی بات آئی.......... تو گواہ ایک لاکھ ۲۴ ہزار صحابہ تھے.......... لیکن ایک ایسا گواہ تھا.......... جو رسول اللہ کے ہر وقت ساتھ رہتا تھا..........

اونٹنی پر بھی ساتھ تھا

بدر میں بھی ساتھ تھا

احد میں بھی ساتھ تھا

خیبر میں بھی ساتھ تھا

حنین میں بھی ساتھ تھا

ہر گھڑی میں ساتھ تھا

گلیوں میں بھی ساتھ تھا

خندق میں بھی ساتھ تھا

پہاڑوں پر بھی ساتھ تھا

بازاروں میں بھی ساتھ تھا

مدینے کی گلیوں میں بھی ساتھ تھا

وہ مکے کی گلیوں میں بھی ساتھ تھا

ام معبد کے خیمے میں بھی ساتھ تھا

اور آج چودہ سو سال ہو گئے .... آج بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہے.......... قیامت کے روز ہی ساتھ اٹھے گا..........

اے نبیؐ تو میرا گواہ ہے:۔

میرے بھائیو.......... اللہ نے اپنے رسول سے فرمایا.......... انّا

اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا...........اے پیغمبر تو موقع کا گواہ ہے...........خطاب کر کے نبیؐ کو فرمایا کہ تو میرا گواہ ہے...........

الوہیت میری ہے .... گواہی تیری ہے

عظمت میری ہے .... گواہی تیری ہے

جبروتیت میری ہے .... گواہی تیری ہے

خدخدائی میری ہے .... گواہی تیری ہے

قدرت میری ہے .... گواہی تیری ہے

قبضہ میرا ہے .... گواہی تیری ہے

قانون میرا ہے .... گواہی تیری ہے

راج میرا ہے .... گواہی تیری ہے

عنوان میرا ہے .... گواہی تیری ہے

پیغام میرا ہے .... گواہی تیری ہے

مسئلہ میرا ہے .... گواہی تیری ہے

خاص طور پر کسی اور کا ذکر نہیں کیا...........اللہ نے اپنے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی کا ذکر کیا ہے...........

صحابہؓ تیرے گواہ ہیں :۔

لیکن جب میں قرآن کھولتا ہوں...........محمد مصطفیٰ کے مقدے کا ذکر آتا ہے...........تو اللہ نے ساتھ فرمایا........... مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ...........محمد اللہ کے رسول ہیں ....ہم کس سے پوچھیں گے...........

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ سے پوچھیں گے...........

جو ہر وقت ساتھ ہے

اس سے پوچھیں ………… جو غموں میں ساتھ ہے

اس سے پوچھیں ………… جو دکھوں میں ساتھ ہے

اس سے پوچھیں ………… جو سفر و حضر میں ساتھ ہے

اس سے پوچھیں ………… جو مصائب میں ساتھ ہے

اس سے پوچھیں ………… جو مار کھانے میں ساتھ ہے

اس سے پوچھیں ………… جو قرآن سنانے میں ساتھ ہے

اس سے پوچھیں ………… جو ہر ایک گھڑی میں ساتھ ہے

اس سے پوچھیں ………… جو پریشانیوں میں ساتھ ہے

اس سے پوچھیں ………… جو روضہ اقدس میں ساتھ ہے

میرے بھائیو………ہر وقت ساتھ ہونا………… یہ بھی عظمت کی دلیل ہے………ہر وقت قریب ہونا………… یہ بھی عظمت کی دلیل ہے…………

اور جب گواہ کی یہ حیثیت ہو کہ جس کی وہ گواہی دے رہا ہے………… اس کے عشق میں اور محبت میں………… اس کے پیار میں………… اسی کے ساتھ مل جائے………اور اللہ کو وہ ادا اتنی پسند آئی ہے کہ…………

جو عمل پیغمبرؐ کا ہو ………… وہ عمل صدیق اکبرؓ کا ہو

جو کردار پیغمبرؐ کا ہو ………… وہ کردار صدیق اکبرؓ کا ہو

جہاں نبیؐ رہتا ہو ………… وہاں صدیقؓ رہتا ہو

جہاں نبیؐ بیٹھتا ہو ………… وہاں صدیقؓ بیٹھتا ہو

جہاں نبیؐ روتا ہو ………… وہاں صدیقؓ روتا ہو

Scanned with CamScanner

جہاں نبیؐ ہنستا ہو .... وہاں صدیقؓ ہنستا ہو

جہاں نبیؐ کا رشتہ ہو .... وہاں صدیقؓ کا رشتہ ہو

تو گواہ کی گواہی عظمت کی طرح .... اور سورج کی طرح چمکنے لگتی

ہے .... اور دنیا کو پتہ چل جاتا ہے کہ اللہ نے اس گواہی کو کتنا مضبوط کیا

ہے .... اس شہادت کو کتنا مضبوط کیا .... اس صدیقؓ کو کتنا مضبوط کیا

.... اس رفیق کو کتنا مضبوط کیا ....

میرے بھائیو .... ایک گواہ خدا کا .... ایک گواہ مصطفیٰ کا

.... جو خدا کا گواہ تھا .... اس نے عرش پر جا کر اڑان کی .... اور

اس کی عظمت کو فروغ دیا .... فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ مَآ اَوْحٰی ....

اور جو مصطفیٰ کا گواہ تھا .... اس کو قرآن نے کہا .... اَشِدَّآءُ

عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ .... یہ قرآن کی عظمت ہے ....

میرے بھائیو .... اگر اللہ کی الوہیت کا مقدمہ جیتنا چاہتے ہو

.... تو نبیؐ کی چوکھٹ پر آؤ .... نبی کی رسالت کا مقدمہ جیتنا چاہتے ہو

.... تو صدیقؓ کی چوکھٹ پر آؤ ....

کیونکہ خدا کی الوہیت کا مقدمہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر کھڑا ہے ....

اور رسالت محمدیہ کا مقدمہ صدیق کی صداقت پر کھڑا ہے .... نبی کو مانتے

ہو تو پہلے صدیق کو مانو .... خدا کو مانتے ہو تو پہلے مصطفیٰ کو مانو ....

یہ نہیں ہو سکتا کہ مقدمہ کا گواہ کافر ہو .... اور جس کو نبی مانتے ہو

وہ سچا ہو .... گواہی سچی ہو گی تو مقدمہ سچا ہو گا ....

قتل کے کیس ہو جائیں .... تو اعتبار گواہ کا

Scanned with CamScanner

ہائی کورٹ میں مقدمہ چلے .... تو اعتبار گواہ کا

سیشن جج کے ہاں مقدمہ چلے .... تو اعتبار گواہ کا

سپریم کورٹ میں تیرا کیس چلے .... تو اعتبار گواہ کا

اللہ کی الوہیت کا مقدمہ ہو............ گواہ ختم ہو جائے............ محمد کی
رسالت کا مقدمہ ہو............ گواہیوں کا بائی کاٹ کردو............ گواہوں کو علیحدہ
کردو............ یاد رکھ جب مقدمہ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کا ہے............ اس کا گواہ محمد
رسول ہے............ اور جب مقدمہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه کا ہے اس کا گواہ............
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ہے............

نہ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰه سے .... محمد کو جدا کیا جاسکتا ہے

نہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه سے .... وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ کو جدا کیا جاسکتا ہے

صدیق کی صداقت پر رسالت محمدیہ کا مقدمہ کھڑا ہے............

میرے دوستو............ گواہ کو تو دیکھو............ اور کوئی بات نہ دیکھو
.... جب صدیقؓ کا معاملہ آئے تو صدیقؓ کو نہ دیکھو .... جس کا یہ
گواہ ہے اسے دیکھو کہ وہ مقدمہ نہ گر جائے............ اس مقدمے میں فرق نہ
پیدا ہوجائے .... مقدمہ عظیم ہے .... وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ .... صدیقؓ
موقع کا گواہ ہے............ اور موقع کا وہ گواہ ہے .... جو نبوت کے وقت
سے لیکر حوض کوثر تک ساتھ ہے .... بلکہ مجھے کہنے دو کہ مقام محمود تک نبیؐ
کے ساتھ ہے............

کیوں کہ موقع کے گواہ کے لئے ضروری ہے .... کہ ہر وقت
ساتھ ہونا............ صدیق نے نبی کی گواہی دی............ صدیقؓ تو حوض کوثر پر

ساتھ گیا...... اور محمد مصطفیٰ ﷺ نے اللہ کی گواہی دینی تھی...... سارے

انبیا کو نیچے چھوڑ کر ...... میرا محمدؐ عرش پر پہنچ گیا...... میرا محمدؐ بھی موقع کا

گواہ...... صدیقؓ بھی موقع کا گواہ ...... اسکی گواہی کو کوئی رد نہیں کرسکتا

نہ اس کی گواہی کو رد کرسکتا ہے...... اس لئے کہ خدا کی خدائی کا

مقدمہ محمدؐ کی رسالت پہ ...... اور محمد کی رسالت کا مقدمہ ...... صدیق

کی گواہی پر...... یہ گواہی بھی بے مثال ......

وہ گواہی بھی بے مثال ہے ...... تو نشانیوں کا گواہ...... میں

نشانیوں کا گواہ...... نبی نشانیوں کا گواہ...... نبی نے اللہ کی نشانی دیکھی

گواہی دے دی...... محمدؐ نے عرش پر جاکر گواہی دی...... اور ہم

نے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ...... نشانی دیکھ کر گواہی دی......

لیکن ابو بکرؓ نے موقع پر جاکر گواہی دی...... اب اگر موقع کے

گواہوں کو کوئی برا کہے گا ...... تو اس مقدمے کو بچانے کیلئے جان کی بازی

لگانا تیرا فرض ہے...... بات صدیقؓ کی صداقت کی نہیں ہے...... بات

محمد مصطفیٰ ﷺ کے مقدمے کی ہے......

میرے دوستو...... ہم تو صحابہؓ کے سپاہی ہیں ...... ایک آدمی

کہتے لگا کہ ہم تو نبی کے سپاہی ہیں ...... تم صحابہؓ کے سپاہی ہو...... میں

نے کہا کہ ایک پیر صاحب سے ایک آدمی کہنے لگا...... کہ میں آپ کا غلام

ہوں ...... ایک اور بیٹھے بیٹھا ہوا کہتا ہے...... کہ پیر جی میں تو آپ کے

غلاموں کا بھی غلام ہوں......

تم کہتے ہو کہ ہم نبی کے غلام ہیں ...... ہم کہتے ہیں کہ ہم تو نبی

کے غلاموں کے بھی غلام ہیں............جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
غلامی کی .... ہم تو ان کے بھی غلام ہیں ....

باادب بانصیب :۔

اگر سپاہ صحابہ مولانا قاسم نانوتویؒ کی عظمت کو سلام کرتی ہے.......... [illegible]
اس لئے نہیں کہ قاسم نانوتوی سے ہماری کوئی رشتہ داری تھی .... اس لئے
کہ جب ہم نے قاسم نانوتوی کو دیکھا کہ وہ مدینہ تشریف لے گئے .... [illegible]
سات میل پہلے ہی اپنا جوتا اتار لیا...........

لوگوں نے کہا کہ حضرت جی .... پاؤں میں سنگ ریزے چبھ
جائیں گے .... تو قاسم نانوتویؒ نے جواب میں کہا............ میں نے جو[illegible]
اس لئے اتارا ہے کہ شاید ان پتھروں پر رسول اللہ کے قدم آئے ہوں ....
اور نانوتوی یہاں جوتا لے کر نہیں جا سکتا............

اگر ہم قاسم نانوتویؒ کی بات کرتے ہیں .... ان کی عظمت کو سلا[illegible]
کرتے ہیں............ تو نبی کے عشق کی وجہ سے ہے............ کوئی رشتہ داری نہیں
ہے............ ہماری ان سے رشتہ داری بصرف عشق رسول ﷺ ہے............

ریساں کون کرے؟:۔

ایک لاکھ ۲۴ ہزار صحابہ کے پاؤں کی خاک کو چومنا............ میں
سعادت سمجھتا ہوں............ کیوں............ یہ وہ ہاتھ ہیں جنہوں نے رسول اللہ
ﷺ کے ہاتھوں میں ہاتھ دیا............ انکے پاس وہ آنکھیں ہیں جو رسول اللہ

Scanned with CamScanner

کی آنکھوں سے مس ہوئیں............ اور جنہوں نے چہرہ نبوت کا دیدار کیا........

یہ ہے اطاعت رسولؐ:۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے حج کیا............ علماء کہتے ہیں کہ مدینہ سے چلے............ تو جس جگہ پر نبی نے پانی پیا............ توانہوں نے بھی وہاں پانی پیا............ اور جس جگہ پیغمبر نے سواری کو ٹھہرایا............ تو اس جگہ پر انہوں نے بھی سواری کو ٹھہرایا............ اور جس جگہ پیغمبر نے نوافل پڑھے............ تو اس جگہ پر انہوں نے بھی نوافل پڑھے............ اور ڈیڑھ مہینہ میں مکہ سے مدینہ پہنچے............ اور فرمایا میں نے ہر ایک نبیؐ کے نقش قدم پر اپنا سر رکھا ہے........

تلاش حدیث میں :۔

ایک بات کہتا ہوں .... صحابہ کے عشق کو دیکھو............ ایک بات پڑھ کر میں حیرت میں ڈوب گیا............ جس کو بستان المحدثین .... جو کہ ایک کتاب ہے شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ کی............ انہوں نے اس کتاب میں صحابہ کرامؓ کے عشق .... رسول اللہؐ کے واقعات اور حدیث کے جمع کرنے کے واقعات نقل کئے ہیں .... اور ایک عجیب واقعہ لکھا ہے............

ایک صحابیؓ کے دل میں آیا کہ میں رسول اللہ کی حدیثیں جمع کروں .... نبی کا کلام جمع کروں............ انہوں نے بغداد کا سفر کیا............ بغداد میں ایک آدمی نے کہا کہ حضورؐ کی ایک حدیث............ جو استنجاء کرنے کے متعلق ہے............ وہ ایک صحابی کے پاس ہے .... جس کا نام ابی بن کعب ہے............ اور یہ جو صحابی حدیثیں جمع کر رہے ہیں .... ان کا نام ہے

Scanned with CamScanner

حضرت جابرؓ...... انہوں نے بغداد سے سواری کا رخ پھیرا اور مدینہ آ گئے

وہاں اس حدیث کو تلاش کیا...... جب نہ ملی...... اور پتہ چلا کہ

ابی بن کعبؓ تو آج کل شام میں رہتے ہیں ...... سواری کی لگام شام کی

طرف پھیر دی...... کئی سو میل کا سفر کر کے دوپہر کے وقت شام پہنچے......

صاحب حدیث کے گھر:-

اس صحابی کا پوچھا لوگوں سے ...... کہا ابی بن کعب کہاں ہے

تو بتایا کہ یہ مکان جو ہے یہ ابن کعب کا ہے...... گھر کا دروازہ

کھٹکھٹایا...... تو ایک لڑکی باہر آئی ...... تو اس لڑکی نے کہا......

مَنْ اَنْتَ...... تم کون ہو...... تو حضرت جابر نے فرمایا...... اَنَاجَابِر

...... میں جابر ہوں......

لڑکی اندر چلی گئی...... تو والد مکرم نے پوچھا ...... بیٹی کون ہے

...... کہا کہ ایک آدمی سواری پر بیٹھا ہے...... اور اترتا نہیں ...... اور

وہ کہتا ہے کہ اَنَاجَابِر...... میں جابر ہوں......

تو حضرت ابی بن کعبؓ نے...... اپنی بیٹی سے کہا کہ اس آدمی سے

کہو کہ جَابِرٌ مِّنَ الْمَدِیْنَة...... مدینے والا جابر...... تو لڑکی نے آ کر کہا

...... اَنْتَ جَابِرٌ مِّنَ الْمَدِیْنَة...... اس نے کہا نَعَمْ اَنَاجَابِرٌ مِّنَ الْمَدِیْنَة

...... ہاں میں مدینے والا جابر ہوں ...... تو حضرت ابی بن کعبؓ کو دیکھو

...... میں انکے قدموں کو چوم لوں اور انکی عظمت کو سلام کروں......

حضرت ابی بن کعبؓ مکان کے بالاخانے سے...... یعنی اوپر والی

المارئ سے انہوں نے جھانک کر دیکھا...... تو انہوں نے کہا اَنْتَ جَابِرٌ مِّنَ

Scanned with CamScanner

المدینۃ.......... اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم.......... وَعَلَیْکُمُ السَّلَام..........

اورانہوں نے کہا کیا بات ہے.......... تو حضرت جابرؓ نے فرمایا کہ

میں مدینہ منورہ سے آیا ہوں .... اور حضورؐ کی ایک حدیث لینے آیا ہوں

.... استنجے کے متعلق آپ کا ایک فرمان ہے.......... آپکے پاس ہے..........

انہوں نے کہا مسئلہ پوچھنا چاہتے ہو یا حدیث؟.......... یعنی حدیث

سمجھنا چاہتے ہو.......... یا حدیث لینا چاہتے ہو .... تو صحابی نے کہا میں

حدیث لینا چاہتا ہوں .... تو انہوں نے کہا ٹھہرو..........

حدیث یوں بیان کریں:۔

میرے بھائیو.......... وہ ٹھہر گئے .... نیچے سواری پر کھڑے ہیں

..........اور انہوں نے اندر جا کر غسل کیا.......... غسل کر کے نئے کپڑے پہنے

..........صاف کپڑے پہنے .... خوشبو لگائی.......... اور لگا کر کہا اب بتاؤ

کون سی حدیث چاہیے..........

انہوں نے کہا کہ استنجا سے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بتاؤ

..........تو انہوں نے جب حدیث سنائی .... تو کتابوں میں لکھا ہے کہ

حضرت جابر نے سواری کی لگام مدینہ کی طرف پھیری.......... حدیث سنی

..........انہوں نے حدیث اوپر بیان کی ہے.......... انہوں نے لگام مدینے کی

طرف موڑ لی..........

مقصد طلب حدیث ہے عیش نہیں:۔

حضرت ابی بن کعبؓ نے کہا جابرؓ.......... آپ اتنا ۴۰۰ میل کا سفر

Scanned with CamScanner

کر کے آئے ہیں .... رات میرے پاس ٹھہرو .... تو جابر نے کہا میں

اپنے ثواب میں کمی نہیں کرسکتا .... اگر میں تیرے پاس رات ٹھہر گیا

.... تو قیامت کے دن رسول اللہ یہ نہ کہہ دیں کہ شام تو ٹھنڈا ملک تھا

.... اور مدینہ گرم ملک تھا .... تو رات وہاں ٹھہر گیا تھا ٹھنڈک کیلئے گیا

.... میں اپنے ثواب میں کمی کیسے کروں ....

میرے بھائیو .... یہ ہے شوق حدیث کا .... یہ ہے پیغمبر کا

عشق .... اب بتاؤ عشق و محبت کی اس منزل میں ....

سپاہ صحابہ ان صحابہ کی چوکیداری کرے یا نہ کرے .... جنہوں نے

نبی کی حدیثوں کیلئے اتنی قربانیاں دیں .... نبی کی آبرو کیلئے کیا کچھ لٹایا

.... ان کیلئے ہمیں کچھ نہ کچھ بھی لٹانا چاہئے .... یا نہیں لٹانا چاہئے ....

میرے بھائیو .... ہم جان لٹا کر بھی .... ان صحابہ کی عظمت و

تقدس کا دفاع کریں گے .... اللہ پاک تمام حضرات کو پیغمبر علیہ السلام اور

پیغمبر کے صحابہ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے ....

.... آمین ....

وَ آخِرُ دَعوَانَا اَنِ الحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِین

Scanned with CamScanner

قرآنِ مقدس اور صحابہؓ

خطبہ:۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ نَحۡمَدُہٗ وَنَسۡتَعِیۡنُہٗ وَنَسۡتَغۡفِرُہٗ وَنُؤۡمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیۡہِ وَنَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنۡ شُرُوۡرِ اَنۡفُسِنَا وَمِنۡ سَیِّاٰتِ اَعۡمَالِنَا مَنۡ یَّھۡدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنۡ یُّضۡلِلۡہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشۡھَدُ اَنۡ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَاشَرِیۡکَ لَہٗ وَلَانَظِیۡرَلَہٗ وَلَامُشِیۡرَلَہٗ وَلَامُعِیۡنَ لَہٗ وَلَاوَزِیۡرَلَہٗ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الۡاَنۡبِیَاءِ وَقَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِی الۡکَلَامِ الۡمَجِیۡدِ وَالۡفُرۡقَانِ الۡحَمِیۡدِ اِنَّ ھٰذَا الۡقُرۡاٰنَ یَھۡدِیۡ لِلَّتِیۡ ھِیَ اَقۡوَمُ وَ یُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمۡ اَجۡرًا کَبِیۡرًا (پ۱۵ سورۃ الاسرآء آیت ۹)

صَدَقَ اللّٰہُ مَوۡلٰنَا الۡعَظِیۡمِ وَصَدَقَ رَسُوۡلُہُ النَّبِیُّ الۡکَرِیۡمِ وَنَحۡنُ عَلٰی ذٰلِکَ لَمِنَ الشَّاھِدِیۡنَ وَالشَّاکِرِیۡنَ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ

اشعار:۔

ہم نے ہر دور میں تقدیس رسالت کے لئے
وقت کی تیز ہواؤں سے بغاوت کی ہے
توڑ کر سلسلہ رسن سیاست کا فسوں
اک فقط نام محمد سے محبت کی ہے

تمہید:۔

واجب الاحترام
معزز علمائے کرام
اور سپاہ صحابہ پاکستان کے غیور کارکنو!

مجھے خوشی ہے کہ آپ یہاں اس پروگرام میں.........بہت بڑی
تعداد میں تشریف لائے ہیں.........اللہ پاک اپنی بارگاہ میں تمہاری
حاضری کو قبول فرمائے.........مجھے ساتھیوں نے فرمایا ہے کہ میں اس قرآن پاک
کے بارے میں.........آپ حضرات سے کچھ باتیں عرض کروں.........

میرے دوستو.........

قرآن لاریب کتاب ہے

قرآن لازوال کتاب ہے

قرآن بے مثال کتاب ہے

قرآن سے بہتر کوئی کتاب نہیں ہے

محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بہتر کوئی نبی نہیں ہے

قرآن .... علم وفضل کا خزانہ ہے

قرآن .... ریاضت الٰہیہ کا باغیچہ ہے

قرآن .... معرفت الٰہی کا پہلا سبق ہے

قرآن .... ہدایت انسانیت کی پہلی دستاویز ہے

قرآن اور صاحب قرآن .... یہ دو علیحدہ علیحدہ مقدس عنوان ہیں

قرآن بھی بے مثال ہے .... اور صاحب قرآن بھی بے مثال ہے

قرآن اور مئوقف سپاہ صحابہ رضؓ:۔

میرے بھائیو.........راولپنڈی کے ایک جلسے میں کسی عالم نے کہا
.........کہ اگر سپاہ صحابہ اپنا مئوقف قرآن سے ثابت کر دے ....تو میں
آج ہی سپاہ صحابہ میں شامل ہوتا ہوں.........وہ بہت بڑے عالم تھے.........

Scanned with CamScanner

اور میں نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے.......... قرآن پاک سے اپنا موقف
ثابت کیا.......... اور اسی اسٹیج پر کھڑے ہو کر انہوں نے اعلان کیا.......... اور
اللہ نے ان کو قبول کیا تو وہ سپاہ صحابہ میں شامل ہو گئے..........

قرآن حکیم سے نبی کریمؐ تک :۔

قرآن بے مثال ہے.......... قرآن جیسی کوئی کتاب نہیں..........
جس نبی پر اترا وہ نبی بھی بے مثال.......... جس شہر میں آیا وہ شہر بھی بے مثال
.... اور جن لوگوں نے اس پر پہلے عمل کیا وہ لوگ بھی بے مثال..........
قرآن آسمانوں سے اترا.......... اس کو سب سے پہلے صحابہؓ نے سنا..........
اس پر عمل سب سے پہلے صحابہ نے کیا..........
قرآن وہ کتاب ہے.......... جس کی عظمت کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا
.... اور یہ قرآن جس نبی پر اترا.......... اُس نبی کی عظمت کا بھی مقابلہ کوئی
نہیں کر سکتا.......... کیونکہ..........

قرآن علم ہے .... نبیؐ عمل ہے
قرآن متن ہے .... نبیؐ تشریح ہے
قرآن اجمال ہے .... نبیؐ تفصیل ہے
قرآن کتاب میں .... اللہ کا کلام ہے
اور نبیؐ چلتا پھرتا .... اللہ کا کلام ہے

بار بار مطالعہ کیوں؟ :۔

میرے بھائیو.......... قرآن بے مثال کتاب ہے.......... اور دنیا میں

جس قدر بھی کتابیں ہیں.........قرآن ان تمام کتب سے اعلیٰ کتاب ہے.......
میرے بھائیو.........ایک کہتا ہے کہ یار یہ اخبار پڑھو.........
کہتے ہو کہ میں نے تو یہ کل پڑھ لیا تھا.........دوبارہ اخبار کو ہاتھ ہرگز نہیں تم
لگاتے کہ کل پڑھ لیا تھا.........اور.........

پڑھا ہوا اخبار .... دوباہ نہیں پڑھتے

پڑھی ہوئی کتاب .... دوبارہ نہیں پڑھے

پڑھا ہوا رسالہ .... دوبارہ نہیں پڑھتے

لیکن قرآن ایسی عظیم کتاب ہے.........جس کے بارے میں کبھی کسی
نے یہ نہیں کہا کہ اس مرتبہ.........ہم تراویح میں یہ قرآن نہیں سنتے.........
کیونکہ پچھلے سال سن لیا تھا.........

صبح کو پڑھے .... علیحدہ مزہ

رات کو پڑھے .... علیحدہ مزہ

طرز سے پڑھے .... علیحدہ مزہ

بغیر طرز کے پڑھے .... علیحدہ مزہ

قرآن روزانہ سنے .... علیحدہ مزہ

قرآن روزانہ پڑھے .... علیحدہ مزہ

سوچ اور سمجھ کر پڑھے .... علیحدہ مزہ

بے سوچے سمجھے پڑھے .... علیحدہ مزہ

قرآت اور تجوید سے پڑھے .... علیحدہ مزہ

اور لفظوں کو دیکھ کر پڑھے .... علیحدہ مزہ

Scanned with CamScanner

زبانی پڑھے .... علیحدہ مزہ

بچہ پڑھے .... علیحدہ مزہ

بوڑھا پڑھے .... علیحدہ مزہ

عورت پڑھے .... علیحدہ مزہ

میرے بھائیو ....حتیٰ کہ قرآن پڑھتا جائے گا............اور جنت کی منازل طے کرتا جائے گا............قرآن بے مثال کتاب ہے............قرآن کا مقابلہ کوئی نہیں کرسکتا............دنیا میں کوئی ایسی کتاب لاؤ............جس کے ایک لفظ کو پڑھنے سے............

دس نیکیاں ملتی ہوں

دس درجے بلند ہوتے ہوں

دس گناہ معاف ہوتے ہوں

کتب سماویہ کے نزول میں فرق:۔

میرے بھائیو............آسمانوں سے بڑی کتابیں چار اتریں ہیں............ایک سو تائیس صحیفے اترے ہیں............اور قرآن سب سے اعلیٰ ہے............ان کتابوں کے اترنے میں............اور قرآن کے اترنے میں بڑا فرق ہے............اس فرق کو بھی دیکھو............

ایک نبیؑ پر .... تورات اتری

ایک نبیؑ پر .... انجیل اتری

ایک نبیؑ پر .... زبور اتری

ایک نبیؑ پر .... قرآن اترا

اور ان کے اترنے میں فرق ہے

تورات اکھٹی اتری

زبور اکھٹی اتری

انجیل اکھٹی اتری

اور قرآن اکھٹا نہیں اترا.......... اکھٹا نہ اترنا اس کو عربی میں کہتے ہیں

.... تنزیل .... وقفے وقفے سے اترا .... قرآن اکٹھا کیوں نہیں

اترا کہ اکھٹا ہی اتر جاتا ہے کہ پیغمبر یہ کتاب لو اور جاؤ ....

قرآن علیحدہ علیحدہ اترا ہے.......... اگر قرآن اکھٹا اترتا تو بات اور

تھی .... اب علیحدہ علیحدہ اترا تو بات اور ہے .... ایک واقع پیش آیا

.... اس پر ہمیں کیا کرنا ہے.......... اس پر جتنی ہدایت کی ضرورت تھی

.... قرآن اتر آیا ....

اور ایک واقعہ ابھی پیش ہی نہیں آیا.......... اس پر جو ہدایت پہلے سے

جمع ہے .... وہ اترتا تو لوگ کہتے کہ یہ واقعہ تو ابھی پیش ہی نہیں آیا

.... یہ کیسے آ گیا.......... تو جتنی جتنی ضرورت تھی قرآن اتنا اترا

اگر قیامت تک دنیا کو پتہ چلے کہ جتنی دنیا کی ضروریات ہیں .... ہر ہر

مرحلے پر قرآن آ رہا ہے اور راہنمائی کر رہا ہے ....

قرآن بے مثال ہے .... پڑھو قرآن پڑھتے رہو .... اپنے

گھروں کو قبرستان نہ بناؤ .... گھروں کو قرآن سے آباد رکھو ....

میرے دوستو.......... ایسی کوئی کتاب ہے کہ جس کتاب میں..........

ایک سورۃ جمعۃ المبارک کے دن آدمی پڑھے.......... تو اگلے جمعہ تک ستر ہزار

Scanned with CamScanner

فرشتے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں..........ایسی کوئی کتاب اا؎.........

مفت کا ثواب ہے مفت کی باتیں ہیں............

صحابہؓ اور حروف ابجد:۔

قرآن بے مثال ہے ....اور میں آپ کو بتاؤں قرآن حروف ابجد سے بنا ہے..........جانتے ہو کہ حروف ابجد ہیں ....حروف ابجد کا پہلا لفظ کون سا ہے اور آخری حرف کونسا ہے ....اور یہاں یہ بھی یاد رکھو کہ الف اور یا..........اس کے درمیان میں سارے لفظ قرآن کا مجموعہ ہے ....قرآن ان ہی سے بنا ہے..........

اور جس جماعت نے اس پر سب سے پہلے عمل کیا..........اس جماعت کے چار آدمیوں پر غور کریں ....اور وہ بھی اس حروف ابجد کا خلاصہ ہیں کہ ابو بکرؓ کی الف سے شروع ہو کر..........اور علیؓ کی یا پر جا کر ختم ہو گیا ....اور درمیان میں جتنا ہے..........جس طرح وہ قرآن کا خلاصہ ہے ....اور اسی طرح ابو بکرؓ سے علیؓ تک یہ صحابہؓ کا خلاصہ ہے..........

قرآن بے مثال ہے ....ایسی دنیا میں کوئی کتاب نہیں آئی کہ جس کتاب میں پوری دنیا کو چیلنج کیا ہو ....قرآن وہ کتاب ہے جس نے پوری دنیا کو چیلنج کیا ہے..........

کیا کہا قرآن نے ﴿قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ کَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا﴾ اے پیغمبر چیلنج کر دنیا والوں کو..........(پ ۱۵ سورۃ الاسراء آیت ۸۸)

مشرکین عرب کا قرآن پر اعتراض :۔

عرب کے لوگ پتا کیا کہتے ہیں ....ایک گروہ نے کہا کہ قرآن اللہ کا کلام نہیں ....ایک نے کہا کہ اللہ کا کلام تو ہے لیکن بدل دیا گیا .... اور دونوں کا جواب قرآن نے دیا ....ایک گروہ کہتا ہے کہ قرآن ہے تو اللہ کا کلام ....لیکن صحابہ نے بدل دیا ....ایک نے کہا کہ اللہ کا کلام ہی نہیں ....دونوں کا جواب قرآن نے دیا ....

قرآن کے تین چیلنج :۔

جس نے کہا کہ اللہ کا کلام ہی نہیں ....اللہ نے اپنے نبی سے فرمایا کہ اس کو چیلنج کرو ....اگر وہ کہتا ہے کہ بندوں کا کلام ہے ﴿قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ﴾ تو پھر اس پورے قرآن جیسا ایک قرآن لاؤ.........

میرے بھائیو.........جس طبقے نے کہا کہ یہ قرآن تو بندوں کا کلام ہے.........اس گروہ کو تین چیلنج دیئے قرآن نے.........

پہلا چیلنج :۔

پہلا چیلنج یہ دیا ہے کہ ﴿بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ﴾ اس پورے قرآن جیسا کوئی قرآن لاؤ ....یہ ڈیڑھ سال تک چیلنج برقرار رہا ....کوئی پورے عرب کا بدو ....عرب کا کوئی ابوجہل کا کوئی نام لیوا.........قرآن نہیں لاسکا.........

دوسرا چیلنج :۔

تو دوسرا چیلنج قرآن نے یہ دیا کہ.........فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ

Scanned with CamScanner

اس قرآن جیسی دس سورتیں لاؤ ....اور جب ایک سال گزر گیا

تو پھر دس سورتیں بھی جب نہ لا سکے ....

تیسرا چیلنج:۔

تو آخری چیلنج قرآن نے یہ دیا کہ..........آخری چیلنج اتنا بڑا تھا کہ

پوری دنیا چودہ سو سال سے ششدر اور پریشان ہے..........کہ قرآن نے اتنا

بڑا چیلنج دے دیا ہے.......... اور اس کا جواب آج تک کوئی نہیں دے سکا

اور وہ چیلنج کیا تھا..........وہ چیلنج یہ تھا کہ..........فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ

ایک اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ جیسی سورۃ لاؤ..........کتنا بڑا چیلنج دیا قرآن

نے.......... پہلے کہا کہ پورا قرآن لاؤ..........

ابوجہل پورا قرآن لا

عتبہ و شیبہ پورا قرآن لا

اخنس بن شریک پورا قرآن لا

عرب کے قریشی سردارو پورا قرآن لاؤ

قرآن جیسی مقدس کتاب کو بندوں کا کلام کہنے والو..........اس

قرآن جیسا کوئی قرآن لاؤ..........

تم میں بڑے بڑے عربی کے شاعر موجود ہیں..........امراء القیس

ہے..........لبیب شاعر ہے..........تم بڑے بڑے شاعر ہو..........

بڑے بڑے ادیب ہو

بڑے بڑے لبیب ہو

بڑی عربی جاننے والے ہو

اس جیسا ایک قرآن ہی خود بنالاؤ .... پھر دیکھیں گے کہ واقعی یہ بندوں کا کلام ہے........... اگر تم نے اس جیسا کوئی قرآن بنالیا تو ہم جان جائیں گے........... اور جب وہ تمام ملکر بھی نہ لا سکے........... تو پھر فرمایا کہ چلو دس سورتیں لاؤ........... اور جب دس بھی نہ لا سکے........... تو پھر فرمایا کہ چلو اِنَّآ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ .... جیسی کوئی ایک سورت لاؤ........... چودہ صدیاں بیت گئیں ہیں........... اس قرآن جیسا کوئی قرآن نہ لا سکے .... اس جیسی کوئی کتاب نہ لا سکے ....

آج کا منکرِ قرآن:۔

اور وہ جو پہلا گروہ تھا........... جس نے یہ کہا تھا کہ یہ بندوں کا کلام ہے........... اس کو اللہ نے تین چیلنج کر کے جواب دیا........... اور ایک دوسرا گروہ تھا........... اس دوسرے گروہ نے کہا تھا کہ ہے تو اللہ کا کلام........... لیکن بدل دیا گیا...........

اللہ کو اس قرآن کا پتہ تھا........... اللہ نے اس کا جواب ایسا دیا کہ آج تک دنیا حیران اور پریشان ہے........... اس کا جواب ایسا ہے .... قرآن کھولو........... دنیا میں ایسی کتاب ہی کوئی نہیں کہ جو اس طرح آئی ہو...........

قرآن کیا کہتا ہے........... الٓمّٓ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ ....

یہ کتاب .... جو تیرے ہاتھوں میں ہے

یہ کتاب .... جو تیرے سینے میں ہے

یہ کتاب .... جو تیرے دروازے پر ہے

یہ کتاب .... جو تیری مسجد کی الماریوں میں پڑی ہے

Scanned with CamScanner

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ....

یہ کتاب .... لَا رَيْبَ فِيْهِ

چوہدریو .... لَا رَيْبَ فِيْهِ

قریشیو .... لَا رَيْبَ فِيْهِ

سردارو .... لَا رَيْبَ فِيْهِ

شاعرو .... لَا رَيْبَ فِيْهِ

ادیبو .... لَا رَيْبَ فِيْهِ

لیپو

میرے بھائیو............ اللہ کو پتہ تھا کہ اس میری کتاب میں............

شک کرنے والے بھی آئیں گے............

کوئی کہے گا .... ابوبکرؓ نے بدل دیا

کوئی کہے گا .... عمرؓ نے بدل دیا

کوئی کہے گا .... عثمانؓ نے بدل دیا

کوئی کہے گا .... علیؓ نے بدل دیا

کوئی کہے گا .... معاویہؓ نے بدل دیا

کوئی کہے گا .... عشرہ مبشرہ نے بدل دیا

کوئی کہے گا .... صحابہ کرامؓ نے بدل دیا

تو اللہ نے فرمایا کہ میں اس قرآن کا آغاز............ اس عبارت

سے کرتا ہوں............ لَا رَيْبَ فِيْهِ............ اس میں شک ہی کوئی نہیں............

اور اس پورے قرآن پر............ اللہ کا کلام ہونے میں شک نہیں ہے............

اس کے مکمل ہونے میں .... کوئی شک نہیں

اس کے جامع ہونے میں .... کوئی شک نہیں

ادب کا شاہکار ہونے میں .... کوئی شک نہیں

اللہ کی طرف سے آنے میں .... کوئی شک نہیں

جبرائیل کے لانے میں .... کوئی شک نہیں

محمد کریمؐ پر اترنے میں .... کوئی شک نہیں

صحابہ کرامؓ کے عمل میں .... کوئی شک نہیں

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ............کتنی کتابیں دنیا میں آج تک چھپی ہیں............کوئی کتاب بتاؤ............کوئی رسالہ بتاؤ............کوئی گزٹ بتاؤ کہ جس کا آغاز اس سے ہوتا ہو............لَا رَيْبَ فِيْهِ............

وضو کر کے جب تو قرآن کھولتا ہے............اور کھول کر شروع کرنے سے پہلے............اللہ تجھ سے اقرار لیتا ہے کہ کہہ............لَا رَيْبَ فِيْهِ............کہیں ایسا نہ ہو کہ تو پورا قرآن پڑھ جائے............اور بعد میں تجھے کوئی بتائے کہ یہ تو بدل گیا تھا............یہ تو تبدیل ہوگیا تھا............اس کا تو معنی ٹھیک نہیں تھا............اس کا تو لفظ ٹھیک نہیں تھا............

شک و شبہ سے پاک کلام :۔

اللہ نے فرمایا کہ ساری باتیں بعد میں پہلے اقرار کر............لَا رَيْبَ فِيْهِ............اس میں شک نہیں............کس بات میں شک نہیں............

سچائی میں .... شک نہیں

دیانت میں .... شک نہیں

صداقت میں .... شک نہیں

Scanned with CamScanner

عظمت میں .... شک نہیں

رفعت میں .... شک نہیں

بلندی میں .... شک نہیں

مکمل ہونے میں .... شک نہیں

نبی پر اترنے میں .... شک نہیں

جبرائیل کے لانے میں .... شک نہیں

اللہ کا کلام ہونے میں .... شک نہیں

غرض کہ ایک ایک لفظ............اور ہر ایک حروف کے بھی سچا ہونے میں............کوئی شک نہیں ہے............ لَارَیْبَ فِیْہِ............

امتیازِ قرآن؟:۔

میرے بھائیو............کتابیں دنیا میں اور بھی بڑی آئیں ہیں............ ہر کتاب نے یہ کہا پیچھے کیا ہوا............ یہ کبھی کسی کتاب نے نہیں کہا کہ آگے کیا ہوگا............لاؤ کتابیں دنیا میں لاکھوں کتابیں ہیں............لیکن ایک کتاب ایسی بتاؤ کہ جس نے کہا کہ آئندہ کیا ہوگا............

نہ انجیل نے کہا

نہ زبور نے کہا

نہ تورات نے کہا

نہ صحیفوں نے کہا

نہ رسالوں نے کہا

نہ کتابوں نے کہا

Scanned with CamScanner

نہ تحریروں نے کہا

نہ تصنیفوں نے کہا

نہ شروحات نے کہا

نہ دیگر تراجم نے کہا

اور میں کہتا ہوں آؤ قرآن بتاتا ہے کہ آئندہ کیا ہوگا........... اور جو کچھ کہا قرآن نے وہ ثابت ہوا............ میں بتاتا ہوں کہ کیا کہا قرآن نے............ اور کیا ثابت ہوا............

ایک آیت ہے قرآن میں............ قرآن کی سچائی کی لاکھوں دلیلیں ہیں .... ایک دلیل سنانا چاہتا ہوں .... صرف ایک دلیل ہے............

میں نے کہا کہ چودہ سو سال کی تفسیریں لاؤ............ میں ایک آیت کا معنی متعین کرنا چاہتا ہوں............ میں بتاتا ہوں کہ بعد میں یہ واقعہ پیش آیا ہے کہ نہیں .... قرآن میں ایک آیت ہے ﴿الٓمّٓ ۚ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۙ فِیْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۙ﴾ (پ۲۱ سورۃ الروم آیت ۱ تا ۳)

دنیا کی دو بڑی طاقتور حکومتیں :۔

میرے بھائیو............ مطلب سمجھنے سے پہلے اس کا شان نزول سمجھیں کہ یہ آیت اتری کیوں ہے............ مکہ مکرمہ کا واقعہ ہے............ یہ مکی سورت ہے............ مکہ مکرمہ میں حضور کریم ﷺ بڑے پریشان تھے............ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی بڑے پریشان تھے............

مصائب سے پریشان تھے

پریشانیوں سے دوچار تھے

تکلیفوں میں گھرے ہوئے تھے

حتیٰ کے راستے میں کانٹے تک بھی بچھائے گئے............ اتنی پریشانی کے

عالم میں............ دنیا میں ایک ایسا واقعہ پیش آیا............ اور جب یہ واقع ہوا

تو اس وقت پوری دنیا میں............ دو بڑی سلطنتیں اور حکومتیں تھیں............

ایک قیصر روم اور ایک کسریٰ ایران............ یہ روم اور ایران کی دو بڑی قوتیں

تھیں............ جس طرح آج امریکہ اور روس ہے............ اور روس تو اب ٹوٹ

گیا ہے............ اسی طرح دو بڑی سلطنتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے سے پہلے تھیں

.... قدرتی بات تھی کہ روم میں عیسائی رہتے تھے............ اور ایران میں مجوسی

آتش پرست اور مشرک رہتے تھے............

ان میں تین سو سال سے آپس میں جنگیں تھیں............ آپس میں

تھوڑی تھوڑی بات سے لڑتے رہتے تھے............ اب مکے کا جو مشرک تھا

.... اس کی ساری ہمدردیاں ایران کے ساتھ تھیں............ کیونکہ ایران میں

سارے مشرک رہتے تھے............ آتش پرست مجوسی رہتے تھے............

جب ان کو خبر ملتی ہے کہ ایران نے روم پر غلبہ کرلیا ہے............ وہ خوشی

سے اچھلتے کودتے تھے اور ناچتے تھے............ فطری بات ہے کہ عیسائی چاہے

جو بھی عیسائیت تھے............ لیکن اہل کتاب تھے............ اللہ کو مانتے تھے............

اور عیسیٰ علیہ السلام کو مانتے تھے............ جب ان کو کوئی خوشی ملتی............ تو کہ

اور مدینہ کے مسلمان خوشی کرتے............ کیونکہ یہ بھی اہل کتاب تھے............

مکہ اور مدینہ میں مسلمانوں کو خوشی ہوتی............ روم کی فتح پر جب کسی

معرکے میں روم غالب آجاتا تو یہ خوشی کرتے............ اور جب کسی معرکے میں

Scanned with CamScanner

ایران غالب آجاتا تو مشرک خوشی کرتے............ یہ واقعہ بڑا عجیب تھا............

قیصر روم مغلوب ہوا:۔

میرے دوستو............مکہ مکرمہ میں یہ ایک واقعہ پہنچا ۰ روم کے اوپر ایران نے قبضہ کرلیا .... ایران غالب آ گیا اور روم مغلوب ہوا............ قرآن کہتا ہے ﴿ الٓمّٓ ﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿ کہ روم پر غلبہ ہوا .... روم مغلوب ہوگیا............ فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ............عرب کی زمیں کے بالکل قریب تھا روم .... فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ............زمین کے جو متصل علاقہ ہے ﴿ الٓمّٓ ﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿ فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ وَھُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِھِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ﴿ یہ روم جو آج مغلوب ہوا ہے ....عنقریب یہ غالب آئے گا .... اور جب یہ خبر پہنچی کہ روم مغلوب ہو گیا............تو ....

ابوجہل نے

عتبہ اور شیبہ نے

مکے کے مشرکوں نے جشن منایا

پورے مکے میں چوہدریوں نے جشن منایا

اور کیا کہا کہ ہمارے بھائی ایرانی کامیاب ہوگئے............روم مغلوب ہوگیا .... اس خوشی سے صحابہؓ پریشان ہوگئے ....

صدیق اکبرؓ کا مناظرہ:۔

میرے بھائیو............ اس پریشانی کے عالم میں .... حضرت ابوبکر صدیق کا ایک مشرک سے مناظرہ ہوگیا............ صدیق اکبرؓ نے کہا کہ روم پر

جو ایران نے قبضہ کیا.......... یہ قبضہ ٹوٹ جائے گا.......... اس مشرک نے کہا کہ قبضہ نہیں ٹوٹے گا.......... یہ لڑائی اور بحث جاری تھی.......... کہ قرآن کی یہ آیت اتری..........

الٓمٓ ۞ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۞ ابھی تو مغلوب ہو گیا.......... فِیْ اَدْنَی الْاَرْضِ.......... زمین عرب کے متصل علاقہ روم کا.......... وَھُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِھِمْ سَیَغْلِبُوْنَ.......... اس غلبے کے بعد عنقریب روم کا غلبہ ہو گا.......... یہ آیت اتری.......... اور جب یہ آیت اتری.......... تو سیدنا صدیق اکبرؓ خوش ہو گئے.......... انہوں نے کہا کہ روم غالب آئے گا.......... اس نے کہا کہ کیسے غالب آئے گا.......... آیت تو اتر چکی ہے.......... اور آگے لفظ ہے.......... فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ.......... عربی میں بِضْعِ کہتے ہیں نو کو.......... کہ نو سالوں میں روم غالب آئے گا..........

صدیق اکبرؓ کے ساتھ شرط :۔

سیدنا ابو بکر صدیقؓ نے اس مشرک کے ساتھ.......... ایک سو اونٹوں کی شرط لگائی کہ سات سالوں کے اندر اندر روم غالب آئے گا ایران پر.......... اس نے کہا کہ اگر غالب نہ آیا.......... تو صدیق نے کہا کہ میں سو اونٹ دوں گا.......... اس نے کہا کہ آ گیا تو تم دینا.......... کیونکہ اس وقت شرط لگانا حرام نہیں تھی..........

تو شرط لگائی.......... جب آ کر شرط رسول اللہ کو بتائی.......... تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شرط تو ٹھیک ہے.......... لیکن تم نے مدت ٹھیک نہیں لکھوائی بِضْعِ سِنِیْنَ.......... جس کا معنی ہے کم از کم نو ہے.......... تو تم

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سات .... پورے نو سال کی شرط لگاؤ .... سال کی شرط نہ لگاؤ .... پورے نو کرو .... ابو بکر صدیقؓ واپس گئے .... اور جا کر کہا کہ شرط تو ٹھیک ہے لیکن دو سال بڑھا دو ....

اس نے کہا کہ نہیں بڑھاتا .... ابو بکرؓ نے فرمایا کہ بڑھاؤ ....

جب تکرار ہوا تو لوگوں نے فیصلہ کیا کہ بھائی شرط تو لگ گئی ہے .... اب دو سال بڑھانے میں کیا حرج ہے .... انہوں نے بڑھا دیا .... اور پورے نو سال کی شرط لگائی .... اور میں قربان جاؤں اس شرط پر .... جو کہنے والے نے لگائی .... اس وقت شرط جائز تھی ....

میرے دوستو .... یہ دونوں طرف سے شرط تھی .... اور پورے عرب کو اس شرط کے پورا ہونے میں کوئی شک نہیں تھا .... یہ شرط اس وقت تھی جب پورا عرب ہاتھوں میں نہیں .... مکہ بھی ہاتھوں میں نہیں تھا .... آپ حیران ہوں گے کہ پورے نو سال میں .... ابھی نواں سال پورا نہیں ہوا تھا .... کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ پہنچے .... وہاں ایک سال گزر گیا ....

شرط پوری ہوگئی :۔

جنگ بدر ہوئی .... جس دن جنگ بدر ہوئی تو مشرکوں کو شکست ہوئی .... اور اس شکست کے بعد رسول اللہ ﷺ بدر سے واپس مدینہ پہنچے .... تو مدینہ پہنچتے ہی پہلی خبر ملی کہ ایران پر روم نے قبضہ کر لیا ہے .... جنگ بدر میں مکہ کے بڑے بڑے مشرک سردار مارے گئے ....

ابو جہل کا سر قلم ہو گیا

Scanned with CamScanner

عتبہ و شیبہ کا سر قلم ہو گیا
بڑے بڑے سردار مارے گئے
بڑے بڑے رئیس مارے گئے
بڑے بڑے مشرک مارے گئے
اور بڑے بڑے چوہدری مارے گئے
بڑے بڑے کفر کے پیشوا مارے گئے
ادھر مکے کے سرداروں کی لاشیں میدان میں پڑی ہیں...... ادھر خبر
آئی کہ روم نے ایران پر قبضہ کرلیا ہے...... مسرت کتنی تھی
مہینہ ابھی باقی تھا نو سال ہونے میں...... ایک
اور قرآن نے کہا الٓمٓ ۞ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۞ فِیْ اَدْنَی الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ۞ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ...... یہ مدت چودہ سو سال ہو گئے
......کوئی کتاب لاؤ...... جس کی پیشین گوئی اس طرح پوری ہوئی ہو۔
کوئی کتاب لاؤ
کوئی رسالہ لاؤ
کوئی صحیفہ لاؤ
کوئی گذٹ لاؤ
اور جس وقت یہ آیت اتری...... قرآن کہتا ہے کہ مسلمان خوش ہو گئے
......یومئذ یفرح المومنون...... مسلمان خوشی سے پھولے نہیں سماتے تھے......
ادھر مکی مشرک قتل ہوئے
ادھر ایران کا مشرک مارا گیا
اور مدینہ میں صحابہ نے جشن منائے...... تمام صحابہ خوشیوں میں

Scanned with CamScanner

مصروف ہیں .... اور قرآن کی پیشین گوئی سورج سے زیادہ روشن ہوگی

.... لاؤ کوئی کتاب جو تمہارے مدرسے میں پڑھائی جاتی ہے .... ہے

اتنی سچی کتاب ہے کہ اس پر .... سو سو اونٹوں کی شرطیں لگی ہیں ....

اوران شرطوں کو بھی پروردگار نے پورا گیا ہے .... کوئی مثال پیش کرو ....

نافرمانی کی سزا؟:-

میرے بھائیو .... ایک آدمی کسی سے کہتا ہے کہ تیز گاڑی نہ چلاؤ

ورنہ حادثہ ہوجائے گا اور وہ نہیں مانتا .... بلکہ وہ کہتا ہے چھوڑو جاؤ ....

لیکن تیز گاڑی جب چلے .... ایکسیڈنٹ ہوجائے .... نعش پڑی ہوئی

ہو .... تو وہ واقعہ کسی کو بتائے کہ یار فلاں نے تیز گاڑی چلائی تھی ....

جس کا اب حادثہ ہوگیا ہے .... یہ اب اس کی نعش پڑی ہوئی ہے ....

اب اس کو کہو کہ تیز گاڑی چلاؤ .... تو اس طرح لاش پڑی ہوئی ہوگی

.... تو سمجھ میں آئے گی یا نہیں .... اگر بغیر واقعہ کے تم کہو کہ تیز گاڑی

نہ چلاؤ .... تو اگر کوئی نہیں مانتا .... اور جب کوئی واقعہ پیش آجائے تو

پھر اثر ہوگا .... اور پھر اس اثر پر تم آہستہ چلاؤ گے ....

لوگ پوچھتے ہیں کہ قرآن پاک میں .... جو ۴۰ نبیوں کے واقعات

درج ہیں .... واقعات نصیحت کیلئے درج کئے جاتے ہیں کہ واقعہ سے پہلے

.... اگر نصیحت ہو تو اثر کوئی نہیں ہوتا ....

اور جب واقعہ کے بعد نصیحت ہو تو اثر ہوتا ہے .... قرآن نے

بتایا کہ اللہ کی نافرمانی کرنے والوں کی بستیاں اجاڑ دی گئیں ہیں .... اور

واقعہ مدین بیان کیا ....

یوسفؑ کا واقعہ

عیسیٰؑ کا واقعہ

مدین کا واقعہ

قوم ثمود کا واقعہ

قوم عاد کا واقعہ

قوم شعیبؑ کا واقعہ

ان واقعات کو نصیحت کے طور پر قرآن میں درج کیا گیا ہے..........
تاکہ دنیا کو پتہ چلے کہ نافرمانی خدا پر اتنی سزا ملتی ہے.......... دیکھو وہ قومیں اور
بستیاں ساری اجڑ گئیں..........

آج کے منکر قرآن کی سوچ:۔

میرے بھائیو.......... قرآن میں بائیس (۲۲) سو آیات توحید پر ہیں
.... اور اٹھارہ (۱۸) سو آیات انبیاء کی شان میں ہیں.......... اور اتنی ہی
آیات صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تذکرے پر ہیں.......... نبی کے
خطاب پر نہیں ہیں ....
اور صحابہ کرامؓ کی شان میں ساڑھے سات سو (۷۵۰) آیات ہیں
.... قرآن بے مثال ہے.......... رافضی کہتے ہیں کہ قرآن بدل گیا تھا
.... اگر یہ قرآن پورا ہوتا تو ہمارے بارہ اماموں کا نام بھی ہوتا..........
بلکہ ایک رافضی نے لکھا ہے.......... کہ اگر یہ قرآن پورا ہوتا.......... تو
اس قرآن میں پاکستان کا ذکر بھی ہوتا..........
اور کہتا ہے کہ جو قرآن ہمارے پاس ہے.......... اس میں تو پاکستان کا

Scanned with CamScanner

بھی ذکر ہے..........اور شاید اس میں تمہارے شہر کا بھی ذکر ہو..........

جس نے کہا کہ قرآن بندوں کا کلام ہے..........خدا پاک نے اس کا

جواب دیا..........اور جسنے کہا کہ یہ قرآن بدل دیا گیا ہے..........تو اللہ تعالیٰ

نے اس کا بھی جواب دیا ہے..........

صحابہؓ پر تبرابازی کی ابتداء:۔

میرے بھائیو..........اور میں اسی قرآن سے اپنا موقف پوچھتا ہوں

..........قرآن کہتا ہے .... وَاِذَاقِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ..........

جب مکہ کے کافروں سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ.......... كَمَآ اٰمَنَ

النَّاسُ..........جس طرح صحابہ ایمان لائے ....

قَالُوْٓا..........تو کافروں نے جواب میں کہا .... اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ

السُّفَهَآءُ..........کیا ہم ان بے وقوفوں جیسا ایمان لائیں..........

تو صحابہ کرامؓ پر سب سے پہلے.......... تبرا عرب کے کافروں نے کیا

..........اوران کو بھی یہ جرات نہیں ہوئی..........وہ صحابہؓ کو کافر کہتے..........

یا صحابہ کرامؓ کو منافق کہتے .... نہیں بلکہ صحابہ کے بارے میں کہا..........کہ

ان بے وقوفوں جیسا ایمان لائیں..........

مکہ کے مشرکوں نے لفظ بے وقوف کا بولا ہے..........کافر یا شیطان کا

نہیں بولا.......... یعنی صحابہ کو بے وقوف کہنا یہ سب سے بڑی انکی برائی تھی

..........کافر شیطان منافق بے ایمان کے الفاظ وغیرہ بکنا..........یہ تو عرب

کے کافروں کو بھی جرأت نہیں ہوئی کہ وہ صحابہؓ کے بارے میں یہ لفظ بولتے..........

میں کہتا ہوں کہ عرب کے مشرکوں سے..........بلکہ یہودیوں سے

Scanned with CamScanner

ابوبکرؓ و عمرؓ کو کافر اور .... کائنات بڑا کافر وہ رافضی ہے کہ جس نے ....
منافق لکھا ہے .... اس لئے کہ عرب کے کافروں کو یہ جرات نہیں ہوئی
.... کہ وہ صحابہؓ کے بارے میں یہ لفظ بولیں ....

جو سخت سے سخت لفظ عرب کے کافروں نے بولا .... وہ تھا بیوقوف
.... ورنہ اس سے سخت لفظ اس دور میں بتاؤ .... کسی کافر نے صحابہ
کرام رضی اللہ عنہم کو کہا ہو .... کوئی لفظ ہے تو بتاؤ .... بے وقوف سے
آگے کوئی لفظ اگر ہے تو بتاؤ ....

جو میں نے قرآن کا مطالعہ کیا ہے .... میں سمجھتا ہوں کہ عرب کے
لوگوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی توہین کرتے ہوئے .... ان کو صرف
بے وقوف کا لفظ کہا ....

اگر بے وقوف سے زیادہ کا لفظ عرب کے کافر کہتے .... اللہ تعالیٰ
اس کو نقل کر کے اس کا بھی جواب دیتا .... اللہ نے بے وقوف کے لفظ کا تو
جواب دیا .... اگر کافر کہا جاتا تو کیا اس کا جواب نہ دیتا ....

تو دیکھو انہوں نے کہا کہ .... اَنُؤْمِنُ كَمَا اٰمَنَ السُّفَهَآءُ .... کیا
ہم ان بے وقوفوں جیسا ایمان لائیں ....

اب دیکھو .... جواب میں اگر اللہ تعالیٰ خاموش ہو جاتا .... تو
آج ہم بھی خاموش ہو جاتے .... اگر اللہ تعالیٰ صحابہؓ کو بیوقوف کہنے
والوں پر خاموش ہو جاتا .... اور اس لئے خاموشی اختیار کر جاتا کہ کہیں اللہ
بولے اور نفس امن خراب نہ ہو جائے .... فرقہ واریت نہ پھیل
جائے ....

Scanned with CamScanner

مشن سپاہ صحابہؓ:۔

اللہ نے جواب میں کیا فرمایا........ جب انہوں نے کہا........
کَمَا اٰمَنَ السُّفَهَآءُ......... کہ ان بے وقوفوں جیسا ایمان لائیں........
جواب میں اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں کہا کہ ان کو بے وقوف نہ کہو........ یہ تو عقل
مند ہیں یہ نہیں کہا........ کیونکہ کہنا تو بڑا آسان تھا........ بڑی عام بات تھی
اور اگر اللہ تعالیٰ فرماتا کہ صحابہ کرامؓ کو بے وقوف نہ کہو یہ تو عقل مند ہیں
........تو آج سپاہ صحابہ کا جو موقف ہے وہ یہ نہ ہوتا........

میرے دوستو........ آج اگر کوئی صحابہؓ کو کافر کہتا ہے........ تو ہم اسے
کہتے کہ صحابہ کو کافر نہ کہو وہ تو مسلمان ہیں........ صحابہؓ کو برا نہ کہو وہ تو اچھے
ہیں........ لیکن اللہ تعالیٰ نے ایک سبق ہمیں دیا ہے........ سپاہ صحابہ اس
سبق پر قائم ہے........ جب انہوں نے کہا کہ بے وقوفوں جیسا ایمان نہ لائیں
گے........ تو جواب میں اللہ کو غصہ آیا........

معلوم ہوا کہ صحابہ کو جو برا کہے گا........ اسکے جواب میں غصے کا آنا اللہ
کی سنت ہے........ اگر اللہ تعالیٰ یہ فرمائے کہ ان کو بے وقوف نہ کہو........
یہ تو عقل مند ہیں........ تو اس لفظ سے غصے کا اظہار نہیں ہوتا........

میرے بھائیو........ آج کہتے ہیں کہ سپاہ صحابہ والے بڑے سخت ہیں
........صحابہؓ کے معاملے میں غصہ کرنا یہ تو ہمیں اللہ نے سکھایا ہے........ یہ تو
اللہ کی سنت ہے........ اگر ان نوجوانوں نے غصہ کرلیا........ تو اللہ کی سنت
پر عمل کیا ہے........ جھگڑتے اور لڑتے کیوں ہو........

اللہ جواب میں کہتا ہے کہ صحابہؓ کو بے وقوف نہ کہو........ یہ تو عقل مند

Scanned with CamScanner

.........اس سے غصے کا اظہار نہیں ہوتا.........

ہیں بلکہ یہ تو وہ واقعہ ہوجاتا کہ جو میرے صحابہ کو برا کہتے ہیں ....اے

کہو کہ وہ برے نہیں تھے بلکہ ٹھیک تھے ....توNormel بات ہوجاتی ہے

.........اللہ نے فرمایا کہ یہ Normel بات نہیں یہ تو بڑی سخت بات ہے.........

کہ اللہ نے فرمایا عرب کے کافروں نے کہا......... اَنُؤْمِنُ كَمَا اٰمَنَ

السُّفَهَآءُ......... ورنہ مجھے یہ بتاؤ کہ یہ بات......... اللہ کو قرآن میں لانے

کی کیا ضرورت تھی......... کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جیسا ایمان لاؤ.........

یہ اللہ نے کہا.........

جواب میں جو انہوں نے کہا تھا......... اس کو قرآن میں نقل کرنے کی

کیا ضرورت تھی .... بھائی جو کافر کہتا ہے .... قرآن کیا اس لئے ہے

کہ وہ کافروں کی باتیں نقل کرے......... قرآن تو اللہ کا کلام ہے ....

اللہ تعالیٰ دنیا کو بتانا چاہتا ہے......... میرے نبی کے دور میں عرب کے

کافروں نے .... صحابہ کے خلاف سخت سے سخت لفظ جو بولا وہ بے وقوف

کا لفظ تھا......... اور وہ لفظ میں نقل کررہا ہوں .... اور اس کے

اللہ کو پتہ تھا کہ صحابہ کو لوگ کافر اور منافق لکھیں گے .... ان کو وہی طریقہ اختیار کرنا

جواب میں جو میرے ماننے والے ہوں گے ....

چاہئے .... جو میں آج قرآن میں ان لوگوں کو سکھا رہا ہوں ....

تبرّا بازوں کو منہ توڑ جواب:۔

جب اللہ نے فرمایا کہ صحابہ جیسا ایمان لاؤ......... تو جواب میں انہوں

نے کہا......... کہ کیا ہم ان بے وقوفوں جیسا ایمان لائیں.........

Scanned with CamScanner

تو جواب میں اللہ نے فرمایا.......... اَلَآ.......... خبردار..........
غصے کی بات ہے یا نرمی کی بات ہے.......... تو پھر اللہ سے کہو کہ اے اللہ تو بھی
غصے پر آ گیا.......... تو تو بڑا رحم دل ہے.......... رحم دلی والی بات کرو..........
تو جواب میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے.......... اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ
.... جو عربی جانتا ہے اسے پتہ ہے کہ اس میں کتنی سختی ہے..........
اَلَآ.......... خبردار.......... اَلَآ کے بعد اللہ تعالیٰ.......... اِنَّهُمْ کا لفظ نہ
بولتا.......... بلکہ یہ کہتا اَلَآ هُمُ السُّفَهَاءُ.......... یہ کہہ دیتا.......... لیکن یہ نہیں
کہا.......... فرمایا.......... اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ فرمایا.......... عربی قاعدہ ہے کہ
جب دو دفعہ جمع کی دلیل آئے.......... تو اس میں تاکید کا معنی پایا جاتا ہے..........
اَلَآ.......... خبردار.......... اِنَّهُمْ.......... بے شک.......... یعنی پہلے
خبردار بھی کہا.......... پھر بے شک بھی کہا.......... اور پھر یہ بھی کہا هُمْ هُمْ
السُّفَهَاءُ.......... یہ یہی پاگل ہیں.......... اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ..........
جنہوں نے صحابہ کو بے وقوف کہا.......... یہی بے وقوف ہیں..........
کیا مطلب اس کا کہ چودہ سو سال پہلے سب سے نرم لفظ.......... صحابہ
کے خلاف عرب کے کافروں نے بولا.......... اللہ کو اس پر بھی غصہ آیا..........

مؤقف سپاہ صحابہ:۔

آج چودہ سو سال کے بعد صحابہ کو سخت لفظ بولا جائے.......... اور مجھے
غصہ نہ آئے تو میں اللہ کا ماننے والا کیسے ٹھہرا.......... جبکہ اللہ کو تو غصہ آیا ہے
.... اس بات پر کہ صحابہ کو بے وقوف کہا گیا ہے..........
میرے بھائیو.......... جو لفظ بھی قیامت تک صحابہ کرام کے خلاف کوئی

پلید زبان استعمال کریگی..........تو اسکے خلاف وہی لفظ استعمال کرنا یہ اللہ کی

سنت ہوگا..........تو میرا موقف قرآن سے نکلا یا نہیں..........

میرے بھائیو..........

اگر کسی مولوی کی .... کوئی مجبوری ہو تو ہو

اگر کسی پیر کی .... کوئی مجبوری ہو تو ہو

اگر کسی حکمران کی .... کوئی مجبوری ہو تو ہو

اگر کسی سیاست دان کی .... کوئی مجبوری ہو تو ہو

ہماری تو کوئی مجبوری نہیں ہے..........انکی مجبوریاں دنیا کی چیزیں ہیں

..........ہماری مجبوریاں گنبد خضریٰ ہے..........

میرے دوستو..........

یا ہمیں اس مجبوری کے تحت بات کرنی چاہئے یا نہیں .... کرنی چاہئے

اس پر عمل کرنا چاہئے یا نہیں .... کرنا چاہئے

اللہ ہمیں عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے..........

..........آمین..........

وَ آخِرُ دَعْوَ انا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

Scanned with CamScanner

نزولِ قرآن اور صحابہؓ

خطبہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِاَنْفُسِنَاوَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَلَانَظِیْرَلَہٗ وَلَامُشِیْرَلَہٗ وَلَامُعِیْنَ لَہٗ وَلَاوَزِیْرَلَہٗ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَقَالَ اللّٰہ تبارَکَ وَتَعَالٰی فِی الْکَلَامِ الْمَجِیْدِوَالْفُرْقَانِ الْحَمِیْدِ اِنَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنَ یَھْدِیْ لِلَّتِیْ ھِیَ اَقْوَمُ وَ یُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ اَجْرًا کَبِیْرًا (پ۱۵سورۃ الاسراء آیت ۹)

وقال فی موضع آخر لَا تُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہٖ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ فَاِذَاقَرَاْنٰہُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَہٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَہٗ

(پ۲۹ سورۃ القیمۃ آیت ۱۶تا۱۹)

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمِ وَصَدَقَ رَسُوْلُہٗ النَّبِیُّ الْکَرِیْمِ وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ لَمِنَ الشَّاھِدِیْنَ وَالشَّاکِرِیْنَ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

تمہید:

واجب الاحترام

معزز علمائے کرام

سپاہ صحابہ کے غیور نوجوانو

اور انتہائی محترم ومکرم دوستو!

Scanned with CamScanner

تقریر شروع ہونے سے پہلے............ میں یہ بات واضح کہنا چاہتا ہوں
کہ قرآن کا سننا اور سنانا بہت بڑی عبادت ہے.............. میں آپ کو مبارک باد
پیش کرتا ہوں.......... کیونکہ یہ بہت بڑی سعادت ہے..............

میرے بھائیو.......... میں چاہتا ہوں کہ آپ حضرات مکمل یکسوئی
کے ساتھ.......... اور انتہائی تدبر اور توجہ کے ساتھ میری معروضات کو سنیں
گے.......... اور اگر آپ نے توجہ فرمائی.......... اور غور و فکر سے میری باتوں کو
سنا.......... تو انشاء اللہ آپ محسوس کریں گے کہ آپ حضرات کو فائدہ ہو رہا ہے
.... اور قرآن کریم کے اسی مقدس عنوان پر.......... بہت سی باتیں آج
آپ حضرات کے سامنے آئیں گی..........

یہ ہماری ذمہ داری ہے:۔

میرے بھائیو.......... قرآن کی وہ آیت کریمہ جو میں نے آپ
حضرات کے سامنے پڑھی ہے.......... اس کے الفاظ پر آپ غور فرمائیں
.... قرآن کہتا ہے.......... اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۞ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ
قُرْاٰنَهٗ ۞ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۞.......... یہ تین آیتیں ہیں.......... ان تین آیتوں
میں اللہ تعالیٰ نے.......... اتنی جامعیت اور اتنی کاملیت کے ساتھ.......... اپنی
لازوال کتاب کی عظمت بیان فرمائی ہے کہ جس کا کوئی شمار.......... اور کوئی نظیر
پیش نہیں کی جاسکتی..........

قرآن کہتا ہے.......... اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۞

قرآن کو عام کرنا .... ہمارے ذمہ ہے

قرآن کا جمع کرنا .... ہمارے ذمہ ہے

Scanned with CamScanner

قرآن کو بیان کرنا .... ہمارے ذمہ ہے

قرآن کی اقتداء میں چلانا .... ہمارے ذمہ ہے

قرآن کی وضاحت کرنا .... ہمارے ذمہ ہے

قرآن کو ہر گھر میں پھیلانا .... ہمارے ذمہ ہے

قرآن کو بستیوں میں پہنچانا .... ہمارے ذمہ ہے

قرآن کو گلشنوں میں آباد کرنا .... ہمارے ذمہ ہے

قرآن کو گلستانوں میں سجانا .... ہمارے ذمہ ہے

قرآن کو بنجر دلوں میں آباد کرنا .... ہمارے ذمہ ہے

قرآن کو شرک کے اندھیروں میں روشن کرنا .... ہمارے ذمہ ہے

قرآن کو دلوں کے دریچے میں اتارنا .... ہمارے ذمہ ہے

اور اس مقدس قرآن کو بگڑی ہوئی انسانیت میں .... ہدایت کا مینارہ بنا کر داخل کر دینا ہمارے ذمہ ہے .... اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ

قرآن کا جمع کرنا .... ہمارے ذمہ ہے

قرآن کو واضح کرنا .... ہمارے ذمہ ہے

قرآن کو بیان کرنا .... ہمارے ذمہ ہے

میرے بھائیو............

یہاں قاری مصلے پر قرآن سنا رہا ہے .... ذمہ خدا کا پورا ہو رہا ہے

مسجد میں حافظ تراویح پڑھا رہا ہے .... ذمہ خدا کا پورا ہو رہا ہے

قرآن کی معصوم بچہ تلاوت کر رہا ہے .... ذمہ خدا کا پورا ہو رہا ہے

قرآن کی گتھیاں علماء سلجھا رہے ہیں .... ذمہ خدا کا پورا ہو رہا ہے

Scanned with CamScanner

قرآن کو نمازوں میں پڑھا جارہا ہے .... ذمہ خدا کا پورا ہورہا ہے

.........اور.........

قرآن کو ننھوں میں چھاپا گیا .... ذمہ خدا کا پورا ہوا

قرآن کو دلوں میں اتارا گیا .... ذمہ خدا کا پورا ہوا

قرآن کو بستیوں میں پھیلایا گیا .... ذمہ خدا کا پورا ہوا

قرآن کو فاران کی چوٹی پر پڑھا گیا .... ذمہ خدا کا پورا ہوا

قرآن کو تپتی ہوئی ریت پر پڑھا گیا .... ذمہ خدا کا پورا ہوا

قرآن کو علماء کی محفلوں میں سجایا گیا .... ذمہ خدا کا پورا ہوا

قرآن کو نیزوں کی انہیوں پر پڑھا گیا .... ذمہ خدا کا پورا ہوا

اور قرآن کو عیسائیت اور یہودیت کے درمیان میں......... روشن کا مینار بنا کر اجاگر کیا گیا......... ذمہ خدا کا ہے.........

جب تیرا بچہ چلنے لگتا ہے......... تو تیرے دل میں خیال آتا ہے کہ اسے میں مسجد میں بھیجوں......... تاکہ یہ بچہ قرآن پڑھے.........

تیرے دل پر قبضہ:۔

یہ خیال لانے والا خدا ہے......... بھیجنے والا خدا ہے......... تلاوت کرانے والا خدا ہے......... پھر کبھی کہتا ہے کہ اپنے بچے کو قرآن حفظ کراؤں .... یہ خدا نے تیرے دل میں ڈالا......... کبھی کہتا ہے کہ اس کو میں عالم بناؤں......... یہ خدا نے تیرے دل میں ڈالا.........

.........کیوں......... اس لئے ڈالا کہ خدا کہہ چکا ہے کہ ﴿اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ﴾ .... تیرا جی چاہتا ہے کہ.........

جامعہ کی امداد کروں .... یہ خدا نے تیرے دل میں ڈالا

چوک میں قرآن پڑھا جائے .... یہ خدا نے تیرے دل میں ڈالا

بازار میں قرآن پڑھا جائے .... یہ خدا نے تیرے دل میں ڈالا

مسجد میں قرآن پڑھا جائے .... یہ خدا نے تیرے دل میں ڈالا

میرے محلے میں بچے حفظ کریں .... یہ خدا نے تیرے دل میں ڈالا

میں اپنے محلے میں مدرسہ بناؤں .... یہ خدا نے تیرے دل میں ڈالا

اور تیرا جی چاہتا ہے کہ جب میں........... نماز فجر کے بعد گھر میں بیٹھوں .... تو قرآن کی تلاوت کروں........... بچے بھی تلاوت کریں .... تو بھی تلاوت کرے........... قرآن کو شروع کر کے تو دن کا آغاز کرے یہ تیرے دل میں ڈالا...........اور کیوں ڈالا گیا؟...........

اس لئے ڈالا گیا کہ تیرا بچہ قرآن کیوں پڑھتا ہے؟...........

جو کسی اور کو پہچانتا نہیں .... لیکن قرآن پڑھ رہا ہے

جو بولی کسی کی جانتا نہیں .... لیکن قرآن پڑھ رہا ہے

ابھی تو وہ بچہ تتلا کر بولتا ہے .... لیکن قرآن پڑھ رہا ہے

جس کو شلوار باندھنی نہیں آتی .... لیکن قرآن پڑھ رہا ہے

ابھی وہ بولی بھی صحیح نہیں سکتا .... لیکن قرآن پڑھ رہا ہے

جسکی ناک سے پانی بہہ رہا ہے .... لیکن قرآن پڑھ رہا ہے

اور وہ پوری گفتگو بھی نہیں کر سکتا .... لیکن قرآن پڑھ رہا ہے

جو گھر سے باہر تو نہیں نکل سکتا .... لیکن قرآن پڑھ رہا ہے

معصوم بچہ جو نفع نقصان کا مالک نہیں .... لیکن قرآن پڑھ رہا ہے

Scanned with CamScanner

..........کیوں..........

قرآن پڑھ رہا ہے؟.......... اس لئے کہ بچے کے دل میں اس خدا
نے یہ بات اتاری ہے.......... اس خدا نے یہ راستہ بنایا کہ جس نے..........
چودہ صدیاں پہلے اعلان کیا تھا۝ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝

جمع میں کروں گا

عام میں کروں گا

شمال سے جنوب تک

مشرق سے مغرب تک

دلوں میں میں ڈالوں گا

جہاں میری خدائی ہوگی .... وہاں میرا قرآن ہوگا

جہاں میری عظمت ہوگی .... وہاں میری کتاب ہوگی

جہاں میری الوہیت ہوگی .... وہاں میرا قرآن ہوگا

جہاں میرا نام ہوگا .... وہاں میرا قرآن ہوگا

پوری کائنات میں .... میں رب العالمین ہوں

جس نبی پر میں نے قرآن اتارا .... وہ رحمۃ للعلمین ہے

اور جو میں نے کتاب اتاری .... وہ ھدی للعلمین ہے

میں بھی جہانوں کے لئے

میرا نبی بھی جہانوں کے لئے

میرا قرآن بھی جہانوں کے لئے

یہ سارا ذمہ خدا کا ہے.......... ذمہ تیرا ہوتا تو میں شک کر لیتا کہ شاید

بدل جائے.........ذمہ تیرا ہوتا تو میں شک کر لیتا.........

شاید پردیس میں بدل گیا

شاید اس دھرتی پر بدل گیا

شاید اس بازار میں بدل گیا

شاید جلد والوں نے بدل دیا

شاید کاغذ والوں نے بدل دیا

شاید غلاف والے نے بدل دیا

شاید پڑھنے والے نے بدل دیا

شاید فروخت کرنے والوں نے بدل دیا

لیکن میں کیا کروں.......... جب مجھے قرآن کی یہ آیت نظر آتی ہے
﴿إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ﴾ او دنیا کے لوگو اب تم سب پیچھے ہٹ جاؤ.........
ہم اپنے قرآن کو جمع کرنے لگے ہیں..........
کچھ تو عقل کرو:۔

میرے بھائیو.......... ایک بچے کی انگلی
میں ہوتی ہے.......... ایک آدمی کے ہاتھ
اور وہ سارے بازار سے.......... رش میں گزر جاتا ہے
.... بچے کو کچھ نہیں ہوتا..........
انگلی تیرے ہاتھ میں ہو.......... تو کو صحیح سلامت رہتا ہے..........
لیکن سارا قرآن میرے ہاتھ میں ہے.......... یہ پھر بھی بدل گیا..........
کیفیت قرآن میں تبدیلی کیوں ہوئی؟۔
﴿إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ﴾ میں اس کو مزید وضاحت سے بیان کرنا

Scanned with CamScanner

چاہتا ہوں....... حضور ﷺ کی جب وفات ہوئی....... تو یہ قرآن کاغذ

پر نہیں تھا....... یہ قرآن اس طرح کتاب کی شکل میں موجود نہیں تھا.......

یہ قرآن تختیوں پر تھا

یہ قرآن درخت کے پتوں پر تھا

یہ قرآن چمڑے کے ٹکڑوں پر تھا

یہ قرآن صحابہ کرامؓ کے سینے میں تھا

قرآن کہاں تھا؟....... چار جگہوں پر تھا....... سب سے پہلے

درختوں کے پتوں پر....... اور لکڑی کے تختوں پر .... چمڑے کے پتوں

پر....... اور صحابہ کے سینوں میں.......

میرے بھائیو....... حضور ﷺ کی وفات کے وقت....... قرآن

کاغذ پر نہیں تھا....... جبکہ حضرت علیؓ کی خلافت کے آنے سے پہلے.......

قرآن کاغذ پر تھا....... اگر حضرت علیؓ کی خلافت سے پہلے قرآن کاغذ پر

تھا....... تو کاغذ پر کس دور میں آیا.......

ابوبکرؓ کی خلافت میں آیا

عمرؓ کی عدالت میں آیا

عثمانؓ کی سخاوت میں آیا

ان تین خلفاء کے ادوار میں

میرے بھائیو.......

قرآن کی ہیئت بدلی

قرآن کی کفیت بدلی

Scanned with CamScanner

قرآن کی جمعیت بدلی

قرآن کا اجماع بدلا

قرآن کا اجتماع بدلا

قرآن کا نسخہ بدلا

............جبکہ............

لفظ نہیں بدلے

مفہوم نہیں بدلا

آئین نہیں بدلا

سورتیں نہیں بدلی

معانی نہیں بدلے

منزلیں نہیں بدلیں

اور کچھ بھی نہیں بدلا

............بلکہ............

اس کی تحریر کا نقطہ بدلا

اس کی تحریر کا نقشہ بدلا

اس کی تحریر کا مکان بدلا

اس کی تحریر کا زاویہ بدلا

اور اس تحریر کو جس سینے پر سجایا گیا؟............ وہ سینہ بدلا............

جب قُرّا ء شہید ہو گئے؟:۔

میرے دوستو............حضور ﷺ کی جب وفات ہوئی............صدیق

اکبرؓ کی خلافت کا زمانہ آیا............ تو سب سے پہلی جنگ شام کے ملک والوں سے ہوئی............ جس کا نام جنگ ذوالقریہ ہے............ یہ پہلی جنگ ہے اسلام میں صدیق اکبرؓ کے دور کی............

اور دوسری جنگ کون سی تھی؟............ دوسری جنگ ہے............ جنگ یمامہ............ اس جنگ یمامہ میں ساڑھے سات سو (۷۵۰) قرآن کے قاری شہید ہوئے............ یہ جنگ ختم نبوت کے منکروں سے لڑی گئی تھی............ یہ جنگ مسیلمہ کذاب سے لڑی گئی تھی............

یہ وہ جنگ ہے کہ جس میں سیدنا صدیق اکبرؓ نے تین لشکر بھیجے تھے............ پہلا لشکر مسیلمہ کذاب سے شکست کھا گیا............ دوسرا لشکر بھی شکست کھا گیا............ اور پھر تیسرا لشکر خالد بن ولیدؓ کی قیادت میں بھیجا............ جس نے مسیلمہ کے ٹکڑے پہاڑوں پر بکھیر دیئے............

اس جنگ میں ساڑھے سات سو (۷۵۰) قرآن کے قاری شہید ہوئے............ کل شہداء کی تعدا بارہ سو (۱۲۰۰) ہے............ اور لشکر اسلام کی کل تعداد ہےساڑھے بارہ ہزار (۱۲۵۰۰)............ ساڑھے بارہ ہزار صحابہؓ کا لشکر میدان میں اترا............ اور شہداء کی تعداد ساڑھے بارہ سو (۱۲۵۰) ہے............ اوران میں سے ساڑھے سات سو (۷۵۰) قرآن کے قاری تھے............

مشیر طباعتِ قرآن کون؟:۔

میرے بھائیو............ جب قاریان قرآن کی شہادت کی خبر مدینہ منورہ میں پہنچی............ تو حضرت عمر فاروقؓ نے ماتھا پکڑ لیا............ اور پریشان ہوکر سیدنا صدیق اکبرؓ کے دروازے پر آئے............ اور آکر کہا............ اے ابوبکرؓ

ساڑھے سات سو (۷۵۰) قاری شہید ہو گئے......... اگر یہ جو چند قاری بچ گئے ہیں......... یہ بھی شہید ہو گئے .... تو پھر قرآن کا قاری کوئی نہیں رہے گا......... قرآن کاغذ پر کیسے لائیں گے......... ابھی تک قرآن تختی پر ہے......... چمڑے کے ٹکڑوں پر ہے......... درختوں کے پتوں پر ہے .... لہٰذا ان تمام قاریوں کو جو بچ گئے ہیں......... ایک جگہ بٹھاؤ......... اور یہ تختیاں بھی لاؤ......... یہ چمڑے کے پرت بھی لاؤ......... یہ درختوں کے پتے بھی لاؤ......... اور قرآن کو کاغذ پر چڑھاؤ.........

تجویز دینے والا فاروق اعظمؓ تھا......... جمع کرنے والا صدیق اکبرؓ تھا .... اور ان دونوں کی تجویز سے یہ قرآن کاغذ پر منتقل ہوا.........

جامع القرآن کون؟:۔

میرے دوستو......... آج کل کئی حضرات یہ بات غلط فہمی میں کہہ جاتے ہیں کہ حضرت عثمان غنیؓ .... جامع القرآن ہیں......... یہ کہنا صحیح نہیں ہے......... حضرت عثمان غنیؓ جامع القران نہیں ہیں......... بلکہ حضرت عثمان غنیؓ تو ناشر قرآن ہیں.........

جامع القرآن سیدنا صدیق اکبرؓ کی ذات ہے......... سیدنا صدیق اکرامؓ نے قرآن جمع کیا......... اور سیدنا صدیق اکبرؓ نے ہی جواب میں یہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے......... قرآن کاغذ پر منتقل نہیں کیا تھا .... میں کیسے منتقل کروں.........

نگران کتابتِ قرآن کون؟

تو فاروق اعظمؓ نے صحابہ کا اجلاس بلوایا......... صحابہ کے اجلاس میں

اس بات پر اجماع ہوا کہ قرآن کاغذ پر آنا چاہئے.......... قرآن تختی سے اتار کر کاغذ پر منتقل ہونا چاہئے..........

چنانچہ صحابہ کرامؓ کی ایک جماعت.......... جس کی نگرانی حضرت کعب کے ذمہ لگائی گئی تھی.......... اور دوسرے حضرت زید بن ثابتؓ کے ذمے لگائی گئی تھی.......... جنہوں نے قرآن کاغذ پر منتقل کرنا شروع کیا.......... چنانچہ بارہ (۱۲) مہینے کی مدت میں.......... یہ سارا قرآن کاغذ پر آ گیا..........

صحتِ قرآن کی شرط؟:۔

اور میرے بھائیو.......... یہ ایک نسخہ میرے ہاتھ میں ہے..........

اس میں کیا ہے؟..........

یہ بعد کی بات ہے .... کہ اس میں صدیق کی عظمت ہے یا نہیں؟

یہ بعد کی بات ہے .... کہ اس میں فاروقؓ کی عظمت ہے یا نہیں

یہ بعد کی بات ہے .... کہ اس میں عثمانؓ کی عظمت ہے یا نہیں

یہ بعد کی بات ہے .... کہ اس میں علیؓ کی عظمت ہے یا نہیں ہے

لیکن قرآن کی یہ تصویر جو میرے ہاتھ میں ہے.......... یہ شکل جو قرآن کی ہے.......... اگر قرآن کا یہ مجموعہ صحیح ہے.......... اگر یہ قرآن کی شکل صحیح ہے.......... اگر یہ قرآن کی کیفیت صحیح ہے.......... تو پھر آپ کو ماننا پڑے گا قرآن کی یہ حالت اگر صحیح ہے.......... تو پھر صدیقؓ صحیح ہے..........

پھر عمرؓ صحیح ہے.......... پھر عثمانؓ صحیح ہے..........

کیونکہ قرآن کو اس حالت میں لانے والا صدیقؓ ہے.......... فاروقؓ اور عثمانؓ ہے.......... اگر یہ قرآن اس حالت میں صحیح ہے.......... تو پھر صدیقؓ

صحیح ہے .... اگر صدیقؓ غلط ہے تو یہ حالت صحیح نہیں ہے .... کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت .... یہ حالت نہیں تھی .... علیؓ کی خلافت سے پہلے قرآن کی یہ حالت تھی .... درمیان میں جو ۲۴ سال ہیں .... ان چوبیس (۲۴) سالوں میں قرآن اس حالت میں آیا ....

اب آؤ اس حالت میں قرآن کو صحیح کہتے ہو .... تو اس کو صحیح کہنے سے پہلے .... اس شخص کو صحیح کہو .... جو اس حالت میں قرآن لایا ہے .... اس حالت میں جس نے قرآن منتقل کیا ہے ....

ناشرِ قرآن کون؟:۔

میرے دوستو .... سیدنا صدیق اکبرؓ نے قرآن کے کاتب بٹھائے .... کیسے بٹھائے؟ .... اسلئے کہ فیصلہ ازل سے ہو چکا تھا ﴿اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ﴾ اور حضرت عثمان غنیؓ نے اس صحیفہ صدیقی کے .... ستر (۷۰) نسخے تیار کئے .... اور پوری دنیا کے ہر ایک صوبے میں .... ایک ایک نسخہ بھیجا .... تو قرآن کو نشر کرنے والا عثمان غنیؓ ہے .... جمع کرنے والا صدیق اکبرؓ ہے .... تجویز دینے والا فاروق اعظمؓ ہے ....

تو ان تین خلفاء نے اس آیت کا مصداق بن کر .... پوری امت کو بتا دیا کہ ﴿اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ﴾ اللہ نے فرمایا جمع کرنا میرے ذمے ہے .... جب خدا نے اپنے ذمے لے لیا ہے .... اور جمع کرنیکا ذمہ لیکر صدیقؓ نے جمع کر دیا .... تو معلوم ہوا کہ جس چیز کا ذمہ پروردگار نے لیا .... پروردگار نے وہ ذمہ صدیقؓ کے ہاتھوں پورا کرایا ....

Scanned with CamScanner

دنیا کی ترقی دو باتوں میں :- میرے بھائیو...... یہ قرآن کے جمع و ترتیب کی بات تھی...... اس پر آپ غور کریں...... میں ایک اور بات کہتا ہوں کہ قرآن کا آغاز اقراء سے ہوا...... یہ بات بھی قابل غور ہے کہ اللہ کا اتنا بڑا کلام شروع ہوتا ہے اقراء سے...... پہلی آیت اتری اقراء...... لیکن آغاز ہوا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ...... لکھا یوں گیا...... سورۃ علق کی پہلی پانچ آیتیں شروع کی ہیں اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۞ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۞ اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۞ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۞ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ ۞ اس آیت پر غور کریں...... تو قرآن کی پہلی پانچ آیاتوں میں جو پہلے آئیں...... اس میں کہا اقراء پڑھ...... اور ساتھ یہ کہا...... عَلَّمَ بِالْقَلَمِ کہ قلم سے سکھایا اور نبی سے کہا پڑھ...... اور اس نبی سے کہا پڑھ کہ جس نے جواب میں کہا تھا...... مَا اَنَا بِقَارِئٍ...... میں پڑھا ہوا نہیں ہوں...... لیکن پھر بھی کہا کہ پڑھ...... پھر نبیؐ نے پڑھا......

تو بات نبی کی نہیں تھی...... نبی تو ان کمالات کے حامل تھے جس کی کوئی مثال نہیں...... بات پوری دنیا کی تھی کہ اللہ تعالیٰ دنیا کی سب سے بڑی کتاب اتار رہا ہے...... اور اس بڑی کتاب کا آغاز اس لفظ سے کر رہا ہے کہ اقراء پڑھ...... یوں فرمایا؟...... اور پوری کائنات کا اسلام اور دین جسکی سب سے پہلی کتاب شروع ہو رہی ہے...... پڑھ......

اور دو باتیں بیان کی گئیں...... ایک بیان کیا گیا پڑھنا اور ایک

بیان کیا گیا لکھنا.......... پڑھنا اور لکھنا.......... اللہ نے دنیا میں سب سے بڑی کتاب .... ان دو لفظوں سے اتار دی کہ پڑھ اور لکھ.......... خدا دنیا کو بتانا چاہتا تھا کہ پوری دنیا کی ہر قسم کی ترقی..........انہی دو لفظوں میں بند ہے.......... پڑھ اور لکھ..........

دنیا کی تعمیر وترقی کا راز:۔

میں اور وضاحت کرتا ہوں کہ پوری دنیا کے اندر..........جتنی یونیورسٹیاں ہیں.......... ان یونیورسٹیوں میں دو کام ہوتے ہیں پڑھنا اور لکھنا..........تو اللہ نے دنیا کو بتایا.......... اور سائنس کا دارومدار دو باتوں پر ہے.......... پڑھنے پر اور لکھنے پر ....اور تاریخ کا دارومدار بھی دو باتوں پر ہے.......... یعنی پڑھنے پر اور لکھنے پر..........

قیامت کی صبح تک جتنے مدرسے آئینگے .... ان کی حد ان دو باتوں پر ہوگی
جتنی یونیورسٹیاں آئیں گی .... وہ دو باتوں میں بند ہوں گی
جتنے علماء ائیں گے .... وہ دو باتوں میں بند ہوں گے
جتنے پیر ہوں گے .... وہ دو باتوں میں بند ہوں گے
جتنی مسجدیں آئیں گی .... وہ دو باتوں میں بند ہوں گی

.... پڑھنے میں یا لکھنے میں..........

تو اللہ نے دنیا کے سب سے بڑے رسول سے کہا کہ پڑھ.......... اور لکھ..........تا کہ دنیا کو پتہ چلے کہ..........

ترقی کا راز تیرے پڑھنے میں ہے .... ترقی کا راز تیرے لکھنے میں ہے
تعمیر کا راز تیرے پڑھنے میں ہے .... تعمیر کا راز تیرے لکھنے میں

Scanned with CamScanner

جہالت کے اندھیروں سے علم کی روشنی تک:۔
آج پاکستان میں کتنی یونیورسٹیاں ہیں؟..........اگر پڑھنا اور لکھنا
مٹ جائے..........تو..........

نہ کالج باقی رہے
نہ سکول باقی رہے
نہ تعلیم باقی رہے
نہ اخلاق باقی رہے
نہ انسانیت باقی رہے
نہ یونیورسٹی باقی رہے
نہ اسوہ حسنہ باقی رہے
یعنی انسانیت کی بقاء کس بات میں ہے

عَلَّمَ بِالْقَلَمِ.......... اللہ نے انسان کو قلم سکھایا.......... اگر قلم نہ ہوتو انسان اور گدھے میں فرق بھی نہ رہتا.......... اگر پڑھنا لکھنا نہ ہوتو.......... انسان انسان ہی نہیں رہتا.......... گدھے اور انسان میں فرق کیا ہے کہ گدھا نہ پڑھ سکتا ہے نہ لکھ سکتا ہے.......... حیوان نہ پڑھتا ہے نہ لکھ سکتا ہے.......... لیکن انسان سے کہا گیا تو پڑھ اور لکھ.......... یعنی پوری کائنات میں..........

اخلاق کی بنیاد .... پڑھنے پر ہے یا لکھنے پر ہے
تعمیر کی بنیاد .... پڑھنے پر ہے یا لکھنے پر ہے
توحید کی بنیاد .... پڑھنے پر ہے یا لکھنے پر ہے
فقہ کی بنیاد .... پڑھنے پر ہے یا لکھنے پر ہے

Scanned with CamScanner

علوم کی بنیاد .... پڑھنے پر ہے یا لکھنے پر ہے

تبلیغ کی بنیاد .... پڑھنے پر ہے یا لکھنے پر ہے

تاریخ کی بنیاد .... پڑھنے پر ہے یا لکھنے پر ہے

رفعت کی بنیاد .... پڑھنے پر ہے یا لکھنے پر ہے

قیامت کی بنیاد .... پڑھنے پر ہے یا لکھنے پر ہے

عظمت کی بنیاد .... پڑھنے پر ہے یا لکھنے پر ہے

عالموں کی بنیاد .... پڑھنے پر ہے یا لکھنے پر ہے

رسالت کی بنیاد .... پڑھنے پر ہے یا لکھنے پر ہے

ولادت کی بنیاد .... پڑھنے پر ہے یا لکھنے پر ہے

معرفت کی بنیاد .... پڑھنے پر ہے یا لکھنے پر ہے

اماموں کی بنیاد .... پڑھنے پر ہے یا لکھنے پر ہے

فصاحت کی بنیاد .... پڑھنے پر ہے یا لکھنے پر ہے

.... بلکہ ....

سارى کائنات کی بنیاد

دوباتوں پر ہے............ پڑھ اور لکھ............ اور اللہ نے محمد مصطفیٰ ﷺ کو پہلے دن کہا کہ اے نبیؐ............ تو پڑھ بھی اور لکھ بھی............ تا کہ پوری دنیا کو پتہ چلے............ کہ............

تیرے پڑھنے میں تعمیر ہے

تیرے پڑھنے میں علم پوشیدہ ہے

تیرے پڑھنے میں اخلاق پوشیدہ ہے

Scanned with CamScanner

تیرے پڑھنے میں عظمت پوشیدہ ہے

اور تو پڑھے گا.........تو سائنس بھی آئے گی............

مرتبہ بھی آئے گا

بلندی بھی آئے گی

رفعت بھی آئے گی

تاریخ بھی آئے گی

حکومت بھی آئے گی

معلومات بھی ہوں گی

اور تو پڑھے گا.......... تو ساری کائنات علم کی روشنی سے روشن ہو جائے گی.......... تو قرآن نے پہلے دن کہا........اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ اے محمد مصطفیٰ ﷺ تیرے پڑھنے میں......... پوری کائنات کی عظمت پوشیدہ ہے......... تو پڑھتا جا اور انسانیت کو ترقی دیتا جا......... دنیا کے سب سے بڑے رسول سے کہا......... پڑھ اور لکھ.........

تو یہ قرآن کا انداز ہے.........

یہ ذمہ تو میرا ہے؟:۔

میرے بھائیو......... قرآن نے یہ بھی کہا......... اس پر بھی آپ غور کریں کہ ایسی بات بھی کبھی کسی نے کہی ہے کہ قرآن نے کہا اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ اتارا میں نے ہے .... حفاظت میرے ذمے ہے......... تم کیوں پریشان ہوتے ہو......... میں حفاظت کروں گا.........

چاہے میں بچے کے سینے میں حفاظت کروں

Scanned with CamScanner

چاہے میں مسجد کی الماریوں میں حفاظت کروں

چاہے میں تراویحوں کے ذریعے حفاظت کروں

چاہے میں آٹھ سال کے بچے سے حفاظت کراؤں

ذمہ میرا ہے.......... کسی اور کا ذمہ نہیں ہے

یہ کہنے والو کہ قرآن بدل گیا غور کرو.......... قرآن کیسے بدل گیا؟.......... محافظ خدا ہے.......... ذمہ خدا نے خود لیا ہے..........

ماضی کی دو طاقتور حکومتیں:۔

میرے بھائیو.......... قرآن بے مثال ہے.......... اور قرآن ایک پیش گوئی کرتا ہے کہ ﴿هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ﴾ (پ۱۰ سورۃ التوبہ آیت ۳۳)

اے محمد مصطفیٰ ﷺ میں نے تمہیں اس لئے بھیجا ہے.......... تاکہ پوری دنیا کے دینوں پر تیرا دین غالب آجائے..........

لیکن جب حضور ﷺ دنیا سے رخصت ہو گئے.......... غلبے کا آغاز ہو چکا تھا.......... لیکن اس کی تکمیل نہیں ہوئی تھی.......... آغاز ہو چکا تھا.......... آغاز کیسے ہوا کہ شام فتح ہو چکا تھا.......... اردن کے کئی علاقے فتح ہو چکے تھے.......... امیر معاویہؓ نے ان علاقوں میں جنگیں کی تھیں.......... کئی علاقے فتح ہو چکے تھے.......... اور غلبے کا آغاز ہو چکا تھا..........

لیکن پوری دنیا کا نظام دو بلاکوں میں بند تھا.......... ایک روم کا بلاک .... جس میں پوری دنیا کے اہل کتاب تھے.......... ایک ایران کا بلاک .... جس میں پوری دنیا کے مشرک شامل تھے..........

جس طرح آج روس اور امریکہ کی طاقتیں تھیں............ روس تو مغلوب
ہو چکا.........انشاء اللہ امریکہ بھی ٹکڑے ٹکڑے ہوگا........... لیکن امریکہ موجود
ہے........روس کی طاقت مشرکوں کی طاقت ہے............ امریکہ کی طاقت
عیسائیوں کی طاقت ہے............اور پوری دنیا ان دو علاقوں میں بند ہے..........
اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں.......... پوری دنیا قیصر و کسریٰ
میں بند تھی......... کچھ ایران میں بند تھی.......... یعنی مشرک سارے ایران
کے تابع تھے..........اور اہل کتاب روم کے تابع تھے............

ہمیں موت زیادہ پیاری ہے:۔

میرے بھائیو............ عین اس وقت قرآن نے خبر دی ﴿هُوَ الَّذِیٓ
اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ كُلِّهٖ وَلَوۡ كَرِهَ
الۡمُشۡرِكُوۡنَ﴾ اے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تیرا مقصد غلبہ ہے.......... تیرا مقصد شوکت
وحشمت ہے.......... تیرا مقصد پوری دنیا میں اسلام کے پرچم کی بلندی ہے
.........اور اس تیرے مقصد کا آغاز ہو چکا ہے...........
لیکن تکمیل ہوئی.......... تکمیل اس وقت ہوئی جب فاروق اعظمؓ کی
فوجیں.......... ابوعبیدہ بن جراحؓ کی قیادت میں...........اور سعد بن ابی
وقاصؓ کی قیادت میں.......... انہوں نے قیصر روم کا سر اتارا...........اور کسریٰ
ایران.......... یا شہنشاہ ایران یزدجر کے ٹکڑے کر کے.......... کسریٰ کی شوکت
کو پاؤں تلے روند کر.......... اسلام کا پرچم ایران کے چوکوں میں لہرایا..........
اور روم کے دروازے پر جا کر حضرت معاذ ابن جبلؓ نے دستک دے
کر کہا.......... نَحۡنُ قَوۡمٌ اُحِبُّهُمۡ كَمَا تُحِبُّ الۡعُمَرَ الۡاَعۡظَمَ..........اے

شہنشاہ روم میرے ساتھ وہ قوم ہے............ جو موت سے اس طرح محبت کرتی ہے............ جس طرح تم شراب سے محبت کرتے ہو............

مجاہدِ اسلام دربارِ قیصر میں:۔

میرے بھائیو............ جس وقت قیصر روم کے دربار میں............ حضرت معاذ بن جبلؓ اپنی سواری پر بیٹھ کر گئے............ گھوڑے پر معاذ ابن جبلؓ ہیں............ قیصر روم کا دربار سجا ہوا ہے............ اور اپنے گھوڑے پر گئے............ ہاتھ میں نیزہ ہے............ نیزہ لیکر دربار قیصر میں پہنچے............ تو اس کے فوجیوں نے کہا کہ (نعوذ باللہ) تو بڑا بدتمیز ہے............ تجھے نہیں پتہ یہ شاہی دربار ہے............ یہاں نیزہ لاتے ہو............

مگر اس صحابیؓ نے کہا او بادشاہ............ او شہنشاہ............ اَسْلِمْ تَسْلِمْ............ اسلام قبول کر بچ جائے گا............ ورنہ میرے نیزے کی نوک تیرا فیصلہ کرے گی............ پھر دنیا نے کیا دیکھا کہ اسلام کا غلبہ ہوا............ اس غلبے کی خبر قرآن نے بتائی............

قرآن نے کہا روم فتح ہوگا .... پورا ہوا

قرآن نے کہا شام فتح ہوگا .... پورا ہوا

قرآن نے کہا ایران فتح ہوگا .... پورا ہوا

قرآن نے کہا قیصر و کسریٰ کی جنگ ہوگی .... پوری ہوئی

عرش و فرش پر عظیم جماعت:۔

اور پھر قرآن نے کہا............ یٰاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَنْ یَّرْتَدَّ مِنْکُمْ عَنْ

دینہ فَسَوْفَ يَأْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ .... قرآن کہتا ہے کہ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم .... ایک وقت آئے گا .... کہ جس وقت نبی دنیا میں نہیں ہوں گے ....

پھر ایک قوم اسلام سے ہٹ جائے گی .... جب قوم اسلام سے ہٹ جائے گی .... تو پھر اسلام کی قوت میں .... اسلام کے سپاہیوں میں .... صحابہ کرامؓ کی جماعت میں .... ایک جماعت پھر کھڑی ہوگی .... اور مرتدوں کے مقابلے میں آئے گی .... اور مرتدوں کے مقابلے میں جہاد کرے گی .... اور پھر کچھ لوگ اس جماعت سے کہیں گے کہ ہم تھوڑے ہیں .... جہاد نہ کرو ....

لیکن وہ قوم ایسی ہوگی .... قرآن کہتا ہے وہ ایسی جماعت ہوگی جو ﴿اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ﴾ وہ کسی خوف کی پرواہ کئے بغیر ﴿يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ﴾ اکیلی ان کا مقابلہ کرے گی .... بالآخر سارے مرتد اسلام میں واپس آجائیں گے .... اور وہ جماعت غالب آئے گی .... (پ۶ سورۃ المائدہ آیت ۵۴)

قرآن نے چودہ سو سال پہلے اس جماعت کی خوشخبری دی ہے کہ وہ ایسی جماعت ہوگی .... جس کو فرش پر مسلمان پسند کریں گے .... عرش پر خدا پسند کرے گا ....

اور علماء کہتے ہیں .... اس جماعت سے مراد صدیق اکبرؓ کی جماعت ہے .... کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دنیا سے رخصت ہوئے .... اور مرتدوں کی جماعت کھڑی ہوئی یا نہیں تھی کہ ....

ایک طرف منکرین زکوٰۃ کھڑے ہوئے

ایک طرف منکرین حدیث کھڑے ہوئے

ایک طرف منکرین ختم نبوت کھڑے ہوئے

حضرت عمر فاروقؓ نے فرمایا............ شام میں فوجیں نہ بھیجو............ صدیق اکبرؓ سے کہا کہ ہم تھوڑے ہیں............ ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا جو لشکر ملک شام میں میرا نبی روانہ کر چکا ہے............ صدیق میں جرأت نہیں کہ اس کو واپس لا سکے............ ابھی تو فوج ہی کوئی نہیں تھی............ پھر ہوا کیا............

مسلمانو پر یہ بڑی ایمان والی بات تھی کہ وہ لشکر تو چلا گیا............ صدیق اکبرؓ مدینہ میں رہ گئے............ عمر فاروقؓ مدینہ میں رہ گئے............ اور کچھ صحابیؓ مدینہ میں رہ گئے............

اب منکرین زکوٰۃ سے جنگ ہوگی:۔

اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مدینہ میں اجلاس بلوایا............ اور بلا کر کہا............ منکرین زکوٰۃ کا میں مقابلہ کروں گا............

فاروق اعظم رضے اللہ عنہ نے فرمایا کہ فوج کہاں ہے؟............ کس طرح مقابلہ کرو گے............

ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا کہ مسلمان فوجوں سے نہیں لڑتا............ بلکہ ایمان سے لڑتا ہے............ اور ابوبکر نے اس موقع پر فرمایا............ یَا عُمَرُ أَنتَ جَبَّارٌ فِی الْجَاهِلِيَّةِ وَأَنتَ خُوَارٌ فِی الْإِسْلَامِ............

تو جہالت میں تو بڑا بہادر ہوتا تھا............ اور آج اسلام میں آ کر............ مجھے مصلحت کا درس دے رہا ہے............

عمر یاد رکھ.......... پیغمبر کی زندگی میں زکوٰۃ دی جاتی تھی.......... جن لوگوں نے زکوٰۃ کا انکار کیا تھا.......... انہوں نے یہ نہیں کہا تھا کہ ہم زکوٰۃ نہیں دیں گے..........

یہ مسئلہ یاد رکھیں.......... انہوں نے صرف یہ کہا تھا.......... کہ زکوٰۃ تو ہم دیں گے.......... لیکن حکومت کو نہیں دیں گے.......... انہوں نے کہا تھا کہ انفرادی طور پر.......... اپنے علاقے کی بیوہ گان میں زکوٰۃ بانٹ دیں گے اور زکوٰۃ کا علی الاعلان انکار نہیں تھا..........

لیکن صدیق اکبرؓ نے فرمایا.......... کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں.......... زکوٰۃ حکومت کو دی جاتی تھی.......... اب آج کے بعد وہ بکری.......... جس بکری کو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں زکوٰۃ میں دیا جاتا تھا.......... اور اس بکری کے گلے میں جو رسی ہوتی تھی.......... وہ رسی بھی دی جاتی تھی..........

اگر آج کا منکر زکوٰۃ یہ کہے.......... میں اس زکوٰۃ میں بکری تو دیتا ہوں لیکن رسی نہیں دیتا.......... تو صدیقؓ وہ رسی وصول کرنے کیلئے بھی جہاد کریگا.......... کیوں؟.......... اس لئے کہ اگر زکوٰۃ کا فریضہ نرم پڑ گیا.......... تو محمد ﷺ کا دین کمزور ہو جائے گا.......... یہ نہیں ہوسکتا..........

صدیقؓ منبر پر بیٹھے تھے.......... اور ان کے ہاتھ میں تلوار تھی.......... اور تلوار لیکر کہا یہ نہیں ہوسکتا.......... اینك الدین وانا حی.......... کہ محمد کا دین کمزور ہو جائے اور صدیقؓ زندہ رہے.......... یہ نہیں ہوسکتا..........

مسلمانو.......... تم میرا ساتھ دو یا نہ دو.......... لیکن میں اکیلا جنگ

Scanned with CamScanner

کروں گا............ یہ کہہ کر ابوبکرؓ نے تلوار اٹھائی............ منبر سے نیچے اتر آئے............ اور کہا کہ تم میرے ساتھ چلتے ہو تو چلو............ نہیں چلتے تو نہ چلو ابوبکر تنہا جنگ لڑے گا............ اور ابوبکرؓ یہ برداشت کرے گا کہ ابوبکرؓ کی نعش کے ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں............ لیکن یہ برداشت نہیں کرے گا............ کہ محمد ﷺ کا دین کمزور ہوجائے............

میرے بھائیو............ یہ آج جو کچھ ہوا............ اس کی اطلاع تو قرآن دے چکا ہے............ يٰاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ

وہ ایسی جماعت ہوگی............ لوگ مشورے دیں گے............ یہ کام نہ کرے............ لیکن اس کو کسی کی پرواہ نہیں ہوگی............ وہ کسی سے خوف نہیں کھائیں گے............

مجھے بتاؤ مرتدوں کے مقابلے میں............ صدیقؓ کو کتنے مشورے آئے............ لیکن ابوبکرؓ نے کہا............ میری نعش کو کوے کھالیں............ ابوبکرؓ نبی ﷺ کے دین کو کمزور نہیں ہونے دے گا............ اس لئے قرآن نے کہا............ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ

مجاہدین پر تو جنّت واجب ہے:۔

مسلمانو............ جو خبر قرآن نے دی ہے............ وہ ابوبکرؓ کے دور میں پوری ہوئی............ عمرؓ کے دور میں پوری ہوئی............ دنیا میں کوئی ایسی کتاب نہیں کہ جس نے آنے والے وقت کی خوشخبری دی ہو............ یہ قرآن

ہے کہ قیصر و کسریٰ کی فتح کی خوشخبری دی.......... قیصر بھی فتح ہوا......... کسریٰ بھی فتح ہوا..........

جس نے کہا کہ شام فتح ہوگا .... تو شام بھی فتح ہوا

جس نے کہا کہ منکرین زکوٰۃ ختم ہوں گے .... تو وہ بھی ختم ہوئے

جس نے کہا کہ منکرین ختم نبوت ختم ہوں گے .... تو وہ بھی ختم ہوئے

.... ان کے بیج بھی مٹ گئے..........

اور قرآن نے کہا کہ جس جماعت نے جہاد کیا.......... اس پر جنت واجب ہوچکی ہے.......... یہ قرآن ہے جو صدیق اکبرؓ کے جنت کے وجوب کا اعلان کررہا ہے..........

کائنات کے علوم کا مرکز:۔

میرے بھائیو.......... اس قرآن میں معرفت ہے..........

اس میں نثر بھی ہے

اس میں نظم بھی ہے

اس میں بدی بھی ہے

اس میں جہاد بھی ہے

اس میں تقویٰ بھی ہے

اس میں سیاست ہے

اس میں جغرافیہ بھی ہے

اس میں رفعت بھی ہے

اس میں عظمت بھی ہے

Scanned with CamScanner

اس میں بیان بھی ہے

اس میں اشعار بھی ہے

اس میں فضیلت بھی ہے

اس میں بلاغت بھی ہے

اس میں سائنس بھی ہے

اس میں علم تاریخ بھی ہے

اس میں علم محاورات بھی ہے

............اور............

جس کے لفظوں میں بھی کوئی شک

جس کے معنی میں بھی کوئی شک نہیں

جس کے زیر و زبر میں بھی کوئی شک نہیں

اس میں ساری کائنات کے سارے علوم ہیں

میرے بھائیو............آپ ایک کتاب پڑھ رہے ہیں............اور کل کو کہتے ہیں کہ میں یہ کتاب نہیں پڑھتا یہ تو میں کل پڑھ چکا ہوں............ لیکن کبھی دنیا میں کسی نے یہ نہیں کہا کہ تراویح میں............ میں اس مرتبہ یہ قرآن نہیں سنوں گا کیونکہ پچھلے سال سن چکا ہوں............ چونکہ اس سے پچھلے سال سن چکا ہوں............اس مرتبہ میں نہیں سنتا............ اگر ایک سورت بھی سنتے ہو............تو پھر بھی یہ نہیں کہا کہ میں سن چکا ہوں............کیونکہ اور دنیا کی کتابیں دنیا کا کلام ہے............یہ اللہ کا کلام ہے............ پچھلے سال پڑھا تو آپ نے کہا............کہ بڑا مزہ آیا............اس

سال سنا تو آپ نے کہا......... اور مزہ آیا.......... اس سے اگلے سال سنا تو فرمایا اور مزہ آیا..........

میرے دوستو.......... دنیا میں واحد یہ کتاب ہے.......... جس کا ایک لفظ بھی سنو گے.......... تو ایک نیکی ملے گی.......... معنی سمجھو گے تو اور نیکی ملے گی.......... جس کی باتیں سنو گے تو اور نیکیاں ملیں گی..........

میرے بھائیو.......... یہ قرآن کی سورت یٰسین ہے.......... کتنی بڑی سورت ہے.......... کتنے معنی والی سورت ہے.......... یہ سورت یٰسین ۲۷ مرتبہ پڑھو.......... تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہل جائے.......... سورۃ زخرف کو پڑھو گے تو پہاڑ جگہ سے ہل جائے گا..........

یہ قرآن ہے.......... قرآن بے مثال ہے.......... اس کے الفاظ پر غور کرو.......... اس کے معنی پر غور کرو.......... اس کی عظمت پر غور کرو.......... قرآن بے مثال ہے..........

تراجم و تفاسیر قرآن :۔

میرے بھائیو.......... قبر میں قرآن کام آئے گا.......... یہ دولت نہیں کام آئے گی.......... یہ قرآن کام آئے گا..........

میرے بھائیو.......... دنیا میں کتنے مدرسے ہیں.......... کتنے قاری ہیں.......... قرآن کی تفسیر پر کتنی کتابیں لکھی گئیں.......... اس کے تراجم کتنے لکھے گئے..........

۵۶ تراجم اردو زبان کے لکھے گئے

۸۷ تراجم عربی زبان کے لکھے گئے

Scanned with CamScanner

تیرہ تراجم فارسی زبان کے لکھے گئے

تین تراجم بنگالی زبان کے لکھے گئے

دو ترجمے سندھی زبان کے لکھے گئے

اور انگریزی میں چالیس سے زائد اس کے تراجم ہو چکے ہیں

یہ قرآن ہے.......... اور صرف ہندوستان کے اندر چالیس (۴۰
لاکھ بچے مدارس میں قرآن حفظ کر رہے ہیں.......... اٹھارہ ہزار (۱۸۰۰۰
مدارس عربیہ صرف ہندوستان میں ہیں.......... دنیا میں کسی کتاب کے ا
مدارس نہیں ہیں؟..........

صرف قبر میں ٹھنڈک کا سبب ہے:۔

یہ اللہ کی طرف سے ہو رہا ہے.......... اس مسجد میں کتنے بچے قرآن
پڑھ رہے ہیں.......... یہ اللہ کی طرف سے ہو رہا ہے.......... اس قرآن کی
بات ہی کچھ اور ہے.......... قرآن پاک کو پڑھنا تو ثواب ہی ثواب ہے
.... قرآن سننا تو ثواب ہی ثواب ہے..........

بلکہ جو بچہ قرآن پڑھ رہا ہے.......... اس سے محبت کرو یہ بھی ثواب
ہے.......... اور وہ بچہ جس تپائی پر قرآن رکھ کر پڑھ رہا ہے.......... وہ تپائی
خرید کر بچے کو دے دو.......... تو اس کا بھی ثواب ہے.......... اس بچے کو
قرآن پر غلاف چڑھا کر دو گے.......... تو اس کا بھی ثواب ہے.......... تم تو
قرآن نہیں پڑھتے؟..........

مسلمانو.......... قرآن پڑھو.......... اپنے گھروں کو قرآن سے آباد
کرو.......... حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے گھر کو قبرستان نہ

Scanned with CamScanner

اپنی بچیوں کو قرآن حفظ کراؤ..........بچوں کو قرآن حفظ کراؤ.......... یہ قرآن قیامت کے دن کام آئے گا..........

ہر آدمی نے مر جانا ہے..........مرنے کے بعد بیوی اور بیٹی کو جتنا زیور دیا اس کا کوئی فائدہ نہیں..........قرآن کی دس سورتیں یاد کروائی ہیں اگر پڑھ کر تجھے بخشے گی..........تو تیری قبر ٹھنڈی ہو جائے گی..........

مسلمانو..........اس پر غور کرو..........اپنے گھروں کو قرآن سے آباد کرو..........قرآن سے محبت کرو..........قرآن کی بات کرو..........

قرآن کے الفاظ

قرآن کے معانی

قرآن کے تراجم

قرآن کا مفہوم

اپنے بچوں کو قرآن پڑھاؤ..........بیویوں کو قرآن پڑھاؤ..........

گھروں میں قرآن سناؤ گھروں کو قبرستان نہ بناؤ..........اللہ کے قرآن سے گھروں کو آباد کرو..........مدارس عربیہ سے محبت کرو..........دینی اداروں سے محبت کرو..........دین کے مراکز سے محبت کرو..........یہی چیز ہے جو کام آئے گی..........

منکرین قرآن کا جھوٹ:۔

میرے بھائیو..........جن لوگوں نے قرآن کا انکار کیا..........وہ بھی تباہ ہو گئے..........جنہوں نے قرآن کی تحریف کا عقیدہ گھڑا..........وہ بھی تباہ ہو گئے..........قرآن مکمل ہے..........قرآن کامل ہے..........

Scanned with CamScanner

کئی لوگوں نے کہا ہے کہ نامکمل ہے............میں نے ان سے کہا
کہ جو قرآن کو نامکمل کہے............وہ خود نامکمل ہے............
ایک طبقے کا عقیدہ ہے کہ قرآن شراب خور خلفاء کی کتاب ہے............
ایک طبقے کا عقیدہ ہے کہ اصل قرآن غار میں ہے............جس کی سترہ ہزار
(۱۷۰۰۰) آیتیں ہیں............اور اس کا سائز ستر (۷۰) گز لمبا ہے............
میں نے کہا کہ اگر بند پڑا ہو............تو ستر گز لمبا جب کھول دیا جائے
تو ایک سو چالیس (۱۴۰) گز ہو جائے گا............۱۴۰ گز قرآن پڑھنے
کیلئے............ہر ہر آدمی کی پاس ایک ایک موٹر سائیکل ہونا چاہئے............
اور ایک سو چالیس (۱۴۰) گز کے فٹ بناؤ گے تو فٹ بنیں گے چار سو
بیس (۴۲۰) فٹ............جس کے مذہب کے قرآن کا سائز ہی ۴۲۰ فٹ ہو
............وہ سارا مذہب ہی چار سو بیس (۴۲۰) ہے............

خلاصہ:۔

اللہ قرآن پر عمل کرنے کی توفیق دے............قرآن کو سمجھنے کی توفیق
دے............قرآن بے مثال ہے............

قرآن نے ماضی کی خبر بھی دی
قرآن نے حال کی خبر بھی دی
قرآن نے مستقبل کی خبر بھی دی
قرآن نے یہ بتایا کہ ماضی میں یہ ہوا
جو تورات میں یہ ہے
جو انجیل میں یہ ہے

جو زبور میں یہ ہے

میرے بھائیو..........

قرآن نے بتایا .... کہ پیغمبر کہاں گئے

قرآن نے بتایا .... کہ پیغمبروں نے کیا کیا؟

قرآن نے بتایا .... کہ پیغمبروں کو مار کیوں پڑی

قرآن نے بتایا .... کہ پیغمبر آگ میں کیوں کودے

قرآن نے بتایا .... کہ پیغمبر سمندروں میں کیوں گئے

قرآن نے بتایا .... کہ پیغمبر صحراؤں میں کیوں آئے

قرآن نے بتایا .... کہ پیغمبر آگ میں کیوں کودے

یہ ساری خبریں اللہ کے قرآن نے پہنچائیں.......... قرآن بے مثال ہے.......... قرآن لا مثال ہے.......... قرآن لاریب ہے..........

اللہ پاک ہم سب کو اس قرآن پر عمل کرنے اور سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے..........

..........آمین..........

وَ آخِرُ دَعوَ انا اَنِ الحَمدُ لِلّٰهِ رَ بِّ العٰلَمِین

پیغمبر اقدسؐ اور صحابہؓ

خطبہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَلَا نَظِیْرَ لَہٗ وَلَا مُشِیْرَ لَہٗ وَلَا مُعِیْنَ لَہٗ وَلَا وَزِیْرَ لَہٗ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَقَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِی الْکَلَامِ الْمَجِیْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِیْدِ لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْھِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْھِمْ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ

(پ۴ سورۃ آل عمران آیت ۱۶۴)

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ اَوْ کَمَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ لَمِنَ الشّٰھِدِیْنَ وَالشّٰکِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اشعار:۔

حضورؐ آئے تو سرِ آفریں نش پا گئی دنیا
اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آ گئی دنیا
بجھے چہروں کا زنگ اترا ستے چہروں پہ نور آیا
حضورؐ آئے تو انسانوں کو جینے کا شعور آیا

Scanned with CamScanner

خرد کی شمع افروزی جنوں کی چارہ فرمائی
زمانے کو اسی امی کے صدقے میں سمجھ آئی
یتیموں اور ضیفوں کو پناہیں مل گئی آخر
حضورؐ آئے تو ذروں کو نگاہیں مل گئیں آخر

☆☆☆☆

صحابؓ پاک مصطفیٰ کو حق نے کیا جگر دیا
باہر قوم بے دھڑک سب نے مال و زر دیا
کسی نے سل سلا دیا کسی نے نصف گھر دیا
مگر عائشہؓ کے باپؓ نے دیا تو اس قدر دیا
خدا کے نام کے سوا جو کچھ تھا لا کے دھر دیا

تمہید:۔

واجب الاحترام

معزز علمائے کرام

اور سپاہ صحابہ کے عزیز نوجوانو!

آج کا یہ پروگرام جو سید الکونین کانفرنس کے عنوان سے معنون ہے ....اس عظیم الشان کانفرنس میں..........آپ حضرات کافی تعداد میں تشریف لائے ہیں..........

اور مجھے سپاہ صحابہ کے غیور نوجوانو اور اراکین.......... اور عہدیداروں کی بے انتہا محنت کوشش اور کاوش پر بے حد خوشی ہے.......... اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے جذبات کے عین مطابق.......... ان کے احساسات کو

..........اور ان تمام حضرات کی نیتوں کو..........خالصا سپاہ صحابہ کے لئے منظور

ومقبول فرمائے..........آمین..........

چونکہ یہ مہینہ جمادی الثانی کا ہے..........اور ادھر عنوان سیرت النبی

ہے..........اس لئے میں کوشش کروں گا کہ انہی دونوں عنوانات پر..........

اپنی گفتگو آپ کے سامنے پیش کروں..........

میرے بھائیو..........سپاہ صحابہ یہ سمجھتی ہے کہ دنیا میں اصل چیز رسول

اللہ کا عشق ہے..........رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق اور محبت کے

بغیر..........کسی مسلمان کا ایمان کامل نہیں ہوسکتا..........

سپاہ صحابہ کا جو معنی ہے..........اس کے معنی میں بھی نبیؐ کا عشق موجود

ہے..........اگر کسی کو بات سمجھ میں نہ آئے..........یا کوئی شخص اس پر غور نہیں

کرتا..........تو اس میں ہمارا کوئی قصور نہیں ہے..........

سپاہ اور صحابہؓ کا معنی:۔

میرے بھائیو..........سپاہ صحابہ کا معنی ہے..........رسول اللہ کے

صحابہؓ کے سپاہی..........دو لفظ ہیں..........ایک ہے سپاہ اور دوسرا ہے صحابہؓ

..........صحابہؓ بھی حقیقت میں سپاہ ہے..........اور سپاہ کا معنی تو ہے ہی سپاہ

..........تو گویا کہ دونوں کا معنی ایک ہے..........

سپاہ کا معنی ہے کہ سپاہی..........اور صحابہؓ کا معنی ہے محمدؐ کے سپاہی

..........تو گویا کہ دونوں کا معنی ایک ہے..........سپاہ کا معنی ہے صحابہؓ کی سپاہ

..........اور صحابہؓ کا معنی ہے پیغمبر کی سپاہ..........تو گویا کہ جو شخص رسول اللہ کا

سپاہی ہے..........ہم اس کے سپاہی ہیں..........

Scanned with CamScanner

جو حضورؐ کے نام کالیوا .... ہم اس کے نام لیوا ہیں

جو حضورؐ کا نوکر ہے .... ہم اس کے نوکر ہیں

جو حضورؐ کا غلام ہے .... ہم اس کے غلام ہیں

جو حضورؐ کا فقیر ہے .... ہم اس کے فقیر ہیں

جو حضورؐ کا رضا کار ہے .... ہم اس کے رضا کار ہیں

جو حضورؐ کا فرمانبردار ہے .... ہم اس کے فرمانبردار ہیں

جو حضورؐ کے قریب ہے .... ہم اس کے قریب ہیں

جو حضورؐ کی بات مانتا ہے .... ہم اس کی بات مانتے ہیں

جو حضورؐ سے عشق رکھتا ہے .... ہم اس سے عشق رکھتے ہیں

میرے بھائیو............

اصل چیز پیغمبرؐ کا عشق ہے

اصل چیز نبیؐ کی محبت ہے

اصل چیز پیغمبر سے انس ہے

اصل چیز رسول اللہ سے پیار ہے

............صلی اللہ علیہ وسلم ....

اگر صحابہؓ کو نبیؐ سے عشق نہ ہوتا............تو ہمیں بھی صحابہؓ سے کبھی عشق نہ ہوتا............یہ بنیادی بات یاد رکھیں............

اگر صحابہؓ نبیؐ کیلئے جان نہ دیتے .... تو ہم صحابہؓ کیلئے کبھی جان نہ دیتے

اگر صحابہؓ نبیؐ کے رضا کار نہ ہوتے .... تو ہم کبھی صحابہؓ رضا کار نہ ہوتے

اگر صحابہؓ نے نبیؐ کی غلامی نہ کی ہوتی .... تو ہم کبھی صحابہؓ کی غلامی نہ کرتے

Scanned with CamScanner

میر بھائیو.......... جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ پیغمبر کریمؐ کے..........

دائیں بھی .... صحابیؓ شہید ہے

بائیں بھی .... صحابیؓ شہید ہے

آگے بھی .... صحابیؓ شہید ہے

پیچھے بھی .... صحابیؓ شہید ہے

میرے بھائیو.......... نبیؐ کیلئے صحابہؓ نے.......... چمکتی ہوئی تلواروں کے نیچے.......... نبیؐ کے عشق کو سینے سے لگایا..........

بچے چھوڑ کر .... نبیؐ کی محبت کو سینے سے لگایا

اولاد چھوڑ کر .... نبیؐ کی محبت کو سینے سے لگایا

جائیداد چھوڑ کر .... نبیؐ کی محبت کو سینے سے لگایا

حویلیاں چھوڑ کر .... نبیؐ کی محبت کو سینے سے لگایا

دوکانیں چھوڑ کر .... نبیؐ کی محبت کو سینے سے لگایا

کاروبار چھوڑ کر .... نبیؐ کی محبت کو سینے سے لگایا

بچے یتیم کرا کر .... نبیؐ کی محبت کو سینے سے لگایا

آنکھیں نکلوا کر .... نبیؐ کی محبت کو سینے سے لگایا

گردنیں کٹوا کر .... نبیؐ کی محبت کو سینے سے لگایا

بیویوں کو بیوہ کرا کر .... نبیؐ کی محبت کو سینے سے لگایا

ابلتی ہوئی دیگوں میں گر کر .... نبیؐ کی محبت کو سینے سے لگایا

تلواروں کے نیچے ذبح ہو کر .... نبیؐ کی محبت کو سینے سے لگایا

دہکتے ہوئے انگاروں پر لیٹ کر .... نبیؐ کی محبت کو سینے سے لگایا

Scanned with CamScanner

میرے بھائیو..........اور ....

کوئی مصر کی بستی میں .... جا سویا

کوئی مکران کے ساحل پر .... جا سویا

کوئی قسطنطنیہ کے قلعے میں .... جا سویا

کوئی غاروں کے اندھیروں میں .... جا سویا

کوئی پہاڑوں کی اونچائیوں میں .... جا سویا

کوئی سمندروں کی گہرائیوں میں .... جا سویا

کوئی غاروں کی تنہائیوں میں .... جا سویا

میرے بھائیو.......... سب کچھ محمد ﷺ کے قدموں پر قربان کر کے ....نہ اپنے نبی کو چھوڑا.......... اور نہ اپنے خدا چھوڑا..........

دفاع صحابہؓ پر جان بھی قربان ہے:۔

میرے بھائیو.......... جس نے نبیؐ کا دفاع کیا..........سپاہ صحابہ اس کے قدموں کا دفاع کرے گی.......... اس کی عزت کا دفاع کرے گی ....اس کی ناموس کا دفاع کرے گی.......... اس لئے دفاع کرے گی کہ پیغمبرؐ کے صحابہؓ نے ....

بدر میں .... نبیؐ کا دفاع کیا

اُحد میں .... نبیؐ کا دفاع کیا

حُنین میں .... نبیؐ کا دفاع کیا

یمامہ میں .... نبیؐ کا دفاع کیا

تبوک میں .... نبیؐ کا دفاع کیا

Scanned with CamScanner

خیبر میں .... نبیؐ کا دفاع کیا

خندق میں .... نبیؐ کا دفاع کیا

فتح مکہ میں .... نبیؐ کا دفاع کیا

بنی مصطلق میں .... نبیؐ کا دفاع کیا

جنہوں نے ہر لمحے محمدؐ کا دفاع کیا .... میں بھی ان کا دفاع کروں گا

میرے بھائیو............میرے قائد امیر عزیمت شہید ناموس صحابہؓ مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ نے بھی اپنی جان دیکر............اس مقدس جماعت کا دفاع کیا............ میری جماعت کا آٹھ سال کا بچہ بچہ بھی ....اس مقدس جماعت کا دفاع کرے گا............

بچے یتیم کیوں کرائے .... صرف اور صرف محمدؐ کے عشق میں

صحابہؓ ذبح کیوں ہوئے .... صرف اور صرف محمدؐ کے عشق میں

بیویاں بیوہ کیوں کرائیں .... صرف اور صرف محمدؐ کے عشق میں

............اور............

تو کاروبار کیلئے جان دے .... تو غیرت مند کہلائے

تو کرسی کے لئے لڑے .... تو غیرت مند کہلائے

تو زمین کے لئے لڑے .... تو غیرت مند کہلائے

تو کاروبار کے لئے لڑے .... تو غیرت مند کہلائے

اور میں ابوبکرؓ کی عزت کیلئے لڑوں .... تو میں فسادی کہلاؤں

میرے بھائیو............ سپاہ صحابہ رسول اللہؐ کے غلاموں کی غلام ہے ....کیوں کہ ہر صحابیؓ میں پیغمبرؐ کا عشق ہے............ ہر صحابیؓ میں پیغمبرؐ کا

Scanned with CamScanner

۔۔۔۔۔۔۔۔ہر صحابیؓ میں پیغمبرؐ کی سنت چمک رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ہر صحابیؓ آئینہ ہے

میں رسول اللہؐ کا ولولہ زندہ جاوید ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

تیری محفل میں جہاں بیٹھ گئے:۔

میرے بھائیو۔۔۔۔۔۔۔۔پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔۔۔۔۔۔۔۔اور ایک محفل میں فرمایا کہ صحابیو بیٹھ جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔سب صحابیؓ ایک لمحے میں وہاں بیٹھ گئے۔۔۔۔۔۔۔۔ حضورؐ اٹھ کر باہر جانے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔تو آپ نے ایک صحابیؓ کا پاؤں دیکھا کہ اس صحابیؓ کا ایک پاؤں دہلیز کے اوپر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔اور دوسرا پاؤں دہلیز کی نیچے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔آپ نے فرمایا کہ تو سیدھا ہوکر کیوں نہیں بیٹھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے عرض کیا کہ یارسول اللہؐ۔۔۔۔۔۔۔۔جب آپ کا حکم آیا کہ بیٹھ جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔تو کہتا ہے کہ اگر میں سیدھا ہو کر بیٹھتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔تو فرمان کی بجاآوری میں دیر ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔یہ نبیؐ کا عشق ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

میرے بھائیو۔۔۔۔۔۔۔۔پھر آپ نے سامنے بکریوں کے باڑے میں دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔کہ ایک صحابیؓ بکری کے باڑے میں بیٹھا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔اس کا نام ابودرداء ہے۔۔۔۔۔۔۔۔حضورؐ نے فرمایا کہ اے ابو درداء۔۔۔۔۔۔۔۔میں نے تجھے تو نہیں کہا تھا کہ بیٹھ جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔

ابو درداءؓ نے عرض کیا کہ یارسول اللہؐ آپکی آواز یہاں میرے کانوں میں آئی۔۔۔۔۔۔۔۔تو میں یہاں ہی بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔ ابو درداءؓ نے جو جملہ عربی میں کہا۔۔۔۔۔۔۔۔اس کا ترجمہ ایک شاعر نے کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔کہ

درد مندوں سے نہ پوچھ کہاں بیٹھ گئے
تیری محفل میں غنیمت ہے جہاں بیٹھ گئے

یہ سب کچھ نبیؐ کا عشق تھا.......... یہ سب کچھ نبی کی محبت تھی اور پیغمبرؐ کے عشق کے بغیر .... نبیؐ کی محبت کے بغیر .... پیغمبرؐ کے پیار کے بغیر .... کسی کا ایمان قابل قبول نہیں .... نبیؐ کی محبت ہو گی تو ایمان قابل قبول ہوگا.......... نبی کی محبت نہیں ہو گی تو ایمان قابل قبول نہیں ہوگا..........

میرے بھائیو.......... نبیؐ کی محبت پر جان دینا یہ عشق رسولؐ ہے .... یہ نبیؐ کی شان ہے.......... یہ نبیؐ کی محبت ہے .... یہ نبیؐ کا پیار ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق کتنا بلند ہے..........

گستاخ پیغمبرؐ کو قتل کردو:۔

حضور ﷺ مسجد نبوی میں تشریف رکھتے ہیں .... آپ نے مسجد نبوی میں نماز فجر کے بعد فرمایا کہ صحابیوؓ.......... تمہیں پتہ ہے کہ کعب ابن اشرف یہودیوں کا جو سردار ہے.......... اس نے چوک میں مجھے گالی دی ہے .... اللہ کی طرف سے میں اعلان کرتا ہوں کہ جو شخص .... تم میں سے کعب بن اشرف کو قتل کرے گا.......... اس پر جنت واجب ہوگی..........

ایک نابینا صحابیؓ نمبر لے گیا:۔

میرے بھائیو.......... یہ پیغمبرؐ کا ارشاد تھا.......... وہاں اور بھی صحابیؓ تھے.......... لیکن مسجد کے ایک کونے میں ایک نابینا صحابی تھا.......... اور وہ صحابی عشق رسولؐ سے سرشار تھا.......... اسکی آنکھوں سے آنسو نکل آئے اور وہ رو پڑا.......... اور وہ صحابی جو رو رہا تھا.......... اسکا نام عبداللہ بن ابی عتیق تھا .... اس نے اللہ کے دروازے پر سجدہ کیا اور رو کر کہا اے اللہ..........

Scanned with CamScanner

خیبر میں نہیں جا سکا
میں احد میں نہیں جا سکا
میں تبوک میں نہیں جا سکا
میں جنگ بدر میں نہیں جا سکا
میں جنگ حنین میں نہیں جا سکا

اے اللہ.......... مجھے آج مجھے قوت بخش کہ میں تیرے نبیؐ کے دشمن کو.......اپنے ہاتھوں سے جہنم رسید کروں.......... یہ نابینا صحابی ہے.......... اس نے سجدے میں رو کر دعا مانگی.......... اور اس کی دعا میں اتنا اثر تھا کہ اس کی دعا.......... عرشِ معلیٰ چیر کر خدا کے پاس پہنچ گئی..........

سائل کے روپ میں :۔

مسجد سے نکلتا ہے.......... ایک خنجر تیار کیا.......... اور اس کو نیفے میں چھپا لیا.......... لاٹھی ٹیکتا ہوا.......... مدینہ سے باہر سردار یہود کعب بن اشرف کے محل کے دروازے پر پہنچ گیا.......... دروازہ کھٹکھٹایا.......... دربان نے کہا کون ہے.......... تو عبداللہ بن ابی عتیقؓ نے فرمایا کہ میں ایک سوالی ہوں.......... ایک بات کرنی ہے..........

اس نے کہا کہ یہ نابینا ہے.......... یہ معذور ہے.......... یہ سوالی ہے.......... اس نے دروازہ کھول دیا.......... تو عبداللہؓ نے کہا کہ سردار کہاں ہے.......... اس نے کہا کہ سردار شہر گیا ہوا ہے.......... عبداللہ بیٹھ گئے.......... شام کو سردار آیا.......... مغرب کے بعد پوچھا کہ سردار کہاں ہے.......... تو بتایا گیا کہ سردار شطرنج کھیل رہا ہے.......... اور ابھی تھوڑی دیر کے بعد وہ کھانا

Scanned with CamScanner

کھائے گا.........اور پھر وہ سو جائے گا.........

عبداللہ بن ابی عتیق نے.........اسکے مکان میں.........اسکے محل کے بالا خانے پر.........جہاں اسکے سونے کا کمرہ تھا.........اس کمرے کے ایک کونے میں جا کر عبداللہ بیٹھ گئے.........

گستاخ رسولؐ کوٹھکانے لگا دیا:۔

وہ شطرنج سے فارغ ہوا.........اور کھانا کھایا.........سونے کیلئے آیا.........رات کا وقت تھا اور اندھیرا تھا.........اپنے کمرے کی چارپائی پر لیٹ گیا.........اور جب اس نے خراٹے کی آواز شروع کی.........اسکے خراٹے کی آواز آئی.........تو عبداللہ نے خنجر نکالا.........اور جہاں سے آواز آئی.........اسی جگہ پر نشانہ لگا کر.........عبداللہ بن ابی عتیق نے اس پر وار کیا.........اسکے سینے میں خنجر پیوست ہو گیا اور اسکی چیخ نکلی.........جب اسکی آواز نکلی تو ایک اور خنجر پیوست کر دیا.........اور پھر چند لمحے انتظار کیا.........اس کا خون بہا.........

عبداللہ کہتے ہیں کہ اس کا گرم خون میرے پاؤں پر لگا.........تو میں نے کہا کہ شاید یہ مر چکا ہے.........میں باہر نکل آیا.........سیڑھیوں سے اترا.........جو اس محل کی فصیل تھی.........یعنی دیوار تھی.........اس دیوار پر بیٹھ گیا کہ دروازہ بند ہوگا.........تو میں دیوار سے چھلانگ لگاتا ہوں.........آنکھوں سے نابینا ہے.........

میرے بھائیو.........اس کے عشق کو دیکھو کہ محل فصیل پر بیٹھ گیا.........محل کی فصیل پر آ گیا.........جب فصیل پر بیٹھ آیا.........تو خیال آیا

کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ زندہ ہو.......... میں یہیں بیٹھ جاتا ہوں اگر کوئی آدمی اطلاع دے گا کہ کعب قتل ہو گیا........... تو میں تب چھلانگ لگاؤں گا...........

گستاخ رسولؐ کون تھا:۔

میرے بھائیو.......... تہجد کا وقت ہوا تو ایک نائی نے کہا.......... عربی زبان میں نائی اس آدمی کو کہتے ہیں جو موت کی خبر کا اعلان کرے.......... تو ایک آدمی نے موت کی خبر کا اعلان کیا.......... اور کیا کہا.......... ان سیدنا کعب بن اشرف قد قتل.......... او یہودیو!.......... آج ہمارا سردار مدینہ میں قتل ہو چکا ہے..........

جب اس نے یہ کہا .... تو عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے نیچے چھلانگ لگائی.......... چھلانگ لگانے کی دیر تھی کہ میری ٹانگ ٹوٹ گئی ....

لیکن میں گھسٹتا ہوا مدینہ کی طرف چل پڑا.......... آہستہ آہستہ رینگتا ہوا مدینہ منورہ پہنچا.......... جبکہ مسجد نبوی کی اذان ہو چکی تھی.......... تو مسجد نبوی میں نماز کیلئے بیٹھ گئے.......... جس جگہ کل صبح بیٹھ کر سجدے میں دعا مانگی تھی .... اسی جگہ پر عبداللہ بن عتیقؓ بیٹھ گئے.......... اور اللہ کے دروازے پر سجدہ شکر ادا کیا..........

نماز ختم ہو گئی.......... شیخی نہیں بگاڑی.......... اعلان نہیں کیا.......... جوش نہیں دکھایا.......... لوگوں کو نہیں بتایا.......... کونے میں عبداللہ بن ابی عتیق.......... عشق رسالت مآبؐ سے سرشار ہیں کہ پیغمبر کو ایک آدمی گالی دیتا ہے.......... نبی کو ایک شخص برا کہتا ہے.......... اس کو نابینا قتل کر کے دنیا کو بتا رہا ہے کہ اے دنیا کے لوگو..........

میری عزت .... نبیؐ کی وجہ سے ہے
میری عظمت .... نبیؐ کی وجہ سے ہے
میری راحت .... نبیؐ کی وجہ سے ہے
میری زندگی .... نبیؐ کی وجہ سے ہے
میرا چین .... نبیؐ کی وجہ سے ہے
میرا سکون .... نبیؐ کی وجہ سے ہے
میرا پیار .... نبیؐ کی وجہ سے ہے

چنانچہ وہ کونے میں بیٹھا ہے............ نماز فجر ختم ہو گئی............ پیغمبرؐ مصلے پر تشریف فرما ہیں کہ آسمانوں سے جبرائیل اترے............ اور پیغمبر کو آ کر بتایا کہ اے اللہ کے رسول............ تجھے مبارک ہو کہ آج رات تیرا سب سے بڑا دشمن قتل کر دیا گیا ہے............

حضورؐ نے پوچھا کہ کس نے قتل کیا............ عرض کیا کہ وہ جو کونے میں نابینا بیٹھا ہوا ہے............ یہ اس کو قتل کر کے آیا ہے............

رسول اللہؐ نے عبداللہؓ کو بلایا............ عبداللہ پاؤں سے گھسٹتا ہوا پیغمبرؐ کے قریب آیا............ حضورؐ نے فرمایا عبداللہ .... تجھے مبارک ہو .... تیری جنت کا اعلان جبرائیل امین کر چکا ہے............

لعاب دہن کی برکت :۔

عبداللہؓ نے فرمایا کہ اے اللہ کے رسولؐ .... یہ تو چھوٹی سی بات تھی............ تیرے عشق میں مجھے جان بھی دینی پڑتی............ تو میں تب بھی حاضر تھا............ لیکن میری ٹانگ چھلانگ لگاتے وقت ٹوٹ گئی ہے............

Scanned with CamScanner

پیغمبر نے اپنا لعاب مبارک لگایا......... لعاب عبداللہ کی ٹانگ پر لگا ....

عبداللہ کہتے ہیں کہ میری ٹانگ ایسی ہوگئی کہ زندگی بھر میں .... کبھی اس پر

ورم آیا ہی نہیں تھا..........

میرے بھائیو.......... اصل چیز پیغمبر کا عشق ہے..........

صحابہؓ نے .... نبیؐ کا عشق دکھایا

صحابہؓ نے .... نبیؐ کے عشق پر جان دی

صحابہؓ نے .... نبیؐ کی محبت پر جان دی

صحابہؓ نے .... نبیؐ کی الفت پر جان دی

صحابہؓ نے .... نبیؐ کے نام پر جان دی

میری آخری خواہش:۔

میرے بھائیو.......... بڑے بڑے تاریخی واقعات صحابہ کے عشق کے

موجود ہیں.......... جب خبیب ابن عدی کو......... مکہ کے چوک میں تختہ دار

پر لٹکایا گیا.......... تو خبیب ابن عدی سے .... عقبہ بن عامر نے پوچھا کہ

خبیب تیری کیا خواہش ہے..........

تو خبیبؓ نے کہا تھا......... میری آخری خواہش یہ ہے کہ میں دور

کعات نماز نفل ادا کروں.......... خبیبؓ نے دو رکعات نماز نفل ادا کی..........

اور ایک آدمی نے کہا کہ خبیبؓ کتنا حسین ہے......... کتنا خوبصورت ہے

.... کتنا عالم و فاضل ہے.......... اس کو پھانسی کیوں دیتے ہو..........

خبیبؓ نے کہا کہ تمہیں کیا تکلیف ہے......... اس نے کہا کہ تیری

جوانی کو دیکھ کر .... ترس آتا ہے..........

Scanned with CamScanner

عقبہ نے کہا.......... کہ اگر خبیبؓ محمدؐ کا کلمہ چھوڑ دے...
آج ہی اس کو چھوڑ دیتا ہوں.......... خبیبؓ کہتا ہے.......... کہ اگر میں نے
نبی کا کلمہ چھوڑ دیا..........تو پھر میرا زندہ رہنے کا کیا فائدہ ہے..........

میں تو زندہ ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق پر ہوں
میں تو زندہ ہی رسول کے ولوے پر ہوں

اور پھر اس کے بعد تختہ دار پر چڑھ کر..........خبیب ابن عدی نے جو
قصیدہ پڑھا..........اس کا پہلا شعر یہ تھا کہ..........

خلت ابالی حین اقتل مسلما
علی ای شك كان فا الله ماصری

مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں تختہ دار پر چڑھ رہا ہوں.......... اس لئے
کہ میں محمدؐ کی محبت میں جان دے رہا ہوں..........اور جب کوئی شخص نبی کی
محبت میں جان دیتا ہے.......... نبی کے عشق میں جان دیتا ہے..........تو اسے
ایسی موت کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی..........اپنے ٹکڑوں کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی۔

ایک آدمی نے کہا.......... کہ خبیبؓ تیری نعش کے ٹکڑے ہوں گے
..........تیری نعش کی بے حرمتی ہوگی..........

خبیبؓ نے کہا کہ جب بکری ذبح کردی جاتی ہے.......... اسے کوئی
پرواہ نہیں ہوتی کہ اس کو سیدھا لٹکایا جائے یا الٹا لٹکایا جائے..........

تم مجھے بھی ذبح کردو گے..........اور میرے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے
بکھیر دو گے.......... تو مجھے بھی کوئی پرواہ نہیں ہے..........اس لئے کہ میرے
دل میں محمدؐ کی محبت ہے..........

تو نبیؐ کے عشق میں .... جب صحابہؓ نے جان دی ہے .... تو دنیا کو بتایا کہ ....

اصل چیز پیغمبر کا پیار ہے
اصل چیز پیغمبر کی محبت ہے
اصل چیز پیغمبر کا عشق ہے
اصل چیز رسول اللہ سے انس کرنا ہے
اور جان دے کر بھی پیغمبر کی آبرو کو بچانا ہے

شہادت ہو تو ایسی ہو:۔

جنگ موتہ میں دو صحابی دعا کرتے ہیں .... ایک مسلمانو .... ایک مہاجر ہے .... ایک انصاری ہے .... انصاری کہتا ہے کہ ہم مل کر دعا کریں .... یعنی کل جب جنگ شروع ہو تو یہ دعا کرنی ہے کہ اے اللہ .... کل کو جب جنگ شروع ہو تو میرے ہاتھوں سے تیرے نبی کے بڑے بڑے دشمن مارے جائیں .... تو مہاجر آمین کہتا ہے .... اور پھر اس کے بعد مہاجر نے دعا مانگی کہ اے اللہ .... کل جب جنگ شروع ہو گی .... تو میرے ہاتھوں سے تیرے نبی کے بڑے بڑے دشمن مارے جائیں .... لیکن بعد میں کیا ہو کہ میں بھی تیرے راستے میں مارا جاؤں .... میں بھی تیرے راستے میں ذبح کر دیا جاؤں .... اور میں ایسے ذبح کر دیا جاؤں کہ میری نعش کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں .... اور وہ ٹکڑے ان پہاڑوں پر بکھیر دیئے جائیں .... اور وہ ٹکڑے کل

قیامت کو تیری عدالت میں پیش ہوں ....اور تو ان سے سوال کرے کہ
بتاؤ کیا لے کر آئے ہو..........تو وہ ٹکڑے یہ جواب دیں کہ اے اللہ ....
ہم تیرے نبی کی محبت میں ٹکڑے ہوئے ہیں ....

اور اللہ یہ سوال کرے کہ اب کیا چاہتے ہو..........تو میری نعش کے
ٹکڑوں سے آواز آئے کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہمیں دنیا میں دوبارہ بھیج دے
..........اور دوبارہ اسی طرح ٹکڑے ہو کر آئیں ....پھر بھیج دے ....
پھر اسی طرح ٹکڑے ہو کر آئیں ....

اس لئے کہ جتنا پیار ....اور جتنا لطف اور مزا..........تیرے نبی
کی محبت میں ٹکڑے ہونے میں آیا ہے..........اتنا مزہ نہ کسی جنت میں ہے
..........اور نہ کسی راحت میں ہے..........

دعا قبول ہوگئی:۔

میرے بھائیو..........جنگ ختم ہوگئی ....جب جنگ ختم ہوئی
..........تو یہ انصاری صحابی اس کے ہاتھوں سے ....بڑے بڑے دشمنانِ
رسول ذبح ہو چکے تھے..........لیکن جنگ ختم ہونے کے بعد ....جب یہ
اسی پہاڑ سے گزرا..........جہاں دعا مانگی گئی تھی ....اس نے دیکھا کہ اس
مہاجر کے ٹکڑے پڑے ہوئے تھے..........

ہاتھ علیحدہ ہیں
پاؤں علیحدہ ہیں
جگر علیحدہ ہیں
ٹانگیں علیحدہ ہیں

Scanned with CamScanner

آنکھیں علیحدہ ہیں

اور پورے پہاڑ پر بکھرے ہوئے ہیں

تو یہ انصاری کہتا ہے............اور ہاتھ اٹھا کر کہتا ہے کہ اللہ اس مہاجر کی قربانی قبول فرمائے............اس نے نبی کے عشق میں جان دی ہے......

میرے بھائیو............ ایک لاکھ چوالیس ہزار سارے صحابہؓ نبیؐ کے عاشق تھے............لیکن ایک ان عاشقوں کا سردار تھا............اور اس سردار کا نام صدیق اکبرؓ تھا .... اور صدیق اکبرؓ نے وہ مرتبہ پایا............جو مرتبہ جبرائیل امین بھی نہیں پاسکا............

نبوت وصداقت کی دو راتیں :۔

میرے بھائیو............رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں دو راتیں ایسی ہیں ....ایک رات ہجرت کی .... اور ایک رات ہے معراج کی ....

ہجرت کی رات............پیغمبر نے مدینے کا سفر کیا

............اور............

معراج کی رات............پیغمبر نے آسمانوں کا سفر کیا

اور

ایک رات میں نبی کا رفیق............ جبرائیل تھا

دوسری رات میں نبی کا رفیق............ابوبکر صدیق تھا

میرے بھائیو............ یہ بھی دیکھو کہ جس نے............ معراج کی رات کا رفیق بنناتھا............ وہ نبی کو رات کے وقت جگانے آیا............اور جس نے ہجرت کی رات کو رفیق بننا تھا............اسکو خود پیغمبر جگانے آیا......

اس فرق کو بھی دیکھو ....اور معراج کی رات..........جب نبیؐ کو
سواری کی ضرورت پڑی ....تو جبرائیل براق لینے چلا گیا..........
لیکن ہجرت کی رات.......... جب نبی کو سواری کی ضرورت پڑی
..........تو ابوبکر براق لینے نہیں گیا.......... بلکہ خود نبی کی سواری بن گیا..........
اور ابوبکر کے کندھے پر نبی سوار ہوئے ....اور پیغمبر جس سواری پر
بھی سوار ہوئے.......... وہ سواری کبھی کسی سے پیچھے نہیں رہی..........
اگر وہ سواری حلیمہ سعدیہ کی تھی ....تو ساری سواریوں کو پیچھے چھوڑ
کر آگے چلی گئی..........اور اگر وہ سواری صدیق اکبرؓ کی تھی ....تو ساری
امت کو پیچھے چھوڑ کر آگے چلی گئی..........

نبی اکرمؐ اور صدیق اکبرؓ:۔

میرے بھائیو.......... ابوبکر کے عشق کو دیکھو.......... اور ....
صدیق اکبرؓ.......... نبیوں کے بعد انسانوں کا سب سے بڑا سردار ہے
صدیق اکبرؓ.......... محمد مصطفیٰؐ کی محبت کا سب سے بڑا شاہکار ہے
صدیق ابوبکرؓ.......... پیغمبرؐ کی تربیت کا سب سے بڑا شاہکار ہے
صدیق اکبر.......... پیغمبرؐ کی محبت کا سب سے بڑا پیکر ہے

اس پیکر عشق کو دیکھو
اس پیکر محبت کو دیکھو
اس پیکر انس کو دیکھو
اس پیکر ولولہ کو دیکھو
اس پیکر عظمت کو دیکھو

Scanned with CamScanner

اس پیکر رفعت کو دیکھو
اس پیکر بلندی کو دیکھو
اس پیکر حقیقت کو دیکھو
اس پیکر صداقت کو دیکھو
اس پیکر تقویٰ کو دیکھو
اس پیکر دیانت کو دیکھو
اس پیکر امانت کو دیکھو

کہ وہ کتنا عظیم ہے .... اور پروردگار نے .... اس کو کتنا اونچا مقام بخشا ہے .... کہ جبرائیل بھی نبی کا رفیق تھا ....

میرے بھائیو .... معراج پر جا کر جبرائیل نے نبی کا ساتھ چھوڑ دیا .... اور پیغمبر تنہا عرش پر گئے .... لیکن صدیق اکبرؓ کی وفا کو دیکھو .... صدیق اکبرؓ ایسا رفیق تھا کہ وہ ساتھ چھوڑ کر پیچھے نہیں رہا ....

بلکہ صدیق اکبر ہر جنگ میں پیغمبر کا رفیق تھا
بدر، و اُحد، میں بھی رفیق تھا
خندق حنین، میں بھی رفیق تھا
خیبر، و تبوک میں بھی رفیق تھا
وہ ام معبد کے خیمے میں بھی رفیق تھا
وہ مکے کے پہاڑوں پر بھی رفیق تھا
وہ دودھ دھونے میں بھی رفیق تھا
وہ مکے کی گلیوں میں بھی رفیق تھا

Scanned with CamScanner

وہ مدینہ کی گلیوں میں رفیق تھا

وہ مسجد قبا میں بھی رفیق تھا

وہ رشتہ دینے میں رفیق تھا

وہ غار میں بھی رفیق تھا

اور چودہ سو سال ہو گئے.........صدیق اکبرؓ آج بھی میرے محمدؐ کا رفیق ہے.........اور روز محشر میں بھی محمدؐ کا رفیق ہوگا.........

نبیؐ وصدیقؓ عبادت و ریاضت میں :۔

میرے بھائیو.........صدیق عشق رسالت کا آئینہ ہے.........صدیق اکبر نے اپنی ساری زندگی.........نبی کی سنت کے مطابق گزاری.........

پیغمبرؐ نے نماز پڑھی .... صدیقؓ نے نماز پڑھی

پیغمبرؐ نے روزہ رکھا .... صدیقؓ نے روزہ رکھا

پیغمبرؐ نے حج کیا .... صدیقؓ نے حج کیا

یہ وہ باتیں ہیں جو صدیق اکبرؓ کے اختیار میں تھیں.........یعنی جس طرح نبیؐ نے کیا اسی طرح صدیقؓ نے کیا ....لیکن چند ایسی باتیں ہیں.........جو صدیق اکبرؓ کے اختیار میں نہیں تھیں ....جبکہ اللہ تعالیٰ نے وہ چیزیں بھی صدیق اکبرؓ کی.........نبی کے ساتھ ملا دیں ....

میرے بھائیو.........آپ عشق و محبت کو دیکھو.........کہ جب عشق آخری منزل پر پہنچتا ہے......... جب محبت آخری منزل پر پہنچتی ہے.........تو یہ مقام آیا ہے.........کہ.........

من تو شدم تو من شدی
من تن شدم تو جاں شدی
تاکس نہ گوید بعد ازیں
من دیگرم تو دیگری

نبیؐ صدیقؓ ایک ساتھ:۔

میرے بھائیو......... یہ منظر آتا ہے کہ یک جان دو قالب کا منظر
آتا ہے......... کہ پیغمبر کی ہر سنت پر پہلے عمل صدیقؓ نے کیا......... لیکن یہ
عمل آخری انتہا پر پہنچا......... اور کیسے پہنچا......... کہ.........

حضور ﷺ کی وفات سے ۱۵ دن پہلے بخار آیا .... صدیقؓ کو بھی
وفات سے ۱۵ دن پہلے بخار آیا.........

حضور ﷺ کو وفات سے دوسال پہلے زہر دیا گیا .... صدیقؓ کو
بھی وفات سے دوسال پہلے زہر دیا گیا.........

حضور ﷺ کو ساتھ کھانے میں ایک صحابی شریک تھا .... صدیقؓ
کے ساتھ بھی کھانے میں ایک صحابی شریک تھا.........

حضور ﷺ کی عمر تریسٹھ سال ہے......... صدیقؓ کی عمر بھی ۶۳ سال
ہے.........

حضور ﷺ کی وفات سوموار کے دن ہے......... صدیقؓ کی وفات
بھی سوموار کے دن ہے.........

حضور ﷺ کو زہر یہودیوں نے دیا......... صدیقؓ کو بھی زہر
یہودیوں نے دیا.........

حضور ﷺ کو زہر کھانے میں دیا گیا............صدیقؓ کو بھی زہر کھانے
میں دیا گیا............

حضور ﷺ کو زہر ایک لڑکی نے دیا............ صدیقؓ کو بھی زہر ایک
لڑکی نے دیا............

حضور ﷺ کو زہر گوشت میں دیا گیا............صدیقؓ کو بھی زہر گوشت
میں دیا............

جو حضور ﷺ کے ساتھ کھانے میں شریک تھا............ وہ زہر کی وجہ
سے شہید ہوگیا............اور حضور ﷺ کو خدا نے بچا لیا............

اور جو صدیقؓ کے ساتھ کھانے میں شریک تھا............وہ شہید ہوگیا
............اور صدیقؓ کو خدا نے بچا لیا............

میرے بھائیو............اس محبت کو دیکھو کہ حضور ﷺ نے ۲۷ جنگیں
لڑیں............صدیقؓ نے بھی ۲۷ جنگیں لڑیں............

اور حضور ﷺ کی وفات مدینہ میں ہوئی............صدیقؓ کی وفات بھی
مدینہ میں ہوئی............

حضور ﷺ کی بیٹی فاطمہ نے چکی پیسی............صدیقؓ کی بیٹی اسماء
نے چکی پیسی............

حضور ﷺ کی بیٹی زینب کو دھکا دیا گیا............صدیقؓ کی بیٹی اسماء کو
بھی دھکا دیا گیا............

حضور ﷺ کے نواسے حضرت حسین شہید کیے گئے............صدیقؓ
کے بھی نواسے حضرت عبداللہ بن زبیر شہید کیے گئے............

حضور علیہ وسلمﷺ کے نواسے کا سر کاٹا گیا............صدیقؓ کے نواسے کا بھی
سر کاٹا گیا............
حضور علیہ وسلمﷺ کے نواسے سے کوفیوں نے دھوکہ کیا............صدیقؓ کے
نواسے سے شامیوں نے دھوکہ کیا............
حضور علیہ وسلمﷺ نے وفات کے وقت مسواک مانگی............صدیقؓ نے بھی
وفات کے وقت مسواک مانگی............
حضور علیہ وسلمﷺ کی مسواک کو عائشہ صدیقہؓ نے چبایا............صدیقؓ کی
مسواک کو بھی عائشہ صدیقہؓ نے چبایا............

اس عشق کو دیکھو
اس محبت کو دیکھو
اس پیار کو دیکھو
اس اتفاق کو دیکھو

............کہ............

وفات کے وقت حضور علیہ وسلمﷺ نے فرمایا............اللھم فی الرفیق الاعلیٰ
وفات کے وقت صدیقؓ نے بھی فرمایا............اللھم فی الرفیق الاعلیٰ
............وفات کے وقت حضور علیہ وسلمﷺ نے فرمایا............الصلوٰۃ الصلوٰۃ............
............اس لفظ سے پہلے حضورؐ نے فرمایا............الصلوٰۃ الصلوٰۃ............
صدیقؓ نے بھی فرمایا............الصلوٰۃ الصلوٰۃ............
وفات کے بعد جس چارپائی پر حضور علیہ وسلمﷺ کا جنازہ آیا............اسی
چارپائی پر صدیقؓ کا جنازہ آیا............وہی چادر صدیقؓ
جو چادر حضور علیہ وسلمﷺ کے چہرے پر ڈالی گئی

کے چہرے پر ڈالی گئی............

جس حجرے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر بنی............اسی حجرے میں صدیقؓ کی قبر بنی............اور قیامت کے دن............

جس دن نبی اٹھیں گے .... اسی دن صدیق اٹھیں گے

جس طرف نبی جائیں گے .... اسی طرف صدیق جائیں گے

نبی مقام محمود پر جائیں گے .... صدیق بھی مقام محمود پر جائیں گے

نبی حوض کوثر پر جائیں گے .... صدیق بھی حوض کوثر پر جائیں گے

یہ عشق و محبت کا وہ راز ہے............جس کو خدا جانتا ہے............یا مصطفیٰؐ جانتا ہے............ اور یہ عشق و محبت کے وہ اسرار ہیں............جن کو خدا جانتا ہے............ یا مصطفیٰؐ جانتا ہے............

میری بھائیو............ یہ عشق و محبت کی وہ وادی ہے............جس کے بارے میں............اقبال کہتا ہے............

صدیق یارو یاور محبوب کرد گار
صدیق سے ہی رسم محبت ہے استوار
صدیق جب تک کسی دل میں نہ آئیں گے
اس دل میں نہ آئیں گے نبوت کے تاجدار
نبیؐ اور صحابہؓ:۔

میرے بھائیو............یہ صدیق اکبر کا نبی کیساتھ عشق تھا............ اور اصل بات یہ ہے کہ نبی کے ساتھ عشق ہونا............

صحابہ نبی کے عشق میں............ افلاک تک پہنچے

صحابہ نبی کے عشق میں........... آسمانوں کی بلندیوں تک پہنچے
صحابہ نبی کے عشق میں.......... تحت الثریٰ سے لے کر
عرش معلّٰی تک پہنچے
میرے بھائیو............ صحابہ نبی کے عشق میں............
جان دے کر پہنچے
بچے یتیم کرا کے پہنچے
بیویاں بیوہ کرا کر پہنچے
اور دنیا کو بتا دیا............ کہ............
ایمان بھی نبی کا عشق ہے
نماز بھی نبی کا عشق ہے
روزہ بھی نبی کا عشق ہے
جنگیں بھی نبی کا عشق ہے
نبیؐ کے عشق میں
مکہ چھوڑ دیا .... نبیؐ کے عشق میں
مدینہ چھوڑ دیا .... نبیؐ کے عشق میں
قسطنطنیہ چلے گئے .... نبیؐ کے عشق میں
وادیوں اور صحراؤں میں پہنچے .... نبیؐ کے عشق میں
افریقہ کے جزیروں میں اذانیں دیں ....
اللہ ہمیں نبی کے ساتھ سچی محبت نصیب فرمائے............

(آمین)

وَ آخِرُ دَعوَ انا اَنِ الحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِین

﴿نبی محترم ﷺ اور صحابہ رضؓ﴾

خطبہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا مُشِيْرَ لَهٗ وَلَا مُعِيْنَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِي الْكَلَامِ الْمَجِيْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيْدِ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

(پ۴ سورۃ آل عمران آیت ۱۶۴)

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِيْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ لَمِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَالشَّاكِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اشعار:۔

ہم نے ہر دور میں تقدیس رسالت کے لئے
وقت کی تیز ہواؤں سے بغاوت کی ہے
توڑ کر سلسلہ رسم سیاست کا فسوں
اک فقط نام محمد ﷺ سے محبت کی ہے

تمہید:۔

واجب الاحترام

معزز علماء کرام

سپاہ صحابہ کے غیور ساتھیو اور دوستو!

آج کا یہ عظیم اجتماع ہے............ جس کو عظمت مصطفیٰ کانفرنس کے

نام سے موسوم کیا گیا ہے............

میرے بھائیو............ میں عظمت مصطفیٰ کے مقدس عنوان پر............

آپ حضرات کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار کروں گا............

عظمت مصطفیٰ کیا ہے :۔

یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت ایک مسلمہ حقیقت ہے............ اور

مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ پیغمبرؐ کی عظمت کو مانے بغیر............ کوئی آدمی

مسلمان ہی نہیں ہو سکتا............

حضورؐ کی محبت

حضورؐ کی عظمت

حضورؐ کی شان

حضورؐ کا مرتبہ

حضورؐ کا ولولہ

حضورؐ کا عشق

میرے بھائیو............ ایمان کی بنیاد ہے............ اگر یہ بنیاد ختم

ہو جائے............ تو ایمان ختم ہو جائیگا............ اور ایمان کی ساری عمارت گر

جاتی ہے............ دین کا سارا امتزاج ختم ہو جاتا ہے............

عظمت مصطفیٰ............ ہماری متاع حیات ہے

عظمت مصطفیؐ .... ہمارا اصل الاصول ہے

عظمت مصطفیؐ .... ہمارے دلوں کی دھڑکن ہے

عظمت مصطفیؐ .... ہمارے فکر و نظر کا آخری نقطہ ہے

عظمت مصطفیؐ .... ہماری سوچ کا حقیقی عکس ہے

عظمت مصطفیؐ .... ہمارے پروگرام کا حقیقی نقطہ ہے

عظمت مصطفیؐ .... ہماری سوچ کا آئینہ ہے

عظمت مصطفیؐ .... ہمارے پروگرام کا عروج ہے

عظمت مصطفیؐ .... ہماری بلندیوں کا معراج ہے

عظمت مصطفیؐ .... ہمارے ہر قدم کی منزل ہے

عظمت مصطفیؐ .... نشان راہ ہے

عظمت مصطفیؐ .... مشعل ہدایت ہے

عظمت مصطفیؐ .... اثاثہ حیات ہے

عظمت مصطفیؐ .... متاع زندگی ہے

عظمت مصطفیؐ .... محور ہے

عظمت مصطفیؐ .... مرکز ہے

عظمت مصطفیؐ .... زندگی ہے

عظمت مصطفیؐ .... چلتی پھرتی اللہ کی تصویر ہے

عظمت مصطفیؐ .... مسلمان کے ایک ایک بچے کا ایمان ہے

عظمت مصطفیؐ کے کئی پہلو:۔

میرے بھائیو............ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کے کئی پہلو ہیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا صرف یہ پہلو نہیں کہ آپ کا چہرہ حسین تھا............ صرف یہ پہلو نہیں .... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا صرف یہ پہلو نہیں ہے کہ آپ کا کردار تابناک تھا............ آپ کا ذکر قرآن میں آیا.......... آپ کائنات کے سردار تھے.......... آپ دنیا کے والی تھے.......... آپ سرور کونین تھے.......... عظمت مصطفیٰ کا صرف یہ پہلو نہیں ہے.......... بلکہ پیغمبر کے صحابہ کرام کا ایک ایک شاہکار .... نبی کے صحابہ کرام میں.......... بلکہ ہر ایک صحابی میں.......... پیغمبر کی عظمت ہے.......

یہ بھی نبیؐ کی عظمت ہے :۔

مکہ میں نبی کا آنا نبی کی عظمت ہے .... مدینہ میں نبی کا پہنچنا نبی کی عظمت ہے.......... قرآن کے اندر ہر صفحے پر نبی کے حسن کا آنا.......... یہ نبی کی عظمت ہے .... یہ نبی کی عظمت ہے .... کہ قرآن میں پیغمبر کا بار بار ذکر آیا.......... یہ نبی کی عظمت ہے ....

میرے بھائیو..........

پیغمبرؐ کا صبر .... یہ پیغمبرؐ کی عظمت ہے

پیغمبرؐ کا شکر .... یہ پیغمبرؐ کی عظمت ہے

پیغمبرؐ کا حلم .... یہ پیغمبرؐ کی عظمت ہے

پیغمبرؐ کا علم .... یہ پیغمبرؐ کی عظمت ہے

پیغمبرؐ کا عمل .... یہ پیغمبرؐ کی عظمت ہے

پیغمبرؐ کا حسن .... یہ پیغمبرؐ کی عظمت ہے

پیغمبرؐ کا معراج .... یہ پیغمبرؐ کی عظمت ہے

Scanned with CamScanner

پیغمبرؐ کی سیرت .... یہ پیغمبرؐ کی عظمت ہے

پیغمبرؐ کی صورت .... یہ پیغمبرؐ کی عظمت ہے

پیغمبرؐ کی شرافت .... یہ پیغمبرؐ کی عظمت ہے

پیغمبرؐ کی دیانت .... یہ پیغمبرؐ کی عظمت ہے

پیغمبرؐ کی امانت .... یہ پیغمبرؐ کی عظمت ہے

پیغمبرؐ کی صداقت .... یہ پیغمبرؐ کی عظمت ہے

پیغمبرؐ کی نزاکت .... یہ پیغمبرؐ کی عظمت ہے

پیغمبرؐ کی قیادت .... یہ پیغمبرؐ کی عظمت ہے

پیغمبرؐ کی ختم نبوت .... یہ پیغمبرؐ کی عظمت ہے

نبیؐ پر قرآن کا اترنا .... یہ پیغمبرؐ کی عظمت ہے

جبرائیل کا غلام بن کر آنا .... یہ پیغمبرؐ کی عظمت ہے

اور پوری کائنات کے ہر ذرے کیلئے .... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغمبر بننا .... یہ پیغمبر کی عظمت ہے ....

میرے بھائیو .... عظمت کے تین پہلو ہیں .... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت ساری دنیا میں چھائی ہوئی ہے .... پیغمبر ساری کائنات کے پیغمبر ہیں .... یہ نبی کی عظمت ہے ....

حضور صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کی صبح تک .... آنے والے تمام انسانوں کے نبی ہیں .... یہ نبی کی عظمت ہے .... کہ ساری دنیا کے انبیاء علاقوں کے نبی تھے .... حضور صلی اللہ علیہ وسلم ساری کائنات کے نبی ہیں .... یہ نبی کی عظمت ہے ....

Scanned with CamScanner

میرے بھائیو.......... پیغمبر کی عظمت ساری دنیا میں بکھر گئی ہے

پیغمبر کی شان ساری کائنات میں بکھر گئی.......... حضور ﷺ کی ساری

عظمت قرآن میں ہے.......... قرآن نبی کی عظمت ہے.......... اور نبیؐ کی

عظمت قرآن ہے.......... نبیؐ کے آنے پر دنیا میں کیا ہوا.......... یہ نبیؐ کی

عظمت ہے.......... یہ بھی نبیؐ کی عظمت ہے..........

ابوبکر آ کر صدیق اکبرؓ بنا .... یہ نبیؐ کی عظمت ہے

عمر آ کر فاروق اعظمؓ بنا .... یہ نبیؐ کی عظمت ہے

عثمان آ کر ذوالنورینؓ بنا .... یہ نبیؐ کی عظمت ہے

علی آ کر اسد الغالبؓ بنا .... یہ نبیؐ کی عظمت ہے

ایک لاکھ چوالیس ہزار آدمی جنت کے وارث بن گئے.......... یہ نبی کی عظمت ہے.......... یہ نبی کا مقام ہے..........

خود نہ تھے جو راہ پر اوروں کے ہادی بن گئے
کیا نظر تھی جس نے مردوں کو مسیحا کر دیا

یہ سب کچھ نبی کی عظمت ہے..........

صحابہؓ کا عمل .... نبیؐ کی عظمت ہے

صحابہؓ کا وجود .... نبیؐ کی عظمت ہے

صحابہؓ کا کردار .... نبیؐ کی عظمت ہے

مکہ مکرمہ کا فتح ہونا .... نبیؐ کی عظمت ہے

مدینہ میں حکومت قائم ہونا .... نبیؐ کی عظمت ہے

صحابہؓ کا پوری کائنات میں گھوم جانا .... نبیؐ کی عظمت ہے

Scanned with CamScanner

اورقرآن کوصحابہ کا لے کر پوری دنیا کے ایک ایک شہر میں
چلے جانا.......... یہ نبی کی عظمت ہے ....

صحابہ کی تعداد ایک لاکھ ۴۴ ہزار ہے ....اور مکہ مدینہ میں
دس ہزار صحابہ کرام کی قبریں ہیں .... باقی ایک لاکھ ۳۴ ہزار صحابہ
پوری دنیا کے ہر خطے میں پہنچے.......... یہ نبی کی عظمت ہے ....

عظمت مصطفیٰ معجزات کے آئینہ میں :۔

میرے بھائیو.......... عظمت مصطفیٰ کا عنوان بڑا وسیع ہے..........
عنوان بڑا لرزہ خیز ہے..........

نبی کا معراج پر جانا .... یہ نبی کی عظمت ہے
فرشتوں کا غلام بننا .... یہ نبی کی عظمت ہے
پیغمبر کا کنویں میں لعاب ڈالنا..........اور کنواں کا سارے کا سارا
ہوجانا.......... یہ نبی کی عظمت ہے .... یہ نبی کی شان ہے ....
اور پیغمبر کے لعاب مبارک کی برکت سے ....ایک ہنڈیا
آدمیوں کیلئے کافی نہیں.......... بلکہ تین سو آدمیوں کیلئے کافی ہوگئی..........
نبیؐ کی عظمت ہے..........

چاند کا دوٹکڑے ہوکر گودی میں آجانا.......... یہ نبی کی عظمت
..........اور پیغمبر کا آسمانوں پر جانا.......... یہ نبی کی عظمت ہے ....
میرے بھائیو..........ابو ہریرہ پیغمبر کے دروازے پر آئے ....
اوراگر فرمایا..........یارسول اللہ میری اماں کیلئے دعا کریں .... حضور صلی اللہ
علیہ وسلم نے نبوت والے ہاتھ اٹھائے..........اللھم اھدی ام ابی ہریرہؓ

اے اللہ ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت عطا فرما........
یہ کہہ کر ابو ہریرہ گھر کی طرف بھاگنے لگے.......ایک آدمی نے
راستے میں پکڑلیااور کہاابو ہریرہ بھاگ کر کہاں جاتے ہو.......فرمایامیں
گھر جا کر دیکھنا چاہتا ہوں کہ میں پہلے پہنچتا ہوں.......یامیرے محمد کی دعا پہلے
پہنچتی ہے.......یہ سب کچھ نبی کی عظمت ہے......

میرے بھائیو.......حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کی ایک گلی
سے گزر رہے تھے ....اور وہاں حضرت ابو ہریرہ لیٹے ہوئے ہیں ....
ابوبکرؓ آئے ....گزر گئے.......عمرؓ آئے.......گزر گئے.......
حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ....تو آپ نے دیکھا کہ ابو
ہریرہ لیٹے ہوئے ہیں ....حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.......ابو ہریرہ کیوں
لیٹا ہواہے.......تو حضرت ابو ہریرہ بھوک کی وجہ سے بے ہوش ہوگئے.......

طلباء کرام کی خدمت:۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے محسوس کیا کہ ابو ہریرہؓ بھوک سے نڈھال
ہے.......ابو ہریرہ کی انگلی پکڑی ....گھر لے گئے ....فرمایا عائشہ
کھانے کو کوئی چیز ہے ....تو اماں نے فرمایا کہ کھانے کو کوئی چیز نہیں
.......ایک دودھ کا پیالہ رکھا ہے.......
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.......ابو ہریرہ جاؤ مسجد نبوی میں
جو اسی طالب علم ہیں .... ان کو بھی بلالاؤ.......وہ بھی بھوکے ہیں
.......انہوں نے بھی کچھ نہیں کھایا.......
ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ میں اسی طالب علموں کو بلانے گیا.......میں

اور ۸۰ طالب علم ہیں..................چونکہ پیغمبر نے سوچا کہ پیالہ ایک ہے
جب میں ۸۰ طالب علموں کو اس نے فرمایا تھا.......... میں لینے چلا گیا
بسم اللہ پڑھو اور پڑھ کر طالب علموں .... تو حضورؐ نے فرمایا ابو ہریرہ
کو پلانا شروع کر دو..........

حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ۸۰ طالب علم.......... وہ دودھ کا پیالہ پینے لگے.......... اور سب لوگ دودھ پی آئے.......... تمام کا پیٹ بھر گیا
لیکن پیالے کا ایک قطرہ بھی کم نہیں ہوا .... حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ابو ہریرہؓ تم پیو.......... تو یہ میں نے پیا..........

حضورؐ نے فرمایا پھر پیو .... فرمایا میں نے پھر پیا
حضورؐ نے فرمایا پھر پیو .... میں نے پھر پیا

ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ سارے لوگ پیالہ پی آئے.......... اسکے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پیالہ ہاتھوں میں لیا.......... اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پینا شروع کر دیا.......... پھر پیالے کا دودھ ختم ہوا.......... ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ پیغمبرؐ دودھ نہ پیتے تو وہ ختم نہ ہوتا.......... یہ سب کچھ نبی کی عظمت ہے..........

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عصا پکڑ لیا.......... اور لاٹھی لیکر پتھر پر ماری.......... جس کو قرآن نے نقل کیا.......... فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا .... قرآن کہتا ہے کہ موسیٰ نے لاٹھی ماری.......... اور اس لاٹھی کے مارنے سے پانی کے بارہ چشمے نکل آئے.......... پتھر سے پانی کے بارہ چشمے نکل آئے.......... یہ پیغمبر کا معجزہ ہے.......... عقل والوں نے کہا کہ یہ بڑا معجزہ ہے.......... اس میں کوئی شبہ نہیں..........

یہ دونوں معجزے برحق ہیں :۔

لیکن جب میں آمنہ کے لعل کو دیکھتا ہوں ....تو میرا دل یہ کہتا ہے کہ پتھر سے پانی کا نکلنا .... یہ تو اتنی بڑی بات نہیں ہے ....پتھر سے تو پانی نکلا کرتا ہے..........چشمے سارے پہاڑوں سے نکلتے ہیں ....چشمے سارے زمینوں سے نکلتے ہیں ....

لیکن اس سے بڑا کمال کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ....بتایا گیا کہ حدیبیہ کے سفر میں.......... حدیبیہ کے مقام پر .... ۱۴۵۰ صحابہ کیلئے پانی کوئی نہیں..........حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانی کا پیالہ لاؤ ....چند قطرے پانی کے ہیں ....پیغمبر نے اس پیالے میں انگلیاں ڈالیں ....تو انگلیوں سے پانی کے چشمے نکل آئے..........یہ سب کچھ نبی کی عظمت ہے ....

ابو جہل کا سوال :۔

میرے بھائیو..........پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ایک معجزہ .... یہ نبی کی عظمت ہے..........پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا ایک ایک واقعہ .... یہ نبی کی عظمت ہے ....

ابو جہل حضور ﷺ کے پاس آیا..........اور آ کر کہنے لگا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) .... بتاؤ میری مٹھی میں کیا ہے ....

کنکریوں کا جواب :۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ....کہ میں کہوں تیری مٹھی میں

Scanned with CamScanner

کیا ہے.......یا تیری مٹھی والی چیز بتائے کہ میں کیا ہوں........
اس نے کہا کہ چلو یہ مٹھی کی چیز بتائے کہ آپ کون ہیں.........
بس یہ کہنے کی دیر تھی کہ اس مٹھی میں جو کنکریاں تھیں .... جو پتھر تھے
ان سے آواز آئی...........اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ....یہ سب کچھ نبی کی عظمت ہے ....
نبی کی عظمت اتنی پھیل گئی ہے کہ قرآن آسمانوں سے اترا .... نبی
کی عظمت ہے.......اور نبی معراج پر گئے.........نبی کی عظمت ہے.........
نبی ساری کائنات کے سردار کہلائے.........یہ نبی کی عظمت ہے........اور یہ
نبی کی عظمت اتنی بلند ہے........

ایثار صحابہؓ بھی عظمت مصطفیٰ ہے:۔

میرے بھائیو.........تو پھر مجھے کہنے دو ....

صحابہ کرامؓ نبیؐ کے دروازے پر آئے .... یہ نبیؐ کی عظمت ہے
۱۱۴ آدمی نبیؐ کی ساتھ ہجرت کر گئے .... یہ نبیؐ کی عظمت ہے
اور جنگ بدر میں ۳۱۳ شریک ہوئے .... یہ نبیؐ کی عظمت ہے
اُحد میں ۷۵۰ صحابہؓ شریک ہوئے .... یہ نبیؐ کی عظمت ہے
خندق میں ۳۰۰۰ صحابہؓ شریک ہوئے .... یہ نبیؐ کی عظمت ہے
تبوک میں ۳۰۰۰۰ صحابہؓ شریک ہوئے .... یہ نبیؐ کی عظمت ہے
معرکہ حنین میں ۱۲۰۰۰ صحابہؓ شریک ہوئے .... یہ نبیؐ کی عظمت ہے
خیبر کی لڑائی میں ۱۹۰۰۰ صحابہؓ شریک ہوئے .... یہ نبیؐ کی عظمت ہے
فتح مکہ کے موقع پر بیس ہزار صحابہؓ شریک ہوئے .... نہ نبیؐ کی عظمت ہے

Scanned with CamScanner

سفر حدیبیہ میں ۱۴۵۰ صحابہؓ آئے .... یہ نبی کی عظمت ہے

میرے بھائیو .... اور اسی طرح بے شمار صحابہ

نبیؐ کے آگے شہید ہوئے .... یہ نبیؐ کی عظمت ہے

نبیؐ کے دائیں شہید ہو گئے .... یہ نبیؐ کی عظمت ہے

نبیؐ کے بائیں شہید ہو گئے .... یہ نبیؐ کی عظمت ہے

اور بچے انہوں نے یتیم کرائے .... یہ نبیؐ کی عظمت ہے

اور صحابہؓ نے بیویاں بیوہ کرائیں .... یہ نبیؐ کی عظمت ہے

صحابہؓ نے سب کچھ لٹا کر نبی کو نہیں چھوڑا .... یہ نبیؐ کی عظمت ہے

نبیؐ اور صحابہؓ:۔

میرے بھائیو........ عظمت صحابہؓ کا عنوان .... بڑا طویل ہے

.... عظمت رسالت کا عنوان .... بڑا طویل ہے

پیغمبرؐ کی ایک ایک عظمت

صحابیؓ کی ایک ایک عظمت

حقیقت میں وہ نبیؐ کی عظمت ہے ....

صحابہؓ کا علم .... نبیؐ کا علم ہے

صحابہؓ کا کمال .... نبیؐ کا کمال ہے

صحابہؓ کی شان .... نبیؐ کی شان ہے

صحابہؓ کا تقویٰ .... نبیؐ کا تقویٰ ہے

صحابہؓ کا بولنا .... نبیؐ کا بولنا

Scanned with CamScanner

صحابہؓ کا مسکرانا .... نبیؐ کا مسکرانا

صحابہؓ کی عبادت .... نبیؐ کی عبادت ہے

صحابہؓ کی شجاعت .... نبیؐ کی شجاعت ہے

صحابہؓ کی استقامت .... نبیؐ کی استقامت ہے

صحابہؓ کا رات کو رونا .... نبیؐ کا رات رونا ہے

صحابہؓ کی رسالت .... نبیؐ کی رسالت ہے

صحابہؓ کی آہ وزاری .... نبیؐ کی آہ وزاری ہے

صحابہؓ کا حسن وجمال .... نبیؐ کا حسن وجمال ہے

صحابہؓ کا وجوداقدس .... نبیؐ کی عظمتوں کا وجود ہے

صحابہؓ کی رفعتیں .... پیغمبرؐ کی بلندیوں کی دلیل ہے

میرے بھائیو .... ایک ایک صحابی .... پیغمبر کی نبوت کا سب سے بڑا شاہکار ہے ....

ایک ایک صحابی

پیغمبر کا گواہ

پیغمبر کا دیکھنے والا

پیغمبر کو ماننے والا

پیغمبر کی عظمتوں کے ترانے گانے والا

اگر صحابی مدینہ سے چل کر افریقہ میں پہنچا .... تو میں کہوں کہ یہ صحابی نہیں پہنچا .... بلکہ میرا پیغمبر پہنچا ....

Scanned with CamScanner

میرے نبی کا دین پہنچا............ صحابہ افریقہ میں گئے اور افریقہ میں نبی پہنچا............ صحابہ کرام پوری دنیا کے جس جس خطے میں گئے .... یہ سب کچھ نبی کی عظمت ہے............

میرے بھائیو............ جب صحابہ کی عظمت حقیقت میں رسول اللہ کی عظمت ہے............

مرید کامل ہوتو دنیا کہے گی .... پیر کامل ہے

شاگرد عظیم ہوتو لوگ کہیں گے .... استاد عظیم ہے

جب شاگرد کی عظمت استاد کی عظمت .... مرید کی عظمت پیر کی عظمت ہے............ تو پھر مجھے کہنے دو .... کہ جس نے سجدہ اللہ کو کیا .... صحابہ حقیقت میں یہ پیغمبر کی عظمت ہے ....

کفر چھوڑا .... یہ نبی کی عظمت ہے

برائیاں چھوڑی .... یہ نبی کی عظمت ہے

بدعت چھوڑی .... یہ نبی کی عظمت ہے

شرک جنہوں نے چھوڑا .... یہ نبی کی عظمت ہے

اور صحابہ کا ایک ایک عمل .... حقیقت میں پیغمبر کا عمل ہے

جو صحابہؓ کی عظمت بیان کرے گا............ میں کہوں گا یہ عظمت نبیؐ کی ہے .... جو صحابہؓ کو برا کہے گا............ میں کہوں گا یہ نبیؐ کو برا کہہ رہا ہے .... اس لئے صحابہ کو برا کہنا............ نبیؐ کو برا کہنا ہے............ صحابہ کو اچھا کہنا .... حقیقت میں نبیؐ کو اچھا کہنا ہے............ اس لئے صحابہ شاگرد ہیں............ نبیؐ استاد ہے صحابہ مرید ہیں .... نبی پیر ہیں............

Scanned with CamScanner

عظمت مصطفیٰ کا چشمہ:۔

آپ کے اس علاقے کی قریب......ایک نہر گزرتی ہو......
اور وہ نہر نکلتی ہے دریائے راوی سے......ایک آدمی یہ کہے......
راوی کا پانی ناپاک ہے......آپ کے قریب سے گزرنے والی نہر کا پانی بھی ناپاک ہے......تو آپ کے قریب سے گزرنے والی نہر کا پانی کبھی پاک نہیں ہوسکتا......اس لئے کہ گزری تو وہاں سے ہے...... آئی تو وہاں سے ہے...... وہاں ایک بڑی نہر میں دریائے راوی کا پانی پڑا...... اور وہاں سے چھوٹی نہر میں آیا...... اگر بڑے راوی کا پانی ناپاک ہوگیا......تو آپ کے دروازے کی چھوٹی نہر پاک نہیں ہوسکتی......

اگر کوئی شخص یہ کہے کہ صحابہ کرام ناپاک تھے...... جو دین ان سے چلا تھا......وہ دین ناپاک تھا......جو دین یہاں تیری مسجد میں پہنچا......یہ کیسے پاک ہوگیا...... پہلے اس دریا کی عظمت کو بیان کر......اس کے بعد اپنے شہر کی نہروں کے پانی کو پاک سمجھ...... اگر وہ پانی ناپاک تھا......تو یہ پانی بھی ناپاک ہے......

اس لئے اگر اپنے دروازے سے......گزرنے والی ایمان کی نہر کو...... اگر پاک کرنا چاہتا ہے......تو اس دریا کی تعریف کر...... یہ چشمہ محمد مصطفیٰ ﷺ کی عظمت سے چلا ہے......

میرا چشم دید واقعہ:۔

میرے بھائیو......نبی کی عظمت کا راز پنہاں ہے......صحابہ کی

Scanned with CamScanner

عظمت میں .... اس بات پر غور کرو کہ میں (یعنی حضرت فاروقی شہید)
فیصل آباد کی جامع مسجد میں کھڑا تھا........ بڑے عرصے کی بات ہے........
ایک آدمی سے لوگ مصافحہ کرنے لگے........ اس سے ملنے لگے........ میں
نے دیکھا کہ کئی آدمی اس کے ہاتھ چومنے لگے........ اس کے پاؤں چومنے
لگے........ عربی لباس تھا اس کا........

میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے........ تو مجھے بتایا گیا کہ یہ آدمی جامعہ
ازہر کا فارغ ہے........ مصر کی یونیورسٹی کا پڑھا ہوا ہے........ تو میرے
پاس ایک رافضی کھڑا تھا........ وہ بھی اس کے ہاتھ چومنے لگا........ میں
حیران ہوا کہ چودہ سو سال کے بعد........ جو آدمی مصر سے پڑھ کر آیا........
اس کے تو لوگ ہاتھ چومتے ہیں........

لیکن ایک اور آدمی تھوڑی دیر کے بعد آیا........ سارا مجمع اس پر
ٹوٹ پڑا........ میں نے کہا یہ کون ہے........ مجھے بتایا گیا کہ یہ آدمی
.... مدینہ یونیورسٹی کا فارغ ہے........ میں نے تم کہا کیوں اس کے ہاتھ
پاؤں چومتے ہو........ کہتے ہیں کہ جو رسول اللہؐ کے شہر کا مدرسہ ہے
.... یہ اس مدرسہ کا پڑھا ہوا ہے........

میں نے اس رافضی کہا کہ تم کیوں اس کو چومتے ہو........ تو وہ
کہنے لگا کہ رسول اللہ کے شہر کا پڑھا ہوا ہے........

میں نے کہا جہاں سے یہ پڑھا ہے........ تم نے وہ جگہ دیکھی ہے
.... اس رافضی نے کہا نہیں دیکھی........

میں نے کہا میں نے وہ جگہ اپنی آنکھوں سے دیکھی ہے........ اور

وہ جگہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس سے پانچ میل دور ہے
مدینہ یونیورسٹی .... جو آدمی وہاں پڑھاتے ہیں وہ کوئی پیغمبر نہیں ہیں
.... اور نہ وہ صحابی ہیں ....

یعنی آج چودہ سو سال کے بعد .... جس یونیورسٹی کے طالب علم
کے ہاتھ چومتے ہو .... انہوں نے جو کچھ وہاں پڑھا .... وہ نبی سے
نہیں پڑھا......... اور وہاں حضورؐ بھی تعلیم نہیں دیتے .... بلکہ پیغمبر کے
روضہ اقدس سے .... پانچ میل دور وہ یونیورسٹی ہے.........

میں نے کہا آج سے چودہ سو سال پہلے .... جو یونیورسٹی محمد مصطفیٰ
نے بنائی تھی .... اور اس یونیورسٹی میں جو طالب علم تھے .... جو براہ
راست محمد مصطفیٰؐ کے سامنے زانوئے تلمذہ طے کر رہے تھے.........

استاد جن کا صرف محمد مصطفیٰؐ تھا .... اور یونیورسٹی کے پرنسپل بھی
محمد مصطفیٰؐ تھے .... اور اس یونیورسٹی کے طالب علموں کی تعداد.........
ایک لاکھ ۴۴ ہزار تھی......... اور وہ ایک لاکھ ۴۴ ہزار طالب علم جو تھے.........
ان میں سے کسی کا رنگ گورا تھا......... کسی کا رنگ کالا تھا.........

کوئی فارس سے چل کر آیا تھا .... سلمان فارسی کی طرح
اور کوئی حبشہ سے چل کر آیا تھا .... بلال حبشی کی طرح
کوئی روم سے چل کر آیا تھا .... صہیب رومی کی طرح

وہ طالب علم نرالے تھے......... اور جب ان طالب علموں کو فراغت ملی
تو ان کو تمغہ دینے کیلئے......... اللہ کے رسول نے جب اعلان کیا .... اور ان
کو گولڈ میڈل دیا گیا......... اور وہ گولڈ اخبارات میں نہیں آیا .... بلکہ جو تمغہ

ان کو ملے.........ان تمغموں کا ذکر بھی اللہ نے قرآن میں کر دیا.........قرآن

میں تمغہ.........قرآن میں گولڈ میڈل.........انہوں نے کہا.........قرآن میں

گولڈ میڈل کہاں ہے.........

آخر رافضی مان گیا:۔

وہ رافضی کہنے لگا.........یہ تو عجیب بات ہے.........میں نے کہا کہ

اس آدمی کے تو ہاتھ چومتے ہو.........جو آدمی مدینہ یونیورسٹی سے پڑھ کر آیا

ہے.........اور جنہوں نے رسول اللہ سے پڑھا تھا.........ان کو گالی دیتے ہو

اس رافضی نے وہیں توبہ کرلی.........

اس نے کہا کہ آج مجھے بات سمجھ آ گئی ہے.........اس نے کہا میں

واقعی صحابہ کو برا کہتا تھا.........حقیقت میں تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے مدرسے کو برا کہتا ہوں.........حقیقت میں تو میں پیغمبر ﷺ کی یونیورسٹی اور

کالج کو برا کہتا ہوں.........

میں نے کہا غور کرو اور سوچو تو سہی.........چودہ صدیاں محمد رسول اللہ

کی یونیورسٹی میں جو طالب علم داخل ہوئے تھے.........ان طالب علموں کے

وقار کو دیکھو.........ان کی عظمت کو دیکھو.........

آج تو سکول کا امتحان لیتا ہے.........اور امتحان میں

exzamire ایگزائیمر جو ہے وہ تیرا مقرر کردہ ہے.........اسے نہیں پتہ کہ

یہ رٹہ لگا کر پاس ہو رہا ہے.........یا حقیقت میں یہ قابلیت رکھتا ہے.........

محمدی درس گاہ کے طالب علم:۔

میرے دوستو.........لیکن چودہ سو سال پہلے.........جس یونیورسٹی کا

میں نے ذکر کیا.........اس یونیورسٹی کے طلباء کا امتحان.........کسی آدمی نے

نہیں لیا تھا.......... کسی انسان نے نہیں لیا تھا..........

بلکہ ان کا امتحان پروردگار نے خود لیا تھا.......... اور پروردگار نے لینے کے بعد .... اس امتحان کا ذکر قرآن میں کیا تھا.......... اور جو اس امتحان کا رزلٹ تھا.......... پھر اس رزلٹ کا ذکر بھی قرآن میں کیا تھا..........

جو تیری یونیورسٹی کا رزلٹ چھپتا ہے.......... یہاں کا امتحان اخبار میں چھپتا ہے.......... اگلے سال اخبار کا کسی کو پتہ نہیں ہوتا.......... گزٹ میں چھپتا ہے.......... گزٹ کا کسی کو پتہ نہیں ہوتا..........

تذکرہ محمدیؐ یونیورسٹی کا:۔

لیکن میں اس یونیورسٹی کا ذکر کرتا ہوں.......... جس یونیورسٹی کا امتحان لینے والا معلم اعظم.......... محمد رسول اللہؐ تھا.......... اور نصاب اس کا قرآن تھا.......... اور شہر ان کا مدینہ تھا.......... اس کا ذکر قرآن میں ہے..........

قرآن کیا کہتا ہے ﴿ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ﴾ .... اللہ فرماتے ہیں کہ سارے صحابہ کا امتحان میں نے لیا.......... اے اللہ تو نے کس چیز کا امتحان لیا فرمایا.......... قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ .... میں نے ان کے دلوں کا امتحان لیا..........

سوال مقدر کا جواب:۔

اگر اللہ ان کے ہاتھوں کا امتحان لیتا.......... تو آج رافضی کہہ سکتا ہے کہ ہاتھ تو جنگ بدر میں بڑے چلے تھے..........

امتحان کو دیکھو

یونیورسٹی کو دیکھو

Scanned with CamScanner

استاد کو دیکھو

طالب علموں کو دیکھو

امتحان کا مضمون دیکھو:۔

امتحان لینے والا وہ ہے کہ جس کو یہ پتہ ہے کہ رٹہ لگایا ہے یا حقیقت میں قابل ہے........نیت ان کی کیا ہے........ ارادہ ان کا کیا ہے........

اے اللہ جب تو نے صحابہ کا امتحان لیا........تو (Subject) کونسا تھا مضمون کونسا تھا........تو پروردگار نے قرآن میں بتایا کہ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰی........ تھا ....میں نے تقوی کا امتحان لیا کہ مضمون تقوی تھا........سب جیکٹ (Subject) تقوی تھا........اے اللہ جب تو ان کا امتحان لے چکا تھا........تو تو نے اعلان کیا........

اعلان کامیابی:۔

مسلمانو دیکھو........آج کی یونیورسٹیوں اور کالج کے طالب علموں کا امتحان ہوتا ہے........اور اس امتحان کا ذکر اخبار میں آتا ہے........فرسٹ اور سیکنڈ کا ذکر قرآن میں آتا ہے........اور کتابوں میں گزٹ میں آتا ہے........نوبل پرائز اور گولڈ میڈل ملتا ہے........سکالرشپ ملتی ہے........

لیکن چودہ صدیاں پہلے جس جماعت کا امتحان لینے والا پرودگار ہے........اور امتحان دینے والی صحابہ کی جماعت ہے........شاگرد محمد مصطفیٰ ﷺ کے ہیں........اور اعلان کامیابی کسی عام رسالے میں نہیں........کسی عام کتاب میں نہیں........بلکہ اللہ نے اپنے قرآن میں کر دیا........جو انکی کامیابی کا اعلان تھا........وہ قرآن میں آیا........

Scanned with CamScanner

قرآن نے اعلان کیوں کیا............اس لئے کہ اللہ کو پتہ تھا کہ صحابہ کو برا کہنے والے لوگ دنیا میں کئی آئیں گے............اور جب بھی کوئی صحابہ کو برا کہے گا............تو اسی وقت صحابہؓ کے وکیل کا فرض ہوگا کہ وہ جو صحابہؓ کا رزلٹ ہے............جو اعلان ہے ان کی کامیابی کا............وہ مسجد کی الماری نکال کر............انکے سامنے پیش کردیں گے............

ہر حافظ جو تراویح میں قرآن پڑھے گا............اس کو بھی اس اعلان کا پتہ ہوگا کہ جو ان کی کامیابی کا اعلان کیا............وہ کون سا اعلان ہے؟............اعلان پر غور کر............اعلان کیا ہے؟ ﴿ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴾ (پ ۲۶ سورۃ الحجرات آیت ۳)

جب یہ باتیں ہوچکی............اللہ نے امتحان تقویٰ کا لے لیا............اور امتحان بھی دلوں کا لیا............اے اللہ رزلٹ کیا ہے؟............کامیابی کا اعلان کیا ہے؟............تو اللہ نے جواب میں فرمایا............لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ............ایک آدمی کا نہیں............پوری جماعت کے بارے میں اعلان ہے............لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ............سارے بخشے گئے............سارے کامیاب ہوگئے............

اجتماعی نتیجہ کیا تھا:۔

یہ بھی سوال ہوسکتا تھا کہ کوئی آدمی تھوڑے نمبر لیکر پاس ہوا............اللہ نے اسکا بھی جواب دیا............لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ............اَجْرٌ عَظِيْمٌ کا معنی ہے کہ سب نے گولڈ میڈل لے لیا............اور یہ عظمت کس کی ہے؟۔ اگر میں کہوں کہ صدیقؓ گولڈ لے گیا............تو تعریف کس کی ہوگی؟............

Scanned with CamScanner

اگر میں کہوں کہ عمرؓ گولڈ میڈل لے گیا......... تعریف میرے پیغمبر ﷺ کی ہوگی.......... او صحابہؓ کو برا کہنے والو اگر ان شاگردوں کو برا کہو گے تو استاد پر حرف آئے گا.......... ان کا خیال نہ کرو استاد کا تو خیال کرو.......... وہ استاد جس کی عظمتوں کا پھریرا..........

کبھی تورات میں آیا
کبھی زبور میں آیا
کبھی انجیل میں آیا
کبھی قرآن میں آیا

لہذا تم..........

صحابہ کو نہ دیکھو .... استاد کو دیکھو

صحابہ کو نہ دیکھو .... پیر کامل کو دیکھو

پیر کامل کی عظمت اسی میں ہے.......... کہ ایک ایک صحابیؓ کی عظمت کا پھریرا.......... پوری دنیا میں لہراؤ.......... اس لئے کہ صحابہؓ کی عظمت حقیقت میں.......... میرے پیغمبر ﷺ کی عظمت ہے..........

کچھ تو شرم کرو:۔

میرے بھائیو.......... ہمیں بڑا افسوس ہے کہ ایک طبقہ جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے.......... حقیقت میں اس کے دل میں ایمان نہیں ہے.......... وہ طبقہ تمام صحابہ کو کافر و مرتد کہتا ہے..........

سپاہ صحابہ وکیل صحابہؓ ہے:۔

میں صحابہ کرامؓ کی وکالت کیوں کرتا ہوں؟.......... میری جماعت کا

Scanned with CamScanner

ایک ایک بچہ پاکستان کے کونے کونے میں......... ابوبکر صدیقؓ کی شان کیوں بیان کرتا ہے؟......... اس لئے کہ ابوبکرؓ و عمرؓ......... میرے پیغمبر ﷺ کی محنت کے شاہکار ہیں......... ابوبکرؓ و عمرؓ میرے پیغمبر ﷺ کی متاعِ حیات ہے.........اور سارے صحابہؓ کی جماعت میرے پیغمبر ﷺ کی پونجی ہے......... میرے نبیؐ کی کمائی ہے......... اس کمائی کو جو برا کہے گا......... حقیقت میں وہ پیغمبر ﷺ کو برا کہے گا......... اور سپاہ صحابہ کا بچہ بچہ......... اپنے نبی ﷺ کی توہین برداشت نہیں کرسکتا.........

صحابہؓ کا دشمن نبیؐ کا دشمن ہے:۔

اس کی کیا دلیل ہے؟......... کہ صحابہؓ کی برائی کرنا حقیقت میں رسول ﷺ کی برائی کرنا ہے یہ بھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے......... میں نے نہیں کہا......... پیغمبر ﷺ نے کہا ہے......... صادق و مصدوق پیغمبر نے چودہ صدیاں پہلے فرمایا تھا کہ......... اَللّٰہُ اَللّٰہُ فِیْ اَصْحَابِیْ لَا تَتَّخِذُوْھُمْ مِنْ بَعْدِیْ غَرَضًا......... ''لوگو میرے صحابہؓ کے بارے میں اللہ سے ڈرنا''.........

کیوں ڈرنا؟......... وجہ بتائی ہے......... میرے رسول ﷺ نے......... مَنْ اَحَبَّھُمْ فَبِحُبِّیْ اَحَبَّھُمْ.........جس نے صحابہ سے محبت رکھی......... چونکہ اس کو میرے ساتھ محبت ہوگی.........اسلئے اس کو صحابہ سے محبت ہے.........وَمَنْ اَبْغَضَھُمْ فَبِبُغْضِیْ اَبْغَضَھُمْ.........جس نے صحابہؓ سے بغض رکھا اس کا بغض میرے ساتھ ہوگا......... اس لئے وہ صحابہؓ سے بغض رکھے گا۔

تو صحابہ کرام سے محبت کرنا کیوں ضروری ہے کہ صحابہؓ سے محبت.........حقیقت میں رسول اللہ ﷺ سے محبت ہے......... صحابہؓ سے بغض

حقیقت میں پیغمبر ﷺ سے بغض ہے .... تو کوئی آدمی نبیؐ سے بغض رکھ سکتا ہے؟ .... اور نبیؐ سے بغض رکھ کر مسلمان ہو سکتا ہے؟ ....

یہ پکے کافر ہیں:۔

میرے بھائیو .... میرا تو یہ عقیدہ ہے .... اور سپاہ صحابہ کے تمام رضا کاروں کا یہ عقیدہ ہے .... کہ اگر ....

نبی ﷺ کے کپڑے کی توہین کرے .... تو وہ بھی کافر ہے

پیغمبر ﷺ کے رومال کی توہین کرے .... تو وہ بھی کافر ہے

پیغمبر ﷺ کے نعلین مبارک کی کوئی توہین کرے .... تو وہ بھی کافر ہے

اور پیغمبر کے جس پتھر پر قدم آئے .... اس پتھر کی توہین کرے .... تو وہ بھی کافر ہے .... علماء سے مسائل پوچھو کہ پیغمبر ﷺ کے نعلین مبارک کی توہین کرنا اگر کفر ہے .... تو جو آدمی چودہ صدیوں سے پیغمبر ﷺ کے ساتھ روضے میں سوئے ہوئے ہیں .... ان کو کافر کہنا کیسے کفر نہیں .... اور ان کو برا کہنا کیسے کفر نہیں؟ ....

اللہ ہمیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی .... ناموس اور عظمت کیلئے کام کرنے کی توفیق دے ....

آمین ....

وَ آخِرُ دَعوَ انا اَنِ الحمدُ لِلّٰہِ رَ بِّ العٰلَمِین

Scanned with CamScanner

فتوحات امیر شام وقبرص

خطبہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَلَانَظِيْرَلَهٗ وَلَامُشِيْرَلَهٗ وَلَامُعِيْنَ لَهٗ وَلَاوَزِيْرَلَهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَقَالَ اللّٰه تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِى الْكَلَامِ الْمَجِيْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيْدِ فِىْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ

(پ ۳۰ سورۃ عبس آیت ۱۳ تا ۱۶)

وقال النبی صلی الله علیه وسلم یا معاویة ان صاحب سری فمن احبه فقد نجاه ومن ابغضهم فقد هلك

عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال لمعاویة اللهم اجعله هادیا مهدیاً واهدیه (ترمذی شریف)

وقال النبی صلی الله علیه وسلم عن عبدالرحمن ابن ابی عمیرة الحزنی ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لمعاویة اللهم علمه الکتاب والحساب وقه العذاب (کنزالعمال ج۷ ص ۸۷)

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِيْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِىُّ الْكَرِيْمُ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ لَمِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَالشَّاكِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

Scanned with CamScanner

اشعار:۔

وہ چاند جو روشن ہوا بطحا کے افق پہ
اس چاند کے تابندہ ستارے ہیں صحابہ
ہم فخر سے کہتے ہیں کہ ہمارے ہیں صحابہ
واللہ ہمیں جان سے پیارے ہیں صحابہ

تمہید:۔

واجب الاحترام

قابل صد تکریم علماء کرام

سپاہ صحابہ پاکستان کے غیور کارکنو!

جیسا کہ اعلانات کئے جارہے ہیں کہ یہ جلسہ.........امیرالمومنین سیدنا امیر معاویہؓ بن ابوسفیانؓ کے فضائل و مناقب کے سلسلے میں منعقد کیا گیا ہے۔
انشاء اللہ موضوع کے مطابق آپ حضرات کے سامنے.........اس سلسلے میں جو بھی ضروری باتیں ہیں.........آپکی خدمت میں عرض کروں گا.........
اور مجھے بڑی خوشی ہے کہ آپ لوگوں نے.........یہاں حضرت معاویہؓ کے فضائل و مناقب کے سلسلے میں.........ایک اچھی مجلس منعقد کی ہے.........
میرے بھائیو.........صرف قتل ہوکر آدمی مظلوم نہیں ہوتا.........بلکہ کسی پر بغیر کسی وجہ کے الزام لگانے سے.........اور جھوٹے من گھڑت اور جھوٹی کہانیاں کسی کے خلاف گھڑنے سے بھی آدمی مظلوم ہو جاتا ہے.........
ایک آدمی اس کا کوئی قصور نہ ہو.........اس کا دامن.........اسکی چادر طہارت.........آئینہ شفاف کی طرح بے داغ ہو.........اگر اس پر کوئی آدمی الزام لگائے

Scanned with CamScanner

تو یہاں اس شہر کے آدمی کہیں گے .... یار اس کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے .... اور ایک آدمی بالکل بے گناہ ہو .... کسی قتل کے مقدمے میں پھنس جائے .... یا کسی جھوٹے کیس میں چلا جائے .... تو سارا شہر اٹھ کر کھڑا ہو جائے کہ بھائی اس کے ساتھ ظلم ہوا ہے .... زیادتی ہوئی ہے .... ہڑتال کر .... فلاں آدمی کے خلاف جھوٹا مقدمہ پولیس نے قائم کر دیا ہے ....

تاریخ اسلام کا مظلوم انسان :۔

اسلامی تاریخ کا ایک ایسا انسان .... جس نے دنیا اسلام کی سب سے بڑی اسلامی سلطنت قائم کی ....

جس کی سلطنت میں .... دنیا کا سب سے بڑا شہر قاساریہ فتح ہوا تھا

جس کی سلطنت .... ۶۴ لاکھ مربع میل زمین کے علاقے پر پھیلی ہوئی تھی

جس کی سلطنت .... چین سے لیکر پرتگال کے آخری کنارے تک پھیل ہوئی تھی

جس کے ایک شہر میں تین سو بازار تھے .... اور ایک لاکھ فوجی رات کو اس شہر کا پہرہ دیا کرتا تھا .... اس شہر کو فتح کرنے والا وہ مظلوم انسان .... اس علاقے میں اسلام کی روشنی پھیلانے والا وہ انسان ....

آج چودہ سو سال ہو گئے ہیں .... تاریخ بھی بغیر وجہ کے اس پر الزام لگاتی ہے .... اسٹیج اور ممبر پر بھی اس کو برا کہا جاتا ہے ....

مولوی بھی اسے برا کہتے ہیں .... ذاکر بھی اسے برا کہتے ہیں .... اور جو برا نہیں کہتا وہ اس کا نام اپنے ممبر پر نہ لے کر .... اس کی روح کو اذیت دیتا ہے .... اور اس پر کوئی احتجاج نہیں ہوتا ....

کیا اس سے بھی بڑا ظلم ہو سکتا ہے کہ بغیر کسی وجہ کے .... کسی آدمی کو برا کہا جائے .... اور ممبر پر بیٹھ کر .... مشہور .... مشہور کیا ہے

یہ ہے کہ حضرت معاویہؓ حضرت علیؓ کو گالیاں دیا کرتے تھے............

خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ دنیا میں............ جتنے بڑے بڑے جھوٹ

ہیں............ ان تمام کائنات جھوٹوں میں یہ سب سے بڑا جھوٹ ہے............

منقبت سیدنا علیؓ پر مشاعرہ:۔

میرے بھائیو............ جب ہم نے تطہیر الجنان کتاب اٹھا کر دیکھی

تو اس میں لکھا ہوا تھا کہ حضرت معاویہؓ نے جنگ حنین کے بعد............

ملک شام میں ایک بہت بڑا مشاعرہ قائم کیا............ اور اس مشاعرے کا عنوان

تھا کہ حضرت علیؓ کی تعریف کی جائے............ حضرت علی کی تعریف لوگوں نے

کی............ منقبت علیؓ پر مشاعرہ ہوا............ اور لوگوں نے اشعار پڑھے......

اس کتاب میں لکھا ہے............ خدا کی قسم حضرت معاویہؓ اپنی جگہ سے

اٹھ کر کھڑے ہوجاتے تھے............ جب کوئی شعر پڑھتا تھا............ تو رو کر

کہتے تھے اے شاعر............ رب کعبہ کی قسم علیؓ تو اس سے بھی اچھا ہے

.... اتنی بڑی بات ہے............

اور ایک شاعر نے جب حضرت علی المرتضیٰؓ کی شان میں ایک شعر پڑھا

.... جس کا عنوان یہ تھا کہ علی کو جب لوگوں نے زمین میں دفن کیا............

تو زمین و آسمان پکار کر کہتے تھے............ کہ آج قرآن و سنت کا

خزینہ دفن ہوگیا

علم دفن ہوگیا

فقہ دفن ہوگئی

تو حضرت امیر معاویہؓ زارو قطار روتے تھے............ اور کہتے تھے کہ

میں اس تعریف کرنے والے پر............(۷۰ستر) ہزار روپیہ انعام دیتا ہوں۔

ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں ایسی بات کرتا ہے

............تو اس کو کوئی آدمی کہے کہ وہ گالیاں دیا کرتا تھا........اور مشہور کیا ہے کہ

معاویہؓ بڑی شان وشوکت والے تھے............بڑا جناب عالی دربار تھا............اور

بیت المال کا پیسہ ویسے ہی ضائع کر دیتے تھے............او ظالمو اس لئے آدمی کی

شکایت کرتے ہو تمہیں شرم نہیں آتی............

تیری شان وشوکت کو سلام:۔

میرے بھائیو............جس امیر معاویہؓ کے بارے میں............امام

احمد بن حنبلؒ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ میرے استاد............ملک شام میں گئے

............اور انہوں نے دیکھا کہ حضرت امیر معاویہؓ شام کے، بازار میں............

ایک خچر پر سوار ہیں............اور انہوں نے جو قمیض پہنی ہوئی تھی وہ آگے اور

پیچھے............دونوں طرف سے پھٹی ہوئی تھی............اتنا درویش آدمی اسکو کہتے

ہیں کہ وہ بڑا شان وشوکت والا تھا............ہاں............

اس کے علم کی شوکت تھی

اس کے عمل کی شوکت تھی

اس کے کردار کی شوکت تھی

اس کے مجاہدانہ رعب کی شوکت تھی

اس کے غیور کارناموں کی شوکت تھی

وہ علم وعمل کا گوہر تاجدار تھا............وہ دنیا کا ایسا انسان تھا کہ جس

نے پوری اسلامی تاریخ کی سب سے بڑی ریاست قائم کی ہے............

Scanned with CamScanner

پیرانؒ پیر کا فرمان :۔

پیران پیرؒ کا نام آپ نے سنا ہے .... اور ساری دنیا ان کو مانتی ہے .... کئی تو کہتے ہیں کہ پیران پیر کے نام کی گیارہویں نہ دی جائے .... تو جناب میری بھینس مر جائے گی .... لیکن تمہیں کیا پتہ ہے کہ حضرت معاویہؓ کے بارے میں پیران پیرؒ کیا کہتے ہیں ....

حضرت معاویہؓ کے بارے میں پیران پیر کا قول ہے ....

کہ اگر دررہ گزر حضرت معاویہ تیشم و گرد سب السف معاویہ برمن افتد نجات میں شناسم ....

اگر میں حضرت معاویہؓ کے راستے میں بیٹھا ہوں .... اور وہاں سے حضرت معاویہؓ کی سواری گزرے .... اور سوار جب گزرے .... اور اس سواری کے پاؤں کی دھول اڑ کر .... اگر میرے چہرے پر پڑ جائے .... تو میں سمجھوں گا کہ مجھے جنت مل گئی ہے ....

بے نمازی سے نفرت :۔

اور ان کا یہ بھی ایک قول ہے .... یہ بھی چلتا ہوا سناتا جاؤں .... حضرت پیران پیر سے کسی نے کہا حضرت جی آپ چہرہ ڈھانپ کر کیوں رکھتے ہیں .... کیونکہ اکثر چہرے پر کپڑا پڑا رہتا ہے .... کسی کو دیکھتے ہی نہیں تھے .... فرمانے لگے کہ اس لئے چہرہ ڈھانپتا ہوں .... کہ کوئی بے نمازی میرا چہرہ نہ دیکھ لے ....

یہ بات کسی کو پتہ نہیں .... یہ روایت ان کو نہیں پہنچی .... روایت وہ پہنچی جس سے لیٹر بکس کو فائدہ ہو .... وہ روایتیں ساری پہنچ گئیں

Scanned with CamScanner

..........خیر یہ بات میرا موضوع نہیں ہے..........

ہمارا تو یہ بھی مشن ہے:۔

میں عرض یہ کرر ہا تھا کہ حضرت سیدنا معاویہؓ..........ایک جلیل القدر
اسلامی تاریخ کا انسان ہے..........

میرے نوجوان دوستو

میرے محترم علمائے کرام

میرے طالب علم ساتھیو

میرے دوکاندار بھائیواور بزرگو

اپنی زندگی کا مشن بناؤ کہ ہم امیر معاویہؓ کا نام..........

گلی گلی

قریہ قریہ

بستی بستی

کوچے کوچے

میں روشن کریں گے

اوراس کے نام کو بھی روشن کریں گے..........اوراس کے نام پرجلسے کریں گے .... اسکے نام کی مجلس منعقد کریں گے..........اسکا نام پوری دنیا میں روشناس کرائیں گے..........

کاتبین قرآن کون؟:۔

قرآن کریم کی میں نے آیت پڑی ہے..........قرآن کہتا ہے ﴿فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۙ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۙ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۙ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ۙ﴾

یہ قرآن کی بات ہر آدمی پڑھتا ہے .... لیکن پتہ ہے علامہ عثمانیؒ کی تفسیر اٹھا کر دیکھیں .... وہ لکھتے ہیں کہ یہ جو قرآن کی آیات ہیں .... یہ ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی ہیں .... جو اللہ کی کتاب قرآن کریم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ کر لکھا کرتے تھے ....

فِیْ صُحُفٍ مُّکَرَّمَةٍ ۙ یہ قرآن بڑی بزرگی والی کتاب ہے .... یہ قرآن کے صفحات اور یہ صحیفہ یہ بڑا بزرگی والا ہے .... مَّرْفُوْعَةٍ .... بڑی رفعت اور بلندی والا ہے .... مُّطَهَّرَةٍ .... یہ پاکیزہ چیز ہے .... بِاَیْدِیْ سَفَرَةٍ .... یہ ان اچھے لوگوں کے ہاتھوں میں ہے ....

کِرَامٍۭ بَرَرَةٍ .... جو دنیا کے سب سے اچھے انسان ہیں .... کِرَامٍۭ بَرَرَةٍ .... وہی لوگ اس کو لکھتے ہیں جو سب سے اچھے لوگ ہیں ....

اور وہ کون لکھتا تھا .... تیرہ آدمی تھے .... جو قرآن لکھتے تھے .... ان تیرہ آدمیوں میں سب سے پہلے حضرت زیدؓ تھے .... اور دوسرے نمبر پر حضرت امیر معاویہؓ تھے .... تمام کتابوں میں لکھا ہے ....

البدائیہ والنہائیہ میں لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب بیٹھ کر .... سب سے زیادہ حضرت امیر معاویہؓ نے قرآن لکھا .... آسمانوں سے فرشتہ آتا تھا .... اور حضرت امیر معاویہؓ کو کہا جاتا تھا کہ قرآن لکھو .... تو وہ قرآن لکھتے تھے ....

قرآن کہتا ہے .... کِرَامٍۭ بَرَرَةٍ .... بہت اچھے لوگ .... ان کے ہاتھوں کی تعریف قرآن کرتا ہے .... جس ہاتھ کی تعریف قرآن کرے .... کیا اس میں خیانت ہوسکتی ہے ....

میرے بھائیو..........ایک لاہور کا مفکر ملت اپنی کتاب میں حضرت امیر معاویہؓ کو کہتا ہے کہ انہوں نے مال میں خیانت کی تھی..........انہوں نے ایسا اپنے دور میں نظام حکومت قائم کیا کہ جس میں ظلم وستم عام ہو گیا..........

تیرے قلم پر خدا کی لعنت ہو..........تیرے صفحات پر خدا کی لعنت ہو..........تیری سوچ پر خدا کی لعنت ہو..........ہم جوتے کی نوک سے ٹھکراتے ہیں.......... ہر ایسے مفکر ملت کی مفکری کو..........جو حضرت امیر معاویہؓ کی عظمت و کردار کو پامال کرتا ہے..........

میرے دوستو..........چند اصولی باتیں انشاء اللہ آج بتاؤں گا..........اور آپ کو پتہ چلے گا کہ صحابہؓ کے بارے میں آخر لوگ برا سوچتے کیوں ہیں..........اور اس کی بنیادی وجہ کیا ہے .... یہ کیا بات ہے کہ کوئی حضرت معاویہؓ کو برا کہہ دیتا ہے..........اور کوئی حضرت عائشہ صدیقہؓ پر الزام لگاتا ہے..........کوئی حضرت عمرو بن عاصؓ پر الزام لگاتا ہے..........

اور کراچی سے ایک فتنہ اٹھا ہے ....وہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کو بزدل ثابت کرتا ہے..........وہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو ملزم اور باغی کہتا ہے..........یہ بھی غلط ہے ....اور وہ بکواس کرتا ہے..........

میرے دوستو .... باتیں ذرا ذہن میں رکھنے کی ہیں..........میں چند اصولی باتیں آپ کو بتاؤں گا کہ صحابہ کرامؓ کے بارے میں.......... یہ جو افراط تفریط ہے کہ ایک حضرت علیؓ کے بارے میں افراط کرتا ہے ....ایک حضرت امیر معاویہؓ کے بارے میں افراط سے کام لیتا ہے آخر یہ کیوں..........

سبب ظلم تو یہ ہے :۔

اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ جب ہم.......... صحابہ کرامؓ کا تعارف

حاصل کرنا چاہتے ہیں...... تو ہم تاریخ سے پوچھتے ہیں کہ صحابہ کرامؓ کا
تعارف بتاؤ...... یہی بنیادی غلطی ہے...... تاریخ سے صحابہ کرامؓ کا
تعارف مانگنا ہماری غلطی ہے......

ہم صحابہ کا تعارف ...... قرآن سے مانگیں

ہم صحابہ کا تعارف ...... نبی کی حدیث سے مانگیں

صحابہؓ قرآن کی نظر میں:۔

جب ہم قرآن سے تعارف مانگیں گے...... تو قرآن بتائے گا کہ ...... مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَاعَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا کیساتھ سچائی کا وعدہ کر رکھا ہے...... (الاحزاب آیت ۲۳)

قرآن سے جب ہم پوچھیں گے تو قرآن ہمیں بتائے گا کہ ۚ اُولٰئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۗ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۗ اُولٰئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۗ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ ایمان انکے دلوں میں راسخ ہو چکا ہے......

قرآن ہمیں بتائے گا ۚ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۙ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۙ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۙ كِرَامٍ ۢ بَرَرَةٍ ۚ

قرآن ہمیں بتائے گا ۚ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۗ یہ وہ صحابہ ہیں جنکی جانوں کو خدا نے خرید لیا ہے۔

قرآن ہمیں بتائے گا ۚ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۚ یہ وہ صحابہؓ ہیں کہ جن کے کاروبار...... ان کو اللہ کے ذکر سے نہیں روک سکتے......

Scanned with CamScanner

قرآن ہمیں بتائے گا کہ ٭اُولٰئِکَ ھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا٭ یہ پکے

مومن ہیں............

قرآن ہمیں بتائے گا کہ ٭اُولٰئِکَ ھُمُ الرّٰشِدُوْنَ ٭ یہ کامیاب ہیں

قرآن ہمیں بتائے گا کہ ٭ اُولٰئِکَ ھُمُ الْفَائِزُوْنَ ٭ یہ کامران ہیں

قرآن ہمیں بتائے گا کہ ٭ اُولٰئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ٭ یہ کامیاب ہیں

قرآن ہمیں بتائے گا ٭ یُبَشِّرُھُمْ رَبُّھُمْ بِرَحْمَۃٍ مِّنْہُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ

لَّھُمْ فِیْھَا نَعِیْمٌ مُّقِیْمٌ ٭ خدا نے ان کو جنت کی خوشخبری دے دی......

اور فرمایا٭ یُبَشِّرُھُمْ رَبُّھُمْ بِرَحْمَۃٍ مِّنْہُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّھُمْ٭

میں باغات ہوں گے............اس میں نہریں ہوگی ٭ فِیْھَا نَعِیْمٌ مُّقِیْمٌ ٭ اس

نعمتیں ہوگی............

اور ایک مقام پر فرمایا٭ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا اَبَدًا٭ اور یہ سارے صحابہ......

ہمیشہ ہمیشہ اس جنت میں رہیں گے ....

قرآن ہمیں بتائے گا٭ کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ ٭ یہ

لوگ ہیں ....جو تبلیغ اور جہاد کیلئے نکالے گئے............

قرآن ہمیں بتائے گا .... یہ بڑے اچھے لوگ ہیں ....

قرآن ہمیں بتائے گا کہ لوگو............ ان سے اچھا کون ہوسکتا ہے

جنہوں نے ....

نبی کو اٹھتے دیکھا

نبی کو بیٹھتے دیکھا

نبی کو بدر میں دیکھا

Scanned with CamScanner

نبی کو احد میں دیکھا

نبی کو خندق میں دیکھا

نبی کو حنین میں دیکھا

نبی کو تبوک میں دیکھا

نبی کو خیبر میں دیکھا

نبی کو نماز پڑھتے دیکھا

نبی کو سجدہ کرتے دیکھا

نبی پر قرآن اترتے دیکھا

نبی کو قرآن پڑھتے دیکھا

نبی کو سفر و حضر میں دیکھا

نبی کو سجدے میں روتے دیکھا

نبی کو اللہ کے سامنے زاروقطار روتے دیکھا

صحابہؓ احادیث کی روشنی میں :۔

اور جب ہم نبی سے پوچھیں گے تو پیغمبر فرمائیں گے ....اولوگو ....میرے صحابہ کو برا نہ کہو.......... لا تسبون اصحابی ....میرے صحابہ کو گالی مت دینا..........

نبی سے ہم پوچھیں گے تو پیغمبر ہمیں بتائیں گے .... کہ او لوگو ....اگر تم ساری دنیا مل کر احد پہاڑ کے برابر سونا خیرات کردو..........تو میرا ایک بھی صحابی..........جس کا نام نہیں لیا آپ نے ....اگر نام لیتے تو اس آدمی کو چھوڑ کر آپ باقیوں کو برا کہہ سکتے تھے ....پیغمبر نے سارے صحابہ کے بارے

میں فرمایا.......... اس لئے کہ اللہ نے نبی کو بتایا تھا کہ کئی ایسے لوگ آئیں گے
..........جو باقی صحابہ کو چھوڑ کر بعض کو برا کہیں گے.......... پیغمبر نے علی الاعلان
کہہ دیا.......... اور مطلق بات کہہ دی.......... کوئی تفریق قائم نہیں کی.......... بلکہ
پیغمبر نے فرمایا کہ کوئی بھی میرا صحابی.......... ابو بکر سے لیکر بلال حبشی بن حرب تک
ایک مٹھی جو کی دیتا ہے.......... اور تم ساری دنیا مل کر احد پہاڑ جتنا سونا دے دو
..........تو اس جو کی مٹھی کا مقابلہ نہیں کر سکتے ہو.......... یہ اللہ کا نبی ہمیں بتاتا ہے
اور پیغمبر ہمیں بتاتا ہے کہ لوگو میرے صحابہ.......... اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ
بِاَیِّهِمْ اقْتَدَیْتُمْ اِهْتَدَیْتُمْ.......... میرے صحابہ ستارے ہیں تم جس کے پیچھے چلو
گے.......... بِاَیِّهِمْ اقْتَدَیْتُمْ اِهْتَدَیْتُمْ.......... تم جس کے پیچھے چلو گے اسکے
اندر تخصیص نہیں ہے.......... اس میں یہ نہیں ہے کہ..........

ابو بکرؓ کو چھوڑ کر .... باقی جس کے پیچھے چلو گے

عمرؓ کو چھوڑ کر .... باقی جس کے پیچھے چلو گے

علیؓ کو چھوڑ کر .... باقی جس کے پیچھے چلو گے

معاویہؓ کو چھوڑ کر .... باقی جس کے پیچھے چلو گے

عشرہ مبشرہ کو چھوڑ کر .... باقی جس کے پیچھے چلو گے

نہیں نہیں.......... بلکہ پیغمبر نے اپنے صحابہ کا تعارف کرایا ہے
.... اور فرمایا.......... بِاَیِّهِمْ اقْتَدَیْتُمْ اِهْتَدَیْتُمْ.......... جس کے پیچھے بھی چلو
گے.......... کامیاب و کامران ہو جاؤ گے..........

سوال :۔

اب یہاں سوال ہوتا ہے کہ جناب تاریخ طبری کہتی ہے کہ حضرت

معاویہؓ ملزم ہیں .... تاریخ طبری کہتی ہے کہ حضرت علیؓ حضرت معاویہؓ کو گالیاں دیتے تھے .... اور حضرت معاویہؓ حضرت علیؓ کو گالیاں دیتے تھے ......

رافضی مورخ مسعودی کہتا ہے کہ صحابہ ایک دوسرے کی مخالفت کرتے تھے .... تاریخ یہ کہتی ہے .... اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے ہیں .... بِاَیِّھِمُ اقْتَدَیْتُمُ اِھْتَدَیْتُمْ .... تم جس کے پیچھے چلو گے کامیاب ہو جاؤ گے اس لئے کہ وہ ہدایت یافتہ لوگ ہیں ....

جواب :۔

تو میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ کیا پیغمبر کا فرمان مانا جائے .... یا تاریخ طبری کی جھوٹی کہانی مانی جائے ....

جب ہم پیغمبر کا فرمان مانیں گے .... تو ہمیں کسی تاریخ کی پرواہ نہیں ہے .... حضرت معاویہؓ کے بارے میں تاریخی تمام روایتیں غلط اور جھوٹ کا پلندہ ہیں .... یہ طبری نے من گھڑت کہانیاں لکھی ہیں ....

مؤرخ طبری کون ہے؟ :۔

آپکو پتہ ہے کہ طبری کون ہے .... محقق ابن جلیل طبری اس نے اپنی کتاب چودہ جلدوں میں لکھی ہے .... اور کئی جگہ پر اس کی اٹھارہ جلدیں موجود ہیں .... اس نے اپنی کتاب میں .... کوئی ایسا موقع نہیں جانے دیا کہ جس میں صحابہ کی مخالفت نہ کی ہو ....

واقعات بھی لکھے .... وہ لکھتا ہے کہ حضرت معاویہؓ نے نعوذ باللہ .... منبر پر بیٹھ کر حضرت علیؓ پر لعنت بھیجنے کی رسم جاری کی .... اور

حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ معاویہؓ میرا صحابی ہے ....

میں تو صرف معاویہؓ کا دشمن ہوں:۔

البدایہ میں ایک بڑی عجیب بات لکھی ہے............ البدا میں ایک بزرگ کو جواب نقل کیا گیا............ کہ اس بزرگ نے خواب میں حضور کی زیارت کی............ آپ کی مجلس میں............ ابوبکر صدیقؓ اور عمر فاروقؓ .... عثمان غنیؓ اور علی المرتضیٰؓ یہ سب بیٹھے ہیں............

اور وہ بزرگ کہتے ہیں کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ حضور ﷺ کی مجلس میں ایک آدمی آیا............ اور میں نے حضورؐ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ یہ جو آدمی ہے............ یہ ابوبکرؓ و عمرؓ کو برا کہتا ہے............

وہ بزرگ کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں حضورؐ کی خدمت میں عرض کیا............ یارسول اللہ یہ جو آدمی ہے............ یہ ابوبکرؓ و عمرؓ کو گالیاں دیتا ہے .... تو اس آدمی نے آگے سے جواب دیا............ اس نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں .... میں ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و علیؓ کو برا نہیں کہتا............ میں صرف معاویہؓ کو برا کہتا ہوں............

او تجھے شرم نہیں آتی:۔

البدایہ میں لکھا ہے کہ حضور ﷺ نے............ یہ بات سن کر فرمایا کہ تجھے شرم نہیں آتی............ کیا معاویہؓ میرا صحابی نہیں ہے ....

یہ بات البدایہ میں موجود ہے............ اس کے بعد حضور ﷺ غصے میں آگئے .... اور آپ نے فرمایا کہ اس کو سزا دی جائے .... اس

Scanned with CamScanner

لئے کہ اس نے معاویہؓ کو برا کیوں کہا ہے...... معاویہؓ پیغمبر کا صحابیؓ ہے

فضائل و مناقب سیدنا امیر معاویہؓ:۔

حضور ﷺ نے فرمایا کہ لوگو...... معاویہؓ جس آدمی کے ساتھ لڑے گا
...... اس آدمی کو شکست دے دے گا...... معاویہؓ سے اوپر کوئی آدمی
حادی نہیں ہوسکتا.........

☆ ایک حدیث میں آتا ہے کہ معاویہؓ میرا راز دان ہے......

☆ ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ جو معاویہؓ سے محبت کرے گا وہ کامیاب
ہوجائے گا...... اور جو اس سے بغض رکھے گا وہ ہلاک ہوجائے گا......

☆ ایک حدیث میں آتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو
...... احلم من امتی معاویہؓ ابن ابی سفیانؓ...... میری امت میں سب
سے بردبار معاویہؓ بن ابی سفیانؓ ہے......

☆ معاویہؓ وہ ہے جو غصے کے وقت ہنستا رہتا ہے......

☆ حضرت عمر فاروقؓ نے فرمایا کہ تمہیں پتہ نہیں...... معاویہؓ کتنا حلیم
ہے...... اس کو غصہ آتا ہے تب بھی ہنستا ہے......

میرے بھائیو...... آج لوگ کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ
عنہ اہل سنت کے مخالف تھے...... اہل سنت کی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ
مخالفت کر سکتے ہیں...... جو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی تعریف کرتا ہے
...... وہ آدمی تو رو رہا ہے......

واہ سیدنا علی المرتضیٰؓ:۔

حضرت ضرارؓ ایک صحابی ہیں...... حضرت معاویہؓ نے ان کو بلایا

Scanned with CamScanner

.... اور بلا کر کہا اے بھائی ضرار.......... علی المرتضیٰؓ کی شان بیان کر

.... حضرت ضرارؓ نے حضرت علیؓ کی شان بیان کی کہ..........

علیؓ عالم تھا

علیؓ فقیہہ تھا

علیؓ تہجد گزار تھا

علیؓ علم کا دریا تھا

علیؓ تقویٰ کا امام تھا

علیؓ علم کا سمندر تھا

علیؓ راتوں کو روتا تھا

علیؓ دین کا علم جانتا تھا

یہ ان کے خصائل بیان کرتے تھے..........اور حضرت امیر معاویہؓ ان کی باتیں سنتے تھے .... جب اس نے بات ختم کر دی تو حضرت معاویہؓ نے فرمایا.......... خدا کی قسم ابوالحسن ایسا ہی تھا.......... ابوالحسن حضرت علیؓ کی کنیت تھی.......... یہ کہہ کر حضرت معاویہؓ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے ....

جب دو بھائیوں کی صلح ہوگئی:۔

میرے بھائیو.......... یہ اس وقت کی بات ہے کہ جب جنگ حنین ہوگئی تھی.......... کہتے ہیں کہ دیکھو جی حضرت علیؓ کے ساتھ حضرت معاویہؓ کی لڑائی ہوئی تھی..........

یہ بات ذہن میں رکھیں کہ اگر آپ میں سے.......... دو آدمی آپس میں لڑ پڑیں .... مثال کے طور پر دو آدمیوں کی آپس میں لڑائی ہو جائے

Scanned with CamScanner

لڑائی ہونے کے بعد تیسرے دن صلح ہوجائے .... اور صلح ہوئی کو
دس سال ہوگئے .... بھائی چارہ رہا ....
پھر آپ فوت ہوگئے .... اور آپ کے فوت ہوجانے کے بعد
آپ کی اولاد اس آدمی سے اگر لڑائی کرے کہ تونے میرے باپ سے
لڑائی کی ہے .... تو وہ اولاد بے وقوف ہے یا نہیں ہے .... یہی حال
آج کی اولاد کا ہے .... یہ بات ذہن میں رکھیں ....

تو جھگڑا کیوں ہوا تھا؟:۔

حضرت معاویہؓ کے ساتھ حضرت علی المرتضیٰؓ کا اختلاف ہوا............
لڑائی ہوئی .... کیوں لڑائی ہوئی .... کوئی جاگیر کا جھگڑا تھا .... کوئی
حکومت کی جنگ تھی .... کوئی جنگ نہیں تھی .... کوئی لڑائی نہیں تھی
.... بلکہ حضرت عثمان غنیؓ کے قصاص کے بدلہ لینے کیلئے .... آپس میں
اختلاف ہوا تھا ....

حضرت علیؓ فرماتے تھے کہ میں ابھی .... ان کا قصاص نہیں لے
سکتا .... حضرت معاویہؓ فرماتے تھے کہ ابھی قصاص ضروری ہے ....
اس لئے کہ جو قاتلین عثمانؓ ہیں .... وہ آہستہ آہستہ آپ کی فوجوں میں
شامل ہو رہے ہیں .... اس لئے قصاص ابھی لینا چاہئے ....
یہ اختلاف تھا .... اور یہی اختلاف ہوا تو دونوں کی آپس میں لڑائی
ہوئی .... تاریخوں میں یہ واقعات موجود ہیں .... اور یہ لڑائی کس نتیجے
پر پہنچی .... اس کے بارے میں تاریخوں میں ہی سب کچھ لکھا ہوا ہے ....
طبری نے یہ لکھا کہ ۳۳ ہزار آدمی قتل ہوگیا .... کسی نے کہا کہ دس

ہزار آدمی اس لڑائی میں قتل ہوا............ یہ تمام روایات رافضیوں کی ہیں .... اتنے آدمیوں کے بارے میں کوئی تصریح نہیں ہے............

صحیح بات جو طبقات ابن سعد نے لکھی ہے............ اس نے کہا ہے کہ آدمی شہید ضرور ہوئے............ قتل و غارت ضرور ہوئی............ لیکن بہت تھوڑے لوگ غلط فہمی کی وجہ سے............ رات کی تاریکی میں شہید ہو گئے تھے............ لیکن صبح کے وقت صلح ہو گئی تھی............ رات کو جنگ ہوئی اور صبح کو صلح ہو گئی............

صلح کے بعد آپس میں ملتے رہے............ یعنی ادھر کے لوگ جا کر حضرت علیؓ کے پیچھے نمازیں پڑھتے .... اور ادھر کے لوگ حضرت معاویہؓ کے پیچھے نمازیں پڑھتے............ صلح وہیں ہو گئی تھی اور بات وہیں ختم ہو گئی تھی۔

اور یہاں کوئی آدمی چودہ سو سال کے بعد .... علیؓ المرتضیٰ کا نام لیوا یہ کہے کہ امیر معاویہؓ کے ساتھ علیؓ کیوں لڑے تھے............ کیا اس کو پاگل اولاد کہا جائے گا یا نہیں............

دونوں کا موقف سچا تھا:۔

کہتے ہیں کہ دو آدمیوں کی آپس میں لڑائی ہوئی ہے............ تو ایک کو جھوٹا ضرور کہیں گے .... یہ ایک محاورہ ہے............ میں کہتا ہوں کہ .... یہ فلسفہ ہی غلط ہے .... دو آدمیوں کی لڑائی ہو............ تو ایک جھوٹا ہوتا ہے .... یہ بات بالکل غلط ہے............

میں آپ کو مثال دیتا ہوں کہ دو آدمیوں کی لڑائی ہوئی ہے............ اس لڑائی کا ذکر قرآن میں آیا ہے .... آپ دونوں میں سے کسی کو جھوٹا کہہ کر دکھائیں .... دونوں کی لڑائی کا ذکر قرآن میں آیا ہے ....

Scanned with CamScanner

بالکل قرآن نے لڑائی کا نقشہ باندھا ہے .... اور نقشہ باندھ کر لڑائی کا
.... آپ دونوں میں سے ایک کو جھوٹا کہہ کر دکھائیں ....
میرے بھائیو........ حضرت موسیٰؑ کی حضرت ہارونؑ کے ساتھ لڑائی
ہوئی........ حضرت موسیٰؑ نے حضرت ہارونؑ کی داڑھی پکڑلی........ اور داڑھی
پکڑنے کے بعد حضرت ہارونؑ نے کہا........ قَالَ یَبْنَؤُمَّ لَاتَأْخُذْ بِلِحْیَتِیْ
وَلَابِرَأْسِیْ .... (پ۱۶ سورۃ طٰہٰ آیت ۹۴)
اے میرے ماں جائے اس طرح نہ کر .... میری داڑھی نہ
پکڑ میرا کوئی قصور نہیں ہے .... تیرے جانے کے بعد اس قوم نے بچھڑے کو
پوجنا شروع کر دیا تھا........ مجھے پتہ نہیں تھا........ تم مجھے کیوں مارتے ہو
.... تو میری داڑھی کیوں پکڑتا ہے .... تو آپ کیا ان دونوں میں سے
کسی کو جھوٹا کہیں گے اگر حوصلہ ہے تو کہیں کوئی آدمی کہے .... نعوذ باللہ ....
میرے بھائیو........ دو آدمیوں کی لڑائی میں کسی ایک کو جھوٹا کہنا
ضروری ہے .... یہ فلسفہ غلط ہے .... کبھی ایسے ہوتا ہے کہ دونوں میں
کوئی جھوٹا نہیں ہوتا........ بلکہ غلط فہمی کی وجہ سے اختلاف ہو جاتا ہے........
جب دوسرے دن صلح ہو جائے .... تو بات ختم ہو جاتی ہے........
اسی طرح یہ واقعہ پیش آیا........ یہ چند باتیں تھیں جو یہ تمہید کی تھیں
.... اب میں اپنی بات شروع کرتا ہوں........

تعارف خاندان امیر معاویہؓ :۔

حضرت امیر معاویہؓ کے خاندان کا نام ہے بنوامیہ .... اسلامی
تاریخ کے دو بڑے بڑے خاندان ہیں .... ایک بنوعباس ہے .... اور

ایک بنوامیہ ہے.........بنوعباس کی اولاد میں سے.........حضور ﷺ اور حضرت
علیؓ اور اہل بیت سارے شامل ہیں.........اور بنوامیہ کی اولاد میں سے.....

حضرت معاویؓہ ہیں

حضرت عثمان غنیؓ ہیں

حضرت خالد بن ولیدؓ ہیں

حضرت عمرو بن سعیدؓ ہیں

حضرت عفوان بن سعیدؓ ہیں

حضرت ابو خذیفہؓ ہیں

یہ سب بنوامیہ میں سے ہیں

توجہ رہے.........حضور ﷺ کے جدامجد تھے عبدمناف.........
عبدمناف کے دو بیٹے تھے.........ایک بیٹے کا نام ہاشم تھا.........اور ایک بیٹے
کا نام امیہ تھا......... ہاشم کی اولاد کو بنوعباس کہتے ہیں......... اور امیہ کی
اولاد کو بنوامیہ کہتے ہیں.........

یوں دیکھئے کہ حضرت ہاشم کی اولاد میں.........عبدالمطلب پیدا ہوئے
.... اور حضرت عبدالمطلب سے عبداللہ پیدا ہوئے ....عبداللہ سے
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پیدا ہوئی.........

اور عبدالمطلب کے گیارہ بیٹے تھے.........گیارہ بیٹوں میں سے.........
ایک کا نام حمزہ تھا.........ایک کا نام عباس تھا.........عباس کے بیٹے عبداللہ
بن عباس کہلائے ....اور وہ بنوعباس اسی سے مشہور ہوگئے.........
ایک اس میں حضرت ابو طالب تھے ....حضرت علی المرتضیٰؓ ان کی

اولاد میں سے تھے .... پھر حضرت علی المرتضیٰؓ کی اولاد آگے چلی
تو اس طرح یہ دو خاندان تھے ....
یعنی عبد مناف کے دو بیٹے تھے
.... ایک کا نام ہاشم تھا .... ایک بیٹے کا نام امیہ تھا .... یہ ہاشم اور امیہ کے یہ دونوں خاندان آگے
چلے ہیں .... ابتدا میں دونوں میں کوئی اختلاف نہیں .... کوئی بات نہیں
.... کوئی شور نہیں ....

ان کی جہالت کے دور میں .... دونوں میں رقابت یہ رہی کہ
بنوامیہ کہتے تھے کہ سرداری ہمارے پاس رہنی چاہئے .... تو ہاشم کہتے تھے
کہ سرداری ہمارے پاس رہنی چاہئے ....
لیکن جس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے .... تو اسلام
نے تمام برائی اور رقابت کے رشتے ختم کردیئے .... اور ختم کر کے صرف
اسلام کا محبت والا رشتہ رہ گیا .... اب جب محبت والا رشتہ رہا ....
لیکن محبت والے رشتے کس طرح نبی ﷺ نے قائم کئے .... آپ
اندازہ لگائیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے .... بنو امیہ کو اپنی لڑکیاں دیں
.... اور بنو امیہ کی لڑکیاں اپنے نکاح میں لائیں .... کس طرح ....
حضرت سیدنا معاویہؓ یہ ان کی حقیقی بہن .... ام المومنین سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ
عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی ہیں ....
حضرت معاویہؓ کا مقام چھوٹا نہیں .... حضرت نبیؐ پاک کے سگے
سالے ہیں .... حضرت معاویہؓ کی یہ سگی بہن ام حبیبہؓ حضور صلی اللہ علیہ
وسلم کی بیوی محترمہ ہیں .... اور پھر اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چار

بیٹیاں ہیں .... چار بیٹیوں میں سے آپ نے تین بیٹیاں .... بنو امیہ کودی ہیں .... مثلاً ....

آپ کی بڑی بیٹی حضرت زینب رضی اللہ عنہا ہیں .... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بڑی صاحبزادی .... انکا نکاح قاسم بن ابی ابو العاص اموی ؓ کے ساتھ ہوا .... جو حضرت خدیجہ ؓ کے بھانجے ہیں ....

اور حضرت خدیجہ ؓ بھی امیہ خاندان سے ہیں .... جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی ہیں ....

اور دوسری بیٹی بی بی رقیہ ؓ کا نکاح حضرت عثمان غنی ؓ سے ہوا .... وہ بھی بنو امیہ سے ہیں ....

تیسری بیٹی ام کلثوم ؓ کا نکاح بھی رقیہ ؓ کی وفات کے بعد .... حضرت عثمان غنی ؓ سے ہوا .... جو بنو امیہ سے ہیں ....

یعنی تین بیٹیاں بنو امیہ کو دیں .... اور ایک بیٹی حضرت علی المرتضیٰ ؓ کو دی .... یعنی بنو عباس کو دی ....

تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے .... بنو عباس اور بنو امیہ کی چپقلش کو ختم کرنے کیلئے .... آپ نے خاندانی رشتے کیئے .... اور پھر رشتے کیوں نہ ہوئے .... حضرت امیر معاویہ ؓ کے دور میں بھی رشتہ داریاں اسی طرح ہوتی رہیں ....

علی ؓ و معاویہ ؓ کی رشتہ داری

دیکھئے حضرت جعفر طیار ؓ حضرت علی المرتضیٰ ؓ کے حقیقی بھائی ہیں .... اور حضرت جعفر ؓ کے بیٹے کا نام ہے عبداللہ ؓ .... وہ حضرت معاویہ ؓ کے پاس

Scanned with CamScanner

ملک شام میں گئے...... اور ایک مہینہ حضرت معاویہؓ کے گھر میں رہے
اور اپنی بیوی کو بھی ساتھ لے گئے...... وہاں کسی کام سے گئے یا
سیر کیلئے گئے...... چنانچہ حضرت معاویہؓ کے گھر میں ہی...... حضرت
عبداللہ بن جعفرؓ کا ایک بچہ پیدا ہوا...... تو جب بچہ پیدا ہوا...... حضرت
معاویہؓ نے عبداللہ بن جعفرؓ کو...... دس لاکھ درہم اسی وقت دیئے کہ بچے کی
کفالت کیلئے...... حضرت عبداللہ بن جعفر بنو عباس سے ہیں......
حضرت علی المرتضیٰؓ کے بھتیجے ہیں...... حضرت عبداللہ بن جعفرؓ......
اور جب حضرت معاویہؓ نے دس لاکھ درہم دیئے...... تو وہ عبداللہ
بن جعفرؓ اتنے خوش ہوئے...... پہلے بھی قدر کرتے تھے...... تو انہوں
نے اپنے پیدا ہونے والے بچے کا نام معاویہ رکھا...... ہم تو آج معاویہؓ نام
رکھنے کو عیب سمجھتے ہیں......

نبیؐ و معاویہؓ کی رشتہ داری:۔

ایک اور رشتے داری کی بات آپ سے عرض کروں...... حضرت
امیر معاویہؓ کے چھ بچے تھے...... دو بیویوں میں سے......
ایک بیوی سے ایک لڑکا تھا...... جس کا نام یزید تھا......
اور دوسری بیوی سے پانچ بچے تھے......
ایک بچے کا نام عبدالرحمٰن تھا
ایک کا نام عبداللہ تھا
......اور تین بیٹیاں تھیں......
ایک بیٹی کا نام صفیہ تھا

Scanned with CamScanner

ایک کا نام اربعہ تھا

ایک کا نام رملہ تھا

میرے دوستو............یہ جو رملہ حضرت معاویہؓ کی بیٹی تھی............اس رملہ کا نکاح ....حضرت عثمانؓ کے لڑکے عبداللہؓ کے ساتھ ہوا............یہ عبداللہ کون ہیں ....جو ام کلثوم کے بیٹے ہیں............

ام کلثوم حضور ﷺ کی بیٹی ہیں ....یعنی حضور ﷺ کے نواسے کا نکاح حضرت معاویہ کی لڑکی سے ہوا............یہ آپس میں رشتہ داریاں ہیں............ان کا کسی کو پتہ ہی نہیں چلتا............

بنوامیہؓ و بنوعباسؓ کی لڑائی:۔

میرے بھائیو............بنوامیہ اور بنوعباس کا کوئی اختلاف نہیں............ کوئی جھگڑا نہیں............کوئی لڑائی نہیں............یہ لڑائی کس چیز کی ہے............ لڑائی تاریخوں نے ڈال دی ہے............اور تاریخوں نے بھی نہیں ڈالی پیٹ نے ڈال دی ہے............اور آج تک پیٹ کی لڑائی چلی آرہی ہے............ صحابہ میں تو کتنی رشتہ داریاں ہیں ....کتنا قریبی تعلق ہے ....کتنی آپس میں محبت ہے............اور کتنا قرب ہے صحابہ کرام میں......

کاتب وحی ہونے کا شرف:۔

اور حضرت امیر معاویہؓ نے ۲۵ سال کی عمر میں............فتح مکہ کے دن اپنے باپ ابو سفیان کے ساتھ آکر............حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اسلام قبول کیا............تمام تاریخیں اس بات پر متفق ہیں............

Scanned with CamScanner

کہ حضرت معاویہؓ فتح مکہ سے پہلے .... اسلام لا چکے تھے .... تین سال پہلے .... لیکن انہوں نے اپنے اسلام کو ظاہر نہیں کیا تھا .... جب حضور ﷺ کی خدمت میں حضرت ابو سفیان کے ساتھ آئے .... اور حضور مسکرا پڑے .... اور معاویہؓ کو اپنے پاس بٹھایا ....

اور پاس بٹھا کر کہا کہ لوگو .... دیکھو یہ معاویہؓ بڑا پڑھا لکھا آدمی ہے .... اس کو پہلے ہی یہاں ہونا چاہئے تھا .... اسی وقت کہہ دیا کہ معاویہؓ تو یہاں بیٹھا رہ جب آسمانوں سے جبرائیلؑ آیا کرے .... تو میں تجھے لکھوایا کروں گا تو قرآن لکھا کر .... حضرت امیر معاویہؓ کاتب وحی ہو گئے۔

سردارِ طائف کا قبول اسلام:۔

فتح مکہ کے بعد غزوہ حنین پیش آیا .... معاویہؓ غزوہ حنین میں آئے .... فتح مکہ کے بعد غزوہ طائف پیش آیا .... غزوہ طائف کے اندر جو ابن اسود طائف کا بہت بڑا سردار تھا .... اس سردار کو کلمہ امیر معاویہؓ نے پڑھایا .... اور پھر اس کے بعد طائف فتح ہو گیا .... اور وہاں اسلام آ گیا ....

خوش نصیب چہرہ:۔

میرے دوستو .... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات کے دور میں .... حضرت معاویہؓ ایک لمحے کیلئے بھی .... حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جدا نہیں ہوئے .... کتاب لکھتے ہیں .... قرآن لکھتے ہیں ....

حضور ﷺ چلتے ہیں اور چلتے چلتے .... حضرت معاویہؓ حضور ﷺ کے پیچھے جا رہے ہیں .... حدیث میں آتا ہے حضرت معاویہؓ پیچھے جا رہے ہیں .... اور جب حضور ﷺ نے پیچھے لوٹ کر دیکھا کہ معاویہؓ تو میرے ساتھ ہی

Scanned with CamScanner

آ رہے ہیں .... ہاتھوں میں لوٹا اٹھایا ہوا ہے پانی کا .... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیلئے جا رہے ہیں ....

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر مبارک اتار کر معاویہؓ کے چہرے پر ڈال دی .... اور حضرت معاویہؓ وہ چادر لے کر گھر آ گئے .... اور اپنی بیوی سے کہنے لگے .... دیکھنا یہ چادر بڑی بابرکت ہے .... جب میں مر جاؤں تو میرے مرنے کے بعد میرے کفن میں یہ چادر رکھ دینا تاکہ میری نجات ہو جائے .... نبی کے ساتھ اتنا عشق تھا ....

میری امت کا حلیم الطبع انسان :۔

میرے دوستو .... اتنا بڑا اسلامی تاریخ میں مقام کس کو ملے گا .... اور اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس جلیل القدر صحابی کو .... کتنی عظمت اور بلندی عطا فرمائی ہے ....

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں آتا ہے کہ بہت لمبا قد تھا .... بہت خوبصورت جوان تھے .... سرخ اور سفید رنگ تھا .... اور خوبصورت گھنی داڑھی تھی .... سر پر سفید عمامہ پہنا کرتے تھے .... اتنے بڑے حلیم تھے کہ جس کی حد نہیں ہے ....

ایک آدمی نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے سامنے آ کر .... حضرت معاویہؓ کو گالیاں دیں .... حضرت معاویہؓ ہنسنے لگے .... لوگ حیران ہو گئے کہ معاویہ گالیاں سن کر ہنستا ہے .... تو معاویہؓ نے کہا یہی میں نے پیغمبر کا طریقہ پایا ہے ....

میرے بھائیو .... اتنا حلیم آدمی .... اور حدیث پاک میں آتا

ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا تھا ...... میری امت کا سب سے حلیم آدمی معاویہؓ
ہوگا ...... اَحۡلَمُ مِنۡ اُمَّتِیۡ مُعَاوِیَۃَ ...... معاویہؓ میری امت میں سے زیادہ
حوصلے والا ہے ......

عرب قوم کا سردار بچہ :۔

حضرت امیر معاویہؓ کے حالات میں یہ بھی لکھا ہے کہ جب امیر معاویہؓ
پیدا ہوئے .... تو ان کے سر کو دیکھ کر ایک قابہ شناس نے کہا کہ جب یہ بچہ
پیدا ہوا ہے ...... ایک وقت آئے گا کہ یہ بچہ ...... پوری عرب قوم کا
سربراہ ہوگا ...... اور دنیا اس کی سرداری کو تسلیم کرے گی ......

آپ نے دیکھا کہ حضرت معاویہؓ کے والد حضرت ابو سفیان ہیں
...... انہوں نے غزوہ احد میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مقابلہ کیا ......
غزوہ خندق میں حضور ﷺ کا مقابلہ کیا ......

میرے بھائیو ...... کوئی آدمی دنیا میں ایسا ہے جو یہ بتا سکے کہ غزوہ
احد میں ...... حضرت معاویہؓ نے ابھی کلمہ نہیں پڑھا تھا ...... خندق میں
کلمہ نہیں پڑھا تھا ...... باپ مشرکوں کی طرف سے نبی کا مقابلہ کرتا ہے
...... اور مشرکوں کی فوج کا سپہ سالار ہے ......

لیکن بیٹا کسی ایک جنگ میں بھی ...... تلوار اٹھا کر نبوت کا مقابلہ
کرنے کیلئے نہیں آیا ...... یہ حضرت معاویہؓ کی سلیم الفطرتی تھی کہ جس کی
وجہ سے حضرت معاویہؓ باپ کے ساتھ شریک ہوکر ...... حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے مقابلے میں نہیں آئے ...... یہ آنحضرت ﷺ کا دور تھا ......

Scanned with CamScanner

امیر معاویہؓ دور صدیقیؓ میں :۔

اور پھر اس کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ کا دور آتا ہے.......... ابوبکر صدیقؓ کے دور میں حضرت معاویہؓ کو ملک میں بھیجا گیا.......... آپ کو یہ بھی بتاتا چلوں کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دور میں مسیلمہ کذاب کو قتل کیا گیا تھا.......... جنگ عامہ ہوئی.......... ۷۰۰ قرآن کے قاری شہید ہوئے .... اس جنگ میں آپ نے آج تک یہ سنا ہوگا کہ وحشی بن حرب نے.......... عیامہ کے اندر مسیلمہ کو قتل کیا..........

لیکن میں البدایہ کی ایک روایت آپ کو سنانا چاہتا ہوں .... کتابوں میں یہ بھی روایت موجود ہے کہ وحشی بن حرب کی بجائے.......... مسیلمہ کو قتل کرنے والا معاویہؓ بن ابی سفیانؓ ہے..........

میرے دوستو.......... یہ بھی روایت اسی کتاب میں موجود ہے.......... اور حضرت امیر معاویہؓ نے جنگ یمامہ میں.......... ایسے بڑے حیرت انگیز کارنامے سرانجام دیئے ہیں.......... کہ انسانی عقل حیران ہوجاتی ہے..........

ملک شام میں حضرت معاویہؓ گئے تو قلعوں کے قلعے فتح کیے .... اور پھر اسکے بعد حضرت معاویہؓ کی حضرت ابوبکر صدیقؓ نے.......... بڑی تکریم اور بڑی عزت فرمائی اور یہ عزت افزائی کی بات ہے.......... ابوسفیان بھی انکے ساتھ ہیں .... حضرت ابو بکر صدیقؓ کا تقریباً سوا دوسالہ دور ختم ہوگیا.......... اسکے بعد حضرت عمر فاروقؓ کا دور آیا.......... حضرت عمر فاروقؓ نے آتے ہی سب سے پہلے .... حضرت امیر معاویہؓ کو اردن کا گورنر مقرر کیا..........

میرے دوستو .... ایک بات سوچنے کی ہے کہ ایک آدمی پیغمبر

کے دور میں.......... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وحی کا کاتب ہے .... اور جب آپ کا دور ختم ہوگیا تو وہ آپ کے خلیفہ ابوبکر صدیق کے دور میں ملک شام کی ایک لڑائی کا سپہ سالار ہو گیا..........

امیر معاویہؓ فاروقیؓ دور میں :۔

اور پھر اسکے بعد دوسرے خلیفہ امیر المومنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ آئے.......... تو انہوں نے آتے ہی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو گورنر مقرر کر دیا تھا..........

امیر معاویہؓ عثمانیؓ دور میں :۔

اس کے بعد جب حضرت عثمان غنیؓ تشریف لائے.......... تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو.......... شام کے علاقہ کے ساتھ مصر کے علاقہ پر بھی گورنری عطا فرمادی.......... اور پھر اس کے بعد حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ گورنر رہے..........

جنگ صفین کیوں ہوئی ؟:۔

میرے بھائیو.......... حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ.......... اسلامی تاریخ کا اتنا عظیم انسان ہے کہ جب حضرت عثمان غنیؓ شہید ہوئے.......... بس یہاں ایک بات کر کے میں آگے چلتا ہوں.......... حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے.......... اور ان کو شہید کس نے کیا..........

ان کو شہید بلوائیوں نے کیا

ان کو شہید منافقوں نے کیا

Scanned with CamScanner

ان کو شہید عبداللہ بن سبا کی پارٹی نے کیا

قاتلین عثمانؓ لشکر علیؓ میں :۔

اور شہید کرنے کے بعد پھر کیا ہوا.......... چاہئے تو یہ تھا کہ ان کے
قاتلوں سے بدلہ لیا جاتا.......... لیکن ان کا قاتل مالک اشتر نخعی اور ان کا
کنانہ بن بشر .... یہ انکے قاتل سارے کے سارے حضرت علی المرتضیٰؓ کی
فوج میں خفیہ طریقے سے شامل ہو گئے.......... یہ سارے مصر سے بلوائی آئے
ہوئے تھے.......... جب مصر سے منافق آئے تھے.......... مصر سے یہودی
پارٹی آئی تھی.......... اور آہستہ آہستہ حضرت علیؓ کی فوج میں شامل ہو گئی
حضرت علی المرتضیٰؓ نیک نیت تھے.......... اسلام کے پابند تھے
..........علیؓ اسلام کا شیدائی تھا.......... لیکن آہستہ آہستہ جب وہ فوج میں
شامل ہو گئے.......... تو معلوم نہ ہو سکا کہ یہ قاتلین عثمانؓ ہیں..........
میرے دوستو.......... پھر اس کے بعد آپ کو معلوم ہوگا کہ حضرت
عائشہؓ صدیقہ نے.......... حضرت علی سے فرمایا کہ اے علی.......... قاتلین
عثمانؓ آپ کی فوج میں شامل ہو چکے ہیں.......... آپ ان کو اپنی فوج سے
نکالو یا ان کو ہمارے سپرد کرو.......... ہم قصاص کا مطالبہ کرتے ہیں ---
حضرت علیؓ کے ساتھ.......... حضرت عائشہ صدیقہؓ کا اختلاف ہوا.......... تو
صرف اسی بات پر اختلاف ہوا..........

ہم تو قتل عثمانؓ کا بدلہ لیں گے:۔

اب میں اپنے موضوع کی طرف آتا ہوں.......... حضرت معاویہؓ

Scanned with CamScanner

کے ساتھ اختلاف ہوا.........تو ایک آدمی نعمان بن بشیرؓ کو حضرت علیؓ نے بھیجا کہ جاؤ جا کر ملک شام میں.......... یہ دیکھو کہ معاویہ کیا کرتے ہیں.......... معاویہ کیا کرنا چاہتے ہیں..........

تو نعمان بن بشیر کہتے ہیں کہ جب میں ملک شام گیا.......... دمشق کی جامع مسجد میں پہنچا.........تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ ساٹھ ہزار آدمی مسجد کے صحن میں بیٹھا ہوا ہے.........اور ایک آدمی کھڑا ہو کر حضرت عثمانؓ کا خون آلود کرتا لے کر کھڑا ہے.......... اور دوسرا آدمی حضرت نائلہ کی کٹی ہوئی انگلیاں لے کر کھڑا ہے..........

اور جس وقت ساٹھ لاکھ شیوخ کے سامنے..........اس نے وہ کٹی ہوئی انگلیاں دکھائیں.........اور جس وقت حضرت عثمانؓ کی خون آلود قمیض کو لہرایا.........تو سارے مجمع سے آواز آئی کہ ہم اس وقت تک.......... چین سے نہیں بیٹھیں گے..........

ہم بستر پر نہیں ہوئیں گے
ہم کنگی نہیں کریں گے
ہم تیل نہیں لگائیں گے
ہم عیش نہیں کریں گے

جب تک ہم عثمانؓ کے ایک ایک قاتل کو.......... چن چن کر قتل نہ کر دیں.......... یہ انہوں نے عہد کر لیا..........

نعمان بن بشیرؓ کی واپسی:۔

نعمان بن بشیرؓ واپس آئے ....اور انہوں نے حضرت علیؓ سے کہا

Scanned with CamScanner

کہ اے علی المرتضیٰؓ.......... آپ کو معلوم نہیں اب امیر معاویہؓ کا کوئی دخل نہیں رہا
.... بلکہ ملک شام کے جتنے بھی بڑے بڑے روساء ہیں.......... بڑے
بڑے مجاہد ہیں.......... تمام نے مل کر معاہدہ کیا ہے کہ ہم قاتلین عثمان سے
بدلہ لیں گے.......... اور آپ کی فوج میں قاتلین عثمانؓ چھپ کر داخل ہو چکے
ہیں.......... آپ ان کو سمجھائیں.......... آپ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ
کے ساتھ اس طرح سختی نہ کریں..........

قاتلین عثمانؓ کی بکواس بازی :-

حضرت علی المرتضیٰؓ ابھی خاموش تھے.......... وہ مالک اشتر نخعی جو
قاتلین عثمانؓ کی پیروی کر رہا تھا.......... جو صحابی رسول نہیں تھا بلکہ منافق
تھا.......... وہ باہر نکلا اور اس نے کہا کہ اے علی المرتضیٰؓ.......... یہ نعمان بن بشیر
حضرت معاویہؓ کے ساتھ صلح کر آیا ہے.......... یہ نعوذ باللہ پیسے لے کر آیا ہے
آپ کو غلط باتیں بتاتا ہے.......... مجھے شام بھیجو میں دیکھتا ہوں کہ
حضرت معاویہؓ کیسے بیعت نہیں کرتے کیسے کرتے ہیں.......... یہ کرتے ہیں وہ
کرتے ہیں.......... یہی وجہ تھی کہ جسکی وجہ سے اختلاف شروع ہوا..........
انہوں نے جب کہا کہ جس وقت تک قاتلین عثمانؓ پکڑے نہ جائیں
گے.......... اس وقت تک بات نہیں بنے گی.......... تو اسی فوج میں سے ۲۰
ہزار آدمی باہر نکل کر کہنے لگے.......... ہم سارے عثمانؓ کے قاتل ہیں..........
وہ بلوائی تھے.......... وہ منافق تھے.......... وہ کون تھے.......... وہ وہی کوفی تھے
.... وہی قاتل تھے..........

Scanned with CamScanner

یہ تو گھر کی بات ہے :۔

میرے بھائیو........ بات سمجھیں کہ میں بات کیا کرتا ہوں .... وہ کون
تھے .... وہی لوگ تھے حضرت علی کا نام لینے والے .... اور اپنے آپ کو علی کا
عاشق کہنے والے .... اپنے آپ کو شیعان علی کہنے والے ....
اس لئے نہج البلاغہ کا خطبہ اٹھا کر دیکھو حضرت علی فرماتے ہیں ....
اے شیعان علی تم نے مجھے دھوکہ دیا .... اے شیعان علی تم سے زیادہ ذلیل
کوئی نہیں .... اے شیعان علی تم سے بہتر معاویہ ہیں .... اور تم سے
بہتر معاویہ کو ماننے والے ہیں .... جبکہ تم نے تو ہر قدم پر دھوکہ کیا ....
جاؤ حضرت حسنؓ نے جو خطبہ دیا .... وہ خطبہ نہج البلاغہ کا اٹھا کر
دیکھو .... وہ تمہاری کتاب میں لکھا ہے کہ اے شیعان علی ....

تم نے میرے باپ کو قتل کیا ہے

تم نے مجھے تنگ کیا ہے

تم اہل سنت کے دشمن ہو

تم بدترین لوگ ہو

نہج البلاغہ میں یہ روایت ہے .... انہوں نے یہ کیوں کہا تھا
.... کہتے ہیں کہ ہم بیس ہزار عثمانؓ کے قاتل ہیں .... لیکن وہ بھی
امیر معاویہؓ تھا .... کوئی بزدل آدمی تو نہیں تھا ....

او علی کو بزدل کہنے والو پیر علیؓ بھی بزدل نہیں تھا تم بزدل ہو ....
ذلیل تم ہو جنہوں نے عثمان غنیؓ کو قتل کیا .... اور کہتے ہیں کہ ہم قاتلین عثمانؓ
ہیں .... وہی لوگ بزدل تھے .... لیکن یہ کہہ کر تو بات نہیں بن جاتی ....

Scanned with CamScanner

بدلہ لینا ہمارا حق ہے:۔

میرے بھائیو..........جس وقت حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو اس بات کا پتہ چلا..........تو امیر معاویہؓ نے کہا کہ ایک طرف علی المرتضیٰؓ ہے.......... اور دوسری طرف میں ہوں..........یہ بات جچتی نہیں کہ میں علیؓ کے مقابلے میں آؤں..........ہم تو صرف عثمان کے قاتل جو ہیں صرف انکو چن کر لانا ہے.......... حضرت عثمانؓ کے قاتلین سے بدلہ لینے کیلئے..........حضرت امیر معاویہؓ نے ساٹھ ہزار کا لشکر تیار کیا..........اور لشکر تیار کر کے وہ کوفہ کی طرف آئے ....ساٹھ ہزار لشکر کیوں آیا..........اس لئے کہ حضرت معاویہؓ وارث تھے ....اور حضرت عثمانؓ کے سگے چچازاد بھائی تھے..........حضرت امیر معاویہؓ کا شرعاً حق بنتا تھا کہ حضرت عثمان غنیؓ کے قاتلین سے قصاص کا مطالبہ کریں ....وہ مطالبہ کرنے کیلئے آئے تھے..........اور جس وقت وہاں آئے..........اور کوفہ کے قریب ایک جگہ ہے جو صفین کا مقام ہے وہاں آئے..........

تو ادھر حضرت علی المرتضیٰؓ کے ساتھ اسی ہزار کی فوج ہے..........وہ بھی آئی..........حضرت امیر معاویہؓ کہتے تھے کہ میں چاہتا ہوں کہ کوئی لڑائی نہ ہو ....اس لئے کہ دوسری طرف بھی صحابی ہیں..........اس طرف بھی صحابی ہیں ....دونوں فوجیں آ گئیں..........ایک طرف حضرت معاویہؓ کی فوج ہے ....ایک طرف حضرت علیؓ کی فوج ہے..........دونوں فوجیں آ گئیں ....

علیؓ و معاویہؓ کا سوال جواب:۔

حضرت امیر معاویہؓ نے پیغام بھیجا کہ اے امیر المومنین ....عثمان

کے قاتلوں کو ہمارے سپرد کردیا جائے.........

تو حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں عثمانؓ کے قاتلوں کو......... تمہارے

سپرد کیسے کرسکتا ہوں.........حضرت معاویہؓ نے جس آدمی کو بھیجا کہ جاکر حضرت

علیؓ سے ملو......... اس آدمی کے سامنے ایک آدمی کہنے لگا

قتل کرنے والے ہیں......... کسی میں جرات ہے تو بدلہ لے کر دکھاؤ .... ہم عثمانؓ کو

حضرت علیؓ نے فرمایا کہ دیکھو یہ اتنے سرکش ہیں .... یہ میرا نام

بھی لیتے ہیں.........اور یہ میرے منہ پر اونچی باتیں بھی کرتے ہیں

انکو میرا کوئی حیا نہیں ہے.........میں ان سے کیسے بدلہ لے سکتا ہوں

حضرت علی المرتضیٰؓ نے یہ بات فرمائی ....

تحریری گفتگو:۔

میرے دوستو.........حضرت معاویہؓ کے ساتھ اس گفتگو کے بعد تحریری

گفتگو ہونے لگی .... ایک طرف سے حضرت امیر معاویہؓ رقعہ لکھا.........

دوسری طرف حضرت علی المرتضیٰؓ کی طرف سے رقعہ لکھا گیا......... دونوں طرف

سے صحابی مقرر ہوگئے .... تین مہینے تک رقعے بازی ہوتی رہی ....

تین مہینے تک کوئی لڑائی نہیں ہوئی.........

جب صلح نامے جاری ہوگئے:۔

تین مہینے کے بعد آدمی مقرر کئے گئے کہ وہ صلح کرائیں گے ....

ان آدمیوں میں.........یعنی علیؓ اور معاویہؓ کے درمیان صلح کرائیں گے.........

حضرت عمروؓ بن عاص

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ

اور تیسرے آدمی بھی ایک صحابیؓ تھے

تینوں آدمی صلح کے لئے درمیان میں آ گئے کہ اب ہم صلح کرتے ہیں
..........تینوں آدمیوں نے ایک جگہ بیٹھ کر فیصلہ کرلیا کہ لڑائی نہیں ہوگی......
جو عثمانؓ کے قاتل ہیں.......... ان قاتلین عثمانؓ سے حضرت معاویہؓ علیحدہ بدلہ
لیں گے.......... اس آپس کی فوج کی کوئی لڑائی نہیں ہوگی.......... یہ رات کو
طے فیصلہ طے ہوگیا.......... رات کو جب فیصلہ طے ہوگیا اور تینوں آدمیوں
میں سے ایک صحابی حضرت معاویہؓ کی فوج کی طرف چلا گیا.......... دوسرا
حضرت علیؓ کی فوج کی طرف چلا گیا.......... اور جا کر دونوں نے فوجوں میں صلح
نامہ پڑھ کر سنا دیا.......... جب اس طرح صلح ہوگئی ہے.......... یہ بات ہوگئی
..........یہ صلح ہوگئی.......... قرآن کو ہم نے درمیان میں ضامن مانا ہے......
اور یہ بات واضح ہوگئی کہ حضرت عثمانؓ ظلماً قتل کئے گئے ہیں..........
اس لئے ان کے قصاص کا بدلہ لیا جائے گا.......... لیکن اس موقع پر نہیں
..........اب یہ فوجیں منتشر ہوجائیں.......... اسکا بدلہ بعد میں ہوگا.......... یہ
فیصلہ طے ہوگیا ہے.......... جس وقت یہ فیصلہ طے ہوگیا..........

منافقوں کا ہنگامی اجلاس:۔

تو وہ عبداللہ ابن سباء.......... جو کہ کوفہ گیا ہی اس وجہ سے تھا کہ صحابہ کی آپس میں لڑائی کروائی جائے.......... جو اس لئے مالک اشتر بن بیٹھا تھا ....اور وہ اپنے ساتھیوں سمیت یہ کہتے تھے کہ ہم حضرت علی کے ساتھ ہیں.......... انہوں نے اسی وقت میٹنگ کی..........

انہوں نے کہا کہ اگر مسلمانوں کی صلح ہوگئی .... معاویہؓ اور علیؓ آپس میں بھائی بھائی بن گئے .... یہ تو پہلے بھی ایک دوسرے کے ساتھ ملتے جلتے ہیں .... علیؓ بھی صحابی ہیں .... معاویہؓ بھی صحابی ہیں .... تو پھر ہماری دال نہیں گلے گی .... اس لئے کہ معاویہؓ نے ہم سے بدلہ تو ضرور لینا ہے .... چلو آج بدلہ نہیں لے گا .... کل کو اکیلا بدلہ لے گا .... ہم علیؓ کو آگے کیوں نہ کریں .... ہم یہ کیوں نہ بتائیں کہ معاویہؓ علیؓ کے مقابلے میں آیا ہے .... اس لئے راتوں رات کوئی ایسا کام کردیا جائے .... تاکہ یہ صلح نامہ بالکل ختم ہوجائے ....

شیطانوں کی شیطانی کا نتیجہ:۔

چنانچہ رات کی تاریکی میں منافقوں کا ایک گروہ .... یعنی مالک اشتر کے ساتھیوں کا ایک گروہ حضرت علیؓ کی فوج میں آیا ....

دوسرا گروہ حضرت امیر معاویہؓ کی طرف چلا گیا .... رات کا اندھیرا تھا .... اس نے رات کے اندھیرے میں دوسری .... فوج کی طرف تیر اندازی شروع کردی .... اور جو دوسرا گروہ وہاں بھیجا تھا .... اس نے وہاں سے تیر اندازی شروع کردی ....

تو دونوں میں تیر اندازی شروع ہوگئی .... اس فوج نے حضرت علیؓ کو آواز دے کر کہا .... وہ دیکھو معاویہؓ نے ہم پر حملہ کردیا ہے ....

اور اس گروہ نے حضرت معاویہؓ کو آواز دے کر کہا .... وہ دیکھو علیؓ نے ہم پر حملہ کردیا ہے .... اس حملے کے نتیجے میں رات کے تھوڑے سے حصے میں .... قتل و غارت مسلمانوں کی ہوئی .... اور اس لڑائی میں بہت

سے مسلمان شہید ہو گئے ....

میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ آپ مجھے بتائیں کہ اس میں .... معاویہؓ اور علیؓ کا کیا قصور ہے .... اب اگر کوئی کہے کہ دیکھو معاویہؓ نے علیؓ کے ساتھ لڑائی کی ہے .... اس لئے لڑائی علیؓ کے ساتھ کی ہے کہ تمہاری شرارتوں کا نتیجہ ہے ....

اور یہ ان منافقوں نے لڑائی کروائی ہے .... ان کوفیوں نے لڑائی کروائی جو عبداللہ ابن سباء کی پارٹی کے تھے .... جو مالک اشتر کے ماننے والے تھے .... جو سیدنا عثمان غنیؓ کے قاتل تھے ......

اور اس رات کی تاریکی میں جنگ ہوگئی .... اور اس جنگ میں بہت سے مسلمان شہید ہو گئے .... بڑے جلیل القدر صحابی اس جنگ میں شہید ہو گئے .... صبح ہوئی تو ہر صحابی افسوس کر رہا تھا .... اور حضرت علی المرتضیٰ اپنی جگہ افسوس کر رہے تھے ....

حضرت امیر معاویہؓ اپنی جگہ پر رو رہے ہیں .... کہ مسلمانوں کی آپس میں لڑائی کیوں ہوئی ہے .... اَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ .... آپس میں رحم دل تھے .... اور رحم دل اسی کو کہتے ہیں کہ جب آپس کا مقابلہ آتا ہے تو وہ رحم دل ہیں ....

قیصر روم کا خط امیر معاویہؓ کے نام :-

میرے بھائیو .... ایک بات درمیان میں چھوڑ گیا کہ جس وقت تین مہینے تک رقعہ بازی ہوتی رہی .... تو اسی تین مہینے کے دوران قیصر روم کو جو روم کا بادشاہ تھا .... اس کو پتہ چلا کہ حضرت علی المرتضیٰؓ حضرت معاویہؓ کے مقابلے

میں آئے ہیں .... تو اس نے حضرت معاویہؓ کو خط لکھا کہ اے معاویہ اگر تم
چاہو تو میں آپ کے ساتھ مل کر .... حضرت علیؓ کی خلافت کو ہم ختم کر دیں
.... اور آپ کو حضرت علیؓ کی خلافت لے دیں .... آپ اگر چاہیں اور اگر
آپ کو میری امداد کی ضرورت ہے تو میں آپ کی امداد کرتا ہوں

قیصر روم نے اپنے قاصد کے ذریعے یہ خط لکھا .... ساری تاریخ کی
کتابوں میں ہے .... حتی کہ رافضیوں کی کتابوں میں بھی موجود ہے کہ جب
وہ خط آیا .... تو اس کا جواب امیر معاویہؓ نے کیا دیا .... اگر امیر معاویہؓ کے
دل میں سیدنا علیؓ کی محبت نہ ہوتی .... تو سیدنا علیؓ کے ساتھ تعلق نہ ہوتا
.... رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ .... کی تفسیر اگر غلط ہوتی .... تو امیر معاویہؓ قیصر
روم کے ساتھ مل جاتے ....

لیکن قرآن کہتا ہے .... اَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ .... رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ
.... کافروں کے مقابلے میں سخت ہیں .... اس لئے کہ قیصر روم کافر تھا
ان کے مقابلے میں .... اب دیکھو کہ سخت کیسے ہوتے ہیں اور آپس میں
.... رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ .... آپس میں رحم دل کیسے ہوتے ہیں ....

امیر معاویہؓ کا منہ توڑ جواب:۔

جس وقت حضرت امیر معاویہؓ کو خط ملا .... تو حضرت امیر معاویہؓ
نے کہا او قاصد .... اگر میرے پیغمبر کی شریعت میں قاصد کو قتل کرنا جائز ہوتا
تو میں تیرے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ....

اور پھر اس کی بعد کہا او روم کے کتے .... جواب میں جو خط لکھا
تھا .... او روم کے کتے .... اگر تو اپنی حرکتوں سے باز نہ آیا

تو میں تجھے روم کا جلا ہوا کوئلہ بنادوں گا.......... اور اگر تو نے آئندہ ایسی جسارت کی .... تو میں اپنے چچا زاد بھائی علیؓ کے ساتھ مل کر لڑوں گا.......... اور سب سے پہلا سپاہی علیؓ کی فوجوں سے میں ہوں گا.......... جو تیری طرف تیراندازی کرے گا .... یہ حضرت معاویہؓ کا خط تھا.......... جو تمام رافضیوں کی کتابوں میں موجود ہے..........

میں پوچھتا ہوں کہ.......... اَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ.......... کی تفسیر اس سے زیادہ سچی کہاں آسکتی ہے .... اور تعلق آپس میں کیا ہوتا ہے .... اور.......... اَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ..........

جب کافر کا معاملہ آیا تو حضرت معاویہؓ نے کہا.......... میں اپنے چچا زاد بھائی علیؓ کے ساتھ مل جاؤں گا.......... اور مل کر اس کی فوجوں میں شامل ہوجاؤں گا.......... تیری طرف تیراندازی کروں گا.......... اور تجھے جلا ہوا روم کا کوئلہ بنادوں گا.......... حضرت امیر معاویہؓ کی گرج دار آواز .... پوری دنیا کو حیران کرگئی..........

اختلاف ختم ہوگیا:۔

میرے دوستو.......... یہ وہی دور تھا.......... اور پھر اس کے بعد پھر کیا ہوا .... حضرت علی المرتضیٰؓ اور حضرت امیر معاویہؓ کی آپس کی لڑائی ختم ہوگئی.......... کس شرط پر لڑائی ختم ہوئی .... اس شرط پر کہ حضرت علی المرتضیٰؓ سے حضرت معاویہؓ نے فرمایا.......... حجاز اور یمن کے تمام علاقے آپکے پاس رہیں .... اور ملک شام.......... ترکستان .... کابل تک حکومت ہمارے پاس رہے.......... تو اختلاف ختم ہوگیا.......... جھگڑا ختم ہوگیا .... اور امن

سے رہنے لگے......... کچھ عرصہ کے بعد حضرت علی المرتضیٰؓ کا انتقال ہوا
......تو پھر ان کے بعد خلیفہ حضرت حسنؓ بنے......... حضرت حسنؓ چھ ماہ
تک خلیفہ رہے.........

ابن علیؓ کی امیر معاویہؓ سے صلح:۔

ہمارے پاس وہ کتاب موجود ہے......... جس کتاب میں حضرت حسینؓ کے بارے میں یہ روایت موجود ہے......... جس میں حضرت علی المرتضیٰؓ نے آخری خطبے میں فرمایا کہ اے حسنؓ......... جب معاویہؓ کے ساتھ تیرا معاملہ آئے......... تو صلح کرنے میں کبھی تاخیر نہ کرنا......... یہ حضرت علی المرتضیٰؓ کا خطبہ موجود ہے.........

چنانچہ چھ ماہ کے بعد حضرت حسنؓ نے......... حضرت امیر معاویہؓ کے ہاتھ پر بیعت کی.........اور جس وقت حضرت امیر معاویہؓ کے ہاتھ پر بیعت کی......... تو اس کے بعد حضرت امیر معاویہؓ تن تنہا......... اس اسلامی دنیا کی سلطنت کے سربراہ بنے.........

اور پھر اس کے بعد حضرت معاویہؓ.........۱۹ سال تک حکمران رہے......... ۱۹ سال تک حکمران رہنا کوئی معمولی بات نہیں ہے.........ملک شام سے لے کر عرب سمیت حکومت کی.........

کہاں ترکستان

کہاں چین

کہاں مصر

اور کہاں بخارا کے علاقے

اور کہاں پرتگال کی ریاستیں

کہاں کابل اور تاشقند کی بستیاں

داعی اسلام امیر شامؓ:۔

میرے دوستو............یہ امیر معاویہؓ کی بات تھی............جس نے افریقہ پر قبضہ کیا تھا............جس نے ہندوستان کے دریائے سندھ کو عبور کر کے............اور ہندوستان کے دروازے پر جا کر دستک دے کر .... اسلام کو وہاں تک پھیلایا تھا............

میرے بھائیو............امیر المومنین سیدنا حضرت عثمان غنیؓ کے دور میں............صرف سندھ کے دو ابتدائی علاقوں میں اسلام پہنچا تھا............

لیکن اے معاویہؓ .... تیری عظمت و تقدس پہ قربان جاؤں............کہ ملتان سے آگے پورے دھلی تک............اور آگے چاٹگان کی پہاڑیوں تک .... اسلام پہنچانے والا امیر معاویہؓ ہے ....

میرے دوستو............اسلام آگے بڑھتا ہے .... اور اس کے بعد حضرت معاویہ نے............یورپ کیساتھ مقابلہ کرنے کیلئے بحری بیڑا تیار کیا تھا............لیکن حضرت امیر معاویہؓ نے اپنے ساتھیوں سے مشورہ کیا............اپنی فوجی کونسل سے مشورہ کیا............اس کونسل میں کون لوگ تھے ....حضرت امیر معاویہؓ کی ایک مجلس مشاورت تھی ....

پارلیمنٹ کا قیام:۔

ایک بات آپ کو اور بتاؤں............ یہ جو پارلیمنٹ جسے کہا جاتا ہے............اس پارلیمنٹ کا وجود سب سے پہلے ....حضرت معاویہؓ نے قائم کیا

.... تو ابودرداءؓ .... حضرت ابو ذرؓ .... حضرت عبداللہ بن عمرؓ

یہ تمام صحابہ حضرت امیر معاویہؓ کی مجلس مشاورت کے ممبر تھے .... ان سے مشورہ ہوتا تھا .... حضرت معاویہؓ نے مشورہ کیا کہ ہمیں چاہئے کہ قیصر روم کو ختم کر دیا جائے .... روم کی سلطنت روم کی سب سے بڑی سلطنت تھی ....

زمین کے آخری سحرا تک :۔

حضرت امیر معاویہؓ اس سلطنت سے ٹکر لینے کیلئے .... میدان میں آئے .... اور معاویہؓ کو برا کہنے والو .... مجھے بتاؤ کہ وہ کون سا آدمی تھا جس نے براعظم افریقہ پر .... جس نے شمالی اور جنوبی افریقہ کے جنگلات کو عبور کر کے .... اور سمندروں کا سینہ چاک کر کے جو آگے نکل گیا ....

میرے دوستو .... حضرت امیر معاویہؓ نے ایک صحابی حضرت زہیر بن کعبؓ کو بھیجا کہ جاؤ دنیا کے جس خطے تک تم پہنچ سکتے ہو .... جا کر میرے پیغمبر کا اسلام پھیلاؤ ....

کتابوں میں لکھا ہے کہ حضرت زہیر بن کعبؓ .... افریقہ اور روڈس .... اور سیقلیہ کے علاقے کو عبور کر کے .... ایک ایسی جگہ پر پہنچے .... جہاں زمین کا آخری سحرا آ گیا تھا .... اور اس جگہ پر حضرت زہیرؓ نے سجدہ کیا تھا .... اور کہا اے اللہ اگر زمین آگے ہوتی .... تو میں معاویہؓ کی قیادت میں .... میں وہاں بھی تیرے پیغمبر کا اسلام پہنچاتا

میرے دوستو .... دنیا کی اتنی بڑی سلطنت قائم کرنیوالا .... اور پیغمبر کی موجودگی میں قرآن لکھنے والا .... اور پیغمبر کا قریبی رشتہ دار .... اور پیغمبر کی طرف سے بشارتیں پانے والا .... اور قرآن سے

Scanned with CamScanner

فضیلت حاصل کرنے والا............اور قادسیہ جیسے دنیا کے سب سے بڑے شہر کو فتح کرنے والا امیر معاویہؓ............

میرے بھائیو............لوگ آج کہتے ہیں کہ نیویارک دنیا کا سب سے بڑا شہر ہے............ کوئی کہتا ہے کہ کلکتہ دنیا کا بڑا شہر ہے............کوئی کہتا ہے لندن دنیا کا سب سے بڑا شہر ہے............

فاتح قبرص کون؟

دنیا کا سب سے بڑا شہر ایک ہی گزرا ہے............ جسے قاساریہ کہتے ہیں ....جس شہر کے اندر رات کو چوکی داروں کی تعداد ایک لاکھ ہوتی تھی............ جس شہر کے تین سو بازار تھے............ اور اتنا بڑا شہر تھا............اور اتنی بڑی سرائے تھی............

اور حضرت امیر معاویہؓ نے ۴۰ ہزار صحابہ کو اس شہر کو فتح کرنے کیلئے بھیجا............اور امیر معاویہؓ کے تقدس پر قربان جاؤں............جس کی قیادت میں چالیس ہزار صحابہ نے اس قادسیہ کو فتح کر کے ....اسکے سب سے بڑے مرکز کے اوپر اسلام کا پرچم گاڑ دیا............قادسیہ کو فتح کیا............اور اسی قادسیہ کے علاقے کو بعد میں فتح قبرص کا نام دیا جاتا ہے............

اور پھر اس کے بعد ترکستان کو فتح کیا............یہ ترک قوم ایک لاکھ ترکی مقابلہ کرنے کیلئے .... حضرت معاویہؓ کے مقابلہ میں آئے .... لیکن معاویہؓ نے تین مہینے کا محاصرہ کرنے کے بعد ....ترکستان کے پرچے اڑا دیئے ....اور یہاں بھی اسلام کا پیغام جاری کر دیا............

بخارہ سے ساحل چین تک:۔

اور پھر اسکے بعد امیر معاویہؓ کی فوجیں بخارہ میں پہنچی .... امیر معاویہؓ کی فوجیں کابل میں پہنچی .... امیر معاویہؓ کی فوجیں بلخ کے علاقے میں پہنچی .... امیر معاویہؓ کی فوجیں خراسان کو عبور کرکے .... چین کے ساحل تک پہنچ گئیں .... اور وہاں نبی کا پیغام اور اسلام پہنچایا ....

اب بچوں کا نام رجسٹرڈ ہوگا:۔

میرے دوستو .... آپ کو ایک اور بات بتاؤں .... بچہ جب پیدا ہوتا ہے .... اس کا نام دفتر میں رجسٹرڈ کرنے کیلئے .... سب سے پہلا یہ کام حضرت امیر معاویہؓ نے شروع کیا ....

پہلا غلاف خانہ کعبہ پر:۔

اور پھر اس کے علاوہ .... یہ جو خانہ کعبہ کو غلاف پہنایا جاتا ہے .... اس غلاف کی ابتداء بھی حضرت معاویہؓ نے کی ....

تاریخ مینار مساجد:۔

اوراسکے علاوہ یہ جو مساجد ہیں .... ان مساجد پر حضرت امیر معاویہؓ کے دور سے پہلے مینار نہیں ہوتے تھے .... حضرت امیر معاویہؓ نے مساجد پر مینار قائم کیے .... تاکہ اللہ کا گھر دنیا میں نمایاں ہو .... اس کو قائم کرنے والا امیر معاویہؓ ہے .... اور پھر اس کے بعد خانہ کعبہ پر غلاف چڑھانے والا بھی امیر معاویہؓ ہے .... اور قادسیہ کو فتح کرنے والا بھی امیر معاویہؓ ہے ....

صحابہؓ کی مالی معاونت:۔

اور حضرت حسنؓ و حسینؓ کو دس دس لاکھ روپیہ .... سالانہ وظیفہ

دینے والا بھی امیر معاویہؓ ہے.......... اور صحابہ کی عزت و عظمت کو روشن کرنے والا بھی امیر معاویہؓ ہے..........

دنیا کے نصف حصے کا حاکم کون؟:۔

اور نپولین نے جو کہا تھا کہ مسلمانوں نے.......... نصف صدی میں دنیا کے نصف حصے پر حکومت کی ہے.......... وہ صرف حضرت امیر معاویہؓ کے دور کے بارے میں کہا تھا.......... حضرت امیر معاویہؓ نصف سے زیادہ حصے پر حکومت کرنے والا ہے.......... صرف اور صرف معاویہؓ تھا.......... اتنی زبردست حکومت ....اتنی بڑی طاقت..........

اسلامی بحری بیڑوں کا آغاز:۔

اور کتابوں میں زکریا نسولی ایک عرب مورخ ہے.......... بہت بڑا مورخ ہے.......... وہ لکھتا ہے کہ جس وقت قیصر روم سے مقابلے کا موقع آیا ....تو یہ مہم حضرت امیر معاویہؓ کے دور کی سب سے بڑی مہم تھی.......... لوگوں نے کہا اے معاویہؓ یہ اتنا بڑا آدمی ہے.......... قیصر روم اسکا مقابلہ نہیں کرسکا..........تو آپ کیسے اس کا مقابلہ کریں گے.......... امیر معاویہؓ نے کہا کوئی بات نہیں..........

سترہ سو بحری بیڑے تیار:۔

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے بیس ہزار کی ایک کھیپ.......... افریقہ کے جنگلوں میں بھیجی..........اور انہیں کہا کہ جنگلوں کے درخت کاٹ کر بحری جہاز بنائے جائیں..........

کتابوں میں لکھا ہے کہ حضرت امیر معاویہؓ نے تین مہینے میں .... ایک ہزار سات سو بحری جہاز تیار کروائے .... اور ایک ہزار سات سو بحری جہازوں کا وہ ایک بحری بیڑا تیار ہو گیا .... اور جب اس کو سمندر کے اندر ڈالا .... تو پوری دنیا ورطہ حیرت میں ڈوب گئی .... اور وہ قیصر روم اس کے پاس کل ۶۰۰ بحری جہاز تھے .... اور حضرت امیر معاویہؓ کے پاس ایک ہزار سات سو بحری جہاز تھے ....

قیصر روم بھی فتح ہو گیا:۔

میرے دوستو .... حضرت امیر معاویہؓ کی فوجیں .... بحری جہازوں میں بیٹھ کر .... جس وقت سمندر کا سینہ چاک کر کے .... یورپ کے اندر آئیں .... اور انہوں نے یورپ کو بتا دیا کہ اسلام کے علمبردار .... اس طرح کے ہوتے ہیں .... قیصر روم کی حکومت کے پرخچے اڑا دیئے .... اور رومیوں کی سلطنت تباہ و برباد کر دی .... اور روم کے اندر اسلام کا پرچم لہرا دیا ....

روافض کی کارستانیاں:۔

میرے دوستو .... اتنا بڑا اسلام کا حکمران امیر معاویہؓ ہے .... پھر بھی حیرانگی ہوتی ہے کہ تاریخ اس کی مخالفت کیوں کرتی ہے .... اس لئے یہ بات بھی ذہن میں رکھیں .... اسلام کی جتنی بھی تاریخی کتب ہیں .... سب سے بڑی تاریخ کی کتاب طبری ہے .... یہ سب سے پہلے تاریخ لکھی گئی ....

ایک تاریخ مسعودی لکھی گئی ہے.......... ایک تاریخ ابن کثیر کی تاریخ الکامل لکھی گئی ہے.......... یہ جو تاریخ طبری ہے.......... اس کا عربی میں نام تاریخ الامم والملوک ہے.......... یہ تاریخ کی تین بڑی بڑی کتابیں ہیں.......... اور اسکے علاوہ یہ تین کتابیں کہاں سے لکھی ہیں..........

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے.......... اور مسئلہ یہاں آ کر حل ہوگا.......... یہ تین کتابیں لکھنے والے تین رافضی مصنف ہیں.......... انہوں نے اس وقت یہ کتابیں لکھیں.......... جب بنو عباس کی خلافت تھی.......... اور بنو عباس کے وہ خلفاء تھے.......... جو صحابہ نہیں تھے.......... اور نہ تابعی تھے بلکہ خیر القرون کا دور گزر چکا تھا..........

۲۴۰ ہجری میں تاریخ طبری لکھی گئی.......... تو ۲۴۰ ہجری تک تو صحابہ ختم ہوگئے تھے.......... تو بنو عباس کے وہ خلفاء تھے.......... جن کو ذاتی طور پر بنو امیہ سے دشمنی تھی کہ ان کی سرداری کیوں قائم ہے.......... وہ مخالفت پہلے بھی تھی.......... حضورؐ کے آنے کی وجہ سے خاندانوں کی مخالفتیں ختم ہوگئیں تھیں.......... حضورؐ نے رشتہ داریاں کروائی تھیں.......... اور جب آپ کا دور ختم ہوگیا.......... تو مخالفت دوبارہ لوٹ آئی..........

چنانچہ بنو عباس کے دور میں یہ تین تاریخ کی کتابیں لکھی گئیں.......... اور تینوں لکھنے والے رافضی ہیں.......... محقق ابن جلیل، مسعودی کٹر رافضی ہے.......... اور اس کے علاوہ ابن اسیر جس کی تاریخ الکامل ہے.......... یہ تینوں کتابیں رافضیوں کی ہیں..........

کتب تاریخ کی حقیقت:۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انہوں نے یہ کتابیں کہاں سے لکھیں

انہوں نے کن لوگوں سے لکھیں.......... کئی تو لوگوں کے سینہ بسینہ باتیں چلی آتیں تھیں کہ دیکھو امیر معاویہؓ ایسا تھا.......... عثمان ایسے تھے .... بنوامیہ کے خلاف پروپیگنڈہ تھا........ کئی وہ باتیں سینہ بسینہ آتی تھیں........ اور پھر اس کے علاوہ ان کا ماخذ کیا ہے..........

اس کا ماخذ لوط بن یحیی قلبی کی وہ کتاب ہے.......... جو سب سے پہلے اس نے واقعہ کربلا کے بعد.......... کچھ یادداشتیں کاغذوں پر اور تختیوں پر رقم کی تھیں.......... اور ابن ابو مخنف نے لکھیں تھی اپنی یاداشتیں.......... اور ہشام بن واحد نے اور باقی مورخ نے یہ چار آدمی تھے.......... ان چاروں نے علیحدہ علیحدہ یاداشتیں اکٹھی کیں..........

اور اتفاق کی بات ہے.......... آپ اندازہ لگائیں کہ یہ چاروں آدمی کٹر رافضی تھے.......... اور یہ جو لوط بن یحیی قلبی ہے.......... یہ مالک اشتر نخعی کا پوتا ہے.......... مالک اشتر نخعی وہ ہے جو عثمان غنیؓ کا قاتل ہے..........

میرے دوستو.......... انکی کتابوں کے وہ ماخذ بنا کر.......... تاریخ کی کتابیں لکھیں گئیں.......... اب اگر حضرت امیر معاویہؓ کے خلاف.......... یا حضرت عثمان غنیؓ کے خلاف کوئی بات کتابوں میں ملے.......... تو کیا ہمیں اس بات کا اعتبار ہو سکتا ہے..........

آج کے مؤرخ کا واویلا:۔

اگر آج کا کوئی مورخ یہ لکھے کہ حضرت معاویہ نعوذ باللہ بزدل تھے .... یا حضرت حسینؓ باغی تھے .... تو اس کی یہ بات بالکل غلط ہے .... یہ اس لئے کہ اس نے بھی روافض اور خوارج کی آمیزش شدہ کتابوں

Scanned with CamScanner

کا حوالہ لے کر .... حضرت علیؓ اور حضرت حسینؓ کے خلاف لکھا ....

اور اگر کوئی لاہور کا مفکر .... حضرت امیر معاویہؓ اور حضرت عثمان غنیؓ کے خلاف تنقید کرتا ہے .... اور یہ کہتا ہے کہ او جی .... حضرت امیر معاویہؓ نے اپنے بیٹے کو ولی عہد بنایا ....

حالانکہ حضرت علیؓ نے بھی اپنے بیٹے حسنؓ کو ولی عہد بنایا تھا ....

اور جب کوئی آدمی یہ کہتا ہے کہ جناب .... دیکھئے حضرت عثمانؓ نے اپنے رشتے دار کو ملک پر براجمان کیا .... تو اسکے جواب میں یہ بھی کہا جاتا ہے .... کہ حضرت علی المرتضیٰؓ نے اپنے رشتے داروں کو .... اپنے چچازاد بھائی عبداللہ ابن عباسؓ کو .... عبیداللہ ابن عباس کو .... قاسم ابن عباس کو .... ان تینوں کو بڑے بڑے صوبوں کا گورنر بنایا .... یہ اختلاف نمایاں کرنے کا مقصد کیا ہے .... صحابہ کا اختلاف ظاہر ہوجائے .... تا کہ حضرت علیؓ اور حضرت حسینؓ کو بھی برا ثابت کیا جائے .... اور حضرت امیر معاویہؓ اور حضرت عثمان غنیؓ کو بھی برا ثابت کیا جائے ....

تاریخ یا ایک جھوٹ کا پلندہ:۔

لیکن میرے دوستو .... حاصل بات یہی ہے کہ صحابہ کرامؓ کے بارے میں رائی کے دانے کے برابر کوئی برائی

کسی کتاب میں

کسی چیتھڑے میں

کسی مجموعے میں

کسی دستاویز میں

Scanned with CamScanner

کسی حوالے سے
کسی مورخ سے

دنیا میں ہو تو ایسی ہر بات کو جوتے کی نوک سے ٹھکرایا جا سکتا ہے
اور کسی صحابی کے بارے میں ...... گستاخی قبول نہیں کی جا سکتی ......
میرے بھائیو ...... یہی عقیدہ رکھنا ہوگا ...... اگر ہم یہ عقیدہ نہیں
رکھیں گے ...... تو پھر ہمیں تاریخ پر ہی بھروسہ کرنا ہوگا ...... اور اگر ہم نے
تاریخ پر ہی بھروسہ کرلیا ...... تو پھر آدھی تاریخ حضرت امیر معاویہؓ اور
حضرت امیر عثمانؓ کے خلاف ہے ...... آدھی تاریخ حضرت علیؓ اور حسینؓ کے
خلاف ہے ...... اس لئے روافض اور خوارج دو گروہ تھے ......

خارجی گروہ بھی اسی زمانے میں پیدا ہو گیا تھا ...... خارجی گروہ
اسے کہتے ہیں ...... جو حضرت علی المرتضیٰؓ کے دشمنوں کا گروہ ہے ......
ایک آدمی ابو لولو نے حضرت فاروق اعظمؓ پر حملہ کیا ...... اور عبدالرحمٰن بن
ملجم نے حضرت علی المرتضیٰؓ پر حملہ کیا ...... اور ان کو شہید کر دیا ...... یہ
ایک گروہ تھا اسلام دشمنوں کا ......

اصل بات یہ ہے کہ صحابہ کرامؓ آپس میں محبت رکھتے تھے ......
صحابہ کا آپس میں تعلق تھا ...... حضرت امیر معاویہ اہل بیت کی عزت کرتے
تھے ...... اہل بیت کا احترام کرتے تھے ......

اور بعض کذاب لوگ کہتے ہیں کہ جناب حضرت عائشہ صدیقہؓ کو
...... حضرت امیر معاویہؓ نے ایک گڑھا کھود کر ...... اسکے اندر داخل کر کے
نعوذ باللہ مار دیا تھا ...... یہ جھوٹ اسی طرح کا جھوٹ ہے ...... جس

Scanned with CamScanner

طرح یہ جھوٹ ہے کہ حضرت علیؓ اور حضرت معاویہؓ کو..........اور حضرت امیر معاویہ حضرت علیؓ کو..........ممبر پر گالیاں دیا کرتے تھے ....جسطرح اس جھوٹ کی کوئی حقیقت نہیں ....اسطرح اس جھوٹ کی بھی کوئی حقیقت نہیں ....یہ اسطرح کے تمام جھوٹ..........جو اس دور کی رافضی اور خارجی کتب سے منقول ہیں ....ان کی کوئی اصل نہیں ہے ....

صحابہؓ کا تعارف کون کرائے؟:۔

میرے دوستو..........یہ ایک اصولی بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ صحابہ کا تعارف..........ہمیں قرآن و حدیث سے حاصل کرنا چاہئے .... نبی کے فرمان سے حاصل کرنا چاہئے ....جو ایک بات کسی ایک صحابی کی عظمت کو مجروح کرتی ہو..........اس کو گندی نالی میں ڈال دیا جائے .... وہ بات غلط ہو سکتی ہے..........وہ قصہ غلط ہو سکتا ہے..........اسکا بیان کرنے والا رافضی کذاب اور دجال ہو سکتا ہے ....اور نبی کے کسی صحابی میں کوئی شک وشبہ نہیں ہو سکتا ہے..........

یہ اصولی بات ہے ....صحابہ کرامؓ کا آپس میں تعلق تھا.......... حضرت امیر معاویہؓ ساری زندگی عاشق رسول رہے..........اور ساری زندگی اسلام پر عمل پیرا رہے ....

ابن عباسؓ نے فرمایا:۔

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ فرماتے ہیں ....کہ میں نے حضرت امیر معاویہ سے زیادہ ....حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح نماز پڑھنے والا.......... کوئی اور اپنی زندگی میں نہیں دیکھا..........

امام اعمشؒ نے فرمایا:۔

امام اعمشؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امیر معاویہؓ کے دور کی کہانی

سنی ہے .... میں سمجھتا ہوں کہ حضرت امیر معاویہؓ .... ایسا عظیم انسان تھا

کہ جسکے دور کو .... خلافت راشدہ کے دور سے تشبیہ دی جاتی ہے ....

علامہ ابن خلدون نے لکھا:۔

علامہ ابن خلدون نے لکھا ہے کہ حضرت امیر معاویہؓ کے دور خلافت کو

.... خلفائے راشدین کے دور خلافت میں ذکر کرنا چاہئے .... اس

لئے کہ یہ خلافت جو چاروں خلفاء کے بعد قائم ہوئی تھی .... یہ انہی اصولوں

پر کاربند تھی .... جن اصولوں پر ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و علیؓ کی خلافت تھی ....

میرے دوستو .... حضرت فاروق اعظمؓ حضرت امیر معاویہؓ کی

حضرت امام اعمشؒ تعریف کریں .... حضرت امام ابو حنیفہؒ کی تعریف کریں

.... حضرت معاویہؓ کی تعریف کریں .... اور سارے صحابہ کرامؓ کی

تعریف کریں .... پیران پیر تعریف کریں ....

عبداللہ ابن مبارکؒ نے فرمایا:۔

اور .... حضرت عبداللہ ابن مبارکؒ سے ایک آدمی نے آکر پوچھا

.... کہ حضرت امیر معاویہؓ اور حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ میں کیا فرق ہے

.... تو حضرت عبداللہ ابن مبارکؒ نے فرمایا .... تم سیدنا امیر معاویہؓ

کی تشبیہ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ سے دیتے ہو .... حالانکہ عمر بن عبدالعزیزؒ

وہ عظیم انسان ہے .... جنہوں نے خلافت راشدہ کا دور دوبارہ زندہ کیا تھا

.... جب کہ وہ صحابی نہیں تھے ....

عبداللہ بن مبارک نے فرمایا............امیر معاویہؓ اتنے عظیم انسان ہیں کہ جس گھوڑے پر سوار ہوکر............ حضرت امیر معاویہؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر............ جنگ حنین میں حصہ لیا............ اس گھوڑے کے ناک میں............ جو جنگ کیوجہ سے دھول اکٹھی ہوگئی ہے............ عمر بن عبدالعزیزؒ اس دھول کا مقابلہ بھی نہیں کر سکتے............ جبکہ عمر بن عبدالعزیزؒ کا کتنا اونچا مقام ہے............ لیکن عبداللہ بن مبارکؒ سمجھتے تھے............ کہ صحابی کی بڑی عظمت ہوتی ہے............

گستاخ صحابہؓ کی سزا:۔

میرے دوستو .... صحابہؓ پر تنقید کرنا............ صحابہ کے بارے میں بحث کرنا............ بہت بڑا گناہ ہے............ اپنے آپ کو دوزخ میں ڈالنا ہے .... اپنے آپ کو ہلاکت کی وادیوں میں ڈالنا ہے............ اپنے آپ کو جہنم میں ڈالنا ہے............ اور صحابہؓ کا نام زندہ کرو............ صحابہؓ کی کہانیاں یاد کرو............ صحابہؓ کے واقعات کا مطالعہ کرو............

اسلام کا مجاہد اور ہیرو:۔

میرے بھائیو............ آج ہمیں صرف اس بات کا پتہ ہے کہ ٹیلی ویژن پر............ الف نون ڈرامہ آتا ہے یا نہیں .... ہمیں اس بات کا پتہ ہے کہ جاسوسی کہانیاں............ اور اس کے علاوہ حکایت اور آداب عرض .... اور یہ ڈائجسٹ ان کی کہانیاں کیا ہیں .... اور روسو کی کہانیاں .... اور ویدرک کی

Scanned with CamScanner

شاعری ....اور شیکسپیئر کے ڈرامے ہم اپنی کتابوں میں پڑھتے ہیں
اے کاش آج کے مسلمان کو .... آج کے نوجوان کو .... آج
کے کاروباری آدمی کو .... رات کی تاریکی میں جب وہ اپنے بستر پر سوتا ہے
..........تو وہ اپنے ذہن میں سیدنا ابوبکرؓ وعمرؓ کی خلافت کا نقشہ رکھے .... اپنے
ذہن میں خالد بن ولیدؓ کی یاد رکھے ....
آج کتنے افسوس کی بات ہے .... کہ وہ خالد بن ولید جو اتنا عظیم
جرنیل ہے .... جس نے ۱۲۵ لڑائیاں لڑیں .... اور ایک میں بھی شکست نہیں
کھائی .... آج پاکستان میں اس کا ایک بھی نشان نہیں ہے .... حالانکہ
نشان حیدر کے ساتھ ....نشان خالد بھی ہونا چاہئے .... لیکن یہاں کوئی
نشان نہیں ہے ....

ابن ولیدؓ کے دشمن پر پھٹکار:۔

اور خالد بن ولیدؓ کے خلاف کتاب لکھی گئی .... ایسی کتاب پر خدا
کی کڑوروں لعنت ہو .... اور جو لکھنے والا ہے .... جو اس کو فروخت
کرنے والا ہے .... جو اس کو چھاپنے والا ہے .... جس جگہ پر وہ
کتاب جاتی ہے .... اور جو اس کو شرف نگاہ سے دیکھتا ہے .... ان
تمام لوگوں پر خدا کی لعنت ہو .... جو حضرت خالد بن ولید کے بارے میں
.... برا ذہن رکھتے ہیں ....
وہ خالد جب افریقہ کی لڑائی میں گیا .... تو اس خالد بن ولید کے
ساتھ صرف ساٹھ رسول اللہ کے صحابی تھے .... ساٹھ آدمی لے کر ساٹھ
ہزار کا مقابلہ کرنے کیلئے گیا .... پینتیس ہزار آدمیوں کو میدان سے بھگا دیا

Scanned with CamScanner

..........نو ہزار آدمیوں کو قتل کردیا..........اور باقیوں کو گرفتار کرکے لے آیا
..........ساٹھ آدمیوں کی فوج کے ساتھ گیا..........

جسے اللہ رکھے اسے خون چکھے :۔

جب خالد بن ولیدؓ قادسیہ کی لڑائی میں تشریف لے گئے..........تو وہاں دشمنوں کی فوج کا ایک بوڑھا خالد کے پاس آیا..........وہ کہنے لگا اے خالد تیرا نام سن کر.......... ہماری فوجیں جواب دے گئی ہیں ....وہ کہتی ہیں کہ ہم خالد کے ساتھ لڑائی نہیں کر سکتے ....

لیکن میں ایک تجویز لایا ہوں .... یہ میرے ہاتھوں میں زہر کی شیشی ہے .... اگر اس زہر کی شیشی کو پی لو .... اور تم بچ جاؤ تمہیں کچھ بھی نہ ہو..........تو پھر میری ساری فوج نبی کا کلمہ پڑھ لے گی..........اور اگر تم نہ پیو گے ....تو ہم پی کر مر جائیں گے..........اور یہ اتنی تیز زہر ہے کہ بیک وقت ستر آدمی اس زہر کو سونگھ لیں..........تو وہ مر جاتے ہیں ....

حضرت خالد بن ولیدؓ اتنا عظیم صحابی تھا..........کہ جس نے اس شیشی کو پکڑا.......... بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ..........(ترمذی شریف)

یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث پڑھی ....اور پڑھ کر اس نے اس زہر پر پھونک مار کر.......... ساری کی ساری شیشی اپنے منہ میں ڈال دی ....اور بوڑھا کھڑا دیکھتا ہے..........

تھوڑی دیر تک جب کچھ نہ ہوا..........تو بوڑھا بے ہوش ہو گیا..........

اس کو ہوش آیا تو اس نے کہا خالدؓ تو نے اس شیشی پر جادو کرلیا.......... میرے تو

Scanned with CamScanner

کئی آدمی اس زہر کو سونگھ کر مر گئے .... تو نے اس پر دم درود کرلیا ہے
........یا اس پر پتہ نہیں کیا کچھ کرلیا ....
خالد بن ولیدؓ نے کہا او بتوں کو پوجنے والے .... تجھے تیرے بتوں
نے سکھایا ہے کہ زہر مارتی ہے ....اور مجھے میرے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
نے سکھایا ہے کہ جب تک خدا نہ مارے ....دنیا کی کوئی طاقت نہیں مار سکتی
میرے دوستو .... وہ عظیم انسان خالد بن ولیدؓ........ ہم کو اسکی
کہانیوں کا کوئی اندازہ نہیں ہے........ہمیں اس کا کوئی پتہ نہیں ہے ....
ہم خالد بن ولیدؓ کی کہانیوں کو نہیں جانتے ....

یہ ایک بہترین حل ہے:۔

میرے بھائیو........ کئی لوگ کہتے ہیں........جناب ہر سال
پاکستان میں........محرم کے موقع پر لڑائی کا خدشہ رہتا ہے ....
میں نے ایک تجویز پیش کی ہے ....اور یہاں بھی پیش کرتا ہوں
........کوئی رپوٹر ہے تو لکھے .... ایک تجویز ہے ....رافضی اور سنی
کا اختلاف بالکل ختم ہو جائے گا........
وہ تجویز یہ ہے کہ جتنے بھی پاکستان میں رافضی ہیں ....ان تمام کو
اٹھا کر ایران بھیج دیا جائے .... اور ایران کے جتنے بھی سنی ہیں........ان
کو یہاں لایا جائے ....جھگڑا بالکل ختم ہو جائے گا........

بے مثال جماعت:۔

اور ایک رافضی کہتا ہے کہ صحابہ کرام نے ....حضور صلی اللہ علیہ وسلم
کیلئے وہ قربانیاں نہیں دیں........ جو ایرانیوں نے میرے لئے دی ہیں

Scanned with CamScanner

..........یعنی اس نے کہا کہ صحابہ نے بھی وہ قربانیاں نہیں دیں..........
میں نے کہا رافضی صاحب..........تمہاری عقل پر پردہ پڑ گیا ہے
..........اور تم اتنی بھی نہیں سوچتے ہو کہ تین سال ہو گئے ہیں..........صدر صدام
تمہارے اوپر چڑھا ہوا ہے..........اس نے تمہاری ناک میں دم کیا ہوا ہے
..........اور کوئی ایرانی اس کے سامنے نظر نہیں آتا..........
میں نے کہا کہ تین سال ہو گئے..........صدر صدام تمہارے اوپر
چڑھا ہوا ہے..........تیرے ایرانی اس سے تیری جان تو چھڑا نہیں سکے
..........اور تو صحابہؓ کی بات کرتا ہے..........جن صحابہؓ نے اس ایران کو
مجوسیوں سے فتح کر کے مسلمانوں کو دیا تھا..........
وہ صحابہ کرام جو ساٹھ کی تعداد کا مقابلہ کرتے تھے..........جو ہتھیلیوں
پر جانیں رکھ کر میدان میں آتے تھے..........اور جو دعا کرتے تھے کہ اے اللہ
کل کو میں میدان جنگ میں جاؤں..........تو کل کو میرے ہاتھوں سے
..........اے اللہ تیرا سب سے بڑا دشمن قتل ہو جائے..........دوسرا صحابی آمین
کہتا تھا..........اور دوسرا صحابی پھر دعا کرتا تھا..........اے اللہ کل کو جب لڑائی
ہو میں میدان جنگ میں جاؤں..........اور وہاں جو بہت بڑا تیرا دشمن ہو..........

وہ مجھے قتل کر دے

میری گردن علیحدہ کر دے

میری آنکھوں کو علیحدہ کر دے

میرے کانوں کو کاٹ دے

میرے ہاتھوں کو کاٹ دے۔

میرے پاؤں کو کاٹ دے

میرے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے

اے اللہ تیرے دربار میں......... میرے جسم کے ٹکڑے پہنچیں

تو میں فخر کروں گا کہ اے اللہ......... تیرے دین کیلئے کٹ کر آیا ہوں

اور جب دوسرا دن ہوتا ہے......... اور جنگ شروع ہو گئی......... تو

وہ صحابی جس نے دعا کی تھی......... کہ میرے ہاتھوں سے تیرا بڑا دشمن قتل ہو

......اسکے ہاتھوں سے دشمنوں کا بہت بڑا سپہ سالار قتل ہوتا ہے.........

اور قتل کرنے کے بعد جب جنگ ختم ہوئی......... تو وہ صحابیؓ واپس آ رہا ہے

......اور راستے میں کیا دیکھتا ہے......... جس جگہ پر دعا کی تھی......... اسی

جگہ پر اس صحابی کے ٹکڑے بکھرے پڑے ہیں.........

آنکھیں پڑی ہیں

ہاتھ ادھر پڑے ہیں

ناک ادھر پڑا ہے

کان ادھر پڑے ہیں

اور جس وقت اس نے صحابی کے ٹکڑے ٹکڑے دیکھے......... قربان

جاؤ اے میرے پیغمبر تیرے صحابہؓ پر......... ٹکڑے ٹکڑے دیکھ کر وہ رو پڑا

.... اسکی دعا میری دعا سے اچھی تھی .... اے کاش میں بھی یہی دعا

کرتا......... اور میرے بھی ٹکڑے اسی طرح بکھر جاتے ....

خبردار زبان بند کرو:۔

ان کا مقابلہ یہ کرتا ہے......... آدم بو اور آدم خور جسکی اوقات کا کوئی

Scanned with CamScanner

پتہ نہیں ....اور نہ ہی اس کی ذات کا کوئی پتہ ہے .... کہتا ہے کہ صحا
سے زیادہ میری فوج اچھی تھی ....

میں تمام حکمرانوں سے مطالبہ کرتا ہوں .... کہ ان اثرات کو اس
ملک میں بند کیا جائے .... پاکستان کا مسلمان کسی صحابی کے دشمن کو برداشت
نہیں کرسکتا .... سیدنا ابوبکر صدیقؓ سے لیکر حضرت وحشیؓ بن حرب تک کسی
صحابی کی گستاخی پر بھی .... مسلمان اپنی جان کے ٹکڑے ٹکڑے کرا سکتا ہے
.... ہمیں کوئی پروا نہیں ہے ....

خدا کی قسم ہمارے سروں کو کاٹ کر .... ہماری کھوپڑیوں کو بکھیر
دیا جائے .... ہمارے ٹکڑے ٹکڑے کردیئے جائیں .... ہمیں کوئی پرواہ
نہیں ہوگی .... لیکن اس ملک میں صحابہؓ کی عزت و ناموس کا اگر تحفظ ہو
جائے .... تو یہ سودا ہمارے لئے کوئی مہنگا نہیں ہے ....

اللہ تعالیٰ آپ کو اس مجلس کے انعقاد پر ترقی عطا فرمائے ....
آپ حضرات کو اس مجلس کے قائم رکھنے کی توفیق دے ....

اور میں دعا کروں گا کہ آئندہ بھی اس سے بڑے وسیع پیمانے پر
.... امیر معاویہؓ کانفرنس ملک گیر پیمانے پر کی جائے .... انشاء اللہ ہم
بھی تعاون کریں گے ....

وَ آخِرُ دَعْوَ انَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَ بِّ الْعٰلَمِيْن

Scanned with CamScanner

مقامِ عورت

خطبہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَ لَانَظِیْرَلَہٗ وَلَامُشِیْرَلَہٗ وَلَامُعِیْنَ لَہٗ وَلَاوَزِیْرَلَہٗ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِالرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَقَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِی الْکَلَامِ الْمَجِیْدِوَالْفُرْقَانِ الْحَمِیْدِ وَاذْکُرْنَ مَایُتْلٰی فِیْ بُیُوْتِکُنَّ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ وَالْحِکْمَۃِ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ لَطِیْفًا خَبِیْرًا

(پ ۲۲ الاحزاب آیت ۳۴)

وَقَالَ فِیْ مَوْضِعٍ آخَرَ لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْبَعَثَ فِیْھِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْھِمْ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (پ۴ سورۃ آل عمران آیت ۱۶۴)

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ لَمِنَ الشَّاھِدِیْنَ وَالشَّاکِرِیْنَ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اشعار:۔

جس دور پہ نازاں تھی دنیا، اب ہم وہ زمانہ بھول گئے
اوروں کو جگانا یاد رہا خود ہوش میں آنا بھول گئے
منہ دیکھ لیا آئینے میں، پر داغ نہ دیکھا سینے میں

دل ایسا لگایا جینے میں، مرنے کو مسلماں بھول گئے
اذاں تو اب بھی ہوتی ہے مسجد کی فضا میں اے انور
جس ضرب سے دل ہل جاتے تھے، وہ ضرب لگانا بھول گئے

☆☆☆

آدمی کا جسم کیا ہے، جس پہ شیدا ہے جہاں
ایک مٹی کی عمارت، ایک مٹی کا مکاں
خون کا گارا بنایا، اینٹ جس میں ہڈیاں
چند سانسوں پر کھڑا ہے، یہ خیالی آسماں
موت کی پرزور آندھی، آ کے جب ٹکرائے گی
یہ عمارت ٹوٹ کر پھر خاک میں مل جائے گی

تمہید:۔

واجب الاحترام
قابل صد اکرام
معزز سامعین حضرات
اور سپاہ صحابہ پاکستان کے غیور کارکنوں

مجھے آج بڑی خوشی ہے کہ آج کا یہ عظیم الشان پروگرام .... اس جگہ میں منعقد کیا گیا ہے .... اور اس کے انعقاد کا اصل مقصد مسلمان بچیوں کی فلاح و بہبود ہے ....

یہ جذبہ

یہ محنت

یہ محبت

یہ کاوش

سعی پیہم

اور جہد مسلسل جو مسلمان بچیوں کی فلاح و بہبود.......... اور دینی تعلیم کے لئے اجاگر ہوا ہے.......... اس جذبے کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے .... اس فکر میں جتنے نوجوان.......... جتنے افراد کام کر رہے ہیں.......... میں ان کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں..........

اور میں انہیں آج ہی اس بات پر.......... خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں .... کہ یہ وہ کام ہے کہ جس کی کوئی مثال نہیں.......... یہ لازوال اور لاجواب کام ہے.......... اس میں ایک بہت بڑی عمارت بن رہی ہے.......... اور اس عمارت میں ایک آدمی اگر ایک اینٹ لگائے.......... تو میں سمجھتا ہوں کہ اس بات کا امکان ہے کہ اس ایک اینٹ لگانے کے بدلے میں.......... اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے گا.......... یہ ایسا کام ہے کہ آپ حضرات کو جو یہاں عرصۂ دراز سے مقیم ہیں.......... اس کا احساس ہونا بڑی بات ہے..........

میں نے کئی جلسوں میں اس بات کو دہرایا ہے.......... کہ تم اپنے آپ کو تباہی میں مت ڈالو.......... اگر تم نے لڑکے اور لڑکیوں کی تعلیم کیلئے ایجوکیشن بورڈ اور سنٹر قائم نہ کئے.......... تو اس کا مطلب یہ ہے کہ تم اپنی اولاد کو مرتد ہونے کیلئے.......... کافروں کے قبضے میں دے رہے ہو .... اس کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں تھا..........

علم اور جہالت میں فرق:۔

میرے بھائیو.......... جو عنوان مجھے دیا گیا ہے.......... اس کے کئی پہلو ہوسکتے ہیں.......... ایک تو اس بات کی اہمیت ہے کہ علم ہونا چاہئے.......... علم جہالت سے بہتر ہے.......... اور علم عزت بخشتا ہےجبکہ جہالت ذلت دیتی ہے.......... حتیٰ کہ دنیا کا حسن بھی کچھ نہیں کرسکتا.......... اور دولت بھی کچھ نہیں کرسکتی.......... چنانچہ حضرت علی المرتضیٰؓ نے فرمایا ہے..........

رَضِینَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِینَا

لَنَا عِلْمٍ وَلِلْجُهَّالِ مَال'

فَاِنَّ الْمَالَ یَفْنِیْ عَنْ قَرِیْبٍ

وَ اِنَّ الْعِلْمَ بَاقٍ لَایَزَال'

حضرت علی المرتضیٰؓ فرماتے ہیں کہ اللہ کی تقسیم پر.......... ہم راضی ہیں کہ اللہ نے ہمیں علم دیا ہے.......... اور جاہل لوگوں کو مال دیا ہے.......... چونکہ مال نے عنقریب فنا ہونا ہے اور علم کبھی فنا ہونے والا نہیں ہے..........

علم کی بدولت شاہی مل گئی:۔

میرے بھائیو.......... آپ ملاحظہ فرمائیں.......... حضرت یوسف علیہ السلام کے حسن نے آزمائش میں ان کو مبتلا کردیا.......... اور حضرت یوسف علیہ السلام کا حسن ان کو کنویں میں لے گیا یا پھر ان کو باپ کی محبت لے گئی..........

لیکن ان کو خدا نے جب خواب کا علم دیا.......... جب تعبیر رؤیا کا علم آیا.......... تو اس علم نے جیل سے نکال کر تخت شاہی پر بٹھا دیا.......... حسن

نے کنویں میں ڈالا اور علم نے تخت پر بٹھایا .... تو علم عزت کی چیز ہے

حقیقت علم کیا ہے؟:۔

علم زبان سیکھنے کو نہیں کہتے .... کہ یہاں یونیورسٹی اور کالج کے اندر آپ کا لڑکا انگریزی سیکھ آئے .... اور آپ کہیں جی بڑا علم والا ہے .... یہ بھی بڑی غلطی ہے .... زبان سیکھنا علم نہیں ہے .... یہ تو ایک فن ہے .... ہمارے ہاں یہ فرق ہی نہیں سمجھا جاتا ....

اس لئے کہ یہاں دو سو سال برطانیہ کے ہمارے مسلمان .... ہندوستان اور پاکستان اور بنگلہ دیش کے غلام رہے ہیں .... تو جو آدمی انگریزی زیادہ بولتا ہے کہتے ہیں کہ یہ بڑا علم والا ہے .... حالانکہ علم اس کو نہیں کہتے .... یہ بھی جہالت ہے کہ ہم زبان سیکھنے کو علم کہیں ....

علم اخلاق کا نام ہے

علم کردار کا نام ہے

علم کریکٹر کا نام ہے

علم اعلیٰ اطوار کا نام ہے

اور علم انسانیت کی فلاح و بہبود کیلئے کام کرنے کا نام ہے

ورنہ آپ دیکھیں کہ اگر زبانیں سیکھنے کا نام علم ہوتا .... تو جاپان میں تو انگریزی ممنوع ہے .... وہ تو سارے لوگ جاہل ہوتے .... اور ٹیکنالوجی میں جاپان سب سے آگے ہوتا .... اور کوریا امریکہ سے بھی آگے چلا گیا .... وہاں بھی انگریزی نہیں بولی جاتی .... جرمنی میں بھی نہیں بولی جاتی .... روس میں بھی نہیں بولی جاتی ....

Scanned with CamScanner

زبان سیکھنے کا نام علم نہیں ہے.......... زبان سیکھنے کا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا.......... جو مرضی زبان سیکھیں.......... انگریزی سیکھیں عربی سیکھیں.......... سب کچھ سیکھیں.......... لیکن آپ صرف زبان سیکھنے کو علم سمجھ رہے ہیں یہ بھی جہالت ہے ہمیں اسکی اصلاح کرنی چاہئے..........

میرے بھائیو.......... اعلیٰ اخلاق کی تعلیم کا نام علم ہے.......... اچھے کریکٹر کے تہذیب وتمدن کا نام علم ہے.......... انسانی کردار اور انسانی روایت اور انسانی اقدار کی سربلندی کا نام علم ہے..........

اسلام میں مقام عورت:۔

میرے بھائیو.......... اسلام کے اندر عورت کو جو مرتبہ اور مقام حاصل ہے.......... وہ دنیا کے اور کسی مذہب میں نہیں ہے.......... جتنے بھی دنیا میں مذاہب قائم ہوئے ہیں.......... آج تک کسی مذہب میں عورت کو وہ عزت اور مقام نہیں ملا.......... جو مقام اسلام نے عورت کو عطا کیا ہے۔

اسلام عورت کو .... سربلند کر رہا ہے

اسلام عورت کو .... عرش عظمت پہ بٹھاتا ہے

اسلام عورت کو .... زینت محفل نہیں قرار دیتا

اسلام عورت کو .... بازار کی جنس قرار نہیں دیتا

اسلام عورت کی .... عزت نفس کی حفاظت کر رہا ہے

اسلام عورت کی .... جہت اور حیثیت کو متعین کرتا ہے

اسلام عورت کو .... بے حیائی اور فحاشی کا اڈہ نہیں بناتا

اسلام عورت کو .... دنیاوی ہوس کا ذریعہ نہیں بنانا چاہتا

Scanned with CamScanner

اسلام عورت کو .... نفسانی خواہشات کا مرکز نہیں بنانا چاہتا

میرے بھائیو...... اسلام عورت کو شمع محفل کی بجائے زینت خانہ بناتا

ہے.......... اور گھر کی ملکہ قرار دیتا ہے کہ عورت گھر کی ملکہ ہے.......... عورت

اپنی چاردیواری کی بادشاہ ہے......... عورت کو جس کام کیلئے پیدا کیا گیا ہے

.... اس کو وہی کرنا چاہئے............

ہمارے مذہب میں فرق؟:۔

میرے دوستو.......... ہمیں تو ایسے لوگوں سے واسطہ پڑ گیا ہے..........

یہاں تک کہ جہاں اخلاق و کردار نام کی کوئی چیز نہیں.......... پہلے باپ کا خانہ

گیا.......... پھر ماں کا خانہ بھی چلا گیا.......... اب صرف ڈیٹ آف ورک پہ

گزارا ہو رہا ہے.......... یہاں تک ہمیں ایسے لوگوں سے واسطہ پڑا ہے..........

میرے بھائیو.......... آپ مجھے بتائیں.......... یہ کوئی زندگی ہے کہ

ماں اور باپ اولڈ ہاؤس میں پڑے ہوئے ہیں.......... انکے مرنے کا اولاد کو

پتہ نہیں ہے.......... گاؤں والے قبرستان میں خود اسکو لے جا رہے ہیں......

بھائی کا بھائی کو پتہ نہیں ہے

بہن کا بہن کو پتہ نہیں ہے

ماں کا بیٹی کو پتہ نہیں ہے

اور بیٹی کا ماں کو پتہ نہیں ہے

باپ کا بیٹے کو پتہ نہیں ہے

اور بیٹے کا باپ کو پتہ نہیں ہے

اور باپ کو کافی عرصہ ہو گیا ہے.......... وہ تو ویسے ہی چھوٹ چکا ہے

تو یہ کوئی تہذیب ہے؟ .... یہ کوئی کلچر ہے؟ .... میرا اور تیرا
کلچر تو یہ نہیں ہے .... ہم تو اس سے بہت آگے ہیں .... ہمارے ہاں
تو رواداری ہے .... اخلاق و کردار ہے .... ہمارا مذہب تو باپ کی
عزت سکھاتا ہے.......... ہمارے مذہب نے تو انسانی اقدار کو فروغ بخشا ہے
.... ہمارے ہاں تو تعلق اور پیار کی زندگی کو اپنانا.......... انسانیت کی
شاہراہ قرار دیا گیا ہے.......... اور یہاں پر تو صورت بھی مختلف ہے..........

ترقی کیا ہے؟:۔

توجہ کرنا.......... یہاں تعمیر و ترقی بلڈنگوں کا نام ہے.......... کہ.....

بلڈنگ بڑی لمبی بن گئی .... تو بڑی ترقی ہوگئی

موٹروے بن گیا .... تو بڑی ترقی ہوگئی

مشینری آ گئی .... تو بڑی ترقی ہوگئی

..........ہمارے ہاں یہ ترقی نہیں..........

موٹروے کو ترقی نہیں کہا

مشینریوں کو ترقی نہیں کہا

اسلام نے اس کو ترقی نہیں کہا

چمنیوں کے دھویں کو ترقی نہیں کہا

عمارت کھڑی کرنے کو ترقی نہیں کہا

وائرلیس سسٹم کی ایجاد کو ترقی نہیں کہا

اسلام ترقی اس بات کو قرار دیتا ہے کہ تم غریب کے کام کیسے آئے ہو
.... تم مسکین کے کام کیسے آئے ہو.......... تمہارا مقصد جو دنیا میں آنے کا

ہے .... وہ تم کس حد تک پورا کر سکتے ہو .... کیا تم نے صرف مادیت کو
اپنایا ہے .... یا روحانی طور پر تم اپنی فکر کے زاویے کو اسلام کے مطابق
ڈھال چکے ہو .... اگر اس میں کامیاب ہو تو ٹھیک ہے .... اگر
کامیاب نہیں ہو تو .... یہ سب کچھ عقل کا دھوکہ ہے .... ہم اسی دھوکے
کے پیچھے بھاگ رہے ہیں ....

عیسائیت میں مقام عورت:۔

~~میرے بھائیو~~ .... یہ مقام عورت ہے .... جس موضوع پر آج مجھے
گفتگو [illegible] کرنا ہے .... یعنی اسلام نے عورت کو کیا دیا .... اور اسلام
عورت کو کس حیثیت سے دیکھنا چاہتا ہے .... یہی عورت ایک وقت تھا
.... [illegible] تاریخ کا مطالعہ کریں ....

میں یہ بات جو کہہ رہا ہوں .... وہ اپنی کتاب رہبر رہنما
.... جو سیرت النبی ﷺ پر میں نے لکھی ہے .... اس میں بھی یہ بات
میں نے لکھی ہے .... کہ اسلام نے عورت کو وہ عزت بخشی ہے .... جو
دنیا کے اور کسی مذہب نے نہیں بخشی ....

ایک ماڈرن عیسائی تھا .... گلاسکو میں کئی سال پہلے میری (یعنی
حضرت فاروقی شہیدؒ کی) اس سے کافی بحث ہوئی ....

میں نے کہا مجھے بتائیں .... آپ نے عورت کو کیا دیا ....
آپ نے عورت کو بازار کی جنس بنا دیا .... اور میرے مذہب نے تو عورت
کو عزت بخشی ہے .... اس نے کہا کیسے آپ کے مذہب نے عزت بخشی
ہے .... عورت کو آپ نے تو جیل خانے میں ڈال دیا ہے .... عورت

Scanned with CamScanner

.........کوتو تمہارے مذہب نے چار دیواری میں بند کر دیا

جس مالک نے ....میں نے کہا عورت بنائی کس لئے گئی ہے؟

عورت کو بنایا ہے............ اس مالک سے تو پوچھو کہ تو نے عورت کو بنایا کیوں

ہے؟............ کبھی اس پر بھی غور کیا ہے............

میں نے کہا ایک لاؤڈ سپیکر ہے............ جو میں نے بنایا ہے آواز کیلئے

............آپ اس لاؤڈ سپیکر کو کھنکھونڈی کے طور پر استعمال کریں .... تو

لوگ آپ کو کیا کہیں گے کہ پاگل ہو گیا ہے............ یہ تو آواز پہنچانے کیلئے

لاؤڈ سپیکر بنایا گیا ہے............ لیکن آپ اس کو کھنکھونڈی کے طور پر لے کر

پھریں گے............ کہیں گے یار اس کو تو پتہ نہیں ہے یہ تو بے وقوف ہو گیا ہے

............یہ جھلہ ہو گیا ہے اس کو پتہ نہیں ہے............ یہ لاؤڈ سپیکر کیوں بنا ہے

............یہ تو جاہل ہو گیا ہے............

اور میں تمہیں جاہل سمجھتا ہوں کہ تم نے............ بنانے والے مالک

سے نہیں پوچھا کہ یہ عورت بنائی کس لئے ہے............ اس سے پوچھے بغیر اس

کو دوسرے کاموں میں لگا دیا ہے............ تمہیں تو عورت کی تخلیق اور نشوونما

کا............ اور اس عورت کے آنے کا مقصد ہی معلوم نہیں ہے............ کہ اس

کے آنے کا کیا مقصد ہے............

تم نے اس عورت کو بازار میں بولی کی جگہ پر کھڑا کر دیا............ بولی

ہو رہی ہے عورت کی............ چوک میں منڈی لگی ہوئی ہے............ کوئی دوائی

تمہاری نہیں بکتی............ کوئی تمہارا فیشن نیا ایجاد نہیں ہوتا .... جس پر لڑکی

کی تصویر نہ ہو............ کوئی اخبار نہیں بکتا............ جس پر عورت کی تصویر نہ ہو

Scanned with CamScanner

...... کوئی محفل گرم نہیں ہوتی ...... کوئی میلہ نہیں لگتا

...یوں کے سٹیلویت فوٹو نہ ہوں ...... جہاں

تم نے عورت کو اس طرح بنادیا ہے ...... جیسے کوئی آدمی بڑی

...وخت کرتا ہے ...... جیسے کوئی آدمی ٹماٹر بیچ رہا ہے ...... کوئی کپڑے

...ج رہا ہے ...... کوئی آدمی دنیا کی چیزیں فروخت کررہا ہے ......

تم نے تو تمام چیزوں کی طرح ...... عام اجناس کی طرح ......

...ورت کو جنس بازار کی بنا دیا ہے ...... کہ ......

جس طرح اس کا سودا ہوتا ہے ...... اسطرح عورت کا بھی سودا ہو

جس طرح اس کو خریدا جاتا ہے ...... اسطرح اس کو بھی خریدا جائے

جس طرح اسکو فروخت کیا جاتا ہے ...... اسطرح اسکو بھی فروخت کیا جائے

تم نے عورت کو گھر سے نکال کر ...... اس کی اولاد کو تباہ و برباد

کرڈالا ...... سولہ سال تک بچے تباہ برباد ہو گئے ...... بعد میں وہ تمہارے

رہتے نہیں ہیں ...... ان کو اپنی ماں کا پتہ نہیں ہوتا ...... ان کو اپنے باپ

کا پتہ نہیں ہوتا ...... ان کو اپنی بہنوں کا پتہ نہیں ہوتا ......

تم نے تو عورت کو بھکاری اور آوارہ بنا کر ...... اس آزاد دنیا میں

چھوڑ دیا ...... اور اس کی آوارہ گردی کو تم آزادی کہتے ہو ...... میں اس

آزادی کو حماقت اور جہالت سمجھتا ہوں ......

قبل از اسلام مقام عورت:۔

آؤ ...... میں تمہیں بتاتا ہوں کہ اسلام نے عورت کو کیا دیا ہے

...... اسلام نے عورت کو وہ عظمت بخشی ہے ...... اسلام نے عورت کو وہ

عزت بخشی ہے......... کہ اسلام سے پہلے عورت کی کیا حیثیت تھی؟.........

پہلے اس پر تو غور کریں......... کہ جب دنیا کے اندر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہیں لے آئے تھے......... تو دنیا کی حالت بڑی عجیب تھی .... دنیا ساری تباہ و برباد ہوگئی تھی......... اس وقت دنیا کے اندر دو بڑی تہذیبیں تھیں......... ایک تہذیب قیصر روم اور کسریٰ ایران کی تھی......... اور ایک تہذیب عرب کے بدوؤں کی تھی.........

آپ اس پر غور کریں......... تو آپ کو پتہ چلے گا کہ عورت کہاں سے کہاں تک پہنچی......... عورت کو عزت کتنی بخشی گئی......... وہ لوگ جنہوں نے اس دور میں .... عورت کو بازار کی جنس بنایا تھا......... ان کے اس فیشن ایبل طریقہ کار کو قران نے کیا کہا......... قرآن کھول کر دیکھو......... قرآن کہتا ہے......... وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولٰى .... عورت کو پہلی جاہلیت کی طرف مت لے جاؤ......... اور اس جاہلیت کی طرح......... عورت اپنے پاؤں کے زیورات کو .... جاہلیت کی طرح جھنکار کر لوگوں کو متوجہ مت کرے.........

یعنی اگر قیصر روم اور کسریٰ ایران......... جو اس وقت دنیا کی دو بڑی طاقتیں تھیں......... جس طرح آج امریکہ یا کچھ عرصہ پہلے روس کی طاقت تھی .... تو اتنی بڑی بڑی دو طاقتیں......... ان طاقتوں میں عورت کی حیثیت یہ تھی کہ شوروموں کی شکل میں .... عورتیں وہاں کھڑی ہوتیں .... اور لوگ آ کر ان کا سودا کرتے......... ان کو نفسانی خواہشات کا ذریعہ بنا کر لے جاتے......... اور لڑکیاں بازاروں میں کھڑی ہوتیں......... لوگ آپس

Scanned with CamScanner

میں پسند کرتے.........لڑکیوں کی منڈی لگی ہوئی ہوتی تھی .... ہر آدمی
ان کو بری نظر سے دیکھتا تھا.........اور یہ جو بات اس دور کی ہے.........

جس دور کے اندر .... عورت بازار کی جنس بن گئی تھی
جس دور کے اندر .... عورت بازاروں میں کھڑی تھی
جس دور کے اندر .... عورت بناؤ سنگھار کر کے کھڑی تھی
جس دور کے اندر .... عورت ناخن اور بال سجا کر کھڑی تھی
جس دور کے اندر .... عورت فیشنی کپڑے پہن کر کھڑی تھی

اور بدن اس طرح بنایا ہوا تھا.........گویا کہ آدھا ننگا اور آدھا لباس پہنا ہوا ہے .... یہ چیز تھی اللہ تعالیٰ نے اپنے قرآن میں کہا کہ.........
وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولٰى......... کہ یہ جاہلیت اولیٰ ہے.........
اس جاہلیت اولیٰ کو لوٹانا بہت بڑا گنا ہوگا ....تم اس طرح اپنے پاؤں کو نہ جھکارو.........جس طرح پہلی جاہلیت میں عورتیں بازاروں میں آ کر.........
اپنے آپ کو جھکار کر پیش کیا کرتی تھیں.........

تو میرے قرآن نے.........میرے دین اور مذہب نے......... اس روایت کو جو قیصر روم اور کسریٰ ایران کی تھی......... اس کو جاہلیت قرار دیا ....تم اس کو دوبارہ لوٹا رہے ہو.........تم نے یورپ کے اندر اس کو دوبارہ بازار میں لا کر کھڑا کر دیا ہے......... اور اسے ترقی کہنے لگے کہ یہ ترقی ہوگئی.........یعنی قیصر روم اور کسریٰ ایران کے اندر عورت کی حیثیت بازاری جنس کی تھی.........اور آج بھی ویسے ہے.........

اور عرب کے اندر عورت کی کیا حیثیت تھی؟......... کہ سردار مکہ

ابوجہل نے قانون بنا دیا تھا کہ جس کے گھر میں بچی پیدا ہو......... اس بچی کو
فوراً زندہ دفن کر دیا جائے......... تاکہ لڑکیاں دنیا کے اندر ختم ہو جائیں.........
اور یہ جو شعور ہے......... کہ کوئی آدمی کسی کی لڑکی سے شادی کرتا
ہے......... داماد گھر میں آتا ہے......... اسکو وہ شرم سمجھتے تھے کہ یہ ہماری شرم
کا باعث ہے کہ کوئی آدمی میرے گھر میں میری لڑکی لینے آئے......... تو یہ
اچھی بات نہیں......... وہ اپنی غیرت کے اس نکتے پر پہنچ گئے تھے......... کہ
جس میں انسانیت کی بربادی تھی......... اور یہ حیاء کے اس تاریخی اندھیروں
میں بھٹک رہے تھے کہ جہاں عورت بازار کی جنس بن گئی تھی......... عرب کے
اندر عورت ایسی تھی......... اور عرب کے اندر عورت کا یہ مقام تھا.........

میں نے اس گورے سے کہا کہ عورت کی یہی دو حیثیتیں تھیں.........
پوری دنیا کے اندر یونانی تہذیب یا مشرقی تہذیب......... یا کسریٰ اور قیصر کی
تہذیب......... یہی تہذیبیں تھیں......... اور عورت کی اسکے علاوہ کوئی حیثیت
ہے تو بتاؤ.........

میرے بھائیو......... مخصوص ایام جو عورت کے آتے ہیں.........
ان مخصوص ایام کے اندر عورت گھروں میں نہیں رہ سکتی تھی......... عورت کو باہر
جنگلوں میں لوگ چھوڑ آتے تھے......... یہ تہذیب تھی.........

اور اب ہندوؤں کی تہذیب کو دیکھو......... کہ جس کا خاوند جوانی
میں ہی فوت ہو جائے......... تو اس کی بیوی کو بھی......... اس کے ساتھ
آگ میں جلا دیا جاتا ہے......... یہ تہذیب ہے......... یہ کوئی عورت کی
بقاء کی بات ہے.........

Scanned with CamScanner

تو اب آپ دیکھیں کہ قیصر روم اور کسریٰ ایران اور عرب کے بدوؤں کی تہذیب......... اس کے اندر عورت کو کیا ملا اور کیا ملنا چاہئے تھا .... ایک طرف یہ بات ہے کہ وہ بازار کی جنس تھی بولیاں لگتی تھیں .... پیسہ اس کا لگایا جاتا تھا .... دولت فروخت ہوتی تھی اور نوجوانوں کا کام سوائے اس کے کہ وہ نفسانی خواہشات کو پورا کریں اور کوئی نہ تھا جیسا کہ آجکل ہے .... اور یونان کی تہذیب بھی ایسی تھی .... عرب کی تہذیب بھی ایسی تھی .... قیصر روم اور کسریٰ ایران کی تہذیب ایسی تھی ....

اسلام میں درس اخلاق :۔

لیکن ایسی تہذیب میں اسلام نے جنم لیا .... دنیا کے اندر ظاہر ہوا .... ایک تیسری قوت کے طور پر اسلام نے دنیا کے اندر آنکھ کھولی .... اور اس نے عمدہ تہذیب و تمدن کا انسانیت کو گہوارہ بنا دیا .... انسانیت کو وہ اخلاق عطاء کیے کہ جس پر تمہارے عیسائی اور یہودی رشک کرنے لگے ہیں .... اور اسکی مثالیں موجود ہیں .... تمہارے متعصب مستشرق .... وہ متعصب لوگ مستشرقین یورپ گبن ہے .... روسو ہے .... بڑے بڑے مستشرقین یورپی مؤرخ .... اپنے آپ کو پوری دنیا کے بڑے بڑے سکالر .... اپنے آپ کو مربی و مسمی کہنے والے .... وہ کیا کہتے ہیں .... آؤ انکی کتابیں پڑھو .... اتنا متعصب اسلام سے بدتر ہے .... رسول اللہ کی لیکن وہ فاروق اعظمؓ کے دور کی تعریف کر رہے ہیں .... اسلام کی تعریف کر رہے ہیں عظمت کی تعریف کر رہے ہیں ....

Scanned with CamScanner

کیوں کر رہے ہیں؟........ اسلئے نہیں کہ خیرات میں انہوں نے تعریف کی ہے ....نہیں بلکہ مجبور ہیں.......... عادت اور فطرت کے مطابق اسلام نے کائنات کو شعور بخشا ہے.......... اس لئے مجبور ہیں..........

میں نے کہا حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں تشریف لائے ....تو دنیا کے اندر عورت کی یہ حالت تھی.......... کہ عرب میں بچیوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا .... اور قیصر و کسریٰ کے اندر حالت یہ تھی .... کہ لڑکیاں نفسانی خواہشات کا ذریعہ بن کر رہ جاتی تھیں..........

دو بچیوں کی تربیت کا نتیجہ:۔

تو ایسے اندھیرے وقت میں .... آؤ میں تمہیں بتاتا ہوں میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے.......... حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ان بچیوں کے معاملے میں ارشاد فرمایا کہ جو آدمی.......... میری امت میں دو بچیوں کی تربیت کر کے.......... ان کو اخلاق اور تہذیب سکھا کر ....ان کو بالغ کر کے پھر انکی شادی کر دے گا.......... میں محمد ﷺ قیامت کے دن اس کی جنت کی ضمانت دیتا ہوں..........

یعنی جو دنیا کے اندر سب سے بڑی کامیابی سمجھی جاتی ہے.......... کہ جنت کا حاصل ہونا.......... وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے .... دو بچیوں کی تربیت کے نتیجہ میں عطاء کرنے کا اعلان کر دیا ہے.......... بچیوں کے نتیجہ میں کہ جس بچی کو لوگ عرب کے اندر زندہ دفن کر دیتے تھے.......... پیغمبر ﷺ نے اس بچی کے بارے میں کہا کہ صرف یہ نہیں کہ بچی پیدا ہو.......... تو اس کی تربیت ہو.......... نہیں بلکہ فرمایا جب تک شادی نہ ہو.......... عرب کے اندر

Scanned with CamScanner

بچی پیدا ہوتی تھی.........اس کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا ....بچی پیدا ہوتی تھی.........قرآن کہتا ہے.........وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُم بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ (پ۱۴ سورۃ النحل آیت ۵۸)

جب ان کو بچی کی خوشخبری دی جاتی تھی کہ بچی پیدا ہوگئی ہے تو ان کا چہرہ سیاہ ہو جاتا تھا.........یہ اس وقت کی تہذیب تھی.........

لیکن میرے رسول ﷺ نے فرمایا کہ جس کے گھر میں دو بچیاں آ گئیں.........ایک یا دو بچیوں کو جوان کر کے جس نے شادی کر دی.........میں محمدؐ اسکی جنت کی ضمانت دیتا ہوں.........تو یہ ضمانت کس لئے مل رہی ہے.........بچی کی وجہ سے مل رہی ہے.........اسلام نے یہ دیا ہے بچی کو.........

میں نے کہا آؤ.........قیصر روم اور کسریٰ ایران کیلئے.........رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا کہ جو عورت کی طرف بری نظر سے دیکھتے تھے.........ان کے بارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی میری امت میں سے.........کسی لڑکی کی طرف بری نظر سے دیکھے گا کہ میں اس لڑکی کو نعوذ باللہ ریپ کروں.........اس کو قابو پاؤں.........اسکے ساتھ برائی کروں.........میرے رسول ﷺ نے فرمایا.........قیامت کے دن اس آدمی کی آنکھ میں سیسہ پگھال کر ڈالا جائے گا.........یہ میرے رسول ﷺ کا حکم ہے.........

میں نے کہا پیغمبر ﷺ نے تو جوان لڑکی کو یہ عزت بخشی ہے.........

عورت کی چار حیثیتیں:۔

اور مجموعی طور پر عورت کے بارے میں میرے رسول ﷺ نے کیا فرمایا.........حضور ﷺ نے عورت کی چار حیثیتیں متعین کر دیں ہیں

کہ عورت کی چار حیثیتیں ہیں............

میں نے کہا اسلام واحد مذہب ہے............جس نے عورت کی چار حیثیتیں بنائیں ہیں............ جب سے دنیا بنی ہے............آج تک اسلام کے علاوہ کسی مذہب نے عورت کی چار حیثیتیں متعین نہیں کیں............ چار حیثیتیں متعین کر کے اس کو عزت بخشی............ اس کو عظمت بخشی............ اور ایسی بات دے دی............ جو دنیا کے کسی مذہب میں ہو نہیں سکتی............ تو عورت کی چار حیثیتیں متعین کیں............

پہلی حیثیت:۔

ایک حیثیت یہ بتائی کہ عورت تمہاری بیٹی ہے............ بیٹی کے علیحدہ تقاضے رکھے............ تو اس بیٹی کی تربیت کرو اور جنت پاؤ............ جو بیٹی کی تربیت کر کے شادی کریگا............ میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں............

دوسری حیثیت:۔

اور ایک عورت کی حیثیت رکھی بہن کی............ کہ یہ تیری بہن ہے............ تو یہ تیری آبرو ہے............ اس کی ذمہ داری تجھ پر ہے............ اگر اس کا باپ نہیں ہے............ تو پھر ذمہ داری تیرے اوپر ہے............

تیسری حیثیت:۔

اور تیسری حیثیت عورت کی بیوی کی ہے............ کہ یہ تیری بیوی ہے............ اور کیا حق ہے کہ عورت اگر تیری بیوی ہے............ اس کا سارا خرچہ تیری ذمہ ہے............ اسکو کارخانے میں بھیجنے کی ضرورت نہیں پڑیگی............

Scanned with CamScanner

اس کو بازار میں جا کر کاروبار کرانے کی ضرورت نہیں پڑے گی

ہاں! یہ تیرے ذمہ ہے کہ اس کا خرچہ تو بازار سے کمائے

لا کر اسکو گھر میں دے .... یہ دردر پہ کیوں پھرے ....

کیوں کاٹے .... اور یہ سارا دن بازار میں کیوں پھرے ....

بنا کر گھر بٹھا دیا .... یہ ملکہ ہے کسی کی غلام نہیں ہے ....

.... یہ گھر میں آرام سے بیٹھی گی اور خاوند کما کر اس کو کھلائے گا ....

اسلام نے عورت کو عزت بخشی ہے ....

تم نے عورت کو .... رلا دیا

تم نے عورت کو .... رسوا کر دیا

تم نے عورت کو .... گھر گھر میں پھرایا

تم نے عورت کو .... چکلوں میں بٹھا دیا

تم نے عورت کو .... قحبہ خانوں پر بٹھا دیا

تم نے عورت کو .... کمائی کا ذریعہ بنا دیا

تم نے عورت کو .... ناچ گانے کا ذریعہ بنا دیا

تم نے عورت کو .... شراب خانوں میں بٹھا دیا

اور میرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے .... عورت کو بیوی قرار دے کر کہا .... کہ اولوگو سارا دن دھکے تم کھاؤ .... کارخانوں میں تم جاؤ .... لوگوں کی ملازمتیں تم کرو .... اور جو خرچہ ملے وہ آ کر عورت کا خرچہ ادا کرو .... تو اسلام نے عورت کی تیسری حیثیت متعین کر کے .... اس کو تو ملکہ ثابت کیا ہے اس کو نوکر نہیں بنایا ....

Scanned with CamScanner

چوتھی حیثیت:۔

میرے بھائیو......اب اسلام نے اس عورت کی چوتھی حیثیت متعین کی ہے......اور چوتھی حیثیت کتنی بلند ہے؟......اسلام نے کہا کہ عورت تیری ماں ہے......اور تو جنت اس کے قدموں کے نیچے تلاش کرسکتا ہے......اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ......

میرے دوستو......کون سی جنت ہے......جس جنت کی تلاش میں ہر آدمی مارا مارا پھرتا ہے......دیکھیں چودہ سو سال ہو گئے......قیامت تک آنے والی نسلوں کو دیکھو......کہ......

نماز پڑھتے ہو ...... تو جنت کے لئے
روزہ رکھتے ہو ...... تو جنت کے لئے
حج کرتے ہو ...... تو جنت کے لئے
زکوٰۃ دیتے ہو ...... تو جنت کے لئے
خیرات کرتے ہو ...... تو جنت کے لئے
داڑھی رکھتے ہو ...... تو جنت کے لئے
اللہ اللہ کرتے ہو ...... تو جنت کے لئے
تسبیح لے کر پھرتے ہو ...... تو جنت کے لئے

اور ساری دنیا جس جنت کیلئے پاپڑ بیل رہی ہے......چودہ سو سال پہلے میرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی جنت کو عورت کے پاؤں کے نیچے رکھ دیا ہے......یعنی اگر وہ ماں ہے......تو اس کے قدموں کے نیچے وہ جنت ہے......یعنی اگر جنت کو تلاش کرنا ہے......تو ماں کے قدموں

Scanned with CamScanner

کے نیچے تلاش کرو......... اَلْجَنَّۃُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّھَاتِ یعنی جنت تو ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے......... تو اسلام نے عورت کو یہ چار حیثیتیں دیں......... اور ان چار حیثیتوں کے مطابق عورت کا سر بلند کر دیا ہے

میرے بھائیو......... ایک عورت مائی رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا ہے .... یہ ایک بہت برگزیدہ خاتون گذری ہے......... اور ایک بزرگ حضرت حسن بصریؒ تشریف لائے......... آپس میں بات ہوئی تو بے تکلفی ہو گئی .... پردے میں گفتگو ہو رہی ہے......... تو مرد اور عورت کے موضوع پر بات ہونے لگی......... تو حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا عورت کو کہ تم جتنی بھی بلند ہو......... لیکن نبوت صرف مرد کو ملتی ہے عورت نبی نہیں بنتی .... تو اس عورت نے کہا کہ عورت نبی تو نہیں بنتی .... مگر نبی کو جنم تو دیتی ہے.........

تین کامل عورتیں:۔

میرے بھائیو......... حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ مرد بہت کامل گزرے ہیں......... لیکن عورتوں میں تین عورتیں کامل گذری ہیں.........

ایک فرعون کی بیوی .... آسیہ بنت مزاحم رضی اللہ عنہا

ایک عیسیٰؑ کی والدہ .... مریم بنت عمران رضی اللہ عنہا

ایک ابوبکر صدیقؓ کی بیٹی .... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

میرے بھائیو......... صرف حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر ریسرچ کرو......... حضرت عائشہؓ ایک ایسی مقدسہ عورت ہے......... یہ علیحدہ بحث ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر......... حضور علیہ السلام سے شادی کے وقت کتنی عمر تھی......... سارا واقعہ تفصیل کیساتھ موجود ہے.........

Scanned with CamScanner

لیکن یورپی گوروں کا یہ اعتراض ہے......... کہ حضور علیہ السلام نے
کئی شادیاں کیں ہیں......... کیوں اتنی شادیاں کیں ہیں یہ بحث علیحدہ ہے
.... لیکن میں ضمنی طور پر اس کا جواب دینا چاہتا ہوں......... آپ ایسے
ملک میں ہیں......... جہاں جس گورے سے بھی بات مذہب کی کرو.........
وہ نبی ﷺ کی شادیوں پہ اٹیک کرتا ہے.........

میرے بھائیو......... حضور علیہ السلام کی گیارہ بیویاں ہیں.........
اور ایک روایت میں ہے کہ تیرہ بیویاں تھیں......... اور العیاذ باللہ پیغمبر علیہ
السلام کے بارے میں یہ کہنا......... کہ وہ نفسانی خواہشات رکھتے تھے.........
یہ بہت بڑا دجل اور فریب اور جھوٹ ہے......... اور عقل کے خلاف ہے.........

میں نے ایک مرتبہ ایک عیسائی سے کہا تھا......... اور اس سے بات
کی تو اس نے یہ اعتراض کیا......... میں نے کہا حضور علیہ السلام کو زیادہ
شادیوں کی اجازت تو اسلام پھیلانے کے لئے ملی ہے......... کہ مردوں کے
اندر تو بے شمار مرد ہیں......... دنیا کے اندر ایک لاکھ چوالیس ہزار صحابہؓ تھے
.... جو دین پھیلا رہے تھے.........

لیکن عورتوں میں جو رسول اللہ ﷺ کی زندگی کے قریب عورتیں ہوں
.... ان کی بھی ایک تعداد کی ضرورت تھی......... تو اللہ تعالیٰ نے زیادہ
عورتوں سے نبی کو شادی کرنے کی اجازت دی......... اس لئے کہ عورتوں کی
ایک بڑی تعداد......... پیغمبر ﷺ کی خلوت کی زندگی کی گواہ ہوجائے.........
اور گواہ ہوکر اس دین کو پوری دنیا میں پھیلائے.........

میں نے کہا دیکھیں......... اگر نعوذ باللہ پیغمبر علیہ السلام نفسانی

Scanned with CamScanner

خواہشات کی طرف متوجہ رہتے.......... تو آپ سب سے پہلے شادی کسی بیوہ عورت سے نہ کرتے.......... ایسی عورت جس کا کوئی سہارا نہ ہو...... اور یہ بھی عرب کے رواج کی وجہ سے تھا کہ عرب کے اندر بیوہ عورت شادی نہیں کر سکتی تھی.......... بیوہ عورتیں دھکے کھاتی تھیں.......... بیوہ عورتیں تباہ و برباد ہو جاتی تھیں.......... اگر جوانی میں خاوند فوت ہو گیا.......... تو بیوہ عورت در بدر دھکے کھاتی پھرتی تھی.......... عورت ساری زندگی تڑپ تڑپ کر رہ جاتی تھی۔

دنیا کا سب سے بڑا پیغمبر آیا.......... اور اس پیغمبر ﷺ نے کہا کہ او دنیا کے لوگو.......... میں محمد ﷺ خود بیوہ عورت کو سہارا دیتا ہوں.......... جس کے دو نکاح پہلے ہو چکے تھے.......... خاوند فوت ہو چکے تھے.......... پیغمبرؐ نے اس بیوہ عورت سے شادی کی.......... جس کی عمر چالیس سال تھی.......... اور حضورؐ کی عمر پچیس سال تھی.......... نعوذ باللہ! نفسانی خواہشات والا آدمی.......... کبھی چالیس سال کی بوڑھی عورت سے شادی نہیں کرتا.......... بوڑھی عورت سے شادی کرنے کا مطلب ہے کہ عورت کو سہارا دیا جائے..........

دیکھا ہے کہ ایک پیغمبرؐ ہے.......... اللہ کا رسولؐ ہے.......... اور اس کی عمر پچیس سال ہے.......... نوجوان ہے.......... اور وہ جس سے شادی کر رہا ہے اس کی عمر چالیس سال ہے.......... تو چالیس سال کی بیوہ عورت سے شادی کرنا.......... حقیقت میں بیوہ عورت کو والائف کرنا ہے.......... بیوہ عورت کو سہارا دینا ہے.......... ۔

اور پیغمبرؐ کی جتنی بھی شادیاں ہوئیں ہیں.......... تمام بیوہ عورتوں سے ہوئی ہیں.......... وہ ایک عائشہ صدیقہؓ کے علاوہ..........

Scanned with CamScanner

کنواری عورت سے شادی کا راز:۔

حضرت عائشہؓ سے شادی کیوں ہوئی جوانی میں............یعنی کنواری حالت میں............تاکہ دنیا کو یہ پتہ چلے کہ کنوری لڑکی جس کسی کے گھر میں ہو............تو اسے کیا برتاؤ کرنا چاہئے............اور پھر بیوہ عورت جو ہوتی ہے وہ دکھی ہوتی ہے............پریشانیوں کی ماری ہوئی ہوتی ہے............وہ دین کو ایسے یاد نہیں کرسکتی............جس طرح ایک کنواری اور جوان لڑکی یاد کرسکتی ہے............تو اللہ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیٹی............حضرت عائشہ صدیقہؓ کو پیغمبر ﷺ کے گھر میں بھیج کر نصف دین کے حصہ کو مکمل کیا ہے............

کیونکہ عائشہ صدیقہؓ جیسی ذہین عورت............پورے عرب میں کوئی نہیں تھی............اور جس ذہین لڑکی کو فکر کوئی نہیں تھا............جس کو بیوگی کا دکھ بھی نہیں تھا............جس کو کسی آدمی کے علیحدہ ہونے کا غم بھی نہیں تھا............وہ نوجوان اور زرخیز دماغ والی لڑکی............پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر آئی............چنانچہ آدھا دین اگر باقی عورتوں کے ذریعے آیا ہے............تو صرف آدھا دین عائشہ صدیقہؓ کی وجہ سے آیا ہے............

میرے بھائیو............یہ اللہ کے رسول ﷺ کی وہ عظمت تھی............کہ اللہ کے رسولؐ نے بیوہ عورتوں کو سہارا دیا............بارہ بیوہ عورتیں پیغمبر ﷺ کے گھر آکر یہ شرف پاگئیں کہ قرآن کہتا ہے............وَاَزْوَاجُہٗ اُمَّھٰتُھُمْ............کہ پیغمبرؐ کی بیویاں امت کی مائیں ہیں............اور ماؤں کے قدموں کے نیچے جنت ہوتی ہے............تو ماں بنا دیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت سے نکاح کر کے............چند ماہ وہ زندہ رہی اور فوت ہوگئی............

لیکن وہ پوری امت کی ماں قرار پائی .... پوری امت میں شرف ملا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ان عورتوں کو شرف بخشا ہے
جبکہ بیوہ عورتوں کو تیرے معاشرے نے دھتکار دیا تھا .... تیرے
معاشرے نے گھر سے نکال دیا تھا .... اسلامی معاشرے نے تو ان بیوہ
عورتوں کو عزت بخشی ہے .... اور وہ بیوہ عورتیں پیغمبرؐ کے نکاح میں آکر
........شرف زوجیت نبوت سے سرفراز ہوگئیں ....

میرے بھائیو .... حضور علیہ السلام نے عورت کو چار حیثیتیں دیں
........لیکن ایک بات میں درمیان میں یہاں کہنا چاہتا ہوں .... کہ یہ جو
کچھ بھی ہورہا ہے یہ سب کچھ ہمارا اپنا کیا دھرا ہے .... ہم نے عورت کی
اصلاح کی طرف کوئی توجہ ہی نہیں کی .... یہ نہیں ہوسکتا کہ مرد تو عالم بنے
اور عورت عالمہ نہ بنے .... مرد تو سب کچھ دین کا جانے اور عورت نہ جانے
........کیوں نہ جانے کہ ہم نے توجہ نہیں کی .... یہ ہماری غلطی ہے
........ورنہ پہلے ادوار میں تو ایسا نہیں ہوتا تھا .... ایک ایسا دور بھی
مسلمانوں پر گزرا ہے کہ جسطرح مرد عالم ہوا کرتے تھے .... اسی طرح
عورتیں بھی بڑی بڑی عالمہ فاضلہ ہوا کرتی تھیں ....

عالمہ فاضلہ سیدہ عائشہ صدیقہؓ:۔

حضرت امیر معاویہؓ بن سفیانؓ سے سوال کیا ایک آدمی نے دمشق میں
........کہ عورتوں کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیں .... تو حضرت
امیر معاویہؓ فرماتے ہیں کہ عورتوں میں بڑی بڑی برگزیدہ عورتیں ہیں ....
اور یہ خطبہ ختم ہوا تو اس آدمی سے حضرت معاویہؓ نے پوچھا کہ بتاؤ اس وقت

Scanned with CamScanner

روئے زمین کا سب سے بڑا عالم کون ہے............

تو ایک آدمی مجمع میں کہنے لگا کہ حضرت آپ ہیں............ تو حضرت امیر معاویہؓ نے اس کے منہ پر طمانچہ مار کر کہا کہ تو میری خوشامد کرتا ہے............ تو اس آدمی نے آگے سے کہا کہ اگر سچی بات پوچھتے ہو............ تو بتاؤں کہ اس وقت روئے زمین کی سب سے بڑی عالمہ عائشہ صدیقہؓ ہے۔

صحابہؓ کہتے ہیں کہ فقہ کا کوئی مسئلہ............ حدیث کا کوئی مسئلہ جب ہمیں نہیں آتا تھا............ تو ہم حضرت عائشہ صدیقہؓ کے دروازے پہ جاتے تھے............ چند منٹوں میں حضرت عائشہ صدیقہؓ وہ مسئلہ حل کر دیتی تھیں............ اتنا بڑا اعزاز ایک عورت کو ملا ہے............ ایک عورت کو اس قدر عظمت ملی ہے۔

بغداد کی عالمہ کا علماء سے مقابلہ:۔

میرے بھائیو............ میں عرض یہ کر رہا تھا کہ عورتیں بھی عالمہ ہوا کرتی تھیں............ بغداد کے اندر ایک ایسا دور آیا کہ ہر گھر کے اندر پڑھی ہوئی خاتون اور عورتیں ہوتی تھیں............ ہمارے ہاں تو پڑھا لکھا اسی کو کہتے ہیں کہ جس نے انگریزی کی تعلیم حاصل کی ہوئی ہو............ حالانکہ پڑھا ہوا اس کو کہتے ہیں جس نے دین کا علم پڑھا ہو............ علم نام ہے پیغمبر ﷺ کے دین کی تعلیم کا............ ہمارے ہاں اس کو پڑھا ہوا نہیں کہتے............ کہتے ہیں یہ مولوی ہے............ اور فلاں آدمی پڑھا لکھا ہے............ یعنی جو عالم پورا پڑھا ہوا ہے............ اسے کہتے ہیں یہ اکیلا مولوی ہے............ اور فلاں آدمی جو انگریزی کے سپیلنگ جانتا ہے............ وہ پڑھا ہوا ہے............ اسے پڑھا ہوا کہتے ہیں............ یہ ہماری جہالت ہے............ ہمیں علم ہی نہیں ہے کہ علم

کہتے کس کو ہیں.......... زبان سیکھنا علم نہیں ہے...........

میرے بھائیو.......... اس زمانے میں پڑھی لکھی عورتیں ہوا کرتی تھیں ....تو ایک لڑکی وہ درس دیتی تھی حدیث کا.......... بغداد میں عورتوں کے اجتماع میں.......... اس لڑکی کے حسن کا شہرہ پورے علاقے میں پھیل گیا ....کہ پورے علاقے کے لوگ کہتے تھے.......... یہ عالمہ بھی بہت بڑی ہے اور حسین بھی بڑی ہے..........

تو بڑے بڑے علماء کرام نے.......... یہ خواہش کی کہ اس لڑکی کیساتھ ہمارا نکاح ہو.......... تو انہوں نے نکاح کے پیغام بھیجے.......... نکاح کا پیغام کسی لڑکی کو بھیجنا عربوں میں کوئی عیب نہیں تھا.......... ہمارے ہاں نکاح کا پیغام بھیجنا عیب ہے.......... اور بغیر نکاح کے لے کر چلا جانا کوئی عیب نہیں ہے.......... وہ فرینڈ شپ ہے..........

صدر ایوب خان کا فتویٰ:۔

یہ ایسی بات ہے.......... وہ صدر ایوب خان کا دور تھا...... وہاں پاکستان میں.......... اس وقت دو پاکستان تھے.......... یعنی مشرقی اور مغربی پاکستان.......... تو ایوب خان نے قانون بنا دیا کہ کوئی آدمی.......... دوسری شادی نہیں کر سکتا جب تک پہلی بیوی اسکی اجازت نہ دے.......... پہلے قوانین میں یہ بھی ایک قانون شامل تھا..........

تو وہاں مولانا غلام غوث ہزاروی اسمبلی کے ممبر تھے.......... انہوں نے کھڑے ہو کر کہا کہ جناب یہ خلیق الزمان صاحب جو وزیر ہیں آپ کے .... ان کے ہاں دو عورتیں ہیں.......... دو بیویاں ہیں.......... آپ کے

قانون کی خلاف ورزی تو یہ کر رہا ہے.........

تو خلیق الزمان صاحب کھڑے ہو گئے.......... کہنے لگے وہ ایک تو میری بیوی ہے.......... اور دوسری بغیر نکاح کے رکھی ہوئی ہے.......... تو صدر ایوب خان نے کہا کہ اگر بغیر نکاح کے ہے تو پھر کوئی بات نہیں.......... پھر بالکل ٹھیک ہے..........

میرے بھائیو.......... تو ہمارے ہاں اسکو عیب سمجھا گیا کہ یہ نکاح کرنا.......... وہاں رواج یہ تھا کہ کسی کو پیغام بھیجنا کہ میں تیرے ساتھ نکاح کرنا چاہتا ہوں.......... اس کو عیب نہیں سمجھا جاتا تھا.......... اور عیب ہونا بھی نہیں چاہئے.......... یہ کیا عیب ہے نکاح کی بات کا..........

اس لڑکی کے پاس پیغام بھیجا گیا.......... تو اس لڑکی نے آگے سے عجیب و غریب شرط لگا دی.......... اس لڑکی نے کہا کہ میں اس مرد عالم کے ساتھ نکاح کروں گی کہ جو علم کے اندر مجھ سے زیادہ ہو.......... اور علم کے اندر زیادتی کا کیسے پتہ چلے گا.......... وہ آکر میرے ساتھ بحث کرے.......... میں پردہ کرتی ہوں.......... اور ہم پردے میں دونوں علیحدہ علیحدہ بیٹھ جائیں گے.......... میں اس سے سوال و جواب کروں گی اور وہ مجھ سے سوال و جواب کرے گا.......... اور جو جیوری بیٹھے گی وہ فیصلہ کرے کہ علم کس کا زیادہ ہے۔

چنانچہ وہاں بغداد کے بڑے بڑے علماء نے زور آزمائی کی.......... وہ شادی کے خواہش مند تھے.......... اور بڑی بڑی بحثیں ہوئیں.......... ایک پورے چھ مہینے کا وقت گزر گیا.......... تو کوئی عالم اس لڑکی سے علم میں بڑھ نہیں سکا.......... ایسی عالمہ تھی.......... قرآن کی ہر آیت کی تفسیر کرتی تھی

Scanned with CamScanner

.........اور ہر حدیث کا ترجمہ پیش کرتی تھی.........ایک ایک آیت پر دس دس
مطلب بیان کرتی تھی.........فقہ قرآن سے نکالتی تھی.........حدیث نکالتی تھی
.........مسائل پیش کرتی تھی.........

اس کے بعد اس لڑکی نے کہا کہ اب علم میں.........اگر مجھ سے کوئی
نہیں بڑھ سکا تو میں ایک اور حل تمہیں پیش کرتی ہوں.........اس لڑکی نے کہا
.........فقہ پر مقالہ لکھو.........جتنے بھی علماء ہیں وہ فقہ پر مقالہ لکھیں.........
جس کا مقالہ مجھے پسند آ گیا.........میں اس سے نکاح کرلوں گی.........

چنانچہ علماء نے مقالے لکھے.........اور مقالوں میں صاحب بدائع
الصنائع حافظ عمادؒ.........ایک بہت بڑے بزرگ گزرے ہیں.........بدائع
الضائع ایک فقہ کی کتاب ہے......... آج کل پاکستان کے مدارس عربیہ میں
پڑھائی جاتی ہے.........کتاب عربی کی ہے......... وہ جو بدائع الضائع کے
لکھنے والے مصنف تھے حافظ عمادؒ صاحب......... اس کا مقالہ اس لڑکی کو پسند
آیا.........اور اس عالم کیساتھ اس لڑکی نے شادی کی......... اور جب ان
میاں بیوی کی شادی ہوگئی.........

تو پورے عرب اور پورے بغداد میں ....یہ مشہور ہوگیا کہ جس
فتوے پر ان میاں اور بیوی کے دستخط ہوں گے.........وہ قابل قبول ہوگا
.... اکیلے میاں کے دستخط والا کوئی فتویٰ قابل قبول نہیں ہوتا تھا ....
بلکہ میاں بیوی دونوں کے دستخط فتوے پر ہوتے تو اس فتوے کو قابل قبول سمجھا
جاتا تھا اب کہ اس فتوے پر عمل کرو.........اسلئے کہ بیوی سب سے بڑی عالمہ
ہے......... مرد بھی عالم ہے......... دونوں کا علم مسلم ہو چکا تھا.........لیکن

Scanned with CamScanner

مجھے آپ بتائیں کہ ایسا تصور آج بھی ہوسکتا ہے..........؟

اولاد کی خرابی میں مجرم کون؟:۔

مسلم گرلز سکول میں آئے ہوئے لوگو.......... اگر تم ہمت کرو تو ایسا تصور ہوسکتا ہے.......... اگر، یو، کے کے اندر علم کے دریا بہانے کیلئے .... کوئی رجال کار.......... کوئی مرد کھڑے ہوجائیں کہ ہم اللہ کے دین کو عورتوں میں پھیلائیں گے.......... اور اسی بنیاد پر پھیلائیں گے.......... تو چلو اس طرح کا نہ سہی.......... لیکن اس کی پرچھائیں ضرور آپ کو مل جائیں گی .... اور یہ اولاد جو خراب ہورہی ہے نا.......... میں اس میں سوفیصد قصور والدین کا ہی سمجھتا ہوں.......... کہ جو آپ کے خلاف بات جائے آپ اس سے انحراف کرلیں..........

حالانکہ حقیقت تسلیم کرنے کا تو رواج بھی نہیں رہا.......... کہ ایک آدمی کھلے عام یہ کہہ دے کہ میرا قصور ہے.......... میری غلطی ہے.......... یہ اس کی عظمت ہے.......... یہاں نہیں ہے.......... یہاں کوئی مولوی اگر مسجد میں آپ کے خلاف تقریر کردے تو اس کو نکال دیتے ہیں.......... اور تو زور کسی پر نہیں چلتا.......... تو میرا کہنے کا مقصد یہ ہے کہ اس بات کی جرأت ہونی چاہئے کہ جو غلط ہے اس کو غلط کہو.......... اور جو صحیح ہے اسے صحیح کہو..........

میرے نزدیک سو پرسنٹ جرم.......... اولاد کی خرابی میں والدین کا ہے.......... اور کسی کا نہیں.......... والدین عزم کریں کہ میری اولاد دین دار ہو.......... کبھی ایسا نہیں ہوسکتا کہ وہ اولاد غلط ہوجائے.......... اولاد صحیح ہوسکتی ہے اگر آپ اپنے بچے کو..........

دین سکھائیں

قرآن پڑھائیں

شریعت سکھائیں

گھر کے اندر پڑھائیں.........نہیں کوئی مدرسہ خود وقت دو

کاروبار دس گھنٹے کرتے ہو.........چھ گھنٹے کاروبار کردو.........چار گھنٹے بچوں پر لگاؤ یہ تمہاری ذمہ داری ہے.........

اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے.........قیامت کے دن پوچھا جائے گا کہ اولاد کو تم نے کیا پڑھایا.........پوچھا جائے گا کہ تمہیں مال دیا تھا خرچ کہاں کیا.........پوچھی تو یہ دو چیزیں جائیں گی.........لیکن اس طرف توجہ نہیں.........یہ تو نہیں پوچھا جائے گا کہ صبح جناب عالی کس جگہ تھے.........اور شام کس جگہ اور دوپہر کس جگہ.........اور صبح گئے اور رات گیارہ بجے گھر آئے اور فجر کے وقت گئے.........اس کا تو قیامت کے دن نہیں پوچھا جائیگا.........جس بات کا پوچھا جائے گا اس کی طرف توجہ نہیں ہے.........

حالانکہ پوچھا اولاد کے بارے میں جائے گا.........اور اولاد گلیوں میں پھر رہی ہے.........اولاد ناچ گانوں میں پھر رہی ہے.........پوچھا اس کے بارے میں جائے گا.........اور اس کی طرف کوئی توجہ نہیں ہے.........

میرے سامنے وہ مسئلے ہیں.........میرے سامنے وہ لوگ ہیں.........برطانیہ کے اندر جن کی اولادیں تباہ ہوگئیں.........لڑکا گوری کے ساتھ نکاح کر کے چلا گیا.........اور لڑکی گورے کے ساتھ نکاح کر کے چلی گئی.........اور کروڑوں روپے مالیت کے لوگ دھاڑیں مار مار کر رونے لگے۔

Scanned with CamScanner

میرے سامنے ایک آدمی آیا.......... اونچی اونچی رو پڑا.......... کہنے لگا میرا ایک لڑکا تھا اسلام آباد میں.......... میں نے کروڑوں روپے کی جائیداد بنائی.......... اور مجھے اس نے اتنا تنگ کر دیا تھا کہ ایک دن.......... میں نے اسے غصہ میں کہہ دیا کہ تم تو حرامی ہو گئے ہو.......... اس بچے کو تھوڑی سی تنبیہہ کی.......... تو وہ پولیس کو لے آیا.......... اور مجھے گرفتار کرا کر کے اندر کرا دیا.......... اب میرے گھر سے بھی وہ چلا گیا ہے..........

اور کافی عرصے بعد اس کا مجھے کارڈ ملا.......... اور کارڈ میں کہا کہ ابا جی.......... میرا نکاح فلاں چرچ میں ہو رہا ہے.......... میں تمہیں بھی دعوت دے رہا ہوں کہ میرے نکاح میں تشریف لے آؤ..........

میرے بھائیو.......... ذمہ داری پاکستان میں بیٹھے ہوئے آپ کے رشتہ داروں پر نہیں ہے.......... اس کی ذمہ داری براہ راست آپ کی ذات پر ہے.......... آپ نے کاروبار میں کتنے پونڈ روزانہ جمع کئے.......... او کتنوں کو تم نے پچاس سے ضرب دو.......... یہ نہیں پوچھا جائے گا..........

پوچھا یہ جائے گا کہ تیرے گھر میں جو بچہ اللہ نے دیا تھا.......... اس بچے کی تعلیم تو نے کیا دلوائی؟.......... اور جو بچی تیرے گھر میں اللہ تعالیٰ نے دی تھی.......... اس کو تو نے کیا کیا پڑھایا سکھایا.......... اور جو دولت تجھے ملی تھی اسکو خرچ کیسا کیا؟.......... پوچھا تو یہ جائے گا..........

جو چیز پوچھنے والی ہے.......... جواب دینے والے اسکی طرف غور نہیں کرتے.......... اور جس کا سوال ہی نہیں ہونا اس کے پیچھے بھاگ رہے ہیں.......... نہ یہ دیکھا کہ اس سود پر ہمیں کیا گناہ ملے گا.......... یہ جو شراب ہم بیچ

Scanned with CamScanner

رہے ہیں اس پر ہمارے اوپر کیا آفت آئے گی .... یہ جو گناہ روزانہ ہم کہ جب
کر رہے ہیں.......... اس کا جواب رسول اللہ ﷺ کو کیا دیں گے ....

کلمہ نبی ﷺ کا پڑھا .... داڑھی سفید ہوگئی

کلمہ نبی ﷺ کا پڑھا .... اور شریعت کا مذاق اڑھایا

کلمہ نبی ﷺ کا پڑھا .... اور دین کی دھجیاں بکھیر دیں

کلمہ نبی ﷺ کا پڑھا .... اور حدیں رسول اللہ کی توڑیں

اور کئی حج اور عمرے بھی کر لئے..........لیکن حرام کاری کے ارتکاب سے باز نہیں آئے..........کون بتائے گا..........اس میں سارا قصور والدین کا ہے..........ایک واقعہ میں سنا کر بات کو مختصر کرتا ہوں..........

جب والدین کی پٹائی کردی؟:۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا..........اور اس نے آکر ایک بڑی عجیب بات کہی..........اس دور کی بات ہے جب جہالت آج کے دور سے بھی زیادہ تھی..........پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ایسے دور میں دنیا میں آئے تھے ....تو اس آدمی نے آکر کہا یا رسول اللہ..........میرے بچے نے مجھے مارا ہے..........اور میری بیوی کو بھی مارا ہے.......... اور ہم دونوں کو مارا ہے اور لاٹھیوں سے مارا ہے.......... یہ بڑی عجیب بات تھی......

حضور علیہ السلام نے بڑا تعجب کا مظاہرہ فرمایا.......... تعجب کیا کہ ایسے کیسے ہوسکتا ہے.......... کہ لڑکا باپ کو مارے اور ماں کو بھی مارے.......... اور لاٹھیوں سے مارے.......... اس کی عمر کتنی ہے.......... کہا بارہ تیرہ سال ہے.......... اور لاٹھیوں سے لڑکا مار رہا ہے..........

Scanned with CamScanner

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لڑکے کو بلایا............ اور بلا کر کہا کہ
بتاؤ کہ تم نے والدین کو کیوں مارا ہے؟............ تو اس نے کہا یا رسول اللہ
والدین کو میں نے مارا اس کا جواب میں ابھی آپ کو دیتا ہوں............
اگر میری ایک درخواست آپ قبول فرمائیں............ میں ہاتھ باندھ کر کہتا ہوں
کہ میری ایک درخواست پر آپ غور فرمائیں............
وہ لڑکا کہتا ہے یا رسول اللہ............ مجھے آپ نے فرمایا ہے کہ مجھے
والدین کا کہنا ماننا چاہئے............ پہلی دفعہ آج............ یہ بات مجھے پہلے کسی
نے نہیں بتائی............ دوسر بات ہے کہ اگر والدین کا کہنا ماننا میرا حق ہے
.... تو کوئی ایسی بات بھی ہے کہ والدین پر میرا کوئی حق ہو؟............
میرے اوپر ذمہ داری ہے کہ والدین کا کہنا مانوں............ والدین پر بھی میری
کوئی ذمہ داری ہے............

والدین پر حقوق اولاد:۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا............ ہاں ذمہ داری موجود ہے
میرے دین میں............ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا............ کہ والدین
پر بچے کی ذمہ داریاں تین ہیں............

- پہلی ذمہ داری ہے کہ جب بچہ پیدا ہو............ تو والدین کی ذمہ داری ہے کہ اس بچے کا اچھا کوئی نام رکھیں............ یعنی ایسا نام رکھیں جس کا معنی بھی اچھا ہو............ اور خوبصورت معنی ہو............
- اور دوسری ذمہ داری یہ ہے والدین پر............ کہ جب بچہ تھوڑا سا بڑا ہو تو اس کو دین سکھائیں............

Scanned with CamScanner

اور تیسری ذمہ داری ہے کہ بچے کی کفالت کریں.......... کہ جب
تک بچہ کمائی پر نہیں آ جاتا.......... اس کو کما کر کھلائیں.......... یہ تینوں ذمہ
داریاں والدین پر ہیں..........
تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان تینوں ذمہ داریوں کا ذکر فرمایا
.... تو وہ بچہ کہنے لگا یارسول اللہ کہ میرے والدین نے .... یہ تینوں
ذمہ داریاں پوریاں نہیں کیں..........

پہلی کوتاہی:۔

اور وہ بچہ کہنے لگا کہ یارسول اللہ .... جب میں پیدا ہوا تو میرے
ماں باپ نے میرا نام تمبل رکھا.......... تمبل عربی زبان کا لفظ ہے..........
عربی میں تمبل کہتے ہیں اس کیڑے کو جو گندگی پر بیٹھتا ہو.......... تو جو
کیڑا گندگی پر بیٹھتا ہے اس کا نام ہے تمبل.......... اور یہ میرا نام والدین نے
رکھا تمبل.......... تو یہ کوئی اچھا نام نہیں تھا.......... جب میرا نام تمبل تھا
.... تو میں نے تمبل ہی ہونا تھا.......... اس کا مطلب یہ ہوا کہ میرا نام
.... انہوں نے تمبل رکھا..........

دوسری کوتاہی:۔

اور دوسری ذمہ داری میں دیکھیں.......... کہ جب میں تھوڑا سا چلنے
پھرنے لگا .... تو میرے والدین نے مجھے بکریاں چرانے کے لئے بھیج دیا
.... کوئی دین نہیں سکھایا.......... اور انہیں بکریوں میں اپنا پیٹ بھی پالتا
ہوں.......... اور میں سارا دن کمائی کر کے شام کو آتا ہوں.......... اور بکریوں

Scanned with CamScanner

کا کام کرتا ہوں.......... اور اس کے بعد میں تھوڑا سا بڑا ہوا..........تو مجھے اونٹ لے کر دے دیئے گئے.......... اب میں اونٹ چراتا ہوں.......... اور آپ نے مجھے بلایا.......... میں اونٹ چرا کر آ رہا ہوں..........

یہ والدین نے سکھایا:۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.......... یہ ساری تیری باتیں ٹھیک ہیں.......... لیکن تو نے ماں باپ کو کیوں مارا؟.......... تجھے مارنے کا کس نے سبق دیا ہے کہ تو والدین کو مار.......... تو اس نے کہا یا رسول اللہ مجھے سبق بھی یہی دیا گیا..........

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیسے.......... اس نے کہا کہ میرے ماں باپ نے مجھے بکریاں اور اونٹ چرانے کے لئے جب طریقہ بتایا.......... تو ایک بات یہ بھی بتائی کہ جب دو اونٹ آپس میں لڑتے تھے.......... تو میرے ماں باپ کہتے تھے کہ ان کو ہٹانے کا یہ طریقہ ہے کہ لاٹھی لے کر ایک ایک اونٹ کو مارو.......... اور ایک دوسرے کو مارو..........

چنانچہ جب دو اونٹ لڑتے تھے تو میں لاٹھی اٹھاتا تھا.......... ایک ایک اونٹ کو مارتا تھا.......... اور دوسری دوسرے اونٹ کو.......... ادھر والا ادھر چلا جاتا تھا.......... ادھر والا ادھر چلا جاتا تھا..........

تو میں نے کل دیکھا کہ میرے ماں باپ آپس میں لڑ پڑے.......... جب دونوں لڑے تو میں نے وہی طریقہ یہاں اپنایا.......... اور میں نے لاٹھی لے کر.......... ایک ادھر ماری اور ایک ادھر ماری.......... تو لڑائی ان کی ختم ہوگئی.......... تو جو کچھ مجھے سکھایا گیا وہی میں نے کیا.......... میں نے تو کوئی

Scanned with CamScanner

اور تو نہیں کیا..........

یہ بچہ بے قصور ہے:۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی سے کہا.......... کہ یہ سارا قصور
تیرا ہے اور کسی کا نہیں ہے.......... اگر تو اس کو دین سکھاتا تو یہ کبھی ایسا نہ کرتا
.... اگر تو اللہ کے دین کی تعلیم اسے دلاتا تو یہ کبھی ایسے نہ کرتا..........
مسلمانو.......... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کے یہ کہنے
پر ذمہ داری والدین پر ڈال دی.......... اور جو کچھ میں آج دیکھ رہا ہوں
.... تو میں بھی یہی سمجھوں گا کہ اگر بچہ باپ کو حرامی کہہ رہا ہے..........
یا بچے مرتد ہو رہے ہیں
یا بچہ والدین کا کہنا نہیں مانتا
یا اولاد تباہ و برباد ہو رہی ہے
یا بچہ دین سے منحرف ہو گیا ہے
یا بچہ گوریوں سے شادی کر کے غیر مسلم ہو رہا ہے
تو اس کی براہ راست ذمہ داری والدین پر ہے.......... والدین کو کوئی
حق نہیں پہنچتا کہ وہ اپنی اولاد سے غافل ہوں..........

ایک فقہی مسئلہ:۔

میں ایک مسئلہ آپ کو بتانا چاہتا ہوں.......... اگر آپ کو یقین آئے
کہ میری اولاد دین پر قائم نہیں رہے گی.......... تو آپ کو شرعی طور پر ایسی جگہ
رہنے کا کوئی حق نہیں.......... اگر یہ یقین ہو کہ میری اولاد کافر ہو جائیگی ....

Scanned with CamScanner

میری اولاد مرتد ہوجائے گی............تو آپ کو ایسی جگہ میں ایک لمحہ رہنے کی
ازروئے شریعت اجازت نہیں............ اپنی اولاد کو دین پر قائم رکھ سکتے ہو
............تو اسلام کے مطابق اپنی اولاد کو دین پر قائم رکھنے کیلئے اس جگہ رہو
.... ورنہ یہ نہیں ہوسکتا کہ اولاد دین سے بے بہرہ ہو............اور کل کو وہ
پتہ نہیں کہاں چلی جائے............اورآپ اسی طرح غفلت کے ساتھ یہاں
وقت گزارو............

آپ اس پورے تناظر میں دیکھیں کہ والدین کی کتنی ذمہ داری ہے
............والدین کو تو نیند نہیں آنی چاہئے کہ میرا لڑکا تباہ نہ ہوجائے............
اب تو آپ کو اسلام کی طرف آنا چاہئے............ اب مسٹر اور ملا کے اس فرق
کو ختم کرکے............ انگریز کی ذہنی غلامی کو کاٹ کر............ اور گندی غلامی پر
چھریاں چلاکر............ اسلام کے تشخص اور وقار کو............ اور اسلامیت کو
آگے لانا چاہئے............

یہی اسلام کی بقاء ہے .... یہی آپ کی بقاء ہے
اسلام باقی رہے .... تو آپ باقی رہیں گے
اسلام مٹے گا .... تو آپ بھی مٹ جائیں گے

جیسا کہ اسپین کے اندر اسلام بھی مٹا ہے............تو امت مسلمہ بھی
مٹ گئی ہے............ اس تجربے کو مت دہراؤ............ دہراؤ گے تو تباہ و برباد
ہوجاؤ گے............ ہر چیز پر آپ شک کرسکتے ہیں............لیکن مرنے پر شک
نہیں ہوسکتا............ روزانہ جنازے اٹھاتے ہو............ روزانہ لوگوں کو قبروں
میں دفن کرتے ہو............

Scanned with CamScanner

اور اگر تم اس پر غور نہیں کرو گے.......... تو بتاؤ قبر میں جا کر کیا جواب دو گے؟........... اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو حشر میں کیا جواب دو گے؟.......... اولاد کو دین پر لانا آپ کی شرعی اور دینی ذمہ داری ہے........... اس کا احساس کرو...........

اہمیت پردہ:۔

میں آج ایک ایسی تقریب سے مخاطب ہوں........... جہاں میری مائیں اور بہنیں بھی ہیں........... میں ان ماؤں اور بہنوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ حضرت عائشہ صدیقہؓ اور حضرت فاطمۃ الزہراؓ کی سنت پہ چلیں........... ان کے طریقے پہ چلیں........... فاطمۃ الزہراؓ کا نام تو لیتی ہو...........

لیکن کبھی فاطمۃ الزہراؓ کا اسوہ بھی دیکھا ہے کہ فاطمۃ الزہراؓ کی وفات کا وقت آیا........... تو حضرت علیؓ سے فرمایا اے علیؓ........... میں دنیا سے چلی جاؤں تو میرا جنازہ رات کو اٹھانا...........

تو حضرت علیؓ نے فرمایا کہ تمہارا جنازہ دن کو پڑھیں گے........... تا کہ آس پاس کے لوگ بھی شریک ہو جائیں گے...........

حضرت فاطمہؓ نے فرمایا اے علیؓ........... آپ کی بات ٹھیک ہے........... لیکن میں وہ فاطمہؓ ہوں کہ جس کے چہرے کو یا مصطفیٰ نے دیکھا ہے یا مرتضیٰؓ نے دیکھا ہے........... میں چاہتی ہوں کہ میں مرجاؤں تو میرے کفن پہ بھی غیر محرم کی نظر نہ پڑے...........

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو دکھو........... حضرت عائشہ صدیقہؓ سے جب حضرت عمر فاروقؓ نے زخمی حالت میں اجازت مانگی کہ مجھے........... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضے میں دفن کرنے کی اجازت دے دیں

.... تو حضرت عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا یہ جگہ میں نے اپنے لئے رکھی تھی

.... لیکن اپنے اوپر میں تمہیں ترجیح دیتی ہوں ....

لیکن اسکے بعد حضرت عائشہ صدیقہؓ .... کبھی اس حجرے میں بغیر

پردے کے داخل نہیں ہوئیں .... ایک قبر رسول اللہ کی تھی .... اور ایک

قبر حضرت ابوبکر صدیقؓ کی تھی .... حضور ﷺ آپ کے شوہر تھے

.... حضرت ابوبکر صدیقؓ آپ کے والد تھے ....

لیکن جب حضرت عمر فاروقؓ کی قبر بنی .... تو حضرت عائشہ

صدیقہؓ نے اس حجرے سے پردہ کیا .... حالانکہ یہ پردہ کرنے کا حکم کہیں

نہ تھا کہ قبر سے پردہ کرو ....

لیکن پردہ کی طرف امت کو لانے کیلئے .... یہ اسوہ حسنہ بھی پوری

امت کو دیا کہ لوگو پردے کی اسلام میں کتنی اہمیت ہے .... لیکن ہماری مائیں

اور بہنیں اس پر غور کریں گی تو بات بنے گی ....

بے پردہ ہونا

بازار میں پھرنا

گلیوں میں جانا

اور غیر محرم مردوں کے سامنے آنا .... اس کی کہاں اجازت دی

گئی؟ .... ہاں پردے کے ساتھ آپ ہر جگہ جاسکتی ہیں .... کام بھی

کرسکتی ہیں لیکن پردے کے ساتھ ....

میرے بھائیو .... اسلام ایسا مذہب نہیں ہے کہ عورت کا خاوند

فوت ہوگیا .... اس کو روٹی کیلئے کچھ بھی نہیں ملتا .... گھر کے اندر بھوک

Scanned with CamScanner

ہے تو نہیں مرنا.......... وہ جائز طریقے سے پردے میں رہ کر کام کرتی ہے
..........لیکن یہاں تو ایسی بات نہیں ہے.......... یہاں تو جناب اگر کوئی لانے
والا نہیں ہے.......... تو اسکو پیسے زیادہ ملتے ہیں.......... آپ کو پتہ ہے یہاں
جو ملک کے غلام ہیں.......... وہ زیادہ عزت میں اپنے آپ کو شمار کرتے ہیں
..........اور تنخواہ بھی زیادہ ملتی ہے.......... اور جو کام کرتے ہیں.......... ان کو
تنخواہ تھوڑی مل رہی ہے..........

تو میرے بھائیو.......... اسلام نے عورت کو جو عزت و عظمت بخشی
ہے.......... اس کا ہمیں لحاظ کرنا چاہئے.......... اور اپنی ماؤں اور بہنوں میں
اسلام کا انقلاب لانا چاہئے.......... اس انقلاب کیلئے آپ تیار ہیں؟..........
ٹھیک ہے.......... اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے..........

وَ آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ابولقمان قاری محمد عبدالقدوس نقشبندی
بن محمد حنیف عروی آف عر
پلندری آزاد کشمیر

تفصیلی فہرست مضامین

پیش لفظ ۴
چلتا پھرتا کتب خانہ ۴
کچھ میرے قلم سے ۵
بے مثال خطیب ۶
بے مثال ادیب "
سلسلہ طباعتِ خطباتِ فاروقی ۷
خطبات فاروقی شہیدؒ کا امتیاز "
سخن گفتنی ۱۰
اظہار مسرت ۱۴
پیغمبرِ انقلاب ۱۶
خطبہ "
اشعار "
تمہید ۱۷
پیغمبرِ انقلاب کانفرنس "
انقلاب کے اثرات ۱۹
انقلاب کا پہلا اثر ۲۰
انقلاب کا دوسرا اثر "
انقلاب کا تیسرا اثر ۲۱
انقلاب کا چوتھا اثر "
انقلاب کا پانچواں اثر ۲۲
انقلاب یا اختلاف ۲۳
محسن کائنات ﷺ ۳۴
خطبہ "
تمہید "
عشق رسولؐ کیا ہے ۳۶
تذکرہ تیری اداؤں کا "
احسان کر اور بھول جا ۳۹
یہ سب تیرا کرم ہے مولا ۴۰
بات اب تک بنی ہوئی ہے ۴۱
احسان نہیں جتلایا ۴۳
کہیں مفہوم ختم نہ ہو جائے ۴۵
آخر احسان جتلا دیا ۴۶
جسمانی زندگی کیلئے قیمتی چیز "
روحانی زندگی کیلئے ضروری چیز ۴۷
میں نے تم پر بھی احسان کیا "

Scanned with CamScanner

قدم قدم پر برکتیں ۴۹
مشرک بھی حیران رہ گئے ۵۳
حضرت نانوتویؒ سے سوال و جواب ۵۴
سیدنا آدمؑ کی وصیت ۵۵
تیرے یاروں کا انتخاب ۵۶
اپنے پرائے کا غم کھانے والا ۵۷
دشمن اصحابؓ رسول کا جنازہ ۵۸
﴿سید دو عالم ﷺ﴾ ۶۰
خطبہ "
اشعار "
تمہید ۶۱
میرا عقیدہ اور دعویٰ "
ابھی مدح باقی ہے ۶۲
ہم نوکر کس کے؟ ۶۳
جنگل کا شیر بھی خادم بن گیا ۶۴
نبوتؐ کے پہریدار صحابہؓ ۶۵
جب کنکر بول پڑے ۶۷
میرے نبیؐ کا اخلا کیسا تھا ۶۸
لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ کی تفسیر ۶۹
اللہ نے احسان نہیں جتلایا "
بیت المقدس سے بیت اللہ تک ۷۴
سحری وافطاری کی حقیقت ۷۵
میں خدا ہوں اور تو مصطفیٰؐ ہے ۷۶
محدث دہلویؒ سے سوال و جواب ۷۸
حضرت نانوتویؒ سے سوال و جواب ۷۹
﴿سب سے اونچا نبیؐ﴾ ۸۱
خطبہ "
اشعار "
تمہید ۸۲
سیرت طیبہ میں غوطہ زن لوگ ۸۴
شانِ مصطفیٰؐ بزبان خدا ۸۶
سیرت انبیاءؑ کا آغاز ۸۷
معیت محمدی کا اثر ۸۹
سیرت محمدؐ قرآن کے آئینہ میں ۹۰
نام کیوں نہ پکارا ۹۳
اونچا آپؐ کا نام رہے گا ۹۴
جہاں میرا ذکر وہاں تیرا ذکر ۹۶

Scanned with CamScanner

نسبت محمدؐ کا اثر	۹۸	چوتھا معجزہ	۱۱۸
جہاں جہاں نظر پڑی	۹۹	شاہد اور شہید کا معنی	۱۱۹
میرا سوہنا نبیؐ ذیشان	۱۰۱	شاہد اور شہید میں فرق	"
ریساں کون کرے	۱۰۲	اقسام گواہی	۱۲۱
معجزات پیغمبرؐ	۱۰۳	چشم دید گواہ کون؟	۱۲۲
وہیں وہیں سحر ہوئی	۱۰۴	الوہیت باری تعالیٰ کے گواہ	۱۲۳
﴿معراج و معجزات﴾	۱۰۶	جب انبیاءؑ نے گواہی دی	۱۲۴
خطبہ	"	خدائی میری اور گواہی تیری	۱۲۵
اشعار	"	اَسریٰ بِعَبدِہٖ کیوں کہا؟	۱۲۷
تمہید	۱۰۷	لفظ اسرا کا معنی اور تشریح	۱۳۰
لفظ معراج کا معنی	"	مسئلہ حاضر و ناظر اور معراج رسولؐ	۱۳۱
چار معجزات نبویؐ	۱۰۹	مسئلہ حاضر و ناظر اور ہجرت رسولؐ	۱۳۲
چار کا عدد	۱۱۰	مسئلہ حاضر ناظر اور امامت رسولؐ	۳۳
تعریف معجزہ	۱۱۱	عقیدہ کی درستگی	۱۳۴
پہلا معجزہ	۱۱۲	مسئلہ حاضر و ناظر اور میدان جہاد	"
دوسرا معجزہ	"	بشر اوپر چلا گیا	۱۳۵
عرش اور فرش کا نبیؐ	۱۱۳	واہ مؤذن رسولؐ	۱۳۶
تیسرا معجزہ	۱۱۵	نبیؐ اور صدیقؓ کے دو اہم سفر	۱۳۷
ادائے صحابہؓ ادائے پیغمبرؐ	۱۱۶	معراج اور ہجرت کی راتیں	۱۳۸

Scanned with CamScanner

تحفے تین مل گئے ۱۳۹
پانچ کے عوض پچاس کا ثواب ۱۴۰
﴿نبوتؐ وصداقتؓ ایکساتھ﴾ ۱۴۲
خطبہ "
اشعار ۱۴۳
تمہید "
جب نسبت بدل جائے ۱۴۴
کچھ تو انصاف کرو ۱۴۶
دلیل عقلی ۱۴۸
امامت صدیقؓ کا انتخاب ۱۴۹
خلافت صدیقؓ کی تصدیق ۱۵۰
امامت صدیقؓ کی کیفیت ۱۵۱
سیدنا علیؓ کو بستر مل گیا ۱۵۲
نبوتؐ صداقتؓ کے دروازے پر ۱۵۴
سنگت ہو تو ایسی ہو ۱۵۶
نبوتؐ صداقتؓ کے کندھوں پر ۱۵۷
صدیق اکبرؓ کو بستر والا مل گیا "
نبوتؐ وصداقتؓ غار ثور میں ۱۵۹
جمال جہاںؐ صداقتؓ کی گود میں ۱۶۱
دو بے مثال قطرے ۱۶۳
نگاہ نبوت اور چہرۂ صداقت ۱۶۴
جہاد بالمال ۱۶۵
جبریلؑ ٹاٹ کے لباس میں ۱۶۷
میرا محبوب چہرہ ۱۶۸
ایک قیمتی موتی ۱۶۹
موتی ہی موتی "
گستاخ صحابہؓ کے بارے میں ۱۷۰
﴿صدیقؓ کی بیٹی صدیقہؓ﴾ ۱۷۲
خطبہ "
اشعار "
تمہید ۱۷۳
ماں کا احترام ۱۷۴
صدیقۂ اسلام کون؟ ۱۷۵
بنتؓ صدیقؓ متینۂ اسلام ۱۷۷
بنتؓ صدیقؓ امینۂ اسلام ۱۷۹
بنتؓ صدیقؓ خزینۂ اسلام ۱۸۰
بنتؓ صدیقؓ محترمۂ اسلام ۱۸۱
بنتؓ صدیقؓ نقیۂ اسلام ۱۸۲

Scanned with CamScanner

بنت صدیقؓ نمونۂ اسلام ۱۸۵

بنت صدیقؓ مخدومۂ اسلام ۱۸۷

بنت صدیقؓ معلمۂ اسلام ۱۸۸

بنت صدیقؓ مظلومۂ کائنات ۱۸۹

آج فیصلہ کرلو ۱۹۱

﴿مراد نبیؐ اور داماد علیؓ﴾ ۱۹۴

خطبہ "

اشعار "

تمہید ۱۹۵

مناجات انبیائے کرامؑ "

عزت اسلام فاروق اعظمؓ ۲۰۰

قاتل رسولؐ سے خادم رسول تک ۲۰۲

ایک عیسائیہ صحافیہ کا اقرار ۲۰۴

سیدنا عمر فاروقؓ کی کھلی کچہری ۲۰۵

عیسائی پادری کا اقرار ۲۰۷

تذکرۂ فاروقؓ تورات وانجیل میں ۲۰۸

﴿دو گواہ اور دو شہادتیں﴾ ۲۱۱

خطبہ "

اشعار "

تمہید ۲۱۲

نسبت محمدیؐ کا اثر ۲۱۴

تو پھر ہم کیوں نہ مانیں ۲۱۶

مقدمے کی بنیاد گواہی پر مبنی ہے ۲۱۷

شاہد اور شہید کا معنی ۲۱۹

تخلیق میری اور گواہی تیری ۲۲۰

میری اور تیری گواہی "

دو قسم کی گواہی ۲۲۱

نبوت محمدیؐ کے گواہ کون؟ ۲۲۳

دلیل بشریت رسولؐ ۲۲۵

پچاس سے پانچ نمازیں کیوں؟ ۲۲۶

اے نبیؐ تو میرا گواہ ہے ۲۲۸

صحابہؓ تیرے گواہ ہیں ۲۲۹

باادب بانصیب ۲۳۳

ریساں کون کرے "

یہ اطاعت رسولؐ ہے ۲۳۵

تلاش حدیث میں "

صاحب حدیث کے گھر ۲۳۶

حدیث یوں بیان کریں ۲۳۷

Scanned with CamScanner

مقصد طلب حدیث ہے عیش نہیں	"
﴿قرآن مقدس اور صحابہؓ﴾	۲۳۹
خطبہ	"
اشعار	"
تمہید	"
قرآن اور موقف سپاہ صحابہؓ	۲۴۰
قرآن حکیم سے نبی کریمؐ تک	۲۴۱
بار بار مطالعہ کیوں؟	"
کتب سماویہ کے نزول میں فرق	۲۴۳
صحابہؓ اور حروف ابجد	۲۴۵
مشرکین عرب کا قرآن پر اعتراض	۲۴۶
قرآن کے تین چیلنج	"
پہلا چیلنج	"
دوسرا چیلنج	"
تیسرا چیلنج	۲۴۷
آج کا منکر قرآن	۲۴۸
شک وشبہ سے پاک کلام	۲۵۰
امتیازِ قرآن؟	۲۵۱
دنیا کی دو بڑی طاقتور حکومتیں	۲۵۲
قیصر روم مغلوب ہوا	۲۵۳
صدیق اکبرؓ کا مناظرہ	"
صدیق اکبرؓ کے ساتھ شرط	۲۵۵
شرط پوری ہوگئی	۲۵۶
نافرمانی کی سزا	۲۵۸
آج کے منکر قرآن کی سوچ	۲۵۹
صحابہؓ پر تبرابازی کی ابتداء	۲۶۰
مشن سپاہ صحابہؓ	۲۶۲
تبرابازوں کو منہ توڑ جواب	۲۶۳
موقف سپاہ صحابہؓ	۲۶۴
﴿نزول قرآن اور صحابہؓ﴾	۲۶۶
خطبہ	"
تمہید	"
یہ ہماری ذمہ داری ہے	۲۶۷
تیرے دل پر قبضہ	۲۶۹
کچھ تو عقل کرو	۲۷۲
کیفیت قرآن میں تبدیلی کیوں	"
جب قُرّاء شہید ہوگئے	۲۷۴

Scanned with CamScanner

مشیر طباعتِ قرآن کون؟	۲۷۵
جامع القرآن کون؟	۲۷۶
نگران کتابتِ قرآن کون؟	"
صحتِ قرآن کی شرط؟	۲۷۷
ناشرِ قرآن کون؟	۲۷۸
دنیا کی ترقی دو باتوں میں	۲۷۹
دنیا کی تعمیر و ترقی کا راز	۲۸۰
جہالت کے اندھیروں سے علم کی روشنی تک	۲۸۱
یہ ذمہ تو میرا ہے	۲۸۳
ماضی کی دو طاقتور حکومتیں	۲۸۴
ہمیں موت زیادہ پیاری ہے	۲۸۵
مجاہد اسلام دربارِ قیصر میں	۲۸۶
عرش و فرش پر عظیم جماعت	"
اب منکرین زکوٰۃ سے جنگ ہوگی	۲۸۸
مجاہدین پر تو جنت واجب ہے	۲۹۰
کائنات کے علوم کا مرکز	۲۹۱
تراجم و تفاسیر قرآن	۲۹۳
صرف قبر میں ٹھنڈک کا سبب ہے	۲۹۴
منکرین قرآن کا جھوٹ	۲۹۵
﴿پیغمبرِ اقدسؐ اور صحابہؓ﴾	۲۹۸
خطبہ	"
اشعار	"
تمہید	۲۹۹
سپاہ اور صحابہؓ کا معنی	۳۰۰
دفاع صحابہؓ پر جان بھی قربان ہے	۳۰۳
تیری محفل میں جہاں بیٹھ گئے	۳۰۵
گستاخ پیغمبرؐ کو قتل کردو	۳۰۶
ایک نابینا صحابیؓ نمبر لے گیا	"
سائل کے روپ میں	۳۰۷
گستاخ رسولؐ کو ٹھکانے لگا دیا	۳۰۸
گستاخ رسولؐ کون تھا؟	۳۰۹
لعابِ دہن کی برکت	۳۱۰
میری آخری خواہش	۳۱۱
شہادت ہو تو ایسی ہو	۳۱۳
دعا قبول ہوگئی	۳۱۴
نبوتؐ صداقتؓ کی دو راتیں	۳۱۵
نبی اکرمؐ اور صدیق اکبرؓ	۳۱۶

Scanned with CamScanner

نبیؐ و صدیقؓ عبادت و ریاضت میں ۳۱۸
نبیؐ و صدیقؓ ایک ساتھ ۳۱۹
نبیؐ اور صحابہؓ ۳۲۲
﴿نبی محترمؐ اور صحابہؓ﴾ ۳۲۴
خطبہ "
اشعار "
تمہید "
یہ عظمت مصطفیٰؐ کیا ہے؟ ۳۲۵
عظمت مصطفیٰؐ کے کئی پہلو ۳۲۶
یہ بھی نبیؐ کی عظمت ہے ۳۲۷
عظمت مصطفیٰؐ معجزات کے آئینہ میں ۳۳۰
طلباء کرام کی خدمت ۳۳۱
یہ دونوں معجزے برحق ہیں ۳۳۳
ابوجہل کا سوال "
کنکریوں کا جواب "
ایثار صحابہؓ بھی عظمت مصطفیٰؐ ہے ۳۳۴
نبیؐ اور صحابہؓ ۳۳۵
عظمت مصطفیٰؐ کا چشمہ ۳۳۸
میرا چشم دید واقعہ "
آخر رافضی مان گیا ۳۴۱
محمدی درس گاہ کے طالب علم "
تذکرہ محمدی یونیورسٹی کا ۳۴۲
سوال مقدر کا جواب "
امتحان کا مضمون دیکھو ۳۴۳
اعلان کامیابی "
اجتماعی نتیجہ کیا تھا ۳۴۴
کچھ تو شرم کرو ۳۴۵
سپاہ صحابہ وکیل صحابہؓ ہے "
صحابہؓ کا دشمن نبی کا دشمن ہے ۳۴۶
یہ پکے کافر ہیں ۳۴۷
﴿فتوحاتِ امیر شام و قبرصؓ﴾ ۳۴۸
خطبہ "
اشعار ۳۴۹
تمہید "
تاریخ اسلام کا مظلوم انسان ۳۵۰
منقبت سیدنا علیؓ پر مشاعرہ ۳۵۱
تیری شان و شوکت کو سلام ۳۵۲
پیران پیر کا فرمانؒ ۳۵۳

Scanned with CamScanner

بے نمازی سے نفرت "
ہمارا تو یہ بھی مشن ہے ۳۵۴
کاتبین قرآن کون؟ "
سبب ظلم تو یہ ہے ۳۵۶
صحابہؓ قرآن کی نظر میں ۳۵۷
صحابہؓ احادیث کی نظر میں ۳۵۹
سوال ۳۶۰
جواب ۳۶۱
مؤرخ طبری کون ہے؟ "
میں تو صرف معاویہؓ کا دشمن ہوں ۳۶۲
او تجھے شرم نہیں آتی "
فضائل و مناقب سیدنا معاویہؓ ۳۶۳
واہ سیدنا علی المرتضیٰؓ "
جب دو بھائیوں کی صلح ہو گئی ۳۶۴
تو جھگڑا کیوں ہوا تھا ۳۶۵
دونوں کا مؤقف سچا تھا ۳۶۶
تعارف خاندان امیر معاویہؓ ۳۶۷
علیؓ و معاویہؓ کی رشتہ داری ۳۷۰
نبیؐ و معاویہؓ کی رشتہ داری ۳۷۱
بنو امیہؓ و عباسؓ کی لڑائی ۳۷۲
کاتب وحی ہونے کا شرف "
سردار طائف کا قبول اسلام ۳۷۳
خوش نصیب چہرہ "
میری امت کا حلیم الطبع انسان ۳۷۴
عرب قوم کا سردار بچہ ۳۷۵
امیر معاویہؓ دور صدیقیؓ میں ۳۷۶
امیر معاویہؓ دور فاروقیؓ میں ۳۷۷
امیر معاویہؓ دور عثمانیؓ میں "
جنگ صفین کیوں ہوئی "
قاتلین عثمانؓ لشکر علیؓ میں ۳۷۸
ہم تو قتل کا بدلہ لیں گے "
نعمان بن بشیر کی واپسی ۳۷۹
قاتلین عثمانؓ کی بکواس ۳۸۰
یہ تمہارے گھر کی بات ہے ۳۸۱
بدلہ لینا ہمارا حق ہے ۳۸۲
علیؓ و معاویہؓ کا سوال و جواب "
تحریری گفتگو ۳۸۳
جب صلح نامے جاری ہو گئے "

Scanned with CamScanner

منافقوں کا ہنگامی اجلاس ۳۸۴
شیطانوں کی شیطانی کا نتیجہ ۳۸۵
قیصر روم کا خط امیر معاویہؓ کے نام ۳۸۶
امیر معاویہؓ کا منہ توڑ جواب ۳۸۷
اختلاف ختم ہوگیا ۳۸۸
ابن علیؓ کی امیر معاویہؓ سے صلح ۳۸۹
داعی اسلام امیر شامؓ ۳۹۰
پارلیمنٹ کا قیام "
زمین کے آخری سرا تک ۳۹۱
فاتح قبرص کون؟ ۳۹۲
بخارا سے ساحل چین تک ۳۹۳
اب بچوں کا نام رجسٹرڈ ہوگا "
پہلا غلاف خانہ کعبہ پر "
تاریخ مینار مساجد "
صحابہؓ کی مالی معاونت "
دنیا کے نصف حصہ کا حاکم کون؟ ۳۹۴
اسلامی بحری بیڑوں کا آغاز "
سترہ سو بحری بیڑے تیار "
قیصر روم بھی فتح ہوگیا ۳۹۵
روافض کی کارستانیاں "
کتب تاریخ حقیقت ۳۹۶
آج کے مؤرخ کا واویلا ۳۹۷
تاریخ یا ایک جھوٹ کا پلندہ ۳۹۸
صحابہؓ کا تعارف کون کرائے ۴۰۰
ابن عباسؓ نے فرمایا "
امام اعمشؒ نے فرمایا ۴۰۱
علامہ ابن خلدون نے لکھا "
عبداللہ بن مبارکؒ نے فرمایا "
گستاخ صحابہؓ کی سزا ۴۰۲
اسلام کا مجاہد اور ہیرو "
بن ولیدؓ کے دشمن پر پھٹکار ۴۰۳
جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے ۴۰۴
یہ ایک بہترین حل ہے ۴۰۵
بے مثال جماعت "
خبردار! زبان بند کرو ۴۰۷
﴿مقام عورت﴾ ۴۰۹
خطبہ "
اشعار "

Scanned with CamScanner

تمہید ۴۰۱
علم اور جہالت میں فرق ۴۱۲
علم کی بدولت شاہی مل گئی "
حقیقت علم کیا ہے ۴۱۳
اسلام میں مقام عورت ۴۱۴
ہمارے مذہب میں فرق ۴۱۵
ترقی کیا ہے؟ ۴۱۶
عیسائیت میں مقام عورت ۴۱۷
قبل از اسلام مقام عورت ۴۱۹
اسلام میں درس اخلاق ۴۲۳
دو بچیوں کی تربیت کا نتیجہ ۴۲۴
عورت کی چار حیثیتیں ۴۲۵
پہلی حیثیت ۴۲۶
دوسری حیثیت "
تیسری حیثیت "
چوتھی حیثیت ۴۲۸
تین کامل عورتیں ۳۲۹
کنواری عورت سے شادی کا راز ۴۳۲
عالمہ فاضلہ سیدہ عائشہ صدیقہؓ ۴۳۳
بغداد کی عالمہ کا علماء سے مقابلہ ۴۳۴
صدر ایوب خان کا فتویٰ ۴۳۵
اولاد کی خرابی میں مجرم کون؟ ۴۳۸
جب والدین کی پٹائی کر دی ۴۴۱
والدین پر حقوق اولاد ۴۴۲
پہلی کوتاہی ۴۴۳
دوسری کوتاہی "
یہ والدین نے سکھایا ۴۴۴
یہ بچہ بے قصور ہے ۴۴۵
ایک فقہی مسئلہ "
اہمیت پردہ ۴۴۷

تمت بالخیر

Scanned with CamScanner

☆ بخاری اکیڈمی کی دیگر شہرۂ آفاق مطبوعات ☆

جن کا مطالعہ ہر مسلمان کیلئے ناگزیر ہے

نام کتاب	مصنف	قیمت
الکلام المقبول فی بشریت رسول	حریم اسلام سید لعل شاہ صاحب بخاریؒ واہ کینٹ	۱۰۰
نبیؐ و صدیقؓ	امام اہل سنت سید نور الحسن شاہ صاحب بخاریؒ	۹۰
مشاہیر امت	حکیم الاسلام قاری محمد طیب صاحبؒ دار العلوم دیوبند	۵۰
خطبات شیخ القرآنؒ (جلد ۱)	ضیغم اسلام شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خانصاحبؒ	۲۰۰
خطبات فاروقی شہیدؒ (۳ جلد)	مؤرخ اسلام علامہ ضیاء الرحمٰن فاروقی شہیدؒ	۲۰۰
خطبات جرنیل (جلد ۱)	جرنیل سپاہ صحابہ مولانا محمد اعظم طارق صاحب	۲۰۰
خطبات خطیب ایشیا (جلد ۱)	خطیب ایشیاء وکیل صحابہ قاری عبد الحفیظ فیصل آبادی	۲۰۰
پھُلاں دی مہکار	" " " " " " "	۶۰
کشف النقاب	مولانا محمد لیاقت صاحب مدظلہ	۵۰
عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم	حافظ مصباح ضیاء	۶۰
ہمیشہ یاد رکھنا	" " "	۶۰
تہذیب الاخلاق	" " "	

☆ زیر طبع کتب ☆

الصبح الجاری فی مقدمۃ البخاری (عربی)	امام المحدثین علامہ انور شاہ صاحب کشمیریؒ
خطبات شیخ القرآنؒ (جلد دوم، سوم)	شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان صاحبؒ
مجموعہ رسائل حریم الاسلام	حریم اسلام سید لعل شاہ صاحب بخاریؒ واہ کینٹ
خطبات فاروقی شہید (جلد چہارم تا ہفتم)	مؤرخ اسلام علامہ ضیاء الرحمٰن فاروقی شہیدؒ
خطبات جرنیل (جلد دوم و سوم)	جرنیل سپاہ صحابہ مولانا محمد اعظم طارق صاحب
خطبات خطیب ایشیا (جلد دوم و سوم)	وکیل صحابہ خطیب ایشیا قاری عبد الحفیظ فیصل آبادی

ملنے کا پتہ: الجدید بخاریؒ اکادمی شیخ القرآنؒ کالونی فیصل آباد

Scanned with CamScanner

خوشخبری

شہرۂ آفاق خطیب کی | شہرۂ آفاق تصنیف

خطبات خطیب ایشیا

جلد دوم

عمدہ طباعت

کمپیوٹر کمپوزنگ

۱۵ تقریروں کا مجموعہ ۱۵ خطبات جمعہ ● ہر خطیب اور مقرر کی پسند زیور طبع سے آراستہ ہو کر منظرِ شہود پر آرہا ہے

مکتبہ ضیاء الحفیظ شہید

اے بلاک شیخ کالونی جھنگ روڈ فیصل آباد

فون: ۶۵۴۷۲۳

Scanned with CamScanner

لہٗ دعوۃ الحق

بشریت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

اجمل

عمدہ طباعت، کمپیوٹر کمپوزنگ

جدید ایڈیشن رنگین ٹائٹل

مصنّف

حریمِ سلام سیّد لعل شاہ بُخاری رحمۃ اللہ علیہ واہ کینٹ

مخاصمین اور مجادلین کے شبہات کا بطریقِ احسن ازالہ کر دیا گیا ھے۔ کتاب اپنے موضوع پر حرفِ آخر ھے

ناشر: ابُواسامہ حکیم ضیاء الرحمٰن ناصر

ملنے کا پتہ: بُخاری اکیڈمی، شیخ القرآنؒ کالونی جھنگ روڈ فیصل آباد

Scanned with CamScanner

لہٗ دَعوۃ الحق

بشارتِ عظمیٰ

علماء، خطباء، صلحاء، طلباء اور
عوام الناس کیلئے جوہرِ گرانقدر تحفہ

خطبات شیخ القرآن

(اجمال)

شیخ القرآن حضرت مولانا **غلام اللہ خان** رحمۃ اللہ علیہ کے ولولہ انگیز خطبات کا مجموعہ انشاء اللہ تعالیٰ جلد از جلد زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر

منظرِ عام پر آ گیا ہے

مرتب ابو اسامہ حکیم **ضیاء الرحمٰن ناصر**

ناشر **بخاری اکیڈمی** شیخ القرآن کالونی جھنگ روڈ فیصل آباد فون: ۶۵۵۴۳۶

Scanned with CamScanner

علما، خطبا، طلبا اور عوام الناس کیلئے مخزن علم وعرفان
حقائق کی تلاش میں بھٹکنے والوں کیلئے مینارۂ نور
سپاہِ صحابہؓ کے کارکنوں کیلئے
تحقیقی دستاویزات
خطبات فاروقی شہیدؒ
و
خطباتِ جرنیل
بہت جلد زیورِ طبع سے آراستہ ہوکر منصۂ شہود پر آرہی ہیں